

ماما کہاں پر ہے آپ ستارہ پورے گھر میں اپنی ماں کو آواز دینے لگی

کیا ہو گیا کیا مصیبت آگئی ہے کیوں چلا رہی ہو تم رخسار بیگم کچن سے باہر
آتے غصے سے بولی

ارے ماما کیا ہو گیا ہے اتنا غصہ کیوں کر رہی ہے بتائی کیسی لگ رہی ہوں میں
ستارہ مسکراتے ہوئی گول گول گھوم کر بولی

ستارہ نے بلیک کلر کا فل فراک پہنا تھا ہلکا ہلکا میکپ کیا ہوا تھا اس کی گرین
آنکھیں بے حد خوبصورت تھی گوری گوری رنگت میں وہ کسی حور سے کم
نہ تھی جو ایک بار دیکھتا تھا تو دیکھتا رہ جاتا تھا

میری بچی بہت پیاری لگ رہی ہے اتنی پیاری رخسار بیگم نے ستارہ کو پیار
کرتے مسکرا کر بولی ان کی ایک لوٹی بیٹی جو تھی لاڈلی سی

اہ چچی جان یہ آپ کو پیاری لگ رہی ہے صبح صبح جھوٹ نہیں بولنا چاہیے
پوری کی پوری چڑیل لگ رہی ہے فیض ان کے پاس آتے ہنستے ہوئے بولا

اہ ہیلو فیضی کے بچے جلومت مجھ سے سمجھے خود کو تم نے دیکھا ہے ڈرائی کولا
نہ ہو تو سترہ نے بھی اس کو کھڑی کھڑی سنائی

تم نے خود کو دیکھا ہے میکپ ٹھوپ ٹھوپ کر تم تھوڑی سی چٹی ہوئی ہو
ورنہ بچپن میں تمہیں دیکھنے کو دل نہیں کرتا تھا لٹی آتی تھی پار لر کھول کر
تم نے خود کو تھوڑا تھیک کیا ہے اب تھوڑا تم دیکھنے کے قابل ہو فیض نے
مسکراتے ہوئی اس کے تن بدن میں آگ لگا گیا

اب تم دیکھنا بچو تمہاری تو خیر نہیں نہیں ستارہ غصے سے آگے ہوئی اس کے
بال پکڑ کے زور سے کھینچے

اہ اہ اہ

بچاؤ میرے بال چھوڑ چڑیل مجھے گنجا کرنا ہے کیا چھوڑ واہ وہ درد سے چیختے
ہوئے بولا۔ اسے لگ رہا تھا جیسے آج وہ پورا گنجا ہو جائے گا

ارے چھوڑو بیٹا ستارہ کیا ہو گیا ہے تمہیں دادی شور کی آواز سن کر باہر آئی
آگے کا منظر دیکھ کر ان کو تو صدمہ لگا

نہیں دادی جان آپکو نہیں پتا اس نے مجھے کتنا غلط بولا آج اس کو نہیں چھوڑو
گی میں۔ ستارہ غصے سے بولتے اور اس کے زور زور سے بال کھینچنے لگی

اے چھوڑو میری ماں معاف کر دو اب نہیں کرو گا اللہ جی کہاں پھس گیا میں۔
فیض نے روتی صورت بنا کر کہاں جس پر ستارہ نے چھوڑ دیا

فیض پیچھے ہوتے گھرے گھرے سانس لینے لگا اس کو شدید سر میں درد
ہونے لگا تھا ایسا لگ رہا تھا اسے جیسے بالوں سے جڑ بھی نکل آئی ہو

کیا ہو گیا ہے تمہیں عقل نام کی کوئی چیز ہے تم میں دادی جان نے غصے سے
گھوڑ کر ستارہ سے کہاں

دادی جان اپنے لاڈ لے بیٹے کو کچھ نہیں کہتی آپ ستارہ نے منہ بنا کر کہاں

ستارہ ویسے تم بھی کسی سے کم نہیں ہو وریشہ نے ستارہ کو دیکھتے کہاں

تم تو ہو ہی میری دشمن ستارہ نے اسے بھی گھوڑ کر کہاں

کیا ہو رہا وریشہ اور ستارہ تم دونوں نے مار کیٹ جانا تھا ابھی تک کیوں نہیں
گئی۔ نرین بیگم آتے ہوئے بولی

اہ شٹ یاد ہی نہیں رہا وہاں جانا تھا یہ سب اس فیض کی غلطی ہے ستارہ نے
گھوڑ کر فیض کو دیکھا جو ابھی تک سر پکڑ کے بیٹھا تھا

اف لگتا ہے آج ناشتہ نہیں ملے گا بھوکا ہی جانا پڑے گا دفتر مرزا صاحب باہر
آتے ہیں ان کو دیکھتے ہوئے بولے

مرزا صاحب اس گھر کے بڑے بیٹے ہے ان کی بیوی رخسار بیگم ان کی
صرف ایک ہی اولاد تھی جو ہے ستارہ لاڈلی اور سب کی جان

وریشہ کے تو بابا کی ڈیتھ ہو گئے تھی تین سال پہلے اس کی ماں تھی نرین
بیگم اور ان کے دو بچے تھے وریشہ بیٹی اور بیٹا ہادی جو ایک ساتھ ہی رہتے
تھے

اور اب باری آتی ہے فیض کی اس کے بچپن میں ہی ماں باپ کی ڈیٹھ ہو
گئے تھی اور اس کو نرمین اور رخسار بیگم نے اپنے بچوں کی طرح ہی پالا تھا
ماں باپ کی کبھی کمی محسوس نہیں ہونے دی یہ جوائن فمیلی میں ہنسی خوشی
اور مذاق میں رہتے تھے

یادو یسے ستارہ ہم یہاں شاپنگ مال میں کیوں آئی ہے مارکیٹ جانا تھا
گروسری کرنے۔ وریشہ ستارہ کو دیکھتے سوال کرنے لگی جانا انہوں نے
مارکیٹ تھا اور اگئی تھی مال میں

ارے پاگل میں نے ناول لینا تھا ختم ہو گئے ہے ناول لے لو پھر چلتے ہے نہ
ستارہ نے آگے چلتے ہوئی آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا۔ جس پر وریشہ نے
حیرت سے ستارہ کو دیکھا

اھ میڈم تمہیں پتا ہے ہادی بھائی نے ہمیں لینے آنا ہے اور وہ سیدھا مارکیٹ
جائے گے اگر وہاں انہوں نے ہمیں نہیں دیکھا تو قسم سے بہت بیزاری
کرے گے.. وریشہ نے اسے سمجھانا چاہا

چپ یار میں نے ہادی کو میسج کر دیا تھا وہ یہاں پر ہی آئی گا سو چل او کے ستارہ
نے لا پر وہی سے کہاں

اچھا تھیک ہے میں نے ڈوبتہ لینا ہے وہ رہی دکان تم رکو میں ڈوبٹہ لائی
وریشہ کو بھی موقع مل گیا تھا کچھ لینے کو تو اس نے بھی ہنستے ہوئے کہا

اچھا تھیک تم ڈوبتہ لو میں ناول لے کر آتی ہوں یہی ملے گے ستارہ کہتی آگے
بڑھ گئی اور وریشہ بھی چلی گئی

یار کوئی ناول ہی نظر نہیں آرہا حد ہوتی ہے اچھی چیزے تو ملتی ہی نہیں ہے
ستارہ آگے پیچھے دیکھتے بڑ بڑائی

ہاں یار آرہا ہوں ایک تم لوگ مجھے چین سے جینے مت دینا کاشان فون میں
کسی سے بات کرتے ہوئے مال میں تیز تیز چل رہا تھا

سامنے سے آتی نازک سی لڑکی سے ٹکڑایا،

زوردار ٹکڑ پر ستارہ کی چیخ بے ساختہ تھی

ابھی وہ لڑکھڑا کر نیچے گرتی ک کاشان نے بڑ بڑا کر اپنا دائیں بازو کو ستارہ
کے کمر کے گرد لپیٹ کر اپنی جانب کھینچا

اس اچانک افتدار پر دونوں کی دھڑکنیں بے ہنگم ہوئی تھی،،،

زندگی میں پہلی بار کاشان کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا ہوا سنائی دے رہا تھا..
.بائیں ہاتھ میں موجود موبائل ہاتھ چھوٹا زمین بوس ہوا...اپنے دونوں
بازو ستارہ کے کمر کے گرد لپیٹے اسے اپنے قریب کیا،،،،

نظر بے خود سی ہوتی ستارہ کے خوبصورت نقوش پر اٹکی..جو کبھی بہت بہت
زیادہ خوبصورت تھی۔ وہ سامنے والے کی دل کی دنیا ہلا گئی

ستارہ خود کو کسی اور کی باہوں میں محسوس کرتی جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولی
سامنے شخص کو دیکھتے وہ اس کا حصار توڑتے وہ اس سے دور ہوئی....ستارہ
گھبراتے ہوئی آگے پیچھے دیکھنے لگی دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

آئی ایم سوری کا شان نے نیچے جھک کر اپنا اور اس کا موبائل اٹھایا

اب سوری کی کیا ضرورت ہے دیکھ کر نہیں چل سکتے آپ ستارہ اپنی سرخ
ہوتے چہرے سے غصے سے بولی

ہائے اب اتنی پیاری لڑکی سامنے سے گزرے گی تو بندہ کہاں سے دیکھے گا
کا شان نے شرارت سے کہاں اور اس کا موبائل اس کی طرف کیا

اس کی بات سنتے ستارہ نے غصے سے اس کی جانب دیکھا جو مسکرا رہا تھا

وریشہ کہاں ہو چلو

ابھی ستارہ کچھ اور کہتی جب ہادی کی آواز اس کے کانوں پر پڑی

باتمیز انسان۔ ستارہ منہ میں بڑ بڑاتی موبائل اس کے ہاتھوں سے کھینچتے
ہوئے اس کو آنکھیں دکھاتے وہاں چلی گئی

وریشہ نائس نام۔ کتنی پیاری تھی یہ کیوٹ سی کا شان اپنے بالوں پر ہاتھ
پھیرتے ہوئے بڑ بڑایا اب اسے کیا معلوم تھا زندگی کیا کھیل کھیلے گی ایک
غلط فہمی کی وجہ سے

اے ہو بڑا مسکرایا جا رہا ہے اکیلے اکیلے خیر تو ہے زمان کا شان کو اکیلے مسکراتے
دیکھ کر بولا

ہاں سب تھیک ہے کا شان منہ میں چپس ڈالتے ہوئے بولا

مجھے تو کچھ اور ہی چکر لگ رہا ہے تو اکیلے بیٹھ کے مسکرا رہا ہے کوئی لڑکی کا تو
سین نہیں ہے زمان نے کاشان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے شرارت سے
کہاں.... جس پر کاشان کی آنکھوں کے سامنے وہ لڑکی آئی اور کاشان ہلکا سا
مسکرایا

ہاں کہہ سکتے ہیں کاشان نے آنکھوں کو نکالتے ہوئے کہا جس پر زمان نے
حیرت سے کاشان کو دیکھا اس کو بھی لڑکی پسنداسکتی ہے اس نے سوچا

اچھا بتا کون ہے وہ خوش نصیب جو تجھے پسند اگئی زمان نے دلچسپی سے پوچھا
جس پر کاشان نے مال والی ساری بات بتائی

یار مجھے سمجھ نہیں رہا ہے پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا جب سے اس کو دیکھا ہے
اس کے بارے میں ہی سوچا جا رہا ہوں کوئی اور کام ہی نہیں ہو رہا اس کا پیارا

ساچہ رہا بار بار میری آنکھوں کے سامنے آرہا ہے میرا دل زور زور سے
دھڑک رہا ہے اس کا کیا مطلب ہوا... کاشان کو سمجھ ہی نہیں آرہی تھی
اس کو ہو کیا رہا ہے

مجھے پتا چل گیا ہے تیرے ساتھ یہ کیوں ہو رہا ہے زمان صوفے پر بیٹھ کے
سنجیدگی سے بولا

ہاں پتا کیا ہو رہا ہے کاشان نے اس کی طرف دیکھ کر الجھ کر پوچھا

ہو گیا ہے تجھ کو

تو پیار سجنا

لاکھ کر لے تو

انکار سجنا ہے یہ

زمان نے ہنستے ہوئے اونچی آواز سے بولا جس پر کاشان خاموش ہو گیا

ہاں مجھے بھی لگ رہا ہے محبت ہو گئی مجھے اس سے مجھے یقین نہیں رہا میں
بھی کسی سے محبت کر سکتا ہوں کاشان سوچتے ہوئے بولا

ہاں تو کون سا پر اتم منسٹر ہے جو تجھے محبت نہیں ہو سکتی زمان نے دانت
نکالتے ہوئے کہا

دفع ہو جا یہاں سے کاشان نے غصے سے کہاں

اچھا چھوڑ جس سے تجھ کو محبت ہو گئی ہے اس کا نام پتا ہے ایسا نہ ہو محبت کر
بیٹھا ہے اور محبوبہ کا نام ہی نہیں پتا ہو زمان نے پیچھے ٹیک لگا کر شرارت
... سے کہاں

ہاں پتا ہے وریشہ نام ہے اس کا کاشان نے مسکرا کر کہاں

کس کا نام وریشہ ہے میثال ان کے پاس آتے ہوئی بولی

تمہاری بھابی کا نام ہے وریشہ زمان نے ہنستے ہوئے میثال کو بتایا

جس پر کاشان نے کھا جانی والی نظروں سے زمان کو دیکھا جو اس کی پول
کھول رہا تھا

کیا میری بھابی کاشی بھائی آپ نے لڑکی پسند کر لی اور مجھے بتایا تک نہیں مشی
نے منہ بناتے غصے سے کہا

اے میری ماں آہستہ بولوا بھی ایسا کچھ نہیں ہوا اس لیے منہ بند کر کے بیٹھو
ابھی تک تو میری اس سے بات نہیں ہوئی تو تم لوگ شروع ہو گئی کاشان
نے دانت پیستے ہوئے کہا

اس کی بات سنتے زمان کا زور دار قہقہہ گونجا

اے ہو میں جو بات کرنے آئی تھی وہ تو بھول ہی گئی میثال اپنے سر پر تھپڑ
مارتے ہوئی بولی

ہاں بولو

آج بی جان کی دوست کی طرف ہماری دعوت ہے بی جان نے بولا ہے سب
تیار رہنا ٹائم سے لیٹ کوئی نہ ہو میٹال نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہم کیا کرے گے جا کر ان کی دوست ہے ہمارا کیا کام میں تو نہیں جا رہا
کاشان نے منہ بناتے صاف انکار کیا

ہا ہا ہاں مشی اب یہ کہاں جائے گا یہ تو اپنے خیالوں میں اپنی محبوبہ کے ساتھ
ڈیٹ پر جائے گا زمان نے ہنستے ہوئے شریر لہجے میں کہاں

جس پر مشی نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی

ہو ہی تم کمینے تمہیں تو کچھ بتانا ہی نہیں چاہیے جاہل کو کاشان ٹپ کر بولا

کیا ہو رہا ہے مشی میں نے تمہیں کہاں تھا ان کو بولو تیار ہو جائے جانا ہے
ہمیں بی جان اپنی لاٹھی اٹھاتے ان کے پاس آتے مشی سے بولی

بی جان میں نے بولا تھا کاشی بھائی کہتے ہیں جارہا میرا کیا کام ہے
میشال نے معصوم بن کر کہاں

جس پر کاشان نے گھوڑ کر میشام کو دیکھا جو ہنس رہی تھی اپنے بھائی کو پھسا کر

تجھے کیا مسئلہ ہے کاشان کیوں نہیں چل رہا تو بی جان کاشان کے کان کھینچتے
ہوئے بولی

بی جان میرا کان تو چھوڑے وہ اپنا کان چھڑواتے بولا

نہیں پہلے تو مجھے بتا کیوں نہیں جائے گا تو ہاں کتنے نخرے ہے تیرے بی
جان نے زور سے کان کھینچے

میں نے صرف اس لیے بولا تھا اپنی دوست ہے آپ نے اپنی بچپن کی باتیں
..... کرنی ہے ہم کیا کرے گے کا شان نے معصومیت سے بولا

چپ کرو جانتی ہوں میں سب چالا کیا تیری اور ویسے بھی ادھر اور بھی بہت
سے لوگ ہو گے اور شرافت سے تو ساتھ چلے گا کہہ دیا میں نے بی جان اپنا
حکم دیتے ہوئے بولی

کیا ہوا بی جان کیوں غصہ کر رہی ہے فائقہ بیگم چائے کی ٹرے لاتے ہوئے
بولی

کچھ نہیں ماما بھی تھوڑی دیر میں ہم نے بی جان کی دوست کے گھر جانا ہے
اس بارے میں بات کر رہے تھے کا شان نے اپنی ماں کو دیکھتے مسکراتے
. بولا

زمان کا شان کے تیور بدلتے دیکھ زور کا قہقہہ لگایا

بی جان کے دو بیٹے تھے ایک حماد دوسرا ہارون..... حماد کی بیوی کا نام
فائقہ ان کے دو بچے تھے کا شان اور میثال... حماد خود دبئی میں تھے

ہارون اور کی بیوی صائمہ تھی ان کا ایک ہی بیٹا تھا زمان.... زمان کے پیدا
ہونے کے چھ سات سال بعد ان کی ڈیٹھ ہو گئی تھی.. زمان ان کے ساتھ
ہی رہتا تھا فائقہ نے کبھی بھی اسے ماں کی کمی محسوس نہ ہونے دی

ارے تم یہاں کیا کر رہی ہو فیض ستارہ کو گارڈن میں کھڑا دیکھ کر بولا

کچھ نہیں ناول پڑھ رہی ہوں وہ مصروف لہجے میں بولی

اف تم اور تمہارے ناول اور کوئی کام ہے تمہارا ان کے علاوہ فیض نے ستارہ
سے ناول لیتے ہوئے کہا

اے میرا ناول دو کیا باتمیزی ہے یہ ستارہ نے غصے سے گھوڑ کر کہاں

پہلے یہ تو بتاؤ تمہیں ناول پڑھ کر ملتا کیا ہے گھر کے کام کاج سیکھو آگے جا کر
ہمارا نام روشن مت کروانا کے لڑکی کو کچھ سکھایا ہی نہیں ہے.. فیض نے
جان پوچھ کر اسے چھیڑا

تم چپ کرو تمہیں کیا مسئلہ ہے میں نے ویسے بھی شادی کے بعد کام تھوڑی
نہ کرنا ہے وہ لا پر واہی سے بولی

کیا مطلب وہ حیرت سے بولا

میرے جو ناول کے ہیرو ہے وہ تو بالکل بھی اپنی بیوی کو کام نہیں کرنے
دیتے بلکہ خود ان کے ہزاروں کام کرتے ہے ستارہ اس کو گھوڑ کر کہاں

اے ہا ہا میڈم ستارہ تمہیں یہ لگتا ہے تمہارا بھی کوئی ہیرو آئی گا فیض نے بھی
کچھ سوچتے ہوئی کہاں

ہو سکتا ہے کوئی مجھ سے بھی چپکے چپکے محبت کرتا ہو اور ایک دن میرے
سامنے آجائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہے چلو ستارہ میری شہزادی میں تمہیں
اپنی دنیا میں لے جاؤ اس دھوکے باز دنیا سے بہت دور ستارہ نے کھوئی کھوئی
انداز سے کہاں

جس پھر فیض کا قہقہہ گونجا

اے خوابوں کی دنیا سے باہر اؤ میڈم ہیر و کی بچی تمہیں تو یا کوئی جمعہ ار ملے گا یا
پھر باہر گلی میں چاٹ لگاتا ہے نہ وہ ساتھ والا وہی ملے گا تم جیسی چڑیل کو۔ وہ
مسکرا مسکرا کر کہتا اس تن بدن میں آگ لگا گیا

شٹ اپ شرم نہیں ارہی تمہیں ایسی بد دعائیں دیتے ہوئے کمینے منحوس
انسان اللہ تمہیں ایسی بیوی دے جو تم سے گھر کا سارا کام کروائی جا رو لگوائی

کپڑے دھو لوائی صفائی کروائی کھانا بنوائی تمہیں ایک سیکیئنڈ بھی سکون کا
سانس نہ لینے دے... ستارہ نے بھی اپنی اچھی خاصی بھڑاس نکالی

استغفر اللہ استغفر اللہ کچھ تو شرم کرو لڑکی فیض اپنے لیے اتنی ساری
بد دعائی سن کر توبہ توبہ کرنے لگا

ویسے لڑکی تمہارا جہنم میں ایک الگ ہی مقام ہو گا جو تم پار لڑکھول کر
بیچاریاں لڑکیوں کو چڑیلے بناتی ہوں اس کا الگ ہی عذاب نازل ہو گا تم میں
دوسرو کو چڑیل بنا کر پیسے تھگنے والی عورت فیض ایک ایک لفظ پر زور دیتے
بول کرو ہاں سے بھاگا

تمہیں تو میں بتاتی ہوں کس پر کتنا عذاب نازل ہو گا فیضی کے بچے ستارہ کا تو
پارہ ہائی ہو گیا تھا اپنے لیے اس طرح کے جملے سن کر وہ اس کے پیچھے بھاگی

چھوڑو گی نہیں ایک بار ہاتھ تو لگ جاؤ تم ستارہ اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی بولی

پہلے پکڑ کے تو دکھاؤ وہ ہنستے ہوئے آگے بڑھ کر بولا

وہ دونوں ڈرائیگ روم میں بھاگ رہے تھے ستارہ نے صوفے سے کشن اٹھا
کر اس کے پیچھے بھاگی

ارے یہ کیا جنگلیوں کی طرح تم دونوں بھاگ رہے ہو وریشہ شور کی آواز
سن کر ان کے پاس آتے ان دونوں کو گھوڑ کر بولی

وریشہ چھوڑو سب باتیں تم ذرا اس کو تو پکڑو میں اسے چھوڑو گی نہیں وہ
وریشہ کو غصے سے دیکھ کر بولی

ارے چپ کرو چڑیل کہی کی دوسرو کو بھوٹنی بنانے والی عورت فیض
دروازے کے پاس کھڑے ہوتے اس کو دوبارہ چھیڑتے ہوئے بولا

تمہاری تو ستارہ نے ہاتھ میں پکڑا کشن اٹھا کر اس کے منہ کا نشانہ لے کر اس
کی طرف پھینکا... فیض فورن سائیڈ پر ہو گیا اور اندر آتے مقابل شخص کے
منہ پر جا کر کشن لگا

ستارہ نے جب سامنے کا منظر دیکھا اس کے تو خوش اڑ گئی اس نے سختی سے
... آنکھیں میچ کر اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے

.. وریشہ نے بھی جلدی سے منہ پر ہاتھ رکھا

کشن اڑتا ہوا سیدھا سامنے والے۔ کو لگا۔۔۔ اہ اہ زور کی چیخ کی آواز پے۔

رخسار بیگم دراینگ روم میں آئی آگے کا منظر دیکھ کر شوکڈ ہو گئی

رخسار بیگم جلدی سے کاشان کے پاس آئی۔ جو دونوں ہاتھوں سے اپنی ناک

۔۔ دبائے نیچے جھک گیا تھا

بیٹا تم تھیک ہونا دکھاؤ مجھے۔ رخسار نے پریشانی سے اسے اوپر کرتے پوچھا۔۔۔

۔۔۔ جس کا چہرہ درد سے سرخ پر رہا تھا

ستارہ کے کشن پھینکنے پر فیض تو سائیڈ پر ہو گیا۔ کشن سامنے سے آتے کاشان

کے چہرے پر گولی کی طرح لگا۔۔ جس سے ایک پل کو تو اسے زمین آسمان

گھومتے ہوئے محسوس ہوا

جی میں تھیک ہوں.. کا شان اوپر ہوتا، مشکل بولا جبک ناک سرخ پر چکی تھی

..

رخسار اس کا چہرہ دیکھ کر شر مندہ ہوئی.... وہ غصے سے پلٹ کر ستارہ اور
وریشہ کو غصے سے دیکھا

یہ تم دونوں میں سے کسی کا کام ہے نہ وہ غصے سے ان دونوں کو دیکھ کر بولی..
ستارہ کو تو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا

ارے بیٹا چھوڑ دو جانے دو بچے ہے غلطی تو ہماری تھی ہم سامنے سے آ
رہے تھے تو کا شان کو لگ گئی انہوں نے جان پوچھ کر نہیں کیا.. بی جان نے
رخسار کو غصے میں دیکھتے سمجھایا

چچی یہ دونو ستارہ اور وریشہ کب سے لڑ رہی تھی کب سے میں انہیں سمجھا رہا
تھامت لڑو سن ہی نہیں رہی تھی ایک دوسرے کو کشن ماری جا رہی تھی
فیض نے ان دونوں کو آنکھ مارتے سارا الزام ان دونو پر لگا دیا

جس پر ستارہ اور وریشہ کا حیرت سے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ جو سارا کا سارا الزام
ان پر ڈال کر معصوم بن گیا

جیسے ہی کا شان نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا وہ وہی ساکت رہ گیا سامنے اس
کی محبت کھڑی تھی اسے یقین نہیں رہا تھا وہ اس کے گھر میں ہے اس وقت

آپ آئی نابیٹھے نہ ان کو تو میں بعد میں بتاؤ گی رخسار بیگم ان کو گھوڑتے
ہوئے مہمانوں کو بیٹھایا

یہ یہاں کیا کر رہا ہے یہ تو وہی مال والا لڑکا ہے جو مجھ سے ٹکرایا تھا.. ستارہ
کاشان کو دیکھتے منہ میں بڑبڑائی

تم دونو کھڑی کیا کر رہی ہو جاؤ یہاں سے چائے بنا کر لاؤر خسار بیگم ان کو
ایسے کھڑا دیکھتے سخت لہجے میں بولی جس پر وہ دونوں سر ہلاتی بھاگی وہاں سے
جس پر کاشان مسکرایا

آج تو کچھ اور بھی مانگ لیتا وہ بھی مل جاتا ہائے میری وریشہ مجھے پتا ہی نہیں
تھا میں اپنے سسرال ارہا ہوں وہ دل میں سوچتے ہوئی بولا

یہ کتنا بڑا کمینہ ہے منحوس انسان ہمیں پھسا کر خود معصوم بن گیا چھوڑو گی
نہیں اسے ستارہ کچن میں آتے غصے سے وریشہ کو بولی اس کا بس نہیں چل رہا
تھا فیض کو جا کر گولی سے اڑا دے

چل دفع ہو میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں تھا پھر بھی میری بیزاتی ہوئی ہے تم
دونوں کی وجہ سے۔ وریشہ نے ایک چاٹا لگاتے ہوئے بولا

ہاں ہاں جیسے میری تو بہت عزت ہوئی ہے نہ کتنی بیزاتی کی بات ہے
مہمانوں کے سامنے بیزاتی کر دی کیا عزت رہ گئی میری تو ہائے ربا۔ ستارہ نے
افسوس سے کہاں

بھائی کیا ہو گیا ہے کیوں مسکرا رہے ہے لگتا ہے کشن زیادہ ہی زور کا لگ گیا
ہے۔ میثال کا شان کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر اس کے کان میں اسے
چھیڑتے ہوئے بولی

تمہاری پیاری بھابی کو جو دیکھ لیا ہے اس لیے تو خوش ہوں میرے دل کو
قرار اگیا ہے کا شان نے میثال کو آنکھ مارتے ہوئے کہا

کیا مطلب میثال نے نہ سمجھی سے پوچھا

ابھی جو دولڑکیا تھی ان میں سے ایک تمہاری بھابی ہے وریشہ کا شان نے
مسکراتے کہاں.... جس پر میثال نے حیرت سے کا شان کو دیکھا

چل چائے تو بن گئی ہے تم چائے کی ٹرے لے کر جاؤ میں بیسکیت وغیرہ لے
کر آتی ہوں ستارہ نے ٹرے تیار کرتے ہوئے وریشہ سے کہاں

اوکے چل اجا وریشہ چائے لے کر باہر چلی گئی

ذرا میں چائے پی کر دیکھو کیسی بنائی ہے میں نے ستارہ نے چائے کا کپ لبوں
سے لگاتے ایک گھونٹ بھرا اور اگلے بل فوارے ک طرح باہر نکالا

استغفر اللہ یہ کیسی چائے ہے ربا یہ کیا میں نے چینی کی جگہ نمک ڈال دیا
ستارہ نے اپنے ماتھے پر تھپڑ مار کر خود کو کوسا

اے نوا گر مہمانوں نے چائے پی لی تو کیا سوچے گے چائے تک نہیں بنانے آتی
کتنی ذلت ہوگی مجھے روکنا ہوگا ستارہ بڑبڑاتے ہوئے باہر بھاگی

جیسے ستارہ باہر آئی وریشہ ان کے آگے چائے رکھ چکی تھی۔ ستارہ نے لب کاٹا

یہ دونوں میری پوتیاں ہے ستارہ اور وریشہ دادی نے دونوں کا تعارف کروایا

ماشاء اللہ سے بہت ہی پیاری ہے دونوں بی جان نے مسکراتے ہوئی کہاں

ہاں ہم شکل سے ہی پیاری ہے حرکت دیکھی گی تو کہی گی ان سے تو لاکھ گونا
شیطان بہتر ہے ستارہ خود کی تعریف سنتے منہ میں بڑبڑائی

آپ نے تو کچھ لیا ہی نہیں چائے پئے نہ رخسار بیگم نے ان کو کچھ نہ کھاتے
دیکھتے ہوئے کہا

جی جی ہم لے رہے ہے فائقہ بیگم نے چائے کی پیالی ہاتھ میں لیتے کہاں

اللہ جی کیسے روکی ان کو چائے پینے سے سمجھ ہی نہیں ارہا ستارہ دماغ چلا ستارہ
آگے پیچھے دیکھتے اپنے ذہن میں زور دیتے ہوئے بولی

انٹی رو کے فائقہ بیگم نے جیسے ہی چائے لبوں کے ساتھ لگایا یکدم ستارہ کی
آواز سنتے ان کا ہاتھ رکا

سب نے حیران ہوتے ستارہ کو دیکھا جیسے کہہ رہے ہو اب کیا ہو گیا

ستارہ نے لب سختی سے دبائی

وہ میں کہہ رہی تھی اتنی گرمی میں چائے تو نہیں پینے ہوگی گرمی میں تو سب
ٹھنڈی چیزے کھاتے پیتے ہے اور آپ کو ہم چائے پلا رہے ہے... میں نے
فریش جوس بنایا ہے چائے کو چھوڑے جوس پئے میرے ہاتھوں کا،،،..
تینشن میں ستارہ کے منہ میں جو آیا بول گئی.. پھر سب کی نظریں خود پے
محسوس کرتے نچلا لب دانتوں تلے کچلا

کیا بول رہی ہو تم پہلے چائے پیلے پھر بعد میں جوس لے آنا دادی جان نے
ستارہ کو گھوڑ کر آرام سے کہاں

نہیں نادادی پھر کیا فائدہ گرم کے بعد ٹھنڈے پینے کا بہت اچھا جوس بنا ہے
تم بتاؤ نہ ابھی بنا کر لائی ہوں ستارہ وریشہ کو دیکھتے اشارہ کرتے ہوئے بولی

ہاں بالکل ابھی بنایا ہے.. وریشہ کو خود سمجھ نہیں رہا تھا ستارہ کو ہوا کیا ہے پھر
بھی اس کا اشارہ سمجھ کرنے چاہتے ہوئی بھی اس کی ہاں میں ہاں کی

اچھا تھیک ہے بیٹا جو س لے او تم بی جان نے ہنستے ہوئے کہا جس پر ستارہ نے
شکر کا کلمہ پڑھتے کپ اٹھانے لگی

ابھی لے کر آتی ہوں جلدی سے کپ اٹھا کر وہ سپیڈ سے بھاگی

اس کی حرکت پر کا شان کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی

پتا نہیں ان لڑکیوں کا کیا ہوگا سمجھ سے باہر ہے رخسار بیگم نے سر پر ہاتھ
رکھتے افسوس سے کہاں

اے تم نے کب جو س بنایا تھا اور یہ سب کیا حرکت تھی کوئی شرم ہے تم
میں وریشہ کچن میں آتے غصے سے ستارہ کو دیکھتے ہوئے بولی

چپ یار شکر ہے انہوں نے چائے نہیں پی ستارہ نے گہرا سانس لیتے کہا

کیا مطلب وریشہ نے حیران ہوتے بولی

مطلب یہ کہ غلطی سے مجھ سے چینی کی جگہ نمک ڈال گیا وہ تو شکر ہے میں
نے چیک کر لیا تھا پی کر ورنہ کیا عزت رہ جاتی ستارہ نے معصومیت سے
کہاں... وریشہ نے آنکھیں پھاڑے ستارہ کو دیکھا جو کتنے مزے سے بتا رہی
تھی

اب اس طرح گھوڑ کر دیکھتی رہو گی مجھے چلو میرے ساتھ جو س بناؤ ورنہ
ماما نے اجانا ہے ستارہ نے جلدی سے کہاں اور جو س بنانے لگی

ہاں چلو تھیک ہے ابھی میں کہی آیا ہوا ہوں بعد میں دیکھتے ہے کا شان نے
کہتے کال بند کر دی۔ اس کی کال آگئی تھی اس لیے وہ باہر کال سنے آیا تھا

.....

جیسے وہ اندر کی جانب بڑھنے لگا تھا کسی کے ساتھ زوردار ٹکرایا

اف اللہ جی کیا ہو رہا ہے آج میرے ساتھ ستارہ سیدھے ہوتے چکراتے سر
سے بولی

میڈم کیا ہو گیا ہے لگتا ہے آپکو ٹکرا نے کا بہت شوق ہے کا شان نے اس کی
بالوں کو پیچھے کرتے کہاں

نہیں جی مجھے شوق نہیں ہے آپکو مجھ سے ٹکرا نے کا شوق ہے تب ہی
میرے سامنے اندھوں کی طرح چلتے ہے۔ ستارہ نے گھوڑا کر دانت پیستے
ہوئے کہا جس پر کا شان مسکرایا

ہائے اللہ چلو مجھے تو شوق ہے آپکو تو مارنے کا بھی بہت شوق ہے کا شان نے
طنزیہ مسکراتے ہوئے کہا

اس کے لیے سوری میں نے دیکھا نہیں تھا وہ تو میں فیضی کو مار رہی تھی
غلطی سے آپکو لگ گیا ستارہ شر مندہ سی ہوتے صاف گواہی دینے لگی

اُس اوکے ویسے آپ کا نشانہ بہت پکا ہے کا شان نے اس کی آنکھوں میں
آنکھیں دال کر کہاں کتنی پیاری تھی اس کی آنکھیں..... ستارہ۔ کا دل زور
سے دھڑکا تھا اس کا یو دیکھنا ستارہ کو سرخ کر گیا

ستارہ نے اس کی طرف دیکھا اس کی ناک ابھی تک سرخ ہوئی تھی اور وہ
ایسے بہت پیارا لگ رہا تھا.... ستارہ نے ابھی اسے غور سے دیکھا تھا

گورا گورا رنگ گہری آنکھیں سیاہ بال اوپر سے ڈریسنگ ایسی ہر لڑکی اس پر
فدا ہو جائے

لگتا ہے بہت ہینڈ سم لگ رہا ہوں کا شان اس کو خود پر نظریں جماتے ہوئے
گھبیر لہجے میں جھک کر بولا

ستارہ اپنے خوابوں میں واپس آئی اور کرنٹ کھاتے پیچھے ہوئی اس کا دل
زور زور سے دھڑکنے لگا اس کو اپنی کیفیت سمجھ نہیں آئی

ہٹے پیچھے سے بڑے آئی ہینڈ سم ایسا کچھ نہیں ہے ستارہ منہ بناتے ہوئے بولی
جبکہ دل ابھی زور سے دھڑک رہا تھا

* یہ جو! ہم۔ تم پر جان۔۔ دیتے ہیں *۔۔

* ع۔۔۔۔۔ شق ہے جس کو ہم مان دیتے ہیں *

* ایک۔ لاؤ تو کوئی۔۔۔۔۔! ہم۔ جیسا! *

🌹 * ہم۔ تم کو! سارا۔ جہاں۔۔ دیتے ہیں! *

کاشان نے آگے بڑھ کر اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے محبت
.. بھرے انداز سے کہاں... ستارہ شرم سے سرخ ہوتی لال ٹماٹر بن گئی

ٹھہر کی انسان ستارہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے غصے سے کہتے ٹھہرک پن کا
. جملا کہتے وہاں سے بھاگی

ہائے میری شہزادی بلش کرتے بھاگ گئی کاشان نے مسکراتے ہوئے بالوں
پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

آ جاؤ یہ رہا میرا روم ستارہ میثال کو اپنے روم میں دیکھاتے ہوئے بولی

بہت ہی پیارا ہے ویسے آپ دونوں میں سے وریشہ کون ہے میثال نے
کنفیوز سی ہوتے ہوئے بولی

میں ہوں وریشہ اس نے مسکراتے ہوئی کہاں

ہم ویسے ہے تو بہت پیاری بھائی کی تو پسند بہت اچھی ہے میثال نے دل میں
سوچا

آپ دونو بہنے ہے اس نے پوچھا

نہیں ہم کزنز ہے دونوں میری بھی کوئی بہن نہیں ہے اس کی بھی نہیں ہے
ہم دونوں بہنو کی طرح رہتی ہے ستارہ نے مسکرا کر کہاں

یہ تو بہت اچھی بات ہے میری تو کوئی بہن ہی نہیں ہے میثال نے ادا سی سے
کہاں

ارے ادا اس کیوں ہو رہی ہو ہم دونوں ہے نہ تمہاری بہن ہمیں اپنی بہن ہی
سمجھو ستارہ اس کو ادا اس دیکھتے اس کو گلے لگاتے اپنایت سے بولی... جس پر
میثال مسکرائی

ارے یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں کیوں اس کے بارے میں سوچ رہی ہوں
ستارہ کیا تو بھی ٹھہر کی ہو گئی ہے اللہ جی وہ بار بار میرے دماغ میں کیوں آرہا
ہے.... ستارہ بیڈ پر بیٹھی تھی اور بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے کا شان آ
رہا تھا اسے خود سمجھ نہیں رہا تھا اسے ہو کیا رہا ہے پہلے تو کبھی کسی کو دیکھ کر
ایسے نہیں ہوا تھا۔ اسے اپنی انجان سی کیفیت سمجھ نہیں رہی تھی

ویسے ہے تو بہت ہینڈ سم تھا بلکل میرے ناول کے ہیرو کی طرح وہ
.. مسکراتے ہوئی بڑ بڑائی

سائیڈ پر پڑا ستارہ کا موبائل بجننا شروع ہوا۔ ستارہ نے موبائل پر نام دیکھتے
مسکرا کر کال ریسیو کی

ہیلو کمینی لڑکی کیوں نہیں آئی تم آج پارلر دوسری جانب غصے سے بولا گیا

یار کیا ہو گیا ہے میری جان آج مہمان آئی ہوئی تھے بڑی تھی اس لیے نہیں
آئی ستارہ نے فورن وضاحت دی

ہاں کیوں تیرے رشتے والے آئی تھے اگر تو نہ ہوتی تو وہ منہ بنا لیتے یا گھر ہی
نہ آتے میرب نے طنزیہ لہجے میں کہاں جس پر ستارہ ہلکا سا مسکرائی

نہیں یارا اتنی اچھی قسمت کہاں اللہ کو بھی پتا ہے جو مجھ سے شادی کرے گا
بر باد ہی ہو گا تب ہی کوئی رشتہ ہی نہیں آتا... ستارہ نے شرارت سے کہاں
جس پر میرب نے لب بھینچے وہ جانتی تھی ستارہ کبھی سیریس نہیں ہو سکتی

ہاں پتا ہے تجھ جیسی عذاب کو کوئی جھیل نہیں سکتا.. تو آئی کیوں نہیں ہے
میرب نے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگاتے پھر سے وہی سوال کیا

یار دادی جان کی دوست اور ان کی فیملی آئی تھی وہی بڑی تھی کل اوگی نہ
ستارہ نے تفصیل سے بتایا

ہاں کل لازمی آناور نہ گھر سے اٹھوالاؤگی سمجھی میرب دانت پستے ہوئے
اسے وانینگ دیتے ہوئے بولی

اوکے میری ماں کل آجاؤگی خوش ستارہ نے مسکراتے کہاں جس پر میرب
بھی مسکرا دی

میرب اور ستارہ بیسٹ فرینڈ ہے ان دونوں نے مل کر اپنا بڑا سا پار لڑ کھولا تھا
ان دونوں کی بہت گہری دوستی تھی پورے حاندان میں ان کی دوستی مشہور
تھی

اللہ جی میں بھی نا آتی آج وریشہ بھی نہیں آئی اور ابھی تک کوئی لینے بھی
نہیں آیا۔ ستارہ کالج کے باہر کھڑی ہوتے منہ میں بڑبڑا رہی تھی وریشہ
کے سر میں درد تھا جس کی وجہ سے وہ نہیں آئی ستارہ اب یہاں کھڑی ہو کر
خود کو کوس رہی تھی ک بھی چھٹی کر لیتی

ہیلو ستارہ سامنے سے ایک شخص اس کے پاس آتے ہوئے بولا

اف آپ نے تو مجھے ڈرا دیا کوئی اس طرح بھی آتا ہے ستارہ دل پر ہاتھ رکھتے
ہوئے گہرا سانس لیتے حارس کو دیکھتے ہوئے بولی جو کھڑا مسکرا رہا تھا

ہاں تو اتنی بھی تم بچی نہیں ہو جو ڈر گئی ہو حارس نے بھی کندھے اچکاتے
ہوئے لا پر واہی سے بولا

یہ حارس ستارہ کا کزن ہے اس کی پھوپھو کا بیٹا

ہی ہی ہی ویری فنی آپ یہاں کیا کر رہے ہے ستارہ نے مشکوک نظروں
سے گھوڑتے ہوئے بولی

ایسے ہی سنا ہے یہاں کی لڑکیاں بہت پیاری ہوتی ہے میں نے سوچا چلو جا کر
ایک دو لڑکیاں ہی پٹالو حارس نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا

... کیا سچ ستارہ نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

پاگل میں تمہیں ایسا لگتا ہوں تمہیں لینے آیا ہوں چلو لڑکی حارس نے ہنستے
ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولا

مجھے تو فیضی یا ہادی بھائی لینے آتے ہے آپ کیوں آئی ستارہ گاڑی میں بیٹھ کر
بولی.... جس پر حارس نے گھوڑ کر اسے دیکھا کتنا بولتی ہے یہ

وہ مصروف تھے مامی نے مجھے کہاں میں تمہیں لے او اس لیے آگیا حارس
نے پوری بات بتائی اسے پتا تھا جب تک وہ بتائی گا نہیں اس نے چین سے
نہیں بیٹھنا

پھوپھو بھی آپ کے ساتھ آئی ہے ستارہ شیشے سے باہر دیکھتے بولی

ہاں،،،،

اسلام علیکم کیسی ہے آپ۔ ستارہ گھر میں داخل ہوتے اپنی پھوپھو کو دیکھتے
ان کے پاس آتے بولی

وعلیکم سلام کیسی ہو تم اگئی ہو زارا بیگم ستارہ کو گلے لگاتے ہوئے بولی

جی میں تھیک اتنے دنوں بعد آئی ہے آپ ستارہ نے خفگی سے بولی

کیا کرو گھر کے کام اتنے ہوتے ہیں ٹائم ہی نہیں ملتا کہی انے جانے کا زارا
بیگم نے کہاں

ستارہ ساری باتیں ابھی کرو گی جاؤ چینیج کر لو پھر کھانا لگاتی ہوں بعد میں
خوب ساری باتیں کر لے نہ اپنی پھوپھو سے... رخسار بیگم نے اسے کہاں
جو باتوں پر لگ گئی تھی

او کے میں آتی ہوں چینیج کر کے ستارہ مسکراتے ہوئے کہتی بھاگ گئی

اللہ جی آج تو میں بہت تھک گئی ہوں ستارہ پیچھے صوفے کے ساتھ ٹیک لگا
کر تھکے تھکے لہجے میں بولی

ہاں یار ویسے آج میں بھی بہت تھک گئی ہوں میرب اس کے ساتھ بیٹھ کر
بولی۔۔

ابھی یہ دونوں پارلر میں بیٹھی تھی

یار میں اتنا کام کرتی ہوں صبح اٹھ کر کالج جاتی ہوں پھر پڑھ کر گھر آؤ کھانا
کھاؤ ماں سے بیڑا اتی کرواؤ کام کرو پھر پارلر آ کر دلہن تیار کرو گھر جا کر پھر گھر
کا کام کرو پھر بھی کوئی عزت نہیں ہے قدر نہیں ہے.... ستارہ نے اپنا رونا
روتے افسوس سے کہاں۔۔۔۔۔

اس کی بات سنتے میرب نے زوردار قہقہہ لگایا

دفع ہو کمینی تو ہنس لے ستارہ نے اس کو تھپڑ لگاتے کہاں

ہیلو گرلز کیسی ہو زمان ان کے پاس آتے ہوئے بولا

تم یہاں کیسے میرب نے چونک کر زمان کو دیکھا جو پار لرا گیا تھا

میرب اور زمان کزنز ہے میرب زمان کی پھوپھو کی بیٹی ہے اور ان دونوں کا
تین مہینے پہلے نکاح ہوا تھا رخصتی بعد میں ہوگی

اہم ویسے زمان صاحب آپکو کیا کروانا ہے م میرا،،، مطلب ہے فیشنل میکپ
آئی برو بنوانی ہے،، یا پھر کاٹک کروانی ہے آپ جو بولے گے ہم کر دے
گے اگر دلہن بنا ہے تو بیٹھے میں بنادیتی ہوں..... ستارہ نے زمان کو دیکھتے
فل شرارت سے کہاں.... میرب منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی..... اس کی

بات سن کر زمان کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا... وہ اسے دلہن بنانے والی تھی
مطلب حد ہے

استغفر اللہ استغفر اللہ کیسی باتیں کر رہی ہو شرم کرو کچھ زمان نے دونوں
ہاتھ کانوں سے لگاتے توبہ توبہ کی

غلط کیا بولا ہے میں نے جی جاجی یہاں تو جو لوگ آتے ہے وہ یہی سب کرنے
آتے ہے آپ نے کیا کروانا ہے... ستارہ نے معصوم سی شکل بنا ایکٹنگ کی

اف اللہ کہاں پھس گیا میں،،، میں تو اپنی بیوی سے ملنے آیا تھا تم بھاگو یہاں
سے وہ ستارہ کو اگنور کرتے میرب کی طرف متوجہ ہوا

دیکھ لے میر و تمہارا شوہر مجھے یہاں سے بھگا رہا ہے ستارہ نے نہ آنے والوں
آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جس پر زمان نے گھوڑ کر ستارہ کو دیکھا

اے ہیلو زمان کے بچے تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیسٹی کو اس طرح بولنے
کی ہاں میرب نے غصے سے زمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.. زمان نے
حیرت سے اپنی بیوی کو دیکھا جو اپنی دوست کے لئے اپنے شوہر سے لڑ رہی
تھی

تم تو ہو ہی میری سوتن زمان نے دانت پیستے ہوئے ستارہ کو دیکھ کر غصے سے
کہاں..... اس کی بات سن کر ستارہ نے آنکھ دباتے ہوئے مسکرائی

جیجوجی ہمیشہ یہی بولتے رہتے ہے سوتن سوتن آپ کوئی اور لفظ بھی
استعمال کر لے بہت پرانا ہو گیا ہے ستارہ نے زمان کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا
جس پر زمان تو ہکا ہکارہ گیا

اور دونوں کو گھوڑ کر وہاں سے نکل گیا اگر اور وہاں رکتا تو پتا نہیں کیا کیا سنا
پڑتا

ہا ہا ہا اس کے جاتے دونوں نے قہقہہ لگایا

بیچارہ ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

تمہیں تمہاری بھابی کیسی لگی ہے کا شان کچن میں میٹھا کو پانی پیتے دیکھتے
ہوئے اس سے پوچھا

ہاں پیاری ہے لیکن مجھے ستارہ زیادہ پیاری لگی ہے میثال نے کاشان کی
طرف دیکھتے اپنے دل کی بات کی

جسے سنتے کاشان نے گھوڑ کر میثال کو دیکھا جو لب دبا گئی تھی

نہیں جی میری وریشہ سب سے زیادہ حسین ہے معصوم سی شرارتی سی ہے
اس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا کاشان نے دانت پیستے ایک ایک لفظ پر زور
دیتے ہوئے بولا..... اسے کہاں پسند تھا اس کی محبت کو کوئی غلط یا برا کہے

اب اس بیچارے کو کیا معلوم جس سے وہ محبت کرتا ہے وہ ستارہ ہے وریشہ
نہیں

اے ہوا اس موبائل کو بھی ابھی بند ہونا تھا کیسے جاؤ گھر اب ستارہ سڑک پر ارد
گرد دیکھتے ہوئے بولی.. وہ پارلر سے نکل تو آئی تھی اب کوئی لینے بھی نہیں
آیا تھا اور بیچاری کا موبائل بھی بند ہو گیا تھا

چل ستارہ تھوڑا سا آگے چل کر دیکھ کوئی رکشہ یا ٹیکسی مل جائے وہ خود سے
بڑبڑاتے ہوئے آگے بڑھی

ارے سنو لڑکی کہاں جانا ہے ہمیں بتاؤ ہم چھوڑ آتے ہیں وہاں پر موٹر
سائیکل پر دو لڑکے اس کے پاس آتے بولے

نہیں میں چلی جاؤ گی ستارہ گھر آتے ہوئے آگے بڑھنے لگی اس کو کافی ڈر بھی
لگ رہا تھا

ہم چھوڑ دیتے ہیں نہ اتنی رات کو اتنی حسین لڑکی کا جانا کچھ مناسب نہیں
ہے اس میں سے ایک لڑکا اس کو سر سے پیر تک دیکھتے ہنستے ہوئے بولا

ہاں بلکل دوسرا لڑکا بولا

ستارہ نے اپنے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا سڑک بلکل خالی تھی

ستارہ نے بنا کچھ کہیں بھاگنے لگی

ارے وہ دیکھ بھاگ رہی ہے پیچھا کر ہاتھ سے نہیں جانی چاہیے اس میں سے
ایک لڑکا اس کو بھاگتے دیکھ کر غصے سے بولا.. اور دونوں اس کے پیچھے

بھاگنے لگے

یا اللہ میری مدد کرے کیا کرو میں ستارہ بھاگتے ہوئے دل میں اللہ سے دعا
کرتے ہوئے بولی

پکڑی گئی بس اتنا سا بھاگنا تھا تمہارا اس لڑکے نے ستارہ کی کلائی پکڑتے
ہوئے اپنی طرف کرتے کہاں

چھوڑو،،، مجھے،،، جانے،،، دو چھوڑو،،، میرا،،، ہاتھ ستارہ روتے ہوئے اپنا
ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی مگر مقابل شخص کی گرفت مضبوط
تھی

ارے میری جان ایسے کیسے چھوڑ دو اتنی خوبصورت ہو کچھ ہمارا بھی فائدہ ہو
اس.. اسکی ہوس بھری نظریں... ستارہ کو اپنے وجود کے آر پار محسوس ہو

رہی تھیں.... وہ گھن کھاتی نظروں سے اسے گھوڑتی اپنا بار بار ہاتھ جھٹک
رہی تھی

ارے میری جان کیا ہوا ریلیکس وہ ہنستے ہوئے اس کے ہونٹ کو اپنے اگوٹھے
..... سے چھوٹے... ہوئی بولا

ستارہ سانس روک گئی تھی وہ خوف زدہ سی ہوتی آنکھیں مینچ گئیں تھی

چھوڑو، میرا،،، ہاتھ مجھے،،، جانے،،، دو،،، کیا چاہتے،،، ہو تم،،، وہ اپنا
آپ چھڑواتے غصے سے چیخی تھی

ارے بے بی اتنا غصہ تم پر سوٹ نہیں کرتا آج تو نہیں جانے دو گا آج تو مزہ
آئی گا تمہارے ساتھ وہ شیطانی مسکراہٹ سے کہتا..... ستارہ کو تڑپ پا گیا

وہ اس پر جھکا تھا جب کسی نے اس کے سر پر وار کیا درد کی شدت سے وہ
لر کھڑا کر پیچھے ہوا

ستارہ نے نظر اٹھا کر سامنے والے کو دیکھا۔ جس کی آنکھیں غصے سے سرخ
تھی وہ کا شان تھا ستارہ کی آنکھیں چمکی تھی اسے دیکھ کر

تیری اتنی ہمت کیسے ہوئی اسے ہاتھ لگانے کی اس پر گندی نظر رکھنے کی..
کا شان نے ایک بیچ اس کے منہ پر پڑا وہ لڑکھڑا کر پیچھے ہوا

ستارہ روتے ہوئے خوف سے سب دیکھ رہی تھی

کاشان کا غصہ عروج پر تھا کاشان نے ان دونوں کو بہت مارا... ستارہ کی چیخ
وہاں پر گونج رہی تھی

کاشان نے پیچھے مڑ کر ستارہ کو دیکھا جو چہرہ ہاتھوں میں چھپائی سسکیوں سے
رورہی تھی

ریلیکس کچھ نہیں ہوا سب تھیک ہے کاشان اس کے پاس آتے اس کا ہاتھ
چہرے سے ہٹاتے نرمی سے بولا

ستارہ نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے محافظ کو دیکھا اگر یہ
نہ آتا تو پتا نہیں کیا ہوتا.. کیسے وہ اس کے لیے لڑ رہا تھا

ستارہ پھوٹ پھوٹ کر روتی کا شان کے سینے سے لگی۔ تھی۔۔ کا شان کو لگا
جیسے وقت رک گیا ہو۔۔ اس کا بے اختیاری میں گلے لگنا۔۔ دل کی دھڑکن
کو سست سا کر گیا

کئی پل تو وہ کچھ بول ہی نہیں پایا تھا

ریلیکس کچھ نہیں ہوا سب تھیک ہے اس طرح رومت کا شان نے اس کے
بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا

ستارہ روتی جا رہی تھی جب اسے احساس ہوا وہ کا شان کے گلے لگی ہوئی ہے
جھٹ سے اس سے دور ہوئی

شرمندگی سے وہ سر جھکا گئی اسے خود پتہ نہ چلا وہ کیسے اس کے گلے لگ گئی

شش. روئی مت پلزد یکھیں کچھ بھی نہیں ہو اسب نار مل ہے میں تمہیں
تمہارے گھر چھوڑ آتا ہوں کاشان نے نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے
ہوئے کہا جس پر ستارہ نے ہاں میں سر ہلایا

کاشان نے گاڑی کا دروازہ کھول کر ستارہ کو بیٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ
سنبھال لی .

کاشان راستے سے گزر رہا تھا جب اس نے دیکھا کوئی دو لڑکے لڑکی کے
ساتھ زبردستی کر رہے ہیں وہ جب گاڑی سے اتر کر دیکھا آگے ستارہ تھی
بس پھر کاشان کا پارہ ہائی ہو گیا تھا

چپ کر جاؤ یا رپلز مت روتہارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے مت رو۔ وہ
جب سے گاڑی میں بیٹھی تھی روئی جارہی تھی ستارہ کارونا کا شان کو تکلیف
دے رہا تھا

ستارہ نے چونک کر کا شان کو دیکھا اس کے رونے سے اسے کیوں تکلیف ہو
رہی تھی اسے کیوں درد ہو رہا تھا وہ تو بس سوچ ہی سکی تھی

اس ٹائم اکیلی کیا کر رہی تھی یہاں پتا ہے نہ اکیلی لڑکی کا رات کو اکیلے رہنا
کتنا نقصان دے ہے۔ کا شان نے ستارہ کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا

وہ،،، میں،،، پارلر،،، سے،،، ارہی،،، تھی،،، موبائل،،، بند،،، ہو گیا،،، تھا
،،، اس لیے،،، اکیلی،،، جارہی،،، تھی گھر وہ سسکیوں سے روتے ہوئے اس
نے پوری بات بتائی

لیکن اب کچھ بھی ہو جائے اکیلی رات کو باہر کبھی مت جانا آئی سمجھ کا شان
نے اسے سمجھانے والے انداز سے کہاں.. ستارہ نے ہاں میں سر ہلایا

چلو تمہارا گھر بھی آگیا کا شان گاڑی روکتے ہوئے بولا

آپ سے ایک بات بولو ستارہ نظریں جھکاتے ہوئے آہستہ سے بولی

ہاں جی بولے وہ نرمی سے بولا

آپ کسی کو نہیں بتائیں گا جو ابھی ہوا ہے سب بہت پریشان ہو جائے گے اور
مجھے پارلر بھی نہیں جانے دے گے.. وہ انتہائی معصومیت سے بولی

اس کی معصومیت پر کا شان کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا

نہیں بتاتا بے فکر ہو جائے کا شان نے مسکراتے ہوئے کہاں

کچھ اور بھی کہنا ہے ستارہ کو چپ دیکھتے کا شان نے پوچھا

جی تھینک یو سوچا اگر آپ نہ آتے تو پتا نہیں میرا کیا ہوتا وہ سر جھکا کر بولی

یہ تو میرا فرض تھا اور کچھ بھی نہیں ہوتا آپ کے ساتھ کا شان نے ستارہ کا ہاتھ پکڑ کر اعتماد میں لیا

ستارہ نے نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

آپ اندر نہیں آئی گے.. ستارہ گاڑی سے اترنے لگی تھی پھر کچھ سوچ کر
دوبارہ کاشان کی طرف ہوئی

نہیں بعد میں اوگا میرا ایک مقصد بھی ہے اس کو بھی پورا کرنا ہے کاشان
نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہاں

کون سا مقصد ستارہ نے نہ سمجھی سے پوچھا.. کاشان مسکرایا

وہ توجہ میں اوگا آپ کے گھر تب ہی پتا چلے گا آپکو بس اتنا سمجھ لے میری
زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہے. کاشان نے ہنستے ہوئے کہا. اسے پتا تھا اس
کو سمجھ نہیں آئی

. ستارہ نے بنا کچھ سوال کیے گاڑی سے اتر گئی

جب تک وہ گھر کے اندر نہیں گئی کا شان کی نظریں اس پر ہی تھی

آگئی ہو تم اتنی دیر ہو گی تمہیں ستارہ جیسے گھر کے اندر داخل ہوئی آگے
عدالت لگی ہوئی تھی اس کی

وہ،،، ماما بس،،، دیر،،، ہو گئی تھی ستارہ نے کہاں

تم اتنی گھبراہی ہوئی کیوں ہو رخسار بیگم ستارہ کو گھبراتے دیکھ کر بولی

کچھ نہیں ماما کتے پیچھے پر گئی تھے پھر میرے ناول کے ہیر و نے اکر مجھے بچا لیا
ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہتی وہاں سے چلی گئی

یہ پاگل ہو گئی ہے کیا رخسار نے اپنے سر پر ہاتھ رکھتے کہاں

اسلام علیکم کا شان گھر میں آتے ہوئے سب کو سلام کیا

وعلیکم سلام سب نے مل کر کہاں

کہاں تھے تم کدھر آوارہ گردی کرتے رہتے ہو تم بی جان نے غصے سے
کا شان کو دیکھتے کہاں

کہی نہیں ایک کام تھا وہاں گیا تھا کا شان صوفے پر بیٹھ کر بولا

بی جان یہ بہت آوارہ ہو گیا ہے اس کی شادی کرے بیوی آئی گی تو اس کو
سیدھا کرے گی فائقہ بیگم بی جان کو دیکھتے ان کو مشورہ دیا

سچی کروادے میری شادی میں تو انتظار میں بیٹھا تھا کاشان شادی کا سنتے
جلدی سے بی جان کے پاس اکر بیٹھ کر بولا

سب منہ کھولے کاشان کو دیکھ رہے تھے

کوئی شرم و حیا ہے تم میں کاشی بے شرموں کی طرح شادی کی بات کر رہے
ہو بی جان سے فائقہ بیگم نے کاشان کو گھوڑ کر دانت پیستے ہوئے بولی

تو کیا ہوا شادی کی بات کی ہے میں نے ایسا کیا کہہ دیا میں۔ نے اس نے بیچارہ
..... سامنہ بنا کر کہاں

جس پر زمان اور میثال ہنس پڑے

چل تھیک ہے لڑکی ڈھونڈتی ہو تیرے لیے بی جان نے مسکراتے ہوئی
کہاں

بی جان اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس نے پہلے سے ہی لڑکی
ڈھونڈ لی ہے.. زمان نے ہنستے ہوئے کہا.. جس پر فائقہ بیگم اور بی جان نے
حیرت سے کاشان کو دیکھا... جو چہرہ جھکا کر مسکرا رہا تھا

کون ہے وہ لڑکی کل ہی رشتہ لے کر جاتی ہوں میں بی جان نے کہاں

بی جان اپنی دوست کی پوتی وریشہ جس کے ہم گھر گئی تھے وہ ہی لڑکی ہے.
کاشان نے مسکراتے ہوئی دانتوں تلے لب دبائی

اے تو وہ لڑکی ہے بہت پیاری ہے کل ہی چلتے ہے مجھے یقین ہے وہ انکار نہیں
کرے گی بی جان کو کاشان کی پسند اچھی لگی تھی

تھیک ہے بی جان آپ مجھے ٹائم بتا دینا میں تیار ہو جاؤ گا کاشان نے خوش
ہوتے ہوئے کہا اس کی خواہش پوری ہونے جا رہی تھی

تو نہیں چلے گا ہم سب گھر والے چلے گے تو گھر رہے گا بی جان نے کہاں

بی جان یہ کیا بات ہوئی میرا رشتہ جا رہا ہے میں بھی جاؤ گا کاشان نے معصوم
سی شکل بنا کر کہاں

بس تو نہیں جائے گا کہہ دیا میں اگر تو نے پھر کوئی سوال کیا تو میں رشتہ ہی
نہیں لے کر جاؤ گی بی جان نے آنکھیں دیکھاتے دہمکی دیتے ہوئے بولی

جس پر کاشان کا براسا منہ بن گیا

دل کے ارمان

آنسوؤں میں بہہ گئے

زمان اس کی شکل دیکھتے ہوئے اونچی آواز سے بولا... جس پر سب ہنسنے.
کاشان نے کھا جانی والی نظروں سے زمان کو دیکھا

کیا ہوا کیا سوچ رہی ہے کھانا بھی نہیں کھایا تم نے وریشہ ستارہ کے کمرے
میں آتے اس کو چپ چاپ بیٹھے دیکھ کر بولی

کچھ نہیں یار مختصر سا جواب دیا

یار بتاؤ تو ہوا کیا ہے تمہیں وریشہ اس کے پاس بیٹھ کر فکر مندی سے بولی

یار ایک بات تو بتا.. اگر ایک لڑکا لڑکی کو بولے میں بہت جلد تمہارے گھر
اؤ گا میرا ایک مقصد ہے میری زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہے.. تو اس کا کیا
مطلب ہوا کیا مقصد ہو سکتا ہے اس لڑکے کا ستارہ نے وریشہ کی طرف دیکھ
کر پوچھا

وہ جب سے آئی تھی کا شان کی اس بات کو لے کر وہ الجھ گئی تھی آخر کیا
مقصد ہو سکتا ہے

تمہیں کسی لڑکے نے کہاں ہے وریشہ ستارہ کو مشکوک نظروں سے دیکھ کر
بولی.. ستارہ نے لب کاٹا

ارے پاگل مجھے کس نے بولنا ہے میری کالج کی دوست ہے اس کو کسی
لڑکے نے کہاں ہے اس نے مجھ سے پوچھا تو مجھے سمجھ نہیں ارہا تم بتاؤ کون
سا مقصد ہو سکتا ہے اس کا ستارہ نے جلدی سے بات سنبھال کر بولی

اے اچھا پھر تو ایک ہی مقصد ہو سکتا ہے وریشہ نے کچھ سوچ کر کہاں

کیا ستارہ نے جلدی سے پوچھا

ہو سکتا ہے وہ اس لڑکی کو پسند کرتا ہو اور اس کے گھر رشتہ بیچنے والا ہو یہی
مقصد ہو سکتا ہے.. وریشہ نے اپنی سوچ کے مطابق کہاں

اس کی بات سنتے ستارہ کا چہرہ سرخ ہوا... کیا کاشان کا بھی یہی مقصد ہے
ستارہ دھڑکتے دل سے سوچتے لگی

کیا ہوا وریشہ نے پوچھا

ہاں کچھ نہیں کل بتاؤ گی اپنی دوست کو تم تھیک کہہ رہی ہو شاید ستارہ نے
اپنے دھڑکتے دل پر قابو رکھتے ہوئے کہا

او کے میں جاتی ہوں سونے تم بھی ہو جاؤ صبح جلدی بھی اٹھنا ہے وریشہ کہتی
وہاں سے چلی گئی

کیا کاشان بھی مجھے پسند کرتا ہے وہ تو الجھ گئی تھی.... اب اس کو نیند کہاں
آنی تھی پوری رات

اسلام علیکم فائقہ بیگم ستارہ کے گھر آتے ہوئے بولی

وعلیکم سلام نرمین بیگم نے ان کو گلے لگاتے ہوئے کہا

آئی بیٹھے اپ سب نرمین نے ان کو ڈرائینگ روم میں بیٹھایا

سب ایک ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے لگے آج سب ہی گھر موجود تھے

فاطمہ میں تجھ سے کچھ مانگنے آئی ہوں مجھے یقین ہے تو انکار نہیں کرے گی
بی جان نے اپنی دوست فاطمہ سے کہاں مطلب ان کی دادی سے

ہاں ہاں بولو کیا بات ہے کیا چاہیے دادی جان نے کہاں

بس تو مجھ سے وعدہ کر جو مانگوں گی مجھے دے گی میری خواہش ہی سمجھی بی
.. جان نے ان کا ہاتھ پکڑتے مان سے کہاں

سب نے حیرت سے ان کو دیکھا ایسا کیا تھا وہ جوان سے مانگ رہی تھی

ستارہ وہاں سے گزر رہی تھی جب سامنے کا شان کی فمیلی کو دیکھ کر حیران رہ
گئی اور وہی رک گئی

ہاں ہاں بولو دادی جان نے کہاں

اے تو یہاں کیا کر رہی ہے وریشہ ستارہ کو اس طرح کھڑا دیکھ کر بولی

ارے چپ ذرا ستارہ نے اسے خاموش رہنے کا کہاں وہ بھی چپ کر گئی

میں اپنے پوتے کا شان کے لیے تمہاری پوتی وریشہ کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں ہم
سب کو بہت پسند آئی ہے وریشہ اور سب سے بڑی بات کا شان نے خود
وریشہ کو پسند کیا ہے اس ہی نے ہی رشتہ بیجا ہے.. بی جان نے مسکراتے
ہوئی ان کو دیکھتے کہاں.... سب نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے
لگے

ان کی بات سنتے ستارہ کے مسکراتے لب بے ساختہ سکیر گئے تھے اس کا
چہرہ ہل میں سفید پر گیا تھا آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگے اس کے دل کو کچھ
. چبا تھا

جہاں ستارہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ تھے.. وہی وریشہ کے لبوں پر
مسکراہٹ پھیلی تھی

وریشہ کا رشتہ مرزا صاحب حیرت سے بولے

جی ہمیں وریشہ بہت پسند آئی ہے بس ہاں کر دے کا شان اس کو بہت خوش
رکھے گا یہ میرا وعدہ ہے بی جان نے وعدہ کرتے امید سے کہاں

جس پر پہلے دادی نے سوچا

کیا کہتی ہو نرین دادی جان نے نرین بیگم کو دیکھتے پوچھا

میں کیا بولو آپ جو فیصلہ کرے گی سہی کرے گی زمین بیگم نے مسکرا کر
کہاں

تھیک ہے ہمیں اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے دادی جان نے
مسکراتے ہوئے ہاں کر دی

سچ کہاں تم نے مجھے یقین تھا تم مجھے کبھی مایوس نہیں کرو گی بی جان ان کے
گلے لگتے ہوئی بولی

دادی جان ایک بار وریشہ سے پوچھ لیتے تو زیادہ بہتر ہوتا ہادی نے دادی
جان کو دیکھتے ہوئے کہا وہ اس کا بھائی تھا اس کی رضامندی ضروری تھی

مجھے وریشہ پر پورا یقین ہے وہ میری بات کبھی رد نہیں کرے گی دادی جان
نے اعتماد سے کہاں جس پر ہادی خاموش ہو گیا

چلے رشتہ تو پکا ہو گیا ہے میں سوچ رہی تھی اگلے ہفتے منگنی کی رسم کر لیتے
ہے بی جان نے کہاں

رسم چلو تھیک ہے نیک کام میں دیر کیسی اگلے جمعہ کو ان کی منگنی رکھ لیتے
ہے دادی جان نے کہاں

. بہت بہت مبارک ہو سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی

ستارہ سے وہاں اور مزید کھڑا نہ ہونے ہوا وہ بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں
چلی گئی

ستارہ نیچے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

میں،، کیوں،، رو رہی ہوں _،، مجھے،، کیوں،، رونا،، ارہا،، ہے،، میرا
دل،، کیوں بند،، ہو رہا ہے،، اگر کاشان،، وریشہ _،، سے محبت
کرتے ہیں،، تو مجھے،، درد،، اور تکلیف،، کیوں ہو رہی،، ہے یا اللہ
میں نے،، کیوں،، کاشان،، کے بارے،، میں ایسا،، سوچ لیا،، وہ
پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے بولی

اللہ جی،، میرے دل،، میں سے،، کاشان،، کے لیے،، جو جذبات
ہے جو،، محبت،، ہے اسے،، نکال دے،، میرے دل سے،، اسے

،، نکال دے،، میں نہیں،، برداشت،، کر پاؤں،، گی۔ وہ خود سے اسے دل
سے نکالنے کی دعاؤں کرنے لگی

میں،، اتنی پاگل،، کیوں ہو گئی،، میں نے،، کیسے،، محبت کر بیٹھی،، وہ
، چنختے ہوئے خود کو کوس رہی تھی اسے درد تکلیف ہو رہی تھی وہ توجہ میں
اس سے محبت کر بیٹھی تھی

کب آئی گے پتا نہیں انہوں نے کیا بولا ہو گا کہاں بھی تھا مجھے ساتھ لے
جائے لیکن کوئی سنتا ہی نہیں ہے کاشان کب سے چکر کاٹتے ہوئے بے
چینی سے سب کا انتظار کر رہا تھا

شکر ہے آپ لوگ آگئے بتائیں انہوں نے کیا کہاں.. کاشان ان کو گھر میں
..... آتے دیکھ کر بولا

سب آکر ڈرائینگ روم میں بیٹھ گئے.. کاشان نے ان کی طرف دیکھا سب
کے منہ لٹکے ہوئے تھے کاشان کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

بتائیں نہ آپ لوگ اس طرح چپ کیوں بیٹھے ہے کیا جواب دیا انہوں نے
کیا کہاں کاشان بے صبری سے بولا

ہاں کر دی ہے انہوں نے بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا اور ان سے ڈرامہ
نہیں ہو رہا تھا

ہائے سچی آپ نے تو مجھے ڈرا دیا تھا کوئی ایسا کرتا ہے کیا کاشان دل پر ہاتھ
رکھتے معصومیت سے بولا.... جس پر سب مسکرائے

ہاں ایک اور بھی خوشخبری ہے تمہارے لیے فائقہ بیگم بولی

بتائیں،،،

اگلے جمعہ کو تمہاری اور وریشہ کی منگنی ہے فائقہ بیگم نے ہنستے ہوئے کہاں
کاشان نے حیرت سے انہیں دیکھا

کیا سچ اہمائی گاڈ کاشان اچھل کر کھڑا ہوا آج وہ بہت خوش تھا

سب اس کو دیکھ کر ہنسنے لگے

ویسے بی جان منگنی کی بجائی نکاح یا شادی کی تاریخ رکھ لیتی تو زیادہ اچھا تھا
کاشان نے اپنے کی بات کی

اف کیا ہو گیا ہے تمہیں بہت ہی جلدی نہیں ہے صبر رکھو فائقہ بیگم اس کی
بات سنتے گھوڑ کر بولی جو کتنا بے صبر اہو اجارہا تھا شادی کے لیے

یار تم یہاں بیٹھی ہو کتنی غلط بات ہے اور میرا رشتہ ہو گیا ہے تم نے تو مجھے
مبارک باد تک نہ دی وریشہ ستارہ کے پاس آتے اپنے شکوے لے کر بیٹھ
گئی

ہاں کیا ہوا،، ستارہ اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی

تمہیں کیا ہوا تم رورہی تھی ستارہ.. وریشہ ستارہ کی سرخ چہرے کو دیکھتے
پریشانی سے بولی

ارے،،، نہیں میں کیوں رونے لگی ستارہ سیدھے ہو کر بیٹھ کر بولی

نہیں تم رورہی تھی آنکھیں دیکھی ہے تم نے اپنی اتنی سرخ ہوئی پڑی ہے
چہرہ دیکھا ہے کیا ہوا کسی نے کچھ کہاں ہے وریشہ ستارہ کی حالت دیکھ کر
شدید پریشانی سے بولی

کچھ،،، نہیں ہوا یار میرے سر میں شدید درد ہو رہا تھا بس اس لیے رورہی
تھی اور کوئی بات نہیں ہے ستارہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔ وہ اب
اسے کیا بتاتی کیوں رورہی تھی اسے کتنی افیت ہو رہی تھی

تو یار اس میں رونے کی کیا بات ہے تم نے سر درد کی دوائی لی ہے،،،

نہیں ابھی لیتی ہوں دوائی ستارہ نے سر پر ہاتھ رکھ کر کہاں۔ اسے سچ میں
شدید درد ہو رہا تھا رونے کی وجہ سے

ویسے تم کیا کہہ نے آئی تھی ستارہ نے اس کی آنے کی وجہ پوچھی

ہاں میں اس لیے آئی تھی میری بات پکی ہو گئی سب گھر والوں نے مجھے
مبارک باد دی لیکن میری بیسٹ فرینڈ میری بہن نے مجھے نہیں دی وریشہ
نے منہ بناتے ہوئے شکوہ کیا

میں آنے والی تھی مبارک دینے پھر میرے سر میں درد شروع ہو گیا تھا

اور تمہیں بہت بہت مبارک ہو میری جان تم خوش ہونا ستارہ نے نم
آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا

ہاں یار میں بہت خوش ہوں وریشہ نے شرماتے ہوئے کہا

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے کسی کی نظر نہ لگے ستارہ نے اسے گلے
لگاتے ہوئے اسے دل سے دعا دی۔ جس پر وریشہ مسکرائی

ستارہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اس کے گال پر گرے۔ وہ ایسی تھی اپنے
غم چھپا کر دوسروں کی خوشیوں میں خوش ہو جایا کرتی تھی

چل بہت زیادہ ہو گیا پیار میں تمہارے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں تیرا سر
تھیک ہو وریشہ نے مسکراتے ہوئی کہاں اور چلی گئی

اللہ جی میرے دل سے کاشان کو نکال دے وہ وریشہ کا اسے میرے دل و اور
دماغ سے نکال دے وہ اوپر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اذیت سے بولی

ماما کیا ہوا کس سے بات کر رہی تھی میرب اپنی ماں حلیمہ کے کمرے میں
آتے بولی

ہاں تمہاری فائقہ مامی کی کال تھی بتا رہی تھی انہوں نے کاشان کا رشتہ طے
کر دیا ہے اور جمعہ کو منگنی ہے۔ حلیمہ بیڈ پر بیٹھ کر بولی

کیا کاشی کا رشتہ ہو گیا میرب صدے سے بولی تھی

ہاں کیوں اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے حلیمہ بیگم بولی

حیران ہونے والی بات ہے وہ تو کسی لڑکی کو دیکھتا تک نہیں تھا اور اچانک
رشتہ ہو گیا۔ میرب ابھی تک صدمے میں تھی

پاگل لڑکی اس نے خود لڑکی پسند کی ہے اور گھر والوں کو بیچ کر رشتہ کر لیا۔
حلیمہ بیگم نے کہاں

اس کو بھی لڑکی پسند اسکتی ہے حیرت ہے میرب نے ہنستے ہوئے کہاں

کس کو کس لڑکی نے پسند کر لیا میر اور نومان اندر آتے ہوئے بولے یہ
دونوں میرب کے بڑے بھائی ہے

ارے کاشان کی بات ہو رہی ہے اس کو لڑکی پسند آگئی ہے اور ماشاء اللہ سے
جمعہ کو منگنی بھی ہے میرب نے کہاں

کیا واقع میر نے حیرت سے کہاں

ہاں جی بلکل،،،

اور ویسے بھائی اپنی شادی کو بھی پندرہ دن رہ گئی ہے مجھے شوپنگ بھی کرنی
ہے کب لے کر جائے گے میر ب نے چہکتے ہوئے کہا اس کے بھائی کی
شادی تھی نومان کی

لے جاؤ گا لے جاؤ گا صبر کرو اور میں روم میں جا رہا ہوں میرے لیے چائے
بیجو نومان اپنی بات کرتا چلا گیا

میں روم میں جارہا ہوں میرے لیے چائے بیجو.. میرب منہ بناتے ہوئے
اس کی نقل اتارتے ہوئے بولی

بری بات میرب بڑا بھائی ہے تمہارا حلیمہ بیگم نے ٹوکتے ہوئی کہاں

یار و ریشہ تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو ستارہ اور و ریشہ کالج سے شوپنگ مال ا
گئی تھی

یار بتایا تو تھا میری دوست کا برتھڈے ہے اس کے لیے گفت لینا ہے و ریشہ
آس پاس دیکھتے ہوئے بولی

ہاں تو بعد میں لے لیتی مجھے نہیں آنا تھا وہ بے زاری سے بولی

جب خود کا دل کرتا مجھے کھینچ کر لے آتی ہے جب میں لے آئی ہوں تو
نخرے دیکھا رہی ہے وریشہ نے اسے غصے سے گھوڑ کر کہاں

اچھا بہن دیکھ لو تم گفت اور جلدی کرو کسی کو بتایا بھی نہیں ہے گھر،،

وہ رہی گفت شاپ وریشہ گفت شاپ کی طرف دیکھتے خوش ہوتے بولی

تم جا کر لے او میں یہی کھڑی ہوں ستارہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

اچھا تھیک ہے میں آتی ہوں وریشہ کہہ کر اندر چلی گئی

آپ یہاں،،،

ستارہ اپنے آس پاس لوگوں کو دیکھ رہی تھی اچانک ایک جانی پہچانی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔ اس نے مڑ کر اپنے پیچھے دیکھا کاشان کھڑا تھا اس کے پیچھے

کیوں میں یہاں نہیں آسکتی یا میرا یہاں آنا منع ہے ستارہ نے طنزیہ لہجے میں کہاں جبکہ آنکھیں سرخ تھی

نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا۔ کاشان نے جلدی سے وضاحت دی پتا نہیں کیوں کاشان کو اس کا اس طرح بات کرنا کچھ عجیب سا لگا تھا

ویسے آپ نے مجھے مبارکباد نہیں تھی محترمہ کاشان تھوڑا اس کے قریب آتے ہوئے مسکرا کر بولا

کس چیز کی مبارک وہ انجان بن کر بولی اسے پتا تھا وہ یہ کیوں کہہ رہا تھا

اس کی بات پر کاشان مسکرایا

اچھا لگتا ہے آپکو نہیں پتا،، میں بتا دیتا ہوں،،، میرے گھر والے آئی تھے
آپ کے گھر رشتے کے لیے اور ہاں بھی ہوگی ہے ماشاء اللہ سے اور منگنی
بھی ہے اگلے ہفتے اس کی مبارک باد تو بنتی ہے نہ.. کاشان نے گہری نظروں
سے اسے دیکھتے انتہائی نرمی سے کہاں

ستارہ کی آنکھیں نم ہوئی کیا اب اسے بھی مبارک دینی ہوگی کتنی افیت کی
بات ہے اپنے محبوب کی منگنی کی مبارک باد دینا اسے کتنی تکلیف کی بات
ہے آج ستارہ کو احساس ہوا تھا

بہت بہت مبارک ہو آپکو ستارہ نے زخمی دل سے اسے مبارک باد دی

بہت بہت شکر یہ آپکو بھی.. کاشان نے مسکرا کر کہاں.. یہ جانے بغیر وہ
مقابل شخص کو انجانے میں کتنی تکلیف دے رہا تھا

ستارہ نے ضبط سے آنکھیں میچ لی اگر اس کی آنکھیں کھولی ہوتی تو کئی آنسو
ان کی آنکھوں سے گرتے.. اور وہ رونا نہیں چاہتی تھی اس کے سامنے

آپ خوش ہے نہ کاشان اس کو اس طرح کھڑا دیکھ کر سوال کیا

جی میں بہت خوش ہوں ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جس پر کاشان بھی
مسکرا گیا

یار ماما کی کال ارہی ہے کب سے چلو لیٹ ہو گیا ہے چلو گھر وریشہ ستارہ کے
پاس آتے ہوئے بولی جب سامنے نے نظر اٹھا کر کا شان کو دیکھا یک دم اس
کی زبان بند ہوئی

آپ یہاں وریشہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھتے شرماتے ہوئے بولی

جی میرا یہاں کام تھا آئیں میں آپ دونوں کو گھر چھوڑ دیتا ہوں کا شان نے
دونوں کو فردی

شکر یہ ہم چلے جائے گے آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے ستارہ
نے سنجیدگی لہجے میں کہاں

اس میں زحمت کی کیا بات ہے میرا تو فرض ہے میں چھوڑ دیتا ہوں آپ
دونوں کو کیسے اکیلے جائے گی کاشان نے سمجھانے والے انداز سے التجا کی

جیسے ہم آئی تھے ویسے ہی جائے گے جب ہم دونوں یہاں آسکتے ہیں تو گھر
جا بھی سکتے ہیں ستارہ نے تلخ لہجے میں ایک ایک لفظ جتا جتا کر بولا

وریشہ کھڑی ستارہ کا منہ دیکھ رہی تھی اس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا اس طرح
کیوں بات کر رہی ہے کاشان سے

کاشان کو بھی کچھ عجیب لگا تھا ستارہ کا لہجہ اس نے تو اس طرح پہلے بات نہیں
کی تھی اور اب اس طرح کا لہجہ اس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا

یار کیا ہو گیا ہے کیوں باتمیزی کر رہی ہو چلتے ہے ان کے ساتھ اگر اکیلے
جائے گے دیر ہو جائے گی آگے عدالت لگی ہوگی۔ وریشہ ستارہ کے تھوڑا
قریب ہوتے اس کے کان میں بڑ بڑائی

چپ یار اگر تجھے آنا ہے اپنے ہونے والے شوہر کے ساتھ تو آ جا میں جا رہی
ہوں گھر ستارہ بھی وریشہ کے کان میں بولتی وہاں سے چلی گئی... اس کو
تکلیف ہو رہی تھی اس سے وہاں اور کھڑا نہیں ہونے ہوا اور چلی گئی وہاں
سے

کاشان اور وریشہ حیرت سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہے تھے

یہ اپنی بہن کو کیا ہوا ہے اتنے غصے میں کیوں ہے کاشان نے وریشہ کو دیکھتے
پوچھا

پتا نہیں کیا ہوا ہے کبھی کبھی خود ہی ایسی ہو جاتی ہے تھوڑی سی پاگل ہے
وریشہ نے ہنستے ہوئے کہا

ہم چلے اس کے پیچھے یہ نہ ہو بھاگ جائے کہی کا شان نے کہاں.. اور وہ
دونوں باہر چلے گئی۔ وہاں ستارہ ٹیکسی کروا کر بیٹھی ہوئی تھی

تم نے آنا ہے یا نہیں میں چلی جاؤ ستارہ نے وریشہ کو دیکھتے کہاں

ہاں ہاں میں ارہی ہوں وریشہ نے جلدی سے کہاں اس کا کیا بھروسہ تھا وہ
اسے چھوڑ کر چلی بھی جاتی

او کے ہم چلتے ہے وریشہ نے کاشان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اسے
شرمندگی ہوئی تھی ستارہ نے جو کیا تھا

وریشہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی

ویسے یہ حرکت اچھی نہیں تھی کتنی باتمیزی کی ہے تم نے کاشان کے ساتھ
وریشہ نے گھوڑ کر ستارہ کو اس کی غلطی کا احساس دلاتے ہوئے بولی

یار پلز چپ میرے سر میں بہت درد ہے اور ویسے بھی میں نے غلط نہیں کیا
تم جانتی ہو اگر ہم کاشان کے ساتھ گھر جاتے تو سب کیا سوچتے ہم اس کے
ساتھ کیوں آئی ہے ستارہ نے دانت پیستے ہوئے کہا

تھیک کہہ رہی ہوا اگر منع کرنا تھا تو انسان بن کر کرتی اس طرح نہیں بولنا
چاہیے تھا اسے برا لگا ہو گا ورنہ نے افسوس سے کہاں

ہاں کیوں کے اب میں اس سے دور ہی رہو گی اگر اس کو دیکھتی رہو گی تو
مجھے تکلیف ہو گی بس اب اس سے میرا دور ہی رہنا اچھا ہے تمہارے اور
. میرے لیے بھی.. ستارہ نے دل میں کہاں

السلام علیکم ستارہ اور ورنہ گھر میں داخل ہوتے ہوئے بولی

وعلیکم سلام زارا بیگم نے کہاں

پھوپھو آپ کب آئی ہے ستارہ ان کے پاس بیٹھ کر بولی

بس ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آئی ہوں زارا بیگم نے مسکرا کر کہاں

اور اپکا بیٹا نہیں آیا ستارہ ادھر ادھر دیکھتے حارس کا پوچھا

ہاں وہ تھوڑی دیر میں آتا ہے

آپ حارس بھائی کی شادی کیوں نہیں کر دیتی پھوپھو و ریشہ نے کہاں

ہاں میں نے تو رشتہ بھی پکا کر دیا ہے زارا بیگم نے کہاں جس پر رخسار اور
دادی مسکرائی

اچھا کس کے ساتھ آپ نے بتایا ہی نہیں ستارہ نے منہ بنا کر کہاں

ہاں وہ بہت پیاری اور سمجھدار ہے کیوں کے وہ تم ہی تو ہوزار ابیگم نے ستارہ
کا ہاتھ پکڑتے اس کے سر پر بم پھوڑا

ستارہ نے حیرت سے سب کی جانب دیکھا و ریشہ بھی حیرت زدہ ہو گئی

کیا،، میرا،،، رشتہ ستارہ زیر لب بے یقینی کے عالم میں بڑ بڑائی

ہاں تمہارا اور حارس کا رشتہ پکا کر دیا ہے مجھے تو تم پہلے سے ہی بہت پسند تھی
اب بس تم میرے بیٹے کی امانت ہوزار ابیگم نے پرس سے انگو تھی نکال کر
. . ستارہ کو پہنائی

بہت بہت مبارک ہو میری بچی زار ابیگم نے اس کا ہاتھ چوما

ستارہ نے نظر اٹھا کر اپنی ماں کو شکوہ کن نظروں سے دیکھا

ستارہ کی آنکھوں سے کئی آنسو ٹوٹ کر نیچے گرے وہ تو صدمے سے بیٹھی
..... تھی اسے سمجھ ہی نہ آیا اس کے ساتھ ہوا کیا ہے

ستارہ کھڑی ہوتے وہاں سے کمرے میں چلی گئی

اما آپ لوگ میرے ساتھ ایسے کیسے کر سکتے ہے میرا رشتہ کر دیا مجھے بتائیں
بغیر ستارہ روتے ہوئے اپنی ماں سے کہہ رہی تھی

ستارہ کیا ہو گیا تمہاری پھوپھو نے پہلے سے ہی تمہاری بات کی ہوئی تھی بس
انگو تھی ابھی پہناگی ہے رخسار بیگم نے نرمی سے کہاں

ماما میں نے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا میں نے حارس بھائی کو اپنا بھائی سمجھا اور
آپ نے میرا رشتہ کر دیا مجھ سے پوچھ تو لیتے وہ روتے ہوئے شکوہ کر رہی
تھی

شادی سے پہلے سب بھائی ہی ہوتے ہیں میری بچی رخسار بیگم ہنستے ہوئے
بولی

ماما لیکن،،،

ستارہ مسئلہ کیا ہے حارس اچھا لڑکا ہے اپنا ہے تم اتنے نخرے کیوں کر رہی ہو
تمہارے ساتھ کی وریشہ بھی ہے نہ اس نے بنا کوئی سوال جواب کے ہاں
کر دی سب کا بھرم رکھا ہے اور تم ہو جو ضد لگا کر بیٹھ گئی ہو۔ اس بار رخسار
بیگم نے سخت لہجے اپنایا

تھیک،،، ہے،،، جس،،، میں،،، آپ سب خوش،،، ہے میں بھی خوش
ہوں ستارہ پھیلا سا مسکرائی

مجھے اپنی بیٹی سے اس ہی بات کی امید تھی دیکھنا حارس تمہیں بہت خوش
رکھے گا اور اس مت ہوا بھی کون سا شادی کر رہے ہے رخسار بیگم ستارہ کو
گلے لگاتے پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی.... جس پر ستارہ نے اثبات میں
سر ہلایا

کیا سچ میں تمہارا رشتہ ہو گیا ہے میرب نے بے یقینی سے ستارہ کی طرف
. دیکھتے ہوئے کہا

نہیں میں تو بکو اس کر رہی ہوں کب سے یا تمہیں گانا سنار ہی تھی ستارہ نے
چڑ کر کہاں

اس وقت وہ دونوں پار لر تھی

یہ کیا بات ہوئی یار ہم دونوں کے گھر والوں نے ہمیں کزن کے ساتھ باندھ
دیا میرب نے دکھ سے کہاں

ہاں ہمارے گھر والوں کا کوئی دین امان نہیں ہے بچپن میں مار مار کر کہتے
تھے بھائی بولو بھائی بولو جب بھائی بولنے کی عادت ہو جاتی تو ہمارا اس ہی کے
ساتھ رشتہ کر دیتے ہے اور کہتے ہیں اب سیاسی بولو۔ ستارہ نے دانت پیستے
ہوئے غصے سے کہاں

ہاہا ہاہا میں بھی تیرے اس دکھ میں تیرے ساتھ ہوں مجھے بھی کزن کے
خوالے کر دیا اور تجھے بھی ہائے رے ہماری قسمت میرب نے افسوس سے
اپنی قسمت کو کوسا

وہ کہتے ہیں ہم نے جسے چاہا اس نے چاہا کسی اور کو اور جسے بھائی سمجھا ہم نے اسے بنادیا سیاحی۔ ستارہ نے منہ بناتے دکھی انداز سے کہا

اس کی بات سنتے میر ب کا بے ساختہ قہقہہ گونجا پورے پارلر میں

بلکل تھیک کہاں تم نے یار جسے ہم بھائی کہتے بعد میں وہ سیا جی بن جاتے ہے
میرب نے ہنستے ہوئے کہا

ستارہ نے اپنے ہاتھ میں پہنی انگو تھی دیکھی اس کی آنکھیں یک دم خم ہوئی

اے تیری کزن کا بھی رشتہ ہوا ہے نہ میرب نے سترہ کو کہاں

ہاں جمعہ کو منگنی ہے اس کی تم بھی آنا ستارہ نے ادا سی سے کہاں یہ تو وہی
جانتی تھی اس کے دل پر کیا گزر رہی ہے

یار جمعہ کو تو میرے کزن کی بھی منگنی ہے اور دوسری بات وہ میرا دیور بھی
ہے میرب نے کہاں

مطلب تم نہیں اوگی ستارہ نے چیزے اٹھاتے ہوئے کہا

یار کیسے اوگی وہاں بھی جانا ہے میرب نے منہ بناتے ہوئے کہا

ویسے وریشہ کے ہونے والے دولہے کا نام کیا ہے میرب میکپ دراز میں
رکھتے ہوئے بولی

کاشان ستارہ نے نظریں جھکا کر کہاں

. کیا کاشان میرب نے حیرت سے ستارہ کو دیکھا

ہاں اس میں حیرت کی کیا بات ہے ستارہ اس کو یو دیکھتے ہوئے بولی

تمہیں پتا ہے میرے کزن کی بھی جمعہ کو منگنی ہے اس کا نام بھی کاشان ہے
کہی ایسا تو نہیں ہے وریشہ کی منگنی میرے کزن سے ہو رہی ہے.. میرب
اپنی عقل استعمال کرتے ہوئے سوچتے ہوئی بولی

اس کی بات سن کر ستارہ کو بھی کچھ ایسا ہی لگا تھا

یہ دیکھ کہی یہ تو کا شان نہیں ہے میرب نے ستارہ کو پک دیکھاتے ہوئے
بولی اس نے شک کو پکا جو کرنا تھا

ستارہ نے پک دیکھی وہ کا شان کی ہی تھی ستارہ نے اثبات میں سر ہلایا

دونوں نے صدے سے ایک دوسرے کو دیکھا

مطلب تمہاری کزن میرے ہی سسرال میں آئی گی اور ہم ہمیشہ ساتھ
رہے گے میرب نے نرمی سے کہاں

ہاں ستارہ نے یک لفظی جواب دیا

یارکاش تم اس گھر میں آتی ہم دونوں ایک ساتھ رہتی تمہیں آنا چاہیے تھا
میرب نے حسرت سے کہاں

ستارہ نے نظریں جھکالی تھی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گال پر گرنے لگے
اس کے دل میں درد ہونے لگا تھا

میرب اس کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکی وہ کام کر رہی تھی اس لیے ستارہ پر
دھیان نہ دیا

ہادی بھائی کہاں پر ہے آپ ستارہ ہادی کو آوازیں دیتے روم میں آئی

ہاں کیا ہوا ہے ہادی لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے مصروف انداز سے بولا

ہادی بھائی مجھے نوٹس لینے ہے میرے ساتھ چلے لے کر آئیں ستارہ ہادی کے
پاس کھڑی ہو کر بولی

یار ستارہ میں کام کر رہا ہوں فیض کو لے کر چلی جاؤ ہادی نے کہاں

ہادی بھائی وہ گھر نہیں ہے آپ چلے میرے ساتھ میرا ٹیسٹ ہے کل اٹھے
ستارہ زبردستی ہادی کا ہاتھ کھینچتے ہوئے بولی

ارے رکو میری بات تو سنو،،،

پلز چلے ٹائم نہیں ہے اٹھے ستارہ نے ضدی انداز سے کہاں

اچھا چلو ہادی نے غصے سے کہاں

چلو پھر ستارہ کہتی باہر چلی گئی پتا نہیں اس لڑکی کا کیا ہو گا ہادی کھڑا ہو کر سر پر
ہاتھ مارتے ہوئے بولا

لے لیا ہے نہ تم نے ہادی باہر کھڑا ہوتے ہوئے بولا

جی شکر ہے مل گئے ہے اب ٹیسٹ یاد کرنا ہے ستارہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

چلو پھر گھر تمہاری افراتفری میں کسی کو بتا کر بھی نہیں آئیں ہادی نے ستارہ
کو گھوڑ کر کہاں

ہادی بھائی ایک کام کرے گے ستارہ نے معصوم سی شکل بنا کر کہاں

اب کون سا کام ہے ہادی نے تنگ کر کہا

وہ دیکھیں غبارے مجھے لے دے ستارہ نے اپنی چمکتی آنکھوں سے وہاں
دیکھتے ہوئے کہا

ہادی نے صدمے سے ستارہ کو دیکھ

ستارہ تم بچی ہو کیا جو تمہیں غبارے چاہیے ہادی نے حیرت سے ستارہ کو کہا

ہادی بھائی کیا ہو گیا ہے میں ابھی بیس سال کی ہو کوئی بڑی عورت نہیں
ہوں اور ویسے بھی وہ اڑنے والے غبارے ہے لے دو نہ پیسے ابھی نہیں ہے

گھر جا کر دے دو گی... ستارہ نے معصومیت کے سارے ریکارڈ ٹوڑتے
ہوئے کہا۔ ہادی تو بس اس ڈرامہ کوئین کو دیکھتا رہا کتنی چالاک تھی

اچھا زیادہ معصوم بننے کی ضرورت نہیں ہے چلو لے دیتا ہوں بیس سال کی
... بچی ہادی نے بیس سال کی بچی پر زور دیتے ہوئے کہا

اور اسے لے کر غبارے والے کی ریڑی پر آیا

دیکھ لو کون سے لینے ہے تم نے ہادی نے ستارہ کو دیکھتے ہوئے کہاں جو
غباروں کو گھوڑ کر دیکھ رہی تھی

کون سے لوہاں،،، انکل آپ مجھے ریڈ گرین وائٹ پنک۔ بلیک یو بلیو کلر کے
غبارے دے دے ستارہ نے مسکراتے ہوئے سارے ہی غبارے لے
لیے تھے

پاگل لڑکی سارے لینے تھے تو اتنا کلرز کا ڈرامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔
ہادی نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا جس پر ستارہ نے منہ بنایا

یہ لو بیٹا اس بابے نے ستارہ کو غبارے پکڑاتے ہوئے کہا

تم جاؤ گاڑی میں بیٹھو میں پیسے دے کر آتا ہوں ہادی نے ستارہ سے کہاں

اوکے ستارہ کہتی آگے بڑھنے لگی

ان کو میں اپنے بیڈ کے ساتھ باندھ دو گی اچھا لگے گا ستارہ مزے سے ان کو
اڑاتے ہوئے چل رہی تھی اچانک کسی کے ساتھ اس کی زور سے ٹکرا ہوئی

اواہ

ستارہ کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی

اس سے پہلے وہ گرتی مقابل شخص نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کے اپنی
طرف کھینچا۔ ستارہ نے اس مقابل شخص کی طرف دیکھا وہ کرب سے
آنکھیں میچ گئی

کاشان نے ستارہ کے چہرے پر آئی ہوئے بالوں کو اپنی انگلیوں سے انتہائی
نرمی سے پیچھے کیا اس کا دل زور شور سے دھڑک رہا تھا مانو جیسے ابھی باہر
نکل آئی گا

کتنے تارے ہے آسمان میں ♡

♡ پر چاند جیسا کوئی نہیں

کتنا جہاں ہے اس دنیا میں ♡

♡ لیکن تمہارا جیسا کوئی نہیں

کاشان نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا ستارہ اس کی آواز سنتے ہوش کی دنیا
میں لوٹی۔ اور جھٹکے سے اس سے دور ہوئی۔ اس نے گھبراتے ہوئے اپنے
اس پاس دیکھا شکر ہے کسی نے دیکھا نہیں تھا۔ ستارہ نے اپنے ہاتھ کو دیکھا

غبارے نہیں تھے اس نے آسمان کی طرف دیکھا وہاں غبارے اڑتے ہوئی
اس کو باے باے کر رہے تھے

اس نے نم آنکھوں سے کاشان کی طرف دیکھا جو نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہا
تھا

کیا ہوا تم تھیک ہو ہادی ستارہ کے پاس آ کر بولا سامنے کاشان کو دیکھا

کیسے ہو تم ہادی نے کاشان کی طرف دیکھ کر اسے گلے لگاتے ہوئے کہا

میں تھیک تم کیسے ہو کاشان نے بھی مسکرا کر کہاں

بلکل تھیک تم یہاں کیا کر رہے ہو ہادی نے کاشان سے پوچھا

میں یہاں اپنے دوست سے ملنے آیا تھا اور دیکھیں تم سے ملاقات ہوگی
کاشان نے سترہ کی طرف دیکھتے ہادی سے کہاں

ہم اچھا،،،

آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں کاشان نے پوچھا

ہاں اس کو غبارے چاہیے تھے وہی لینے آئیں تھے کہاں گئے تمہارے
غبارے ہادی اس کے ہاتھ میں غبارے نہ دیکھ کر پوچھا.. جس پر ستارہ نے
.. نم آنکھوں سے ہادی کو دیکھا

ہادی نے آسمان کی طرف دیکھا جہاں غبارے بہت اوپر جا چکے تھے... ہادی
کا بے ساختہ قہقہہ گونجا

ستارہ نے غصے سے ہادی کو دیکھا اس کا منہ بند ہوا اسے بہت ہنسی آرہی تھی

پھر شاید نوٹس آپ کے بھوٹ لینے آئیں ہو گے ضرور ستارہ نے چڑ کر کہاں
.. جو اس کا مذاق بنارہا تھا

یہ تمہارے غبارے کیسے اڑ گئے ہے ہادی نے ستارہ کی طرف دیکھ کر اپنی
مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا

میرے ساتھ ٹکر ہوگی تھی شاید اس لیے اڑ گئے کا شان نے آسمان کی
طرف دیکھتے ہوئے کہا

اف یہ کیا غضب ہو گیا ستارہ رونامت رو کیوں رہی ہو تم اب تو اس کے پاس
غبارے بھی ختم ہو گئے ہے ہادی ستارہ کی رونے والی شکل بنتے ہوئی دیکھ کر
اپنی ہنسی دباتے ہوئے بولا

ایم سوری میری وجہ سے آپ کے غبارے اڑ گئے سوری کا شان شرمندہ
ہوتے ہوئے معذرت کی..... ستارہ نے سرخ ہوتی آنکھوں سے کا شان
کو دیکھا... وہ جتنا اس سے دور ہونا چاہتی تھی وہ اتنا اس کے سامنے آ جاتا تھا

اب کیا ساری زندگی یہی کھڑے رہ کر باتیں کرنی ہے گھر نہیں جانا کیا آپ
یہاں ان کے ساتھ باتوں میں لگ گئے ہیں سترہ نے طنزیہ نظروں سے
ہادی کو گھوڑ کر کہاں.. ہادی نے حیرانگی سے ستارہ کو دیکھا. آج تک اس نے
ایسے کبھی بات نہیں کی

کیا ہو گیا ہے تمہیں اس میں اتنا غصہ کرنے کی کیا بات ہے ہادی نے سخت
لہجے میں ستارہ کو غصے سے دیکھ کر کہاں۔ اس کو بالکل اچھا نہیں لگا تھا ستارہ کا
لہجہ

آپ دونوں کیوں لڑ رہے ہیں کیا ہو گیا کوئی بات نہیں کا شان نے آرام سے
ان سے کہاں

ایم سوری یہ بس اس طرح بولتی رہتی ہے اس کی بات کا برا نہیں منانا ہادی
نے کا شان کی طرف دیکھ کر کہاں

کیا بات کر رہے ہو تم انہوں نے کچھ غلط تھوڑی نہ بولا ہے ہم سڑک پر
کھڑے ہو کر بات کر رہے ہے سارے دیکھ رہے ہے اس میں غلط کیا ہے
کاشان نے نرمی سے کہاں

ستارہ نے کاشان کی جانب دیکھا اور وہاں سے چلی گئی

یہ کہاں گئی میں چلتا ہوں پھر ملتے ہیں ہادی کاشان سے کہتے فورن وہاں سے
بھاگا

وریشہ کو ہوا کیا ہے یہ مجھ سے ناراض ہے میں نے کوئی غلطی تو نہیں کر دی
جس سے وہ خفا ہوگی ہو کاشان دل میں سوچتے ہوئی بولا

اب اسے کیا پتا اس نے اپنے اور اس کے ساتھ کیا کر دیا ہے رونا تو اس کو بھی
بعد میں ہیں

تم دونوں کہاں گئے تھے اس وقت نرمین بیگم ستارہ اور ہادی کو گھر میں
داخل ہوتے دیکھ کر بولی

وہ ستارہ کو نوٹس لینے تھے تو وہی لینے گئے تھے ہادی نے کہاں

بتا کر تو جاتے نہ پریشان ہو رہی تھی میں نرمین بیگم اس کو ڈانٹے ہوئی بولی

چچی جان بس جلدی میں تھے اس لیے یاد نہیں رہا سوری ستارہ نے نظریں
جھکا کر آرام سے کہاں

تھیک ہے جاؤ تم اپنے کمرے میں نرمین بیگم نے ستارہ سے کہاں وہ سر ہلاتی
اپنے کمرے میں چلی گئی

اے ہو آج تو بڑے بڑے لوگ آئیں ہے میرب کا شان کو اپنے گھر میں دیکھتے
.. ہوئے بولی

ہاں بلکل بڑے لوگ تو ہے کا شان مسکراتے ہوئے صوفے پر بیٹھ کر بولا

ہاں بلکل ویسے تمہیں میری ہی بیسٹ فرینڈ کی کزن ملی تھی شادی کے لیے
میرب اسے چھیڑتے ہوئے بولی

ہاں کیوں کوئی مسئلہ ہے ایک منٹ کون سی دوست تمہاری۔ کاشان سیدھا
ہو کر آئی برواچکا کر بولا

میری دوست ستارہ اس کی کزن ہے وریشہ میرب نے اس کی طرف دیکھتے
ہوئے کہا

مجھے تم سے بات کرنی ہے کاشان نے کچھ سوچتے ہوئی کہاں

ہاں بولو،،،

تم اپنی دوست ستارہ سے پوچھو وریشہ خوش تو ہے اس رشتے سے کاشان نے
پریشانی سے کہاں

ہاں وہ تو خوش ہے،،،

پتا نہیں یار جب سے رشتہ ہوا ہے ہمارا میری دوبار اس سے ملاقات ہوئی
ہے وہ بہت غصے میں ناراض ناراض لگ رہی تھی بہت تلخ لہجہ تھا میری تو
سمجھ سے باہر ہے ایسا کیوں اس سے پہلے وہ بہت اچھے سے بات کرتی تھی
اب تو سامنے آجائے تو دور بھاگتی ہے۔ کاشان نے ساری بات میرب کو
بتائیں میرب نے بھی حیرت سے دیکھا

نہیں کاشان ایسا نہیں ہے مجھے ستارہ نے خود بتایا تھا وہ بہت خوش ہے اس
رشتے سے میرب نے کہاں

پھر وہ ایسے کیوں کر رہی ہے کاشان نے ادا سی سے کہاں

ہو سکتا ہے وہ تمہیں نخرے دیکھا رہی ہو اکثر لڑکیاں ایسے ہی کرتی ہے
تا کہ لڑکے ان کے نخرے اٹھائی میرب نے آنکھ و نک کرتے ہوئے کہا

ہم ہو سکتا ہے پھوپھو کہاں ہے کا شان ارد گرد دیکھتے ہوئے بولا

وہ روم میں ہے تم بیٹھو میں بلا کر لاتی ہوں ماما کو میرب کا شان کو کہتے وہاں
سے چلی گئی

کا شان نے نظریں گھما کر ارد گرد دیکھا ٹیبل پر پڑا میرب کا موبائل نظر آیا

اے کا شان نے جلدی سے میرب کا موبائل اٹھایا اور آگے پیچھے دیکھا کوئی ہے
.. تو نہیں

اس نے جلدی سے واٹس اپ کھولا سامنے ستارہ کی پر و فل لگی ہوئی تھی
کاشان نے مسکراتے ہوئے ستارہ کی پک دیکھی

میری جان حد ہوتی ہے میرب کی نیچی تم نے سیو بھی میری جان سے کیا ہے
یہ صرف میری جان ہے.. کاشان نے نام دیکھتے ہوئے بڑبڑایا.. اور جلدی
my pretty doll . سے ستارہ کا نمبر اپنے موبائل پر سیو کیا
سے name

کاشان نے جلدی سے اس کا موبائل وہی پر رکھا اور مزے سے بیٹھ گیا جیسے
کچھ کیا ہی نہ ہو

دو لہے کا سہرا
سہانا لگتا ہے

دلہن کا تو

دل دیوانہ لگتا ہے

ستارہ اور وریشہ لاؤنچ میں بیٹھ کر اپنا کام کر رہی تھی تب ہی فیض ان کو دیکھتے
گنگناتے ہوئے اندر آیا ستارہ نے اور وریشہ نے صدمے سے اسے دیکھا

میں تیری باہوں

ک جھولے لے پلي

بابل جارہی ہوں

چھوڑ کر تیری گلي بابل

وہ گنگناتے ہوئے گھوم رہا تھا ستارہ اور واریشہ نے ایک دوسرے کو دیکھا

جیسے کہہ رہی ہو اس کا دماغی توازن خراب ہو گیا ہے کیا

خوبصورت یہ زمانے
یاد آئیں گے چاہاں کر
بھی ہم تمہیں نہ بھول پائیں گے

دولہے کا سہرا
سہانا لگتا ہے
دلہن کا تودل
دیوانہ لگتا ہے

ایک اڑتا ہوا کشن اس کے منہ پر لگا جو ستارہ نے اس کی طرف پھینکا تھا

اے جاہلوں میرا منہ توڑ دیا تم نے فیض اپنا منہ پکڑ کے غصے سے بولا

تم نے کوئی نشہ واشہ تو نہیں کیا ہوا کیوں پاگلوں والی حرکتے کر رہے ہو
وریشہ نے دانت پیستے ہوئے کہا

کوئی نشہ نہیں کیا ہوا میں نے یہ تم دونوں ک لیے تھا کچھ دنوں میں تم
دونوں یہی گاتی پھیر وکی پورے گھر میں فیض نے ہنستے ہوئے کہا

شٹ اپ وریشہ نے غصے سے کہاں

اچھا ہے تم جیسے چڑیلوں سے جان چھوٹ جائے گی ہماری ہائے ربا بیچارے
کاشان اور حارس کو کیا پتا کن افتوں کو اپنے گھر لے کر جا رہے ہے ترس آرہا
..... مجھے ان پر.. فیض دکھی انداز سے بولا

وریشہ نے گھوڑ کر فیض کو دیکھا

یہ آج چاند کہاں سے نکلا ہے میں نے اتنا کچھ کہہ دیا اور مس ستارہ چپ چاپ بیٹھی ہے تھیک تو ہو بخار تو نہیں ہے تمہیں.. فیض ستارہ کو کب سے خاموش دیکھ کر بولا کیوں کبھی ایسا نہیں ہوا تھا فیض ان کو کچھ کہے اور ستارہ نہ بولے

تم سمجھے نہیں ہو سکتا ہے ستارہ کو ان ک ہونے والے میاں جی یاد آرہے ہو وریشہ نے ہنستے ہوئے ستارہ کو تھپڑ لگاتے ہوئے چھیڑا۔ ستارہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے کچا کچا کھا جائے

اپنی بکواس بند کرو تم دونوں ستارہ نے غصے سے ان کو گھوڑ کر کہاں اور اپنا کام کرنے لگی

ہیلو کیسے ہو حارس لاؤنچ میں آتے ہوئے بولا

ارے واہ بڑی لمبی عمر ہے تمہاری ابھی تمہیں ہی یاد کر رہے تھے جی جی

فیض نے ہنستے ہوئے کہاں

حارس نے گھوڑ کر فیض کو دیکھا

کیوں یاد کر رہے تھے مجھے حارس نے سوالیہ نظروں سے پوچھا

کوئی آپ کو یاد کر رہا تھا وریشہ نے بھی ستارہ کی طرف دیکھتے ہوئے اسے

چھیڑ کر بولا

کمینی منحوس لڑکی تجھے تو بعد میں پوچھو گی رک ذرا ستارہ دل میں وریشہ کو
کوستے ہوئے بولی

اے ہو مجھے ماما نے بلایا تھا میں ذرا آئی وریشہ ان کو کہتی وہاں سے چلی گئی

میں بھی آیا تم بیٹھو ایک کال کر کے آیا فیض بھی اس کو بیٹھا کر چلا گیا

کیسی ہوا ستارہ حارس اس کے پاس بیٹھ کر بولا ستارہ جو کالج کا کام کر رہی تھی
اس نے نظر اٹھا کر دیکھا

جی میں تھیک آپ کیسے ہے ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

میں تو تھیک ہوں تم سے ایک بات پوچھو حارس نے کہاں

جی پوچھے،،،

کیا تم اس رشتے سے خوش ہو ستارہ کو اس طرح ادا اس دیکھ کر حارس نے
پوچھا اسے کہی نہ کہی لگ رہا تھا ستارہ خوش نہیں ہے

اس کی بات سن کر ستارہ خاموش ہو گئی

میں خوش ہوں آپ کیوں یہ پوچھ رہے ہے ستارہ نے مدھم لہجے میں کہاں

تم اتنی ادا اس ہو اتنی خاموش ہو ایسا کبھی نہیں میں نے تمہیں دیکھا جب بھی
میں آتا تھا یہاں تم مسکراتی کھیلتی یا ان دونوں سے لڑتی نظر آتی تھی اور آج

پہلی دفعہ تمہیں ایسے دیکھ رہا ہوں کیا ہوا تمہیں۔ حارس ک دل میں جو
بات تھی اس نے کہہ دی

ایسی بات نہیں ہے میں خوش ہوں دراصل میرے پیپر ہونے والے ہے
اور ساتھ ٹیسٹ شروع ہو چکے ہے بس اس کی ٹینشن ہے اور کوئی بات نہیں
ستارہ نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہاں

پکا یہی بات ہے،،،

ستارہ نے اثبات میں سر ہلایا

تمہیں کسی چیز کی بھی ہیلپ چاہیے ہوئی تو مجھ سے کہنا میں تمہیں سمجھا دوں گا
حارس نے اس کی تھوڑی سی ٹینشن دور کرتے کہاں

جی اچھا،،

تم ہنستی کھیلتی ہوئی پیاری لگتی ہو اس طرح اداس مت ہو کر و بلکل نہیں
اچھی لگتی حارس نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر کہاں

اور یہ لو میں تمہارے لیے لایا تھا تمہیں پسند ہے نہ حارس نے اپنی جیب
سے چاکلیٹ نکالتے آگے بڑھائے

تھینک یو ستارہ نے چاکلیٹ لیتے ہوئے مسکرا کر کہاں اس کی مسکراہٹ دیکھ
کر حارس کو تسلی ہوئی

اچھا تم پڑھو میں نانی سے مل لو حارس کہتے ہوئے کھڑا ہوا

جی وہ اپنے کمرے میں ہے وہی جائے ستارہ نے حارس کو کہاں حارس سر
ہلاتا وہاں سے چلا گیا

وریشہ کو میسج کرو یا نہیں کر دیتا ہوں اگر برامان گئے تو کاشان بیڈ پر بیٹھ کر
سوچ رہا تھا اس کو میسج کرے یا نہ کرے

کر لیتا ہوں دیکھتا ہوں کیا کہتی ہے کاشان جلدی سے میسج لکھ کر اس کو سینڈ
کر دیا

Aaslamu allaikum kesi hai.ap

ستارہ جو موبائل دیکھ رہی تھی اچانک کسی رونگ نمر سے میسج آتا دیکھ کر
.. چونک گئی

یہ کس کا نمر ہے جواب دیا نہیں چھوڑ دیتا نہیں کون ہے ستارہ نے میسج اگنور
کرتے دوبارہ موبائل دیکھنے لگی

اللہ یہ کیا میسج دیکھ کر بھی جواب نہ دیا کیسی لڑکی ہے دوبارہ میسج کرتا ہوں
کا شان نے دوبارہ میسج لکھا

Medam msg ka reply hi de deta hai

پھر سے اس کو اس ہی نمر سے میسج آیا... اف پتا نہیں کون ہے کیوں میرا
دماغ خراب کر رہا ہے ابھی بتاتی ہوں اسے ستارہ نے غصے سے میسج لکھ کر بیجا

Kia masla hai kon hai ap kyun tang kr
rhe hau

ستاره کا میسج پڑھتے کا شان مسکرایا اور میسج لکھ کر سینڈ کیا

Main kashan hon janti to hogi ap
mujhe 😊

ستاره میسج پڑھ کر صدمے میں چلی گئی.... ان کا پاس میرا نمبر کیسے آیا اور
مجھے کیوں میسج کر رہے ہے ستاره تو الجھ گئی تھی.. اور میسج لکھنے لگی

Apko mera number kahan se mila

ستاره کا میسج پڑھ کر وہ دل کھول کر ہنس پڑا

Dhondne se to khuda bhi mil jata hai ap
ka number kia cheez hai

کا شان کا میسج پڑھ کر ستارہ چڑ گئی تھی اور اس نے میسج لکھا

Main bht buzzy hon plz mujhe tng mt
kre.

ستارہ کا میسج پر کر وہ سیدھا ہوا اور ٹیپنگ کرنے لگا

Ap mujh se naraz hai na main ne baloon
ura diye thy is liye ap ghuse main thi a
im.sorry wo galti se ho gya tha

اس کا میسج پڑھ کر ستارہ کا دل دھڑکا تھا کچھ سوچتے ک بعد اس نے میسج پیا اور
نیٹ بند کر دیا اور لیٹ گئی سونے کے لیے

Nahi main ap se naraz nahi hon main
itni choti cheezo se naraz nahi hoti okay
by good night mujhe college jana hai

ستارہ کا میسج پڑھ کر کا شان کو اب سچ میں پکا یقین ہو گیا تھا وہ بہت سخت
ناراض ہے کا شان نے میسج سینڈ کیا

Acha meri ek dafa bat to sun le main
apko baloon ly deta hon is tarah naraz to
nahi hoi ☹

کاشان نے میسج سینڈ کرک دیکھا تو مخترمہ نے نیٹ بند کر دیا تھا

واہ کاشان صاحب غضب کی بیزاتی ہو گئی ہے تیری تو اب تو بھی سو جا۔

کاشان منہ بناتے ہوئے لیٹ کر سو گیا

رات کا وقت تھا ہوائیں چل رہی تھی ٹھنڈی ٹھنڈی وہ کھڑکی ک سامنے
کھڑی ہو کر چاند دیکھ رہی تھی اچانک نیچے نظر پڑی تو وہاں کوئی شخص کھڑا
تھا اس ک ہاتھ میں غبارے تھے ہر رنگ ک چہرہ نظر نہیں آ رہا تھا غباروں

نے اس کا چہرہ چھپا رکھا تھا۔۔۔ وہ خوشی سے اوپر سے ان غباروں کو دیکھ رہی تھی اور جلدی سے نیچے اتر کر اس کے پاس آئیں

اس نے اپنے غباروں کو پیچھے کرتے اپنا چہرہ سامنے کیا وہ کا شان تھا ستارہ نے بڑی حسرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ کا شان قدم اٹھاتا اس کے پاس رہا تھا وہی پرستارہ کی دھڑکنے بڑھ رہی تھی وہ بالکل اس کے سامنے کھڑا تھا۔ یک دم وہ گٹھنے کے بیٹھا

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں نہیں میں تو تم سے عشق کرتا ہوں عشق بے پناہ۔ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی بنو گی مسز کا شان وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا اس سے شادی کا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ ستارہ حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی جیسے کوئی معجزہ ہو گیا ہو اس کی زندگی میں

بولوں کرو گی مجھ سے شادی اس کو خاموش دیکھ کر کا شان پھر سے بولا وہ
خوش کی دنیا میں واپس لوٹی

ہاں اس نے اثبات میں سر ہلایا.... کا شان مسکراتے ہوئے کھڑا ہوا

اسے سینے سے بھینچے وہ سکون سے کھڑا تھا،،

وہ بالکل ساکت تھی....

اسے کیا ہو گیا تھا ایک دم سے---

عشق لبوں پے عشق دعا میں---

جسم میں روح میں عشق رواں رواں رواں---

وہ اسے سینے سے لگائے اپنی بھاری گھمبیر آواز میں گانے لگا

عشق نظر میں۔۔۔

عشق بشر میں۔۔۔

عکس میں رقص میں عشقِ نشاں نشاں نشاں۔۔۔

وہ اسکا ماتھا چومتے گانے میں مصروف تھا۔۔۔

دم ملنگ ملنگ دم دم ملنگ ملنگ۔۔۔

عشق عشق ہے ملنگ میرا۔۔۔

عشق ہے آوارہ۔۔۔

عشق ہے بنجارہ۔۔۔

عشق ہے انگارہ۔۔۔

رہتا ہے رہتا ہے یہ عشق زاروں میں۔۔۔

اسنے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا تھا اسکا ایک ہاتھ اسکے کندھے پر تھا وہ دونوں
گول گول گھوم رہے تھے اسے لمبے گھنگرا لے بال ہوا میں لہرا رہے تھے

عشق میں مٹ جاؤں عشق میں بہ جاؤں ---

عشق میں ہو جاؤں فنا فنا ---

میری منتوں میں میری جنتوں میں تیرا ہی تیرا شمار ہے ---

میری چاہتوں ہے میری آہٹوں پے تیرا ہی تیرا خمار ہے ---

ملنگ ملنگ میں

وہ دوبارہ اسکے سینے سے لگی ---

میری الفتوں میں میری شدتوں میں سجدوں میں تیرا ہی نور ہے ---

تیری بے خودی م

گھنٹوں کے بل بیٹھا

میں یہاں وہاں جاؤں جہاں در بدر تیرے لیے رہتی ہوں بے صبر صبر
تیری بے قرار یوں میں عشق عشق ہے ملنگ میرا۔۔۔۔۔

میں فلک سے آیا تجھ کو جو پایا۔۔۔

ٹکرا یا رب سے تیری چاہ میں۔۔۔

تو ہی ابتداء ہے تو ہی انتہا ہے۔۔۔

جینا ہے تیری پناہ میں۔۔۔۔

ملنگ ملنگ میں تیرے ہی لیے ہوں ملنگ میں۔۔۔

وہ سماء ایک خواب ناک سا تھا۔۔۔۔

جھیل پر پڑتا سفید چاندنی کا عکس وہ دونوں اس چاند میں کھڑے ہوں جیسے

کا شان نے اکی انگلی پکڑتے اسے گول گول گھمایا تھا۔۔۔۔۔

نہ تسلیوں سے نہ کہانیوں سے ملتا سکون تجھے دیکھ کر۔۔۔۔۔

تو ہی رہنما ہے تو ہی آشنا ہے زہنوجیا پے تیرا اثر۔۔۔۔۔

ملنگ ملنگ میں تیرے ہی لیے ہوں ملنگ میں۔۔۔۔۔

وہ یونہی گول گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔

اسکے بھورے گھنگرا لے بال اور کالی میکسی آسکے ارد گرد لہرا رہے تھے۔۔۔۔۔

اب لاگی لاگی مجھ کو تیری لگن لگن۔۔۔۔۔

جاگی جاگی من میں تیری اگن اگن۔۔۔۔۔

تیری دھن میں ہی اب عشق عشق ہے ملنگ میرا۔۔۔۔
وہ اسکے ایک بازو پر جاڈھلکی تھی۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے وہی پر کسی کی غصے سے بھری آوازاں کی سماعتوں سے
ٹکرائی۔ ستارہ جھٹکے سے پیچھے ہوئی کاشان سے۔ ستارہ نے وریشہ کو دیکھا جو
غصے سے نفرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔ ستارہ نے گھبرا کر نفی میں سر ہلایا۔
وریشہ کو یقین نہیں رہا تھا یہ اس کی بہن ہے وریشہ نے آگے بڑھ کر ستارہ
کو دیکھا

،،، چٹاخ

ایک زوردار تھپڑ ستارہ کے منہ پر پڑا تھا

وہیں اسکی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ گھبرا کر بیٹھی اور اپنے ارد گرد دیکھا
اس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا اس ک تو پسینے چھوٹ گئی تھے

طوبی استغفار کیسا خواب تھا۔۔۔۔۔

یا اللہ یہ کیا تھا وہ اوپر کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

جب سامنے گھڑی پر نظر پڑی تو فجر کا وقت تھا ستارہ جلدی سے اٹھ کر واش
روم گئی اور وضو کرک نماز ادا کی تب جا کر اسے سکون ملا تھا

ستارہ بچے دو دن رہ گئی ہے منگنی کو اور تم نے ابھی تک کوئی چیز ہی نہیں لی
رخسار بیگم صبح ستارہ ک کمرے میں آتے ہوئے بولی

ماما میرے پاس اتنے سارے کمرے ہے میں پہن لو گی ستارہ نے کہاں

تم کہہ رہی ہو پہلے تو کبھی تم نے ایسا نہیں کار خسار بیگم نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔ کیوں ک ستارہ وہ لڑکی تھی کوئی بھی کسی کا بھی فنکشن ہو ستارہ میڈم کو نیوڈریس چاہیے ہوتا تھا اور اب منع کر رہی ہے

لیکن وہ تو پرانے ہے بیٹا تمہاری بہن کی منگنی ہے نیوڈریس پہنوں آج میں جاؤ گی شوپنگ پر تم چلو میرے ساتھ ر خسار بیگم نے اس کو سمجھاتے ہوئے کہاں

ماما کیا بات کر رہی ہے میرب اور میں نے تویننگ کرنی ہے وہ جائے گی تو
میرا بھی لے آئیں گی ستارہ نے مسکراتے ہوئے اپنی ماں کو گلے لگاتے
ہوئے بولی

پھر اس طرح بولونہ میں بھی کہوں تم اور کوئی شوپنگ نہ کرو ایسا تو ہو ہی
نہیں سکتا رخسار بیگم نے اس ک سر پر ہلکا سا تھپڑ لگایا

جس پر ستارہ مسکرائی

چلو آ جاؤ تم باہر میں بھی جاتی ہوں کبھی سب ک ساتھ بیٹھ جایا کرو تمہاری
دادی بھی کہہ رہی تھی ستارہ نظر ہی نہیں آتی

جی ماما آپ جائے میں آتی ہوں ستارہ نے ہنستے ہوئے کہا

اچھا آجاؤر خسار بیگم کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

ستارہ کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر اس ک گال پر گرے

آج سب بہت خوش تھے کیوں ک آج وہ دن تھا جس کا سب کو بے صبری
... سے انتظار تھا آج کا شان اور وریشہ کی منگنی تھی

ستارہ بچے کہاں ہو تم نرین بیگم ستارہ کو آوازیں دیتے اس ک کمرے میں
آئیں اور سامنے دیکھ کر حیران رہ گئی

لوجی تم یہاں پر آرام سے بیٹھی ہو بہن کی منگنی بھی ہے پتا ہے کتنے کام
پڑے ہیں وریشہ کو پار لرلے کر جانا ہے تم یہاں ہو حد کرتی ہو ستارہ..
نزمین بیگم ستارہ کو یو کمرے میں بیٹھے دیکھ کر تھوڑا غصے سے بولی

ستارہ نے نظر اٹھا کر نزمین بیگم کو دیکھا نزمین بیگم نے ستارہ کو دیکھا تو ساکت
رہ گئی

ستارہ کی آنکھیں رونے کی باعث سرخ ہوئی تھی آنکھوں سے آنسو بہہ
رہے تھے بال بکھرے ہوئی تھے وہ تو بس زمین پر بیٹھی اپنی محبت کا سونگ
منار ہی تھی

ستارہ کیا ہوا ہے تمہیں کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے کیا ہوا ہے کسی نے کچھ
کہا ہے تم سے زمین بیگم اس کی حالت دیکھ کر اس ک پاس بیٹھ کر انتہائی
فکر مندی سے گویا ہوئی

کچھ،، نہیں،،، چچی جان،،، بس سر،،، میں بہت،،، درد،،، ہے ایسا،،، لگ
رہا ہے،،، پھٹ جائے،،، گاستارہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے
بولی کتنا مشکل ہوتا ہے نہ کسی بات پر انسان رو رہا ہو اور کسی کو بتا بھی نہیں
سکتا وہ رو کیوں رہا ہے

اتنی سی بات پر تم نے اپنا کیا حال بنا لیا ہے سر میں درد تھا بتاتی کسی کو دوائی
لیتی میں تمہارے لیے سردرد کی دوائی لاتی ہوں ساتھ میں گرم گرم چائے
بیجتی ہوں تم پیو گی دیکھنا تھیک ہو جاؤ گی زمین بیگم نے اس ک سر پر ہاتھ
رکھتے ہوئے کہا

جی اور وریشہ کی ٹینشن مت لے میں اسے گھر میں ہی تیار کر دو گی میرے
پاس سب چیزے پڑی ہوئی ہے گھر میں آسانی سے تیار ہو جائے گی ستارہ
نے زمین بیگم کی طرف دیکھتے کہاں

پکا تم کر دو گی تیار،،،

. جی میں کر دو گی ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

چلو تھیک ہے پہلے میں تمہیں دوائی بیجواتی ہوں کھالو تب ہی تیار کر سکو گی
زمین بیگم کہتے ہوئے چلی گئی

ستارہ کی بچی مجھے پہلے بتا تو مجھ سے بدلے تو نہیں لے گی نہ وریشہ چیر پر
بیٹھتے ہوئے ڈرتے ڈرتے ہوئی بولی

یار وریشہ بیٹھ جاتیار بھی کرنا ہے بہت ٹائم لگ جانا ہے ایک تمہارے
ڈرامے ختم نہیں ہو رہے ستارہ وریشہ کو آنکھیں دیکھاتے ہوئے میکپ
ایک سائیڈ پر رکھ کر بولی

ستارہ جلدی سے اس کی بیس بنانے لگی وریشہ تو مزے سے بیٹھی ہوئی تھی
ویسے یار پلز مجھے چڑیل مت بنائی مجھے پتا نہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے تو مجھ
سے بچپن ک سارے بدلے آج میرا میکپ کرک لے گی وریشہ نے
آنکھیں کھول کر ستارہ سے کہاں.... اسے لگ رہا تھا ستارہ اس سے آج کسی
نہ کسی بات سے سارے بدلے لے گی

پاگل میرا تو یہی پلان تھا پھر میں نے سوچا چھوڑ واس کی منگنی ہے اگر چڑیل
بنا دیا سب ڈر کر بھاگ جائے گے اس لیے آرام سے بیٹھ کوئی بدلہ نہیں لے
رہی.. سترہ نے غصے سے کہاں جو ہل کر اپنا میکپ خراب کر وارہی تھی

وریشہ بھی منہ بناتے چپ ہو کر بیٹھ گئی اور ستارہ میکپ کرنے میں مصروف
ہو گئی

ارے واہ آج تو بھائی آپ غضب ڈھا رہے ہیں میثال کا شان ک روم میں
آئی سامنے کا شان کو دیکھتے ہوئے بولی

کا شان نے مسکرا کر آئینے میں خود کو دیکھا

کاشان نے وائٹ کلر کا کرتہ پیجاما پہنا ہوا تھا گوری گوری رنگت بالوں کو
اچھی طرح سیٹ کیے ہوئی وہ بہت ہینڈ سم اور دلکش لگ رہا تھا

ہاں کیوں کہ میری پیاری بہن آج تمہارا بھائی بہت خوش ہے آج تو مجھے
لگ رہا ہے میری زندگی کا مقصد پورا ہونے جا رہا ہے آج میری محبت
میرے نام ہو جائے گی.. کاشان نے مسکراتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا
اسے کیا پتا تھا اس کی خوشی کچھ پل کے لیے ہے

ہاں جی وہ تو دکھائی دے رہا ہے مجھے ویسے بھابی نے آپ پر جادو کر دیا ہے
آپ تو شادی سے پہلے ہی جوڑوک غلام ہو گئے ہیں میشال نے ہنستے ہوئے
کاشان کو چھیڑا

ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے جادو کر دیا ہے تمہاری بھابی نے مسئلہ یہ ہے وہ تو
مجھے منہ بھی نہیں لگاتی کا شان نے ادا سی سے کہاں

وہ تجھے منہ لگائی گی بھی نہیں تجھ جیسے کو منہ لگانا بھی نہیں چاہئے زمان اندر
آتے ہوئی دانت پستے ہوئے بولا کا شان نے گھوڑ کر اسے دیکھا

اہ پیشال دیکھو ذرا کون کہہ رہا ہے میری تو چلوا بھی آج منگنی ہے میری والی
تو منہ بعد میں لگا ہی لے گی لیکن زمان تیری والی تو تجھے گھاس تک لگاتی ہلا
ک وہ تیری بیوی ہے پھر بھی تجھے منہ نہیں لگاتی نکاح شدہ ہو کر بھی کنوارا
ہی لگتا ہے کا شان نے ہنستے ہوئے گہرا طنز کیا تھا مقابل شخص کے تن بدن
میں آگ گئی تھی

شٹ اپ ایسا نہیں ہے یہ سارا ستارہ چڑیل کی وجہ سے ہے میری بیوی کو قابو
کیا ہوا ہے اس نے میری بیوی تو مجھے بھی منہ ہی نہیں لگاتی ہر وقت سترہ
سترہ کرتی رہتی ہے مجھے تو سوتن لگتی ہے میری زمان نے برا سا منہ بناتے
ہوئے افسودگی سے کہاں

اس کی بات سن کر میشال اور کاشان کا قہقہہ گونج اٹھا.. زمان نے دانت پیسے

ہنس ہنس لے تو تیرے ساتھ بھی یہی ہو گا پھر پوچھو گا تجھ سے زمان نے
کچکچاتے ہوئے کہا

میشال میں نے تمہیں بیجا تھا کاشان کو بلانے کے لیے خود یہاں باتوں میں
لگ گئی ہو فائقہ بیگم نے اندر آتے ہوئے غصے سے میشال کو دیکھتے کہاں

اہ میں تو بھول گئی تھی میثال نے لب دباتے ہوئے کہا

چلو پہلے لیٹ ہو گیا ہے،،، فائقہ بیگم نے سخت لہجے میں کہاں

جی ماما چلے کا شان نے ہنستے ہوئے کہا اور وہاں سے نکل گئی

وہ لوگ حال میں پہنچ گئے تھے منگنی کی تقریب حال میں کی گئی تھی آخر کار
کا شان کی منگنی جو تھی.. کا شان مسکراتے ہوئے سٹیج پر بیٹھ گیا

حال بہت خوبصورت سجایا گیا تھا ہر طرف رنگ برانگی پھول لگے ہوئے

تھے

یادستارہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہوں وریشہ برائیل روم میں تھی اورستارہ
سے پوچھنے لگی

یادبہت پیاری لگ رہی ہو کتنی باربتاؤ تمہیں ستارہ نے چڑ کر کہاں تھا..
وریشہ کب سے یہی پوچھے جارہی تھی میں کیسی لگ رہی ہوں

وریشہ وائٹ کلر کا پیاراسا غرار اپہنا ہوا تھا ماتھے پر بندیاں لگائی ہوئی تھی
کانوں پر پیارے سے جھمکے ڈالے ہوئی تھے اور خوبصورت سامیکپ میں وہ
بہت پیاری لگ رہی تھی

ستارہ آئینے ک سامنے کھڑی ہو کر خود کو دیکھ رہی تھی بلیک کلر کا سمپل سا
فراک زیب تن رکھا ہوا تھا ہلکا سا سے میکپ میں وہ بے حد پیاری لگ رہی
تھی

یار کب آئیں گی میری وریشہ کا شان ادھر ادھر دیکھ کر بڑ بڑایا

صبر رکھ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے زمان اس ک ساتھ بیٹھ کر اس کو کوئی
مارتے ہوئے بولا

شٹ اپ کا شان نے گھوڑ کر کہاں

وہ دیکھ اگئی تیری دلہن زمان سامنے دیکھتے ہوئے بولا جہاں سے وریشہ کو لایا
جارہا تھا..... کا شان نے جب سامنے دیکھا تو ہکا بکا رہ گیا وہ جلدی سے کھڑا
ہوا وہ جو دیکھ رہا تھا اس کو یقین نہیں رہا تھا سامنے وریشہ مسکراتے ہوئے ا
رہی تھی جسے وہ ستارہ سمجھتا تھا جب سامنے نظر ڈالی تو جس سے وہ عشق کرتا
تھا وہ اس ک ساتھ چل رہی تھی. کا شان نے اپنی دونوں آنکھیں مسلی اسے

لگا شاید اس کی آنکھوں کا دھوکہ ہے لیکن وہ دھوکہ نہیں تھا وہ تو سچ تھا....
وہ بالکل اس کے سامنے آگئی تھی وہ تو سستیج پر بیٹھ بھی گئی تھی لیکن کاشان کو
... کوئی خوش نہیں تھا

کیا ہوا ہے کاشان تو تھیک تو ہے زمان کاشان کو اس طرح دیکھ کر پریشانی
سے بولا

،،،،، و ریشہ ،،،،، تو ،،،،، نہیں ،،،،، ہے اس نے بہت مشکل سے یہ الفاظ بولے
تھے

کیا مطلب تو پاگل تو نہیں ہو گیا یہی تو و ریشہ ہے جو سامنے بیٹھی ہے زمان
تھوڑا اس کے قریب ہو کر بولا اسے سمجھ نہیں رہا تھا چانک کاشان کو ہوا کیا
ہے

وہ،،، کون،،، ہے وہ ستارہ کی جانب اشارہ کرتے پھولے ہوئے سانس سے

بولا

ارے وہ تو وریشہ کی کزن ہے ستارہ زمان نے اپنا ہاتھ سر پر مارتے ہوئے بولا

بس زمان کی آواز اس ک سماعتوں سے ٹکرائی تھی ک۔ کا شان کو اپنی سانس
روکتی ہوئی معلوم ہوئی

ایک ان ایکسپیکٹڈ شاکڈ جب انسان کو لگتا ہے تو اسے کچھ لمحے لگتے ہیں
ایڈجسٹ کرنے میں،،، سمجھنے،،، میں۔ وہی حال اس لڑکے کا تھا

وہ ٹرانس کی کیفیت میں کھڑا تھا اور اگلے ہی پل اسے لگا ہال کی چھٹ اس
کے سر پر اگری ہو۔ جیسے اس کی روح فنا ہو گئی ہو پل بھر میں اس کا چہرہ
.. سفید پر گیا

چلو منگنی کی رسم شروع کرتے ہے بی جان نے کہاں

ہاں کیوں نہیں بلکل دادی نے کہاں

کیا ہو گیا ہے کا شان تم اس طرح کیوں کھڑے ہو بیٹھ جاؤر سم شروع
کرے فائقہ بیگم کا شان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی

کیا،، ہوا وہ جھنجھلاتے ہوئے بولا

بیٹھوادھر رسم کرنی ہے فائقہ بیگم نے تھوڑا سا سخت لہجے میں کہاں۔ انہیں
سمجھ نہیں رہا تھا کاشان کر کیا رہا ہے فائقہ بیگم نے کاشان کو زبردستی بیٹھایا

یہ کیا ہو،، رہا ہے،، میرے ساتھ،، یا،، اللہ اس کا مطلب میں وریشہ کو ستارہ
اور ستارہ کو وریشہ سمجھ رہا تھا،، مطلب میں جس سے محبت کرتا ہوں وہ
ستارہ، ہے یہ کیا کر دیا میں نے میں یہ منگنی نہیں کر سکتا مجھے ماما سے بات
کرنی ہوگی کاشان نے سوچتے ہوئی بڑبڑایا

یہ لو کاشان وریشہ کو انگوٹھی پہناؤ فائقہ بیگم نے کاشان ک سامنے انگوٹھی
برائی کاشان نے بے بسی سے اپنی ماں کو دیکھا

ماما، مجھے آپ،، سے،، بات،، کرنی ہے،، کاشان نے اپنی ماں کی طرف
ہوتے ہوئے آہستہ آواز میں کہاں

بعد میں بات کرے گے ابھی انگوٹھی پہناؤ فائقہ بیگم نے سختی سے کہہ کر
آنکھیں دکھائیں۔ کاشان نے کانپتے ہاتھ سے انگوٹھی اٹھائی

دور کھڑی ستارہ یہ منظر دیکھ رہی تھی اس سے تو کھڑانہ ہونے ہو رہا تھا دل
تھا جیسے ابھی بند ہو جائے گا آنکھوں سے آنسو بہہ کر نیچے گر رہے تھے جنہ
وہ بے دردی سے صاف کر رہی تھی

میں یہ سب کیوں کر رہا ہوں،،، مجھے نہیں کرنا یہ سب،،، میں چاہوں تو
منگنی،،، روک،،، سکتا ہوں سب کو کہہ دیتا ہوں،،، مجھے وریشہ نہیں ستارہ
سے محبت ہے،،،، میں اس ک علاوہ،،، کسی کا نہیں سوچ سکتا ہے کاشان نے
طے کر لیا تھا وہ سب کو بتا دے گا کہہ دے گا وہ ستارہ سے محبت کرتا ہے اس
سے شادی کرنا چاہتا ہے اس نے اپنے دل کی سنی تھی

لیکن،،، کیا اگر میں،،، ابھی منگنی توڑ،،، دیتا ہوں،،، کیا،،، یہ میرا ستارہ ک
ساتھ رشتہ کر دے گے،،، ایسا ہو سکتا ہے ایک گھر کی بیٹی سے رشتہ ختم کر
کے دوسری کا کر سکتے ہے،،، اگر میں نے مانگی توڑ دی تو ہو سکتا ہے سب ختم
ہو جائے پھر تو میں ستارہ کو کبھی نہیں پاہ سکتا... اف میرے خدا یا میں کیا
کر ویہ میرے سے کیا ہو گیا ہے..... کا شان کافی الجھ گیا تھا اس کا دماغ سن
ہو گیا تھا اسے سمجھ نہیں رہا تھا وہ کیا کرے کیا نہ کرے. کتنی بے بسی تھی
... آج اس کو معلوم ہوا تھا

دل کہہ رہا تھا سب کچھ چھوڑ دے اور بتا دے میں ستارہ سے محبت کرتا ہوں
اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں

اور دماغ کہہ رہا تھا بھی رک جا اگر ابھی کچھ بھی کیا تو نے تو سب ختم ہو
... جائے گا پھر اگر چانس بھی ہو ستارہ کو پانے کا وہ بھی ختم ہو جائے گا

..

کاشان نے ایک گہرا سانس لیا اور دماغ کی سن کر منگنی کرنے کا فیصلہ کر لیا

سب بہت خوش تھے بس دو لوگ تھے جن کی جان پر بنی ہوئی تھی

کاشان نے اپنے لرزاتے ہوئے ہاتھ سے وریشہ کا ہاتھ تھاما ایک نظر اس نے
ستارہ کی جانب دیکھا

وہ بالکل پتھر کی طرح وہاں کھڑی تھی کونے میں

وہ دیکھ سکتا تھا وہ رورہی تھی اس کی آنکھیں سرخ تھی ستارہ نے کاشان کی
طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا ستارہ نے کرب زدہ مسکراہٹ اس کی
طرف اچھالی... کاشان نے ضبط سے آنکھیں میچ کر وریشہ کو انگوٹھی پہنا
دی.. سب بہت خوش دکھائی دے رہے تھے وریشہ ک چہرے پر پیاری
سی مسکراہٹ آئیں تھی

چلو بیٹا تم بھی کاشان کو پہنادوانگوٹھی نرین بیگم نے وریشہ کو انگوٹھی دیتے
ہوئے کہا

وریشہ نے بھی شرماتے ہوئے انگوٹھی پہنادی تھی کاشان کو

کاشان ک دل کو کچھ چھبایا تھا ستارہ نے رخ پھیر لیا تھا وہ کیسے دیکھ سکتی تھی
..... اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے

سب نے مل کر ایک دوسرے کو مبارک باد دی اور دولہا اور دلہن کو مٹھائی
کھلانے لگے۔ کاشان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ یہاں سے اٹھ کر بھاگ جائے
... کہی اس کو اپنا دل بند ہوتے ہوئے محسوس ہو رہا تھا

کتنا خوش تھا وہ اپنی محبت کو پانے کے لیے اور یہ سب ہو گیا وہ ابھی تک یقین
نہیں کر پا رہا تھا

ستارہ بچے تم وہاں کیوں کھڑی ہی ادھر اؤ دونوں کو مٹھائی کھلاؤ دادی جان
نے ستارہ کو وہاں کو نے پر کھڑا دیکھ کر کہاں

جی،،، ارہی،،، ہوں ستارہ خود میں ہمت جمع کرتے ہوئے سٹیج پر آئیں

کیا ہوا ہے ستارہ تم تھیک ہو تم رورہی تھی کیا میرب نے کہاں تھا وہ دیکھ چکی
تھی ستارہ کی آنکھیں کس قدر سرخ پڑی تھی جیسے اس نے مرچی کھائی ہو

ستارہ نے جلدی چہرہ جھکا لیا تھا

نہیں اس کے سر میں درد ہے صبح سے دوائی بھی دی ہے پتا نہیں کیوں نہیں
آرام آیا سے نرین بیگم بولی انہیں لگا تھا ابھی تک ستارہ کے سر میں درد ہے

ستارہ نے جلدی سے چچ سے مٹھائی کھلائی وریشہ کو اب اس کا رخ کا شان کی
طرف تھا جو بڑی حسرتوں سے ستارہ کو ہی دیکھ رہا تھا

سترہ نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے مٹھائی سے بڑا چچ اٹھا کر کا شان کے لبوں
تک لائی

دو پل کا تھا خوابوں کا کارواں
اور پھر چل دئے تم کہاں ہم کہاں
دو پل کی تھی یہ دلوں کی داستاں
اور پھر چل دئے تم کہاں ہم کہاں

ایک پل کو ان کی نظریں ملی تھی کا شان نے بھیگی پلکو سے ستارہ کو دیکھا اس
کی چہرے کی رونق گم تھی

تم تھے کہ تھی کوئی اجلی کرن
تم تھے یا کوئی کل مسکائی تھی
تم تھے کہ تھا سپنوں کا ساون
تم تھے کہ خوشیوں کی گھٹا چھائی تھی

اس نے خود پر مشکل سے ضبط کیا ہوا تھا.. اسے تکلیف ہو رہی تھی کیوں اس
نے محبت کر لی تھی کیوں اب کیا ساری زندگی کا رونا تھا

تم تھے کہ تھا کوئی پھول کھلا
تم تھے یا ملا تھا مجھے نیا جہاں

ستارہ نے چیخ تھوڑا اور اس کے لبوں تک لائی کا شان نے چیخ پکڑ لیا تھا اس کا
ہاتھ اس کے ہاتھ سے مس ہوا تھا

تم تھے یا خوشبو ہواؤں میں تھی
تم تھے یا رنگ ساری دشاؤں میں تھے

تم تھے یار و شری راہوں میں تھی
تم تھے یا گیت گونجے فضاوں میں تھے

اگر وہ نہ پکڑتا تو چیخ اس وقت زمین پر گرا ہوا ہوتا اس نے تھوڑا سا کھایا تھا یہ
وہ جانتا تھا کیسے اس نے حلق سے اندر کیا تھا

تم تھے ملے یا ملی تھی منزلیں
تم تھے کہ تھا جادو بھرا کوئی سماں

وہ وہاں موجود تھی اور خود کو تنہا پار ہی تھی.. اس کے ساتھ اس کے سامنے

گو یا بس وہ تھا اور کوئی نہ تھا دنیا میں اس کی دنیا میں،،،

دو پل کا تھا خوابوں کا کارواں
اور پھر چل دئے تم کہاں ہم کہاں

لڑکی تم اٹھو گی ہماری بھی باری آنے دو وہ فیض کی آواز تھی جوان دونوں کو
خوش کی دنیا میں لائے

ستارہ جلدی سے سیدھی ہوئی اور اٹھ کر کھڑی ہو کر سائیڈ پر کھڑی ہو گئی
کاشان کی نظریں ابھی تک ستارہ پر جمی ہوئی تھی

.. اسکیوز می،،، کاشان کہہ کر کھڑا ہوا وہ رکا نہیں تھا چلا گیا تھا

اسے پتا تھا اگر وہ ایک لمحہ اور وہاں رکتا تو وہ رو دیتا اور وہ سب کے سامنے
رونا نہیں چاہتا تھا

سب حیرانگی سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہے تھے

اسے ایک کام تھا ابھی اتنا ہو گا مجھے کہہ کر گیا ہے فالقہ بیگم نے بات
سنجھالتے ہوئے کہاں اسے بہت غصہ آیا تھا کاشان کی حرکت پر جو سب
کے سامنے سے اٹھ کر چلا گیا

آپی آپی بات سنے ستارہ پانی پی رہی تھی جب اس ک پاس ایک بچی آئی

کیا ہوا ہے بچے ستارہ نے مسکراتے ہوئی کہاں وہ بہت پیاری بچی تھی

آپی میرے ساتھ آئی کچھ دیکھانا ہے وہ بچی ستارہ کا ہاتھ تھام کر اس کو کھینچتے
ہوئے بولی

ارے کہاں جانا ہے ستارہ بولی

آپ میرے ساتھ آئی تو پلز وہ معصومیت سے بولی اور ستارہ کا ہاتھ پکڑ کر
آگے بڑھنے لگی... ستارہ بھی اس کے ساتھ چلنے لگی

وہ بچی اسے برا بیڈل روم میں لے آئی تھی ستارہ نے حیرانگی سے دیکھا

تم مجھے کیوں یہاں لے کر آئی ہو ستارہ جیسے پیچھے ہوئی وہاں کوئی نہیں تھا
ستارہ کو حیرت ہوئی وہ اسے یہاں لائے اور خود غائب ہو گئی

ستارہ ادھر ادھر دیکھتے واپس جانے لگی تب ہی کسی نے اس کی کلائی پکڑ کر
اپنی طرف کھینچا اور اسے دیوار کے ساتھ پن کیا اور کمرے کا دروازہ لاک کیا

.

ستارہ تو کاشان کو یہاں دیکھ کر اپنا سانس روک گئی تھی

کاشان نے اپنی سیاہ آنکھوں سے اس کی گرین آنکھوں میں جھانک کر دیکھا

کاشان کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتے وہ لرزا اٹھی تھی

کون ہو تم کیا نام ہے تمہارا کاشان اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

ستارہ نے سمجھی سے اسے دیکھا

کون ہو تم کیا نام ہے تمہارا کاشان اس کی آنکھوں میں
آنکھیں ڈال کر بولا

ستارہ نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا

بتاؤ وہ پھر سے بولا

. میرا،،، نام،،، ستارہ،،، ہے وہ اٹک اٹک کر بولی تھی

کاشان نے زور سے آنکھیں میچ لی اس کو اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا
اس نے یہ سب کیا کر دیا

ستارہ میں تم سے محبت کرتا ہوں آئی لو یو میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں
تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں کاشان نے دھڑکتے دل سے اپنی محبت کا اظہار
کیا۔۔ ستارہ تو حیرت اور بے یقینی سے مقابل شخص کو دیکھ رہی تھی ابھی اس
کی منگنی ہوئی تھی اور وہ اس سے محبت کا اظہار کر رہا تھا

آپ ہوش میں تو ہے کیا بولے جارہے ہے دماغ تھیک ہے اچھا ایسی بات
میرے ساتھ کیسے کر سکتے ہے ابھی اپنی منگنی ہوئی ہے اور مجھ سے اس
طرح کی بات۔۔ ستارہ اس کی بات سن کر غصے سے بولی۔۔ کاشان نے اس کی
آنکھوں میں دیکھا جو سرخ پر گئی تھی

ستارہ میری بات سنو میں تم سے محبت کرتا ہوں،،،،

بس کا شان آپ نے پہلے وریشہ کے لیے رشتہ بیجا اس سب سے کہاں آپ
اس سے محبت کرتے ہے ابھی کچھ منٹ ہوئی ہے اپنی منگنی کو اور کہہ رہے
ہے مجھ سے محبت کرتے ہے سمجھ کیا رکھا ہے آپ نے خود کو وہ شدید غصے
سے چلائی تھی

ریلیکس میری بات سنو آرام سے کا شان نے محبت سے ستارہ کا ہاتھ پکڑ
کے اس کی طرف دیکھا

میں نے اس سے محبت نہیں کی ستارہ میں نے تم سے محبت کی میں نے
تمہیں وریشہ سمجھا مجھے لگا تمہارا نام ہے وریشہ میں تو یہی سمجھ رہا تھا میری
منگنی تمہارے ساتھ ہو رہی ہے میرا یقین کرو میں نے تم سے محبت کی ہے

جب میں نے تمہیں پہلی بار مال میں دیکھا تھا میں تم پر دل ہار بیٹھا تھا تب
سے لے کر اب تک تم ہی میرے دل و دماغ میں بسی ہو میری یہی غلطی
ہے میں نے تمہیں وریشہ سمجھا یقین کرو میرا... کا شان نے اس کا چہرہ
ہاتھوں کے پیالے میں تھام کر محبت پاش نظروں سے دیکھ کر اس کو اپنی
محبت کا یقین دلار ہا تھا

ستارہ تو ساکت سی کھڑی اس کی باتوں کا مطلب سمجھ رہی تھی کیا سچ میں وہ
بھی اس سے محبت کرتا تھا جیسے یہ کرتی ہے

یہ تو اپنی غلطی ہے اس میں وریشہ اور میرا کیا قصور ہے اور آپکو کیا لگتا ہے
میں اپنی باتوں میں اجاؤ گی تو اپنی غلط فہمی ہے مسٹر کا شان ستارہ ایک ایک
لفظ چبا چبا کر بولی تھی آنکھوں سے آنسوئیں بہہ رہے تھے

یقین کرو میرا ستارہ میں ان سب چیزوں سے بے خبر تھا مجھے نہیں پتا تھا تمہارا
نام ستارہ ہے میں تمہیں وریشہ سمجھ رہا تھا یقین کرو میرا وہ اس کے بے حد
قریب تھا ستارہ کو اس کی گرم گرم سانسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی
تھی اس کا دل دھڑکا تھا

خدا یا ستارہ تمہیں میری محبت پر یقین نہیں ہے چلو میں ابھی چل کر سب کو
بتا دیتا ہوں میں تم سے محبت کرتا ہوں صرف تم سے شادی کرو گا ہاں یہ
سہی ہے تم میری ہو جاؤ گی میں ابھی جا کر سب کو کہہ دیتا ہوں سب کو سچ بتا
دیتا ہوں کا شان تھوڑا سا پیچھے ہو کر سنجیدگی سے بولا وہ اس وقت دیوانہ لگ
رہا تھا..... ستارہ کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی اگر اس نے سب کو
بتا دیا تو نہ جانے کیا ہو جائے گا

آپ،،، ایسا،، کچھ،،، نہیں کرے گے آپ اتنے خود غرض کیسے ہو سکتے ہیں
وریشہ کا بھی نہیں سوچ رہے،،، اس کا کیا ہو گا،،، وہ آپ سے محبت،،، کرتی
ہے،،، اور آپ کو،،، ذرا سا،،، بھی احساس نہیں ہے صرف اپنا سوچ رہے
ہے غلطی اپنی ہے،،، آپ کو پتا ہونا،،، چاہیے تھا،،، آپ کس سے،،، محبت
،،، کر رہے،،، ہے،،، اور کس سے،،، منگنی کر،،، رہے ہے۔ پہلے جملہ جتنا
طنز بھرا تھا آخری جملے اتنے ہی جتنا تے ہوئے ادا کیے تھے ستارہ نے۔۔ یہ تو
وہی جانتی تھی وہ کس طرح یہ جملے ادا کر تھی

کا شان دیکھ سکتا تھا اس کی آنکھوں میں نفرت تھی غصہ تھا شکوے تھے

میری ایک غلطی کی مجھے اتنی بڑی سزا تو مت دو جانتا ہوں غلطی میری تھی
مجھے جاننا چاہیے تھا سب لیکن نہیں کر سکا میری اس غلطی کو گناہ تو مت

ٹھہراؤ اتنی بڑی سزانہ دو میں برداشت نہیں کر سکو گا وہ بے بسی سے بولا تھا۔
..... ستارہ نے بھیگی پلکے اٹھا کر کاشان کو دیکھا

آپ سمجھ کیوں نہیں رہے،،،،

میں نہیں تم نہیں سمجھ رہی محبت کرتا ہوں تم سے ایک بار مجھ پر بھروسہ کر
ک تو دیکھوں میں سب سے لڑ لو گا تمہارے لیے پوری دنیا سے لڑ لو گا
تمہیں پانے کے لیے کاشان نے پھر سے اسے نرمی سے سمجھایا

اور آپ کو لگتا ہے ایک ہی گھر کی ایک بیٹی سے رشتہ توڑ کر دوسری سے کر
دے گے گھر والے تو یہ اپنی بہت بڑی غلط فہمی ہے.. کوئی نہیں مانے گا اور
میں اپنی بہن کی خوشیاں نہیں چھین سکتی وہ سپاٹ لہجے میں ایک ایک لفظ جتا
جتا کر بولی

اور ویسے بھی میں اپنی کبھی نہیں ہو سکتی میری منگنی ہو چکی ہے میرے کزن
کے ساتھ اور میں بہت خوش ہوں۔ ستارہ نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ
سجا کر بولی

تم،،،م،،،مذاق،،،کر،،،رہی،،،ہو،،،نہ وہ،،،مشکل اٹک اٹک کر بولا تھا
اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہو رہا تھا

ستارہ نے دیکھا تھا اس کا چہرہ ہل میں سفید پر گیا تھا

میں سچ کہہ رہی ہوں مذاق کیوں کرو گی میں ستارہ نے نظریں گھماتے
ہوئے بولی اس کے دل میں درد ہو رہا تھا

ایک بار کہہ دو تم جھوٹ بول رہی ہو وہ ابھی بھی یقین نہیں کر پا رہا تھا

یہ دیکھ لے پھر ستارہ نے اپنی منگنی کی انگوٹھی اس کے سامنے کرتے ہوئے
... بولی... کا شان کافی دیر اس کے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھ رہا تھا

بہت کچھ ٹوٹا تھا اندر،، بہت کچھ بکھرا تھا... وہ شاید بیان بھی نہیں کر سکتا
کتنی افیت میں آگیا تھا.. صرف ایک دو لمحے میں ہی،،،،

جیسے کوئی ناگہانی افت دو لمحے میں ہی پوری زندگی اٹھل پتھل کر جاتی ہے
ویسا ہی حال تھا کچھ کا شان کا

کتنا خوش تھا وہ یہاں آنے سے پہلے اور کچھ پل میں ہی اس کو جھٹکے پر جھٹکے
مل رہے تھے.... ضبط سے کے باوجود اس کی آنکھوں سے آنسو گر پڑے
.. تھے وہ رورہا تھا

ستارہ دیکھ رہی تھی وہ رورہا تھا اس کے دل میں درد کی لہر دوڑی تھی

ستارہ نے وہاں سے جانے کے لیے قدم بھرائی تھے ابھی اگر وہ ایک دولہے
اور اور رکتی تو اس کے سامنے کمزور پر جاتی اس نے بہت مشکل سے خود کو
منظبوط کیا ہوا تھا اب وہ آخر میں آکر کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی.. ابھی وہ جا
ہی رہی تھی جب کاشان کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی

تم ہوتی کون ہو یہ کہہ نے والی کے تم کسی اور کی ہو تم میری ہو صرف میری
میرا حق ہے تم پر صرف کاشان حماد کا حق ہے ستارہ پر وہ صرف کاشان کی

ہے اور کسی کی نہیں جو چیز مجھے پسند آتی ہے وہ میں حاصل کر لیتا ہوں اور تم
تو پھر بھی میری روح میں بس چکی ہو تمہیں دیکھتا ہوں تو میرا دل دھڑکتا
ہے میری ہو بس تم چاہے اس میں ستارہ کی مرضی شامل ہو یا نہ ہو وہ صرف
کاشان کی ہے ستارہ اور کسی کی نہیں..... وہ اپنا حق جتاتے ہوئے سنجیدہ
لہجے میں گویا ہوا..... ستارہ کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا دل زور و شور
سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر کو نکل آئی گا.... وہ بنا کچھ بولے خاموشی
سے کمرے سے نکل گئی

کاشان نیچے جھک کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا

اس کا دل ٹوٹا تھا۔ جس کی آواز نہیں تھی لیکن شور پورے جسم میں برپا تھا

یار تم کہاں پر تھی کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھی میں میرب ستارہ کو آتے
ہوئے دکھائی دی

،،، میں ،، تو ،، یہی ،، پر ،، تھی وہ مسکراتے ہوئے بولی

چل جھوٹی میں نے تجھے ہر جگہ دیکھا مجھے تو نظر نہیں آئی میرب نے
آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا

یار چھوڑو وریشہ کے پاس جاتے ہیں ستارہ نے بات بدلتے ہوئے بولی

اوکے چل میرب بھی اس کے ساتھ چل کر وریشہ کے پاس آکر بیٹھ گئی

اے کدھر تھی تم وریشہ غصے سے ستارہ کے کان میں بولی اسے بہت غصہ آ
گیا تھا ستارہ کے غائب ہونے سے

میں،،، ادھر ہی،،، تھی وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی... اب اسے کیا بتاتی
وہ کہاں پر تھی

واہ دولہے صاحب بھی آگئے ہے میرب کا شان کو یہاں پر آتے دیکھ کر
... شرارت سے بولی تھی

ستارہ نے نظر اٹھا کر کا شان کو دیکھا تھا اس کا چہرہ سرخ ہوا پڑا تھا.... ستارہ
کے دل کو کچھ ہوا تھا کتنی اذیت میں آگئی تھی وہ

آجائے دولہامیاں کہاں چلے گئے تھے آپ ہاں کوئی ایسا کرتا ہے کیا میرب
خود اٹھ کر کاشان کو جگہ دی بیٹھنے کے لیے وہ بھی آکر بیٹھ گیا تھا

کہاں گئے تھے تم کاشان اس طرح سب کچھ چھوڑ کر بی جان کاشان کو دیکھتے
تھوڑے سخت لہجے میں بولی

افس میں میٹنگ آگئے تھی اچانک بس ایمیل سینڈ کر رہا تھا سوری کاشان
نظریں جھکائی آہستہ سے بولا

اف کاشان تم اور تمہارے کام بی جان نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

چھوڑے سب باتیں چلے ایک گروپ پیچہ بناتے ہے میرب نے مسکراتے
ہوئے بولی.. جس پر سب نے ہاں میں سر ہلایا

سب لڑکے لڑکی تیار ہے ویٹ ایک بندہ میسینگ ہے ہاں حارس بھائی آپ
وہاں کیوں کھڑے ہے آئیں ادھر پیچہ بناتے ہے میرب حارس کو گروپ
میں نہ دیکھ کر حارس کو دوسری سائیڈ پر کھڑا دیکھ کر اپنے پاس بلایا...
حارس بھی مسکراتے ان کے پاس آیا

میں اپنی جگہ بناتی ہوں آپ میری بیسٹ فرینڈ ستارہ کے میگیتر ہے تو اس
کے ساتھ کھڑے ہو کر بنائی نہ میرب نے مسکراتے ہوئے حارس کو ستارہ
کے ساتھ کھڑا کیا اور خود زمان کے ساتھ کھڑی ہو گئی

کاشان کا سنا تھا حارس ستارہ کا میگیتر ہے اس کے دل میں آگ گئی تھی۔ اس
نے ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا وہ دونوں ساتھ کھڑے تھے مسکرا رہے
تھے ستارہ نے ایک نظر کاشان کی طرف دیکھا جو خونخوار نظروں سے اسے

دیکھ رہا تھا ستارہ نے فورن نظریں جھکالی کا شان نے۔ سختی سے اپنی ٹیاں
بھینچی.. اس کا بس نہیں چل رہا تھا یا اپنے ساتھ کچھ کر لے یا پھر اس حارس
کو مار دے کتنے خوشی سے وہ ستارہ کے ساتھ کھڑا تھا

کا شان مسکرا دیا پیچر بن رہی ہے میرب کا شان کو غصے سے دیکھ کر بولی جو
سنجیدہ بیٹھا ہوا تھا

اور پھر ان کی پیاری سے ایک پیچر بنی تھی

کچھ ہی دیر بعد فنکشن ختم ہو گیا تھا

کا شان میری بات سنو کا شان جیسے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا
فائقہ بیگم کی آواز سن کر رکا

جی بولے کا شان نے کہاں

بیٹا یہ کیا طریقہ تھا تم اچانک وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تمہاری اس حرکت
سے کتنی شرمندگی ہوئی ہے مجھے فائقہ بیگم نے غصے سے کہاں تھا

ماما مجھے یہ شادی نہیں کرنی کا شان نے نظریں جھکا کر کہاں تھا

کیا کہاں تھا تم نے فائقہ بیگم کو لگا انہوں نے کچھ غلط سن لیا ہو

ماما میں نے کہاں مجھے وریشہ سے شادی نہیں کرنی کا شان نے لا پرواہی سے
کہاں

پاگل تو نہیں ہو گئے تم خود تم نے رشتہ بیجا تھا وریشہ کے لیے اور ابھی منگنی ہوئی ہے اور تم کہہ رہے ہو تمہیں شادی نہیں کی فائقہ بیگم اس کی بات
... سنتے انتہائی غصے اور صدمے سے بولی

ماما میں جانتا ہوں سب لیکن مجھے ستارہ سے محبت ہے مجھے لگا تھا ستارہ کا نام وریشہ ہے بس نام کی وجہ سے غلط فہمی ہو گئی تھی پلزماما آپ بات کرے کہے میرا اور ستارہ کا رشتہ کر دے۔ کاشان نے اپنی ماں کا ہاتھ تھام کر التجا نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔ فائقہ بیگم تو بس اسے ہی دیکھے جا رہی تھی

حد ہوتی ہے اب ممکن نہیں ہے ایسا تمہارا وریشہ سے رشتہ ہو گیا ہے اور اس ہی سے شادی ہو گی تم نے کھیل سمجھ لیا ہے رشتوں کو اور ویسے بھی ستارہ کا بھی رشتہ اس کے کزن سے ہو گیا ہے بھول جاؤ اسے اور یاد رکھنا بی جان

سے اس بارے میں بات مت کرنا وہ بہت ناراض ہوگی فائقہ بیگم نے
انتہائی سپاٹ لہجے میں کہتے اسے وارننگ دی اور وہاں سے چلی گئی

جو امید تھی کا شان کو ستارہ کو حاصل کرنے کی وہ بھی دم توڑ گئی تھی

ستارہ بات سنو ستارہ کالج میں تھی جب کسی لڑکی نے اس کو آواز دی

ستارہ نے مڑ کر اس لڑکی کو دیکھا

ہاں بولو ستارہ نے کہاں

وہ پرنسپل کہہ رہی ہے تمہیں کوئی لینے آیا ہے تمہاری چھٹی ہو گئی ہے گھر

جاؤ اس لڑکی نے کہاں تھا

مجھے کون لینے آگیا چھٹی میں ابھی ایک گھنٹہ باقی ہے ستارہ نے حیرانگی سے
اس لڑکی کو دیکھ کر کہاں

پتا نہیں یار مجھے تو پر نسیل میں نے کہاں تمہیں بتا دو وہ لڑکی کہتے ہوئے وہاں
سے چلی گئی

مجھے کون لینے آگیا اتنی جلدی ستارہ بڑبڑائی

ستارہ جلدی سے گیٹ کے پاس آئی اور سامنے نگاہ ڈالی تو صدمے میں چلی
گئی وہ ساکت سی رہ گئی

سامنے گاڑی کے ساتھ کاشان ٹیک لگا کر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا.. بلیک
کلر کی شلوار قمیض پہن کر وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا ہر کوئی آتے جاتے
ہوئے اس ہی کو دیکھ رہا تھا.... کاشان نے نگاہ اٹھا کر گیٹ کی طرف دیکھا
ستارہ بت بنی کھڑی ہوئی تھی.. وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا

ستارہ مجھے تم سے بات کرنی ہے چلو کاشان اس کے سامنے کھڑا ہو کر بولا

مجھے نہیں جانا جائے یہاں سے کیوں آئی ہے یہاں ستارہ نے غصے سے کہاں
تھا جو اس کے کالج تک آ گیا تھا

دکھوں ستارہ مجھے تم سے بات کرنی ہے پلز چلو میرے ساتھ کاشان نے اس
کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہاں

لیکن مجھے نہیں کرنی آپ سے بات جو بات کرنی تھی وہ ہو چکی ہے اب اور
کیا رہ گیا ہے بات کرنے کو جائے یہاں سے سب دیکھ رہے ہیں کیوں تماشہ
.. لگا رہے ہیں... ستارہ نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کیا تھا

اگر تم چاہتی ہو تماشہ نہ لگے تو چپ کر کے میرے ساتھ گاڑی میں بیٹھو
بات کرنی ہے مجھے کا شان نے اس بار سخت لہجہ اپنایا تھا... اور اس کا ہاتھ پکڑ
کے گاڑی میں بیٹھا دیا اور اسے وہاں سے لے گیا

تھوڑی دیر بعد وہ ایک جگہ رکے تھے کا شان نے ستارہ کو گاڑی سے نکالا اور
اپنے ساتھ لے جانے لگا ستارہ تو بس کا شان کو دیکھے جا رہی تھی

وہ اسے ایک فلیٹ میں لے آیا تھا

یہ کیا حرکت ہے کیوں لے کر آئیں ہے مجھے یہاں پر وہ غصے سے چیخ پڑی
تھی .

میں تم سے محبت کرتا ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں میرا یقین کرو ستارہ پلزو وہ
اس کے سامنے کھڑا ہو کر پھر اس کو اپنی محبت کا یقین دلارہا تھا

لیکن،،، میں،،، نہیں،،، کرتی،،، وہ بے رخی سے بولی تھی... دل میں
عجیب سی بے چینی ہوئی تھی

جھوٹ بول رہی ہو تمہاری آنکھیں صاف گواہی دے رہی ہے تم بھی مجھ
سے محبت کرتی ہو کا شان پر اعتماد سے کہاں تھا ستارہ نے نظر جھکالی تھی

آنکھیں،،،، جھوٹ بولتی ہے وہ ارد گرد دیکھتے ہوئے بولی... وہ کیسے جان
گیا تھا اس کی دل کی بات

آنکھیں ہی تو سچ بولتی ہے میری جان وہ اس کے قریب ہو کر گھبر میر لہجے
میں بولا ستارہ لرز گئی تھی

مجھے گھر جانا ہے وہ اس سے پیچھے ہو کر گھبرا کر بولی

ستارہ میری محبت پر یقین کرو میں تمہارے لیے سب سے لڑ لو گا میں مر جاؤ
گا میری ہو جاؤ پلز وہ تڑپ کر بولا تھا.. ستارہ نے بھیگی آنکھوں سے کاشان کی
طرف دیکھا

کیا کچھ نہیں تھا اس کی آنکھوں میں دردِ اذیت تکلیف ستارہ سانس نہ لے
سکی

کوئی،،، بھی کسی کے،،، لیے نہیں،،، مرتا،،، یہ،،، سب کہنے،،، کی باتیں
،،، ہے وہ بے دردی سے بولی تھی

لیکن میں مر سکتا ہوں تمہارے لیے ستارہ ہم نکاح کر لیتے ہے ہاں ہم ابھی
اور اسی وقت نکاح کر لیتے ہے کا شان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہاں وہ کوئی
دیوانہ لگ رہا تھا اس کو پانا تھا

اس کی بات سن کر ستارہ کی آنکھیں پھیلی کی پھیلی رہ گئی وہ بے یقینی سے
کا شان کو دیکھ رہی تھی۔ اسے امید نہیں تھی کا شان اسے اس طرح بھی کہہ
سکتا تھا نکاح کا

بس،، بہت،، ہو گیا،، آپ،، نے ساری،، حدے،، پار،، کر دی آج میں
،، سوچ،، بھی نہیں،، سکتی،، تھی آپ،، مجھے،، اس،، طرح،، بھی
کہے گے،، کسی کا،، بھی احساس،، نہیں ہے آپ کو وہ سخت لہجے میں کہتی
اس کو گھوڑ کر وہاں سے جانے لگی تھی

اس نے اپنا قدم آگے رکھا ہی تھا جب کا شان کی سرد آواز اس کی سماعتوں
سے ٹکرائی اور اس کے بھرتے قدم وہی رک گئے

اگر تم یہاں سے گئی خدا کی قسم میں اپنی جان دے دو گا،،،

اس نے پیچھے مڑ کر کا شان کو دیکھا تو اس کی حیرت سے آنکھیں کھلی کی کھلی
... رہ گئی

اس نے گن اپنے سینے کے مقام پر رکھی ہوئی تھی چہرے پر سنجیدگی ہی
سنجیدگی تھی

ستارہ نے نفی میں سر ہلایا وہ اس کے تاثرات دیکھ رہی تھی وہ کچھ بھی کر سکتا
تھا

،،ک،،ش،،ن،، نہیں وہ ٹوٹے پھوٹے لفظوں سے مشکل سے بولی تھی
اس کو اپنا دل بند ہوتے محسوس ہو رہا تھا

ستارہ بتاؤ نکاح کرو گی مجھ سے یا میں خود کو ختم کر دوں بھی۔ وہ سخت لہجے میں
بولا

ستارہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر نیچے گر رہے تھے ساکت کھڑی اس پاگل
کو دیکھ رہی تھی

دیکھے،، اسے،، نیچے،، رکھ دے لگ،، جائے،، گی وہ روتے ہوئے بولی

پہلے کہوں تم مجھ سے نکاح کرو گی یا تو تم یہاں سے میری بن کر جاؤ گی یہ تو
میری لاش جائے گی وہ سنجیدہ لہجے میں بولا گن ابھی تک اس کے سینے پر
تھی

آپ،، سمجھ،، کیوں نہیں،، رہے یہ،، نہ ممکن ہے اس،، ایک فیصلے سے
،، اتنی زندگیاں،، برباد،، ہو جائے گی،، وریشہ،، ٹوٹ،، جائے گی،، وہ

مجھ سے،، نفرت کرنے،، لگے گی،، میرے،، گھر والے،، مجھ سے
،، نفرت کرنے لگ جائے،، گے میں،، بدنام،، ہو جاؤ،، گی آپ
،، کیوں نہیں،، سمجھ،، رہے میری،، منگنی ہوئی،، ہے،، میں،، حارس
،، کو،، دھوکہ،، نہیں دے،، سکتی،، ستارہ سر جھکائی سسکیوں سے روتے
ہوئے بولی

کیا بات ہے سترہ تمہیں سب کی پرواہ ہے پر میری نہیں میری محبت میرے
جذبات تمہاری نظر میں کوئی معنی نہیں رکھتے تھیک ہے غلطی میری تھی
مجھے پہلے سمجھنا چاہئے تھا۔ تھیک ہے میں مر ہی جاتا ہوں پھر تم سب کو
راضی رکھنا کیا نام ہے تمہارے،، میگیتر کاہاں،، حارس اس کے ساتھ
،، پھر ہنسی،، خوشی رہنا کاشان نے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا

اور ساتھ ہی ٹریگر پر اپنی انگلی پر دباؤ ڈالا

کاشان،، نہیں پلزمّت،، کرے،، ہم،، بیٹھ،، کر،، بات،، کرتے
ہیں وہ تڑپ کر بولی تھی آنکھوں سے آنسو سیلاب کی طرح بہہ رہے تھے

نہیں میری جان مجھے بتاؤ میں کیا کرو نہیں رہ سکتا میں تمہارے بغیر تمہارا
میری زندگی میں ہونا بہت ضروری ہے تم جانتی ہو تم میری روح میں بس
چکی تم میری روح ہوا اگر تم میری نہ ہوئی تو میں بے جان ہو جاؤ گا مجھ میں
کچھ نہیں رہے گا میرا دل تمہارے لیے دھڑکتا ہے اگر تم نہ ہوئی میری تو
بتاؤ کیسے دھڑکے گا میرا دل تم میرا عشق ہو،، کرب سے چیخ پڑا تھا

میں تین تک گنو گا اگر تم نے ہاں کر دی تو تھیک ہے ورنہ مجھے موت قبول
ہے۔ ایسی زندگی سے موت بہتر ہے جس میں تم ہی نہیں ہو،،

1 . . .

کاشان،،، خدا،،، کے،،، لیے،،، ایسے،،، مت کرے،،، سب،،، ختم،،، ہو
،،، جائے گا پھینک،،، دے اسے،،، وہ تڑپ کر التجا کرنے ہوئی بولی

2،،،،

مقابل شخص تو جیسے اس،،، کی بات ہی نہیں سنا چاہتا تھا

3،،،،

ستارہ بے چینی سے اس کے پاس آئی وہی پر ٹھا،،،. گولی کی آواز فضا میں
. گونجی ستارہ نے بے یقینی سے کاشان کی طرف دیکھا

گولی کا شان کو نہیں لگی تھی کا شان نے جیسے ہی گولی چلائی تھی ستارہ نے اس کا بازو پکڑ کر پیچھے کیا تھا اور گولی جا کر سیدھا دیوار پر لگی اگر ستارہ اس کا ہاتھ پیچھے نہ کرتی تو اس وقت گولی کا شان کے سینے کو چیر دیتی

چٹاخ

ایک زوردار تھپڑ کا شان کے چہرے کی زینت بنا ستارہ نے دھڑکتے ہوئے دل سے اسے دیکھا اس کو اپنے جسم سے جان جاتی محسوس ہو رہی تھی اگر وہ پیچھے نہ کرتی اس کے آگے وہ کچھ سوچ بھی نہیں سکتی تھی

کا شان تو ساکت اس کو دیکھے جا رہا تھا آج پہلی بار کسی نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا آج تک اس کے ماں باپ نے اس پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا آج وہ ایک لڑکی سے تھپڑ کھا بیٹھا تھا

وہ بالکل پر سکون کھڑا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں ہو اس کے چہرے پر کوئی
..... تاثرات نہیں تھے وہ سر جھکائی پر سکون کھڑا تھا

ستارہ تڑپ کر کاشان کے سینے سے لگی تھی وہ ساکت رہ گیا اسے امید نہیں
تھی ستارہ اس طرح بھی اس کے قریب آئی گی اس نے کاشان کو سختی سے
جھگڑ لیا تھا مانوں جیسے اسے چھوڑو گی تو وہ اس سے دور ہو جائے گا

آپ،،، کو،،، ذرا،،، بھی،،، احساس،،، نہیں،،، ہے،،، اپنی،،، جان،،، کی
،،، بالکل،،، پرواہ،،، نہیں،،، ہے،،، اگر،،، ابھی،،، آپکو،،، لگ،،، جاتی،،، تو وہ
اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی وہ بری طرح سے
کانپ رہی تھی..... کاشان نے اس کے ارد گرد اپنے بازو حائل کیے

کافی دیر طویل خاموشی رہی

کاشان کی آواز نے خاموشی توڑی

مجھ سے نکاح کر لو ستارہ میں مر جاؤ گا تمہارے بغیر نہیں جی سکتا اس بار
کاشان کی آواز میں درد تکلیف فریاد کیا کچھ نہیں تھا

ستارہ نے اس کے سینے سے لگی سسکیوں سے روئی جا رہی تھی

کاشان،،، پلرز،،، سمجھے،،، وہ پھر سے اسے سمجھانے والے انداز سے بولی

کیا کرو بتاؤ مجھے نہیں جی سکتا میں۔ مجھے نہ تو تم جینے دے رہی ہوں نہ مرنے
دے رہی ہو کیا کرو تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں میں یا اس نے ہچکی
بھری تھی

ستارہ نے سراٹھا کر اس کی طرف دیکھا وہ رو رہا تھا اس کا پورا چہرہ بھیگا ہوا تھا۔
ستارہ اس کی حالت دیکھ کر اس کا دل بند ہونے کر در پر تھا۔۔۔۔۔ آج تک
اس نے کبھی کسی کو مرد کو روٹا ہوا نہیں دیکھا تھا آج وہ اس شخص کو اپنے
سامنے اس طرح پھوٹ پھوٹ کر روٹا دیکھ رہی تھی جس سے وہ بے پناہ
محبت کرتی تھی

کرو،،، گی،،، مجھ،،، سے،،، نکاح،،، کا شان نے آس بھری نظروں سے
دیکھتے کہاں

نہیں،،، وہ بے رخی سے بولی

وہ کیسے کر سکتی تھی اس سے چپ کے نکاح کیسے اپنی بہن جیسی کزن کی
خوشیاں چھین کر نکاح کر سکتی تھی کیسے وہ اپنے گھر کی عزت خراب کر سکتی
تھی کیسے وہ حارس کو دھوکہ دے سکتی تھی کیسے وہ سب کی نفرت کی وجہ
بن سکتی تھی

تھیک ہے تم نے نہیں کرنا تو میں مر ہی جاتا ہوں کا شان نے نیچے سے گن
اٹھا کر دوبارہ اپنے سینے پر رکھی آنکھیں سرخ تھی... جیسے ہی ٹریگر پر دباؤ
دینے ہی لگا تھا تب ہی اس کو ستارہ کی آواز سنائی دی

م،،، میں،،، کرو،،، گی،،، نکاح،،، اس،،، کو،،، پھینک،،، دے اسے سمجھ نہ
آیا کہ وہ اپنے لفظوں کو ترتیب کیسے دے

تم سچ بول،، رہی ہونا کرو گی مجھ سے نکاح ہاں کا شان کی آنکھیں چمک کی
تھی ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی

ستارہ نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ بہت ڈر گئی تھی اتنا تو وہ سمجھ گئی
تھی اگر انکار کرتی تو وہ پھر سے گولی چلا دیتا اس لیے اس نے حامی بھری

تم یہاں بیٹھو کا شان نے جلدی سے اس کو صوفے پر بیٹھایا ستارہ خاموشی
سے بیٹھ گئی تھی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

تھیک دس منٹ بعد وہاں مولوی اور کچھ گواہ آگئے تھے سب لاؤنج میں بیٹھے
ہوئے تھے

ستارہ مرزا اپکا نکاح کا شان حماد خان حق مہر ایک کروڑ طے پایا ہے۔ کیا آپکو
یہ نکاح قبول ہے۔

ستارہ کا دل زوروں سے دھڑکنے لگا اس نے نظریں اٹھا کر کا شان کو دیکھا جو
سانس رک کر بیٹھا ہوا تھا

اس نے فوراً نظریں جھکالی۔ اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کچھ کہنے کی بار
بار وریشہ کا خیال آرہا تھا اسے

مولوی صاحب نے پھر سے پوچھا کا شان تو ستارہ کو دیکھ رہا تھا

قبول ہے،،،

بہت سوچنے کے بعد جواب دیا کاشان کے چہرے پر خوشی جھلکنے لگی اس نے
سکھ کا سانس لیا

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

،، قبول ہے،،

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے،، اس کی آنکھ سے آنسو بہہ کر گر رہے تھے

اب مولوی صاحب کاشان کی طرف،، متوجہ ہوئے.. مولوی صاحب

نے وہی الفاظ دہرائے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے کا شان نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے دلوں جان سے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

،، قبول ہے،

۔ سب نے ان دونوں کو مبارک باد دی

ستارہ کمرے میں بت بنی کھڑی اپنی آگے آنے والی زندگی کا سوچ رہی تھی

تار اس نے بہت محبت سے پکارا تھا

ستارہ نے رخ پھیر لیا تھا

کاشان نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے بڑے عقیدت سے اس کی پیشانی کو
چوما کاشان کا پہلی بار لمس محسوس کرک ستارہ دل و جان سے کانپی تھی

ایم سوری تارہ میں جانتا ہوں یہ سب تھیک نہیں تھا لیکن اس کے علاوہ کوئی
اور راستہ نہیں تھا محبت کرتا ہوں تم سے میرا وعدہ ہے میں ہمیشہ تمہارا

ساتھ دو گاؤہ اس کی باری باری آنکھیں چومتے محبت اور اعتماد سے بولا تھا...

ستارہ نے شکوہ کن نظروں سے کاشان کو دیکھا جو نظریں جھکا گیا تھا

. . . مجھے، گھر،،، جاننا ہے وہ اس کا حصار توڑتے ہوئے بولی

اچھا تھیک ہے پہلے کچھ کھالو کھانا لگاتا ہوں وہ نرمی سے مخاطب ہوا

مجھے،، نہیں،، کھانا،، اور یاد رکھیے گا،، میں آپکو،، کبھی معاف،، نہیں کرو،، گی وہ روتے ہوئے ناراضگی سے بولی کا شان نے اپنی ہنسی ضبط کی

پہلی بات ہے معافی مانگی کس نے ہے کا شان نے کندھے پر رکھ کر کہاں...
..ستارہ نے بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھا اسے کوئی شرمندگی نہیں تھی اتنا

سب کرنے کے بعد بھی

آپ ہے ہی خود غرض ہے وہ غصے سے بولی

ہاں تھیک کہہ رہی ہو جب انسان مرنے والا ہوتا اور اسے پتا ہو۔ ایک چیز سے وہ زندہ رہ سکتا تھا پھر وہ انسان اسے پانے کے لیے زندہ رہنے کے لیے خود غرض بن جاتا ہے جیسے مجھے معلوم تھا اگر تم نہیں ہو گی میری تو میں مر جاؤ گا اور میرے جینے کی وجہ تم ہو اور میں جینا چاہتا تھا اس لیے تمہیں پانا ضروری تھا اگر تم اس کو میری خود غرضی سمجھتی تو سمجھوں کا شان نے بڑے پیار سے اس کو اپنے سینے سے لگایا تھا دونوں کا دل تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا۔۔ مرد جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اسے پاہ کر ہی رہتا ہے جیسے کا شان نے پاہ لیا ستارہ کو

آپ بہت برے ہے آئی ہیٹ یو آئی ہیٹ یو وہ اس کے سینے پر مکے برسوانے
لگی اور کاشان چپ چاپ کھڑا اس کے نازک مکے کھارہا تھا

مسز کاشان آپ کا ہاتھ بہت باری ہے بہت زور سے تھپڑ مارا ہے مجھے اپنے
کاشان نے معصوم سی شکل بنا کر اپنے گال پر ہاتھ رکھا جا ستارہ نے اس کو
تھپڑ لگایا تھا

ناچا ہتے ہوئی بھی ستارہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی

مجھے گھر،،، جانا،،، ہے اور،،، میرے،،، سامنے،،، پھر،، آنے کی
،، ضرورت نہیں،،، ہے اس کو غصے سے گھوڑ کر وارن کرتے وہاں سے
نکل گئی

ہائے ربا مجھے دھمکی دے کر نکل گئی کا شان بڑ بڑاتا ہوا اس کے پیچھے گیا

شکر ہے تم آگئی ستارہ کب سے انتظار کر رہے تھے کہاں رہ گئی تھی رخسار
بیگم ستارہ کو گھر میں آتے دیکھ کر بولی وہ کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی

وہ،، ماما تریفیک تھی،، بہت،، اس لیے،، لیٹ،، ہو،، گئی ستارہ کافی
گھبراتے ہوئے بولی اس کے چہرے پر خوف ہی خوف تھا

کیا ہوا ستارہ تم روئی ہو کیا تمہاری آنکھیں اتنی کیوں سو جی ہوئی ہے اپنا چہرہ
دیکھو کتنا زرد پڑا ہوا ہے دادی نے اس کا چہرہ دیکھ کر پریشانی سے پوچھا

نہیں،، ایسا،، کچھ،، نہیں،، ہے،، باہر،، دھوپ،، تھی،، بہت
،، شاید،، اس،، وجہ،، سے،، لگ،، رہا ہوگا،، ستارہ اپنی آنسو کو مشکل
سے روکتے ہوئے بولی

میں،، روم،، جارہی ہوں تھک گئی ہوں تھوڑی دیر آرام کرو گی ستارہ
کہتی وہاں سے چلی گئی

بیچھے دادی جان اور رخسار بیگم حیرت سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے انہوں
نے کبھی ستارہ کو ایسے نہیں دیکھا تھا

یہ،، کیا،، ہو،، گیا،، کیا،، کر دیا،، میں،، نے،، جب،، سب،، معلوم
،، ہوگا،، نکاح،، کا،، تو قیامت کھڑی،، ہو جائے،، گی کیا،، کیا،، کا شان
،، آپ نے وہ جب سے کمرے میں آئی تھی روئی جارہی تھی آنسو ایک

پل کو بھی نہیں رکے تھے بس یہی سوچ کر اس کو تکلیف ہو رہی تھی سب
کو پتا چلے گا تو کیا ہو گا اس کے کردار پر انگلی اٹھے گی اس کی بہن جیسی کزن
اس سے نفرت کرے گی

تارہ پلزیار کال تو اٹھاؤ یا میسج کا ہی جواب دے دو کا شان دو دن سے ستارہ کو
کالز اور میسجز کر رہا تھا ایک وہ تھی جس نے قسم اٹھائی تھی اس سے بات نہ
کرنے کی

نکاح کو دو دن ہو گئی تھی تب سے ستارہ نے کا شان سے کوئی رابطہ نہیں کیا
تھا بس اسی وجہ سے کا شان بے حد پریشان تھا اسے سمجھ نہیں رہا تھا وہ ستارہ
سے کیسے ملے

دادی جان آپ جانتی ہے میرے بھائی کی شادی شروع ہو چکی ہے تو میں
ستارہ کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی ہو جب تک شادی ختم نہیں ہو جاتی
ستارہ میرے ساتھ ہی وہاں پر رہے گی... میرب دادی جان سے بولی

آج وہ ستارہ ک گھر آئی تھی اس کو لینے تاکہ دونوں خوب انجوائے کر سکے

لیکن ابھی تو دن ہے شادی کے دادی جان نے کہاں

جی دادی آج شوپنگ پر جانا ہے ڈریس لینے یہ بھی شوپنگ کر لے گی آپ تو
جانتی ہے میری کوئی بہن نہیں ہے میں تو ستارہ کو ہی اپنی بہن مانتی ہوں پلز
جانے دے میرب ان کے پاس آتے التجا کرنے لگی

دادی جان سوچ میں پر گئی

ستارہ اور میرب نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر دادی کو دیکھا

تھیک ہے لے جاؤ دادی جان مسکراتے ہوئے اجازت دے دی

تھینک یو دادی جان مجھے پتا تھا آپ مان جائے گی میرب خوشی سے ان کے
گلے لگ کر بولی

وریشہ تم بھی چلو میرے ساتھ آخر کار تم میری بھابی ہو میرب وریشہ کو
آتے دیکھ کر بولی

میں بھی وریشہ نے حیرت سے کہاں

دادی پلڑستارہ کساتھ وریشہ کو بھی بیج دے دونوں ہوگی تومجھے آسانی
ہوگی میرب نے پھر سے دادی سے کہا

اچھا تھیک ہے لے جاؤ دونوں کودادی نے وریشہ کو بھی اجازت دے دی

جس پر تینوں مسکرائی

اوکے جاؤ تم دونوں تیار ہو پہلے ہم شوپنگ پر جائے گے پھر گھر میرب نے
کہاں.. جس پردونوں وہاں سے چلی گئی

چلو جی اب ہم کرے گے شوپنگ میرب مال میں آتے ہوئے دونوں سے

بولی

ہاں بلکل ستارہ نے ہنس کر کہاں

ویسے ہم دونوں نے سیم ڈریس لے گے ستارہ نے میرب سے پوچھا

ہاں بلکل ایک جیسے لے گے میرب وہاں ڈریس دیکھتے ہوئے بولی

کون سا ان میں سے لو ستارہ تین چار ڈریس دیکھتے ہوئے بڑبڑائی

اچانک کسی کی جانی پہنچانی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی

یہ والا دیکھو یہ کتنا پیارا ہے یہ پہنوں گی تو شہزادی لگو گی صرف میری۔ اس

کے کان میں سرگوشی نما کرنے لگا

ستارہ گھبراتے ہوئے پیچھے ہوئی کاشان اس کو دیکھ کر مسکرایا

آپ یہاں،، وہ حیرت سے بولی۔ اسے امید نہیں تھی کاشان یہاں بھی آ
سکتا ہے

جان من مجھ سے کیوں بھاگ رہی ہو ہاں وہ اس کے قریب ہو کر بولا

دیکھے،، کوئی،، دیکھ،، لے گا پیچھے ہوئی وہ گھبراتے ہوئے ارد گرد دیکھنے لگی
ک کہی میرب اور وریشہ نہ دیکھ لے

دیکھتا ہے تو کوئی دیکھتا رہے میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں کسی اور کی
بیوی سے نہیں کاشان نے جھک کر اس کے کان میں کہاں۔ ستارہ کی
دھڑکنے زور سے بڑھنے لگی

اچھا دیکھو تو سہی کتنا پیارا ڈریس ہے یہ لے لو تم پر بہت سوٹ کرے گا
۔ کا شان اس کو ایک پیاری سی پیکیسی دیکھاتے ہوئے بولا

کیا یہ وہ صدے سے بولی

اس میں اتنی صدے کی کیا بات ہے ستارہ کا چہرہ دیکھ کر وہ ہنس کر بولا

پاگل تو،،، نہیں ہے،، آپ کتنا بھاری ڈریس ہے برائیڈل اس طرح کا پہنتی
ہے ستارہ نے گھوڑ کر اسے بتانا

میری جان تم بھی تو میری دلہن ہو تو پہن لو اور ویسے بھی اس طرح کی
ڈریسنگ شادی میں لڑکیاں پہنتی ہے۔ کاشان نے اس کی علم اضافہ کرتے
ہوئے کہا کہ لڑکیاں ویسے ہی پہنتی ہے

مجھے کوئی شوق نہیں ہے بیگانی شادی میں عبداللہ بنے کا ستارہ نے منہ
چڑاتے ہوئے کہا

ہم اچھا جس کی شادی کی تم تیاریاں کر رہی ہو نا میری جان وہ تمہارے دیور
کی شادی ہے اور بھابیاں دیور کی شادی میں اس طرح کی ڈریسنگ کرتی
ہے سمجھی... وہ کسی صورت ہار ماننے کو تیار نہ تھا

آپ سمجھتے کیا ہے خود کو وہ زچ ہوتے ہوئی بولی

میں خود کو تمہارا شوہر سمجھتا ہوں کا شان نے مسکراتے ہوئے کہا

زبردستی کا شوہر۔ میں نہیں مانتی اس رشتے کو اور نہ کبھی مانوں گی آئی سمجھ وہ
انگلی اٹھا کر وارن کرتے ہوئے بولی

ہائے تمہاری یہ ادائیں ہی تو مجھے مار گئے ہے کا شان دل پر ہاتھ رکھتے شوخ
ہوتے ہوئے بولا

ارے کا شان تم اگئے میرب ان کے پاس آتے ہوئے بولی ستارہ نے حیرت
سے میرب کو دیکھا

ہاں آگیا ہوں اس نے مسکرا کر کہاں

تو زمان نہیں آیا اس نے بھی تو آنا تھا میرب زمان کو یہاں نہ دیکھ کر بولی

ہاں آیا ہے اس کی کال آگئی تھی تو وہ ہی سن رہا ہے کاشان نے کہاں

میرب انہوں نے بھی انا تھا تم نے بتایا نہیں مجھے ستارہ میرب سے کہہ رہی
تھی لیکن گھوڑ کاشان کو رہی تھی

ہاں یارا انہوں نے بھی شوپنگ کرنی تھی ہم نے سوچا ایک ساتھ کرے مزہ
آئی گا میرب نے ہنستے ہوئے کہا

کاشان نے ستارہ کو آنکھ ماری ستارہ شرم سے سر جھکا گئی

میرب بات سنو زمان میرب ک پاس آتے ہوئے بولا تو میرب نے سوالیہ
نظروں سے زمان کو دیکھا

ہم دونوں سیم ڈرینگ کرے گے زمان اس کے قریب ہو کر خوشی سے
بولا

نہیں جی میں اور میری ستارہ سیم ڈرینگ کر رہے ہے میرب نے اپنے منہ
پر آئی بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا

یہ ستارہ کی بچی ہر جگہ گھس جاتی ہے اس کے علاوہ بھی کسی کو دیکھ لیا کرو ہر
وقت ستارہ ستارہ زمان جل بن کر بولا

کیا ہوا میرب ستارہ میرب کے پاس آکر زمان کا منہ بنا دیکھ کر بولی

یار زمان کہہ رہا ہے یہ میرے ساتھ سیم ڈریسنگ کرے گا میں نے کہاں
میں اور ستارہ کر رہے ہے تو منہ بنا رہا ہے میرب نے منہ چڑاتے ہوئے کہا

اے ہو کیوں جی جی آپ نے بھی فراک لہنگے ساڑیاں پہنی ہے ہماری طرح..
ستارہ نے ہنستے ہوئے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا

اس کی بات سن کر کا شان کا زوردار قہقہہ گونج اٹھا ستارہ میرب اور وریشہ بھی
آہستہ آہستہ ہنس رہی تھی... زمان نے گھوڑ کر ستارہ کو دیکھا جو کبھی اس کو
بیزت کرنے کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی تھی

میرب تمہاری اس دوست کا قتل میرے ہاتھوں ہونا ہے مجھے لگ رہا ہے وہ
جل کر دانت پیستے ہوئے بولا

اے ہیلو تیری اتنی ہمت ہاتھ تو لگا کر دیکھ تو میرے ہاتھوں قتل ہو جائے گا
کاشان نے غصے سے گھوڑ کر زمان کو کہاں.... وہ کیسے برداشت کر سکتا تھا
اس کی بیوی کے بارے میں کوئی ایسا بولے

ستارہ نے حیرت سے کاشان کو دیکھا اسے پتا تھا زمان مذاق کر رہا تھا لیکن
کاشان کو اس طرح غصہ بھی اسکتا ہے اس نے سوچا نہیں تھا

کیا،، مطلب،، تیرا تو اس،، نقلی ستارہ،، ک لیے،، مجھے مارے گا زمان
صدے سے بولا

ہاں بلکل وہ کندھے اچکا کر بولا

ستارہ میری بیوی پر کم تم نے جادو کیا تھا اب تم نے میرے بھائی پر بھی کر دیا
ہے کیا دشمنی ہے تمہاری مجھ سے۔ زمان نے ستارہ سے کہاں

بہت بڑی وہ بھی آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولی

کاشان نے مسکرا کر اپنی بیوی کو دیکھا جو کتنی چالاک تھی

یار یہ والدیکھ کتنا پیارا ہے میرب ستارہ کو ایک ڈریس دیکھاتے ہوئے بولی

ہاں ویسے پیارا تو ہے یہ اچھالے لیتے ہیں ستارہ نے ڈریس دیکھ کر کہاں

ہاں تھیک ہے میرب بولی

تھوڑی دیر بعد ان کی شوپنگ ختم ہو گئی تھی

یار بہت تھک گئی میں میرب مال میں آہستہ آہستہ چلتے ہوئے بولی

ہاں میں بھی وریشہ نے کہاں

اہ اہ

ستارہ نے نیچے بیٹھ کر اپنا پاؤ پکڑتے ہوئے روتے ہوئے چلائی

کیا ہوا ہے ستارہ میرب اس طرح ستارہ کو روتے چلاتے دیکھ کر پریشانی سے
بولی

میرا پاؤ مڑ گیا ہے درد ہو رہا ستارہ اپنا پاؤ پکڑ کر رونے لگی

ہوا کچھ اس طرح تھا ستارہ مزے سے چل رہی تھی اور اچانک اس کا پاؤ مرا
اور وہ نیچے گر گئی

کیا ہوا ہے کیوں چلا رہے ہو زمان اس کی آوازیں سن کر آیا

پتا نہیں اس کا پاؤ مر گیا اور گر گئی میرب پریشانی سے بولی

ڈرامے باز لڑکی زمان نے لا پرواہی سے کہاں جس پر ستارہ نے روتی
صورت بنا کر زمان کو دیکھا جو اسے ڈرامے باز کہہ رہا تھا

اگر،، انسانیت،، نہیں دیکھا،، سکتے،، تو،، چپ،، کر،، جائے وہ غصے
سے روتے ہوئے بولی

لگ بھی گئے ہے درد بھی ہو رہا ہے لیکن زبان نہیں رک رہی تمہاری زمان
کے ماتھے پر بل پڑے

بس کر دو اس کو لگی ہے تم اس کو اور رلا رہے ہو میرب ان کی لڑائی سے
تنگ کر غصے سے زمان سے بولی

وریشہ تم میرے ساتھ اس کو اٹھاؤ وہ رہی چیر وہاں بیٹھائی۔ میرب اور وریشہ
نے ستارہ کو پکڑ کر چیر پر بیٹھایا

ستارہ تم تھیک ہونا وریشہ نے فکر مندی سے پوچھا

مجھے بہت درد ہے وہ نم آنکھوں سے معصومیت سے بولی

چلو پھر ہم تمہیں ہسپتال لے چلتے ہے میرب نے ستارہ کے کندھے پر ہاتھ
رکھ کر کہاں

ایک کام کرو ایمبولینس بلا لو دیکھو بیچاری کتنی تکلیف میں ہے ایمبولینس میں
ڈال کر لے جاتے ہیں زمان نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا آج وہ سارے اس
سے بدلے لے رہا تھا ستارہ تو بس درد سے گھوڑتی ہی رہ گئی

کیا ہوا ہے کاشان وہاں اکر بولا اس کی افس سے کال آگئی تھی بس وہی سنے
کے لیے گیا ہوا تھا

ستارہ گر گئی تھی اس بار و ریشہ نے کاشان کو دیکھتے ہوئے کہا

کیا ہوا کیسے گر گئی لگی تو نہیں کاشان ستارہ کے گٹھنے ک بل بیٹھ کر بے چینی
سے بولا

پاؤ پر لگی ہے میرب نے جلدی سے کہا

کاشان نے جلدی سے اس کے پاؤ کو ہاتھ لگایا اس نے درد سے پیچھے کر دیا

کاشان نے ستارہ کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے رو
رہی تھی کاشان کے دل کو کچھ ہوا تھا

ویسے حد ہے ان کو اتنی لگی ہے کسی کو یہ نہ ہوا انہیں ہسپتال لے جائے یا پاؤ
دیکھ لے کتنے درد میں ہے بس بت بنے کھڑے ہو۔ کاشان کھڑا ہوتے
انتہائی غصے سے ان کو گھوڑ کر بولا

میرب اور زمان اور وریشہ حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے

ریلیکس کچھ نہیں ہوا ہسپتال چلتے ہے ہم کاشان نے انتہائی نرمی سے کہا

ویسے تمہیں اپنی سالی کی کتنی فکر ہے زمان نے دانت پیستے ہوئے کہا

شٹ اپ میرے یہاں دوست کا ہسپتال ہے میں وہاں لے کر جا رہا ہوں
اور تم لوگ گھر جاؤ کا شان نے سخت لہجے میں کہاں.. ستارہ تو پھٹی پھٹی
آنکھوں سے کا شان کو دیکھ رہی تھی

میں چلو ساتھ میرب نے کہاں

میں جا رہا ہوں تم لوگ گھر جاؤ میں وہی پر لے اوگا کا شان نے ستارہ کی
طرف دیکھ کر کہاں۔

اوکے پھر ہم چلتے ہیں وہ کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

میری جان رو نہیں ابھی میں ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں کاشان نے نرمی
سے ستارہ کو پکڑ کر کھڑا کیا... ستارہ لر کھڑا کر گرنے لگی تھی کاشان نے
فورن ہی پکڑ لیا

کاشان نے جھک کر ستارہ کو اپنی باہوں میں اٹھایا ستارہ تو ٹھٹک کر رہ گئی اس
کو بالکل امید نہیں تھی کاشان اس کو اس طرح بھی اٹھا سکتا ہے سب کے
سامنے

کاشان،، نیچے،، اتارے،، وہ شرم سے اور شر مندہ سی ہوتے ہوئے بولی

شش کچھ نہیں ہوتا چپ رہو جھک کر اس کی کان میں سرگوشی کرتے بولا

ستارہ نے سختی سے آنکھیں میچ لی اور اس ک سینے میں منہ چھپالیا جانتی تھی
وہ جتنا بھی اسے روک لے اس نے کرنی اپنی ہی ہے

ستارہ کو اس طرح دیکھ کر وہ دل کھول کر مسکرایا.. اور اسے گاڑی میں بیٹھایا
اور خود گاڑی سٹارٹ کر دی

اے

ستارہ درد سے چیخ پڑی ڈاکٹر جو چیک کر رہا تھا اس کے چیخ پر گھبرا گیا

پلز عارف آرام سے درد ہو رہا ہے کا شان اپنے دوست عارف سے بولا

یار میں تو آرام سے ہی دیکھ رہا ہوں عارف نے ستارہ کا پاؤ ہلاتے ہوئے کہا

کچھ دیر اس نے چیک کیا

شکر ہے زیادہ نہیں لگی بس تھوڑی سی دم لگ گئی ہے میں درد کا ایجیکشن لگا
دیتا ہوں اور کچھ دوائیاں لکھ دیتا ہوں ٹائم سے دینا تھیک ہو جائے گی عارف
نے تفصیل سے بتایا

مجھے ایجیکشن نہیں لگوانا ستارہ روتے ہوئے کسی چھوٹے بچے کی طرح بولی
دراصل اس کو ٹیکے سے بہت ڈر لگتا تھا

میری جان لگو الودرد ختم ہو جائے گا کچھ نہیں ہو گا کا شان اس کے قریب
ہوتے اسے سمجھانے والے انداز سے بولا

نہیں مجھے نہیں لگوانا میں تھیک ہو جاؤ گی وہ ضدی انداز سے بولی

شش چپ ضروری ہے تم تو اتنی بہادر ہوں بچی تھوڑی نہ ہو چلو شہاباش
کاشان نے آرام سے اسے کہاں

ڈاکٹر نے جوہی ایجیکشن اس کے بازو پر لگانے لگا تھا ستارہ کسی بچے کی طرح
کاشان سے چپک گئی تھی اور اس کو ایجیکشن لگ گیا تھا

بس اتنی سی بات تھی کچھ نہیں ہوا کاشان نے نرمی سے اس ک بالوں پر
انگلیاں چلائی

ستارہ کو اپنی پزیرش کا خیال آیا وہ جھٹ سے کاشان سے الگ ہوئی اور
شرمندہ سی ہو کر نظریں جھکاگی

کاشان اس کو یو دیکھ کر مسکرایا

چلے اب کاشان نے کہاں

ہاں میں خود چلو گی ستارہ آرام سے اترنے لگی تھی ابھی وہ پھر سے گرتی
کاشان نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا

جب نہیں چلنے ہو رہا تو کیوں اس طرح کر رہی ہو وہ جھک کر سرگوشی
کرنے لگا

کاشان نے آرام سے اس کو پکڑ کر گاڑی تک لایا اور اسے بیٹھایا

کچھ کھاؤ گی کاشان گاڑی چلاتے ہوئے بولا

نہیں یک لفظی جواب دیا

برگریز آئس کریم وغیرہ کا شان نے اس کی طرف دیکھتے فردی

نہیں کھانا مجھے کچھ بھی وہ تپ کر بولی۔ کا شان نے اپنی ہنسی مشکل سے ضبط
کی

چلو گھر بھی آگیا تمہارے شوہر کی پھوپھو کا کا شان نے شرارت سے کہا

نہیں جی یہ میری دوست کا گھر ہے اس نے آنکھیں دیکھا کر کہاں

ہاں دوست کا تو ہے لیکن تمہارے شوہر کی پھوپھو کا بھی گھر ہے میری
پھوپھو مطلب تمہاری پھوپھو کا شان نے ہنس کر اس کو اور تپایا

ستارہ نے گھوڑ کر کا شان کو دیکھا

چلے میری تارا کا شان نے دروازہ کھول کر بڑی محبت سے کہاں

ایم نوٹ تارا او کے وہ انگلی اٹھا کر بولی

لیکن تم میری تارا ہو میری پر نسیس میری شہزادی میری جان ہو میری
دھڑکن ہو میری روح ہو وہ دل کے مقام میں ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے

بولا

ستارہ تو بس اس کی باتیں سنتی رہ گئی

بہت ہی ٹھہر کی ہے آپ ستارہ نے منہ چڑاتے ہوئے کہا اس کی بات پر
کاشان کا منہ بن گیا

شکر ہے تم دونوں آگئی میرب ان کے پاس آکر بولی وہ کب سے پریشان تھی

ہاں اگئے ہے کاشان نے منہ بناتے کہاں

چلو ستارہ میرب نے اس کو سہا دیتے اندر لے گئی پیچھے پیچھے کاشان بھی چل
رہا تھا

ارے واہ آج تو نقلی ستارہ بھی آئی ہوئی ہے نومان ستارہ کو دیکھتے ہوئے کہا وہ
ہمیشہ اس کو ایسے ہی کہتا تھا

دولہا بھائی زیادہ فری نہیں ہوئی میرے ساتھ ستارہ نے آنکھیں دیکھاتے
ہوئے کہا ایک تو اس کو درد تھا اوپر سے کاشان کی باتیں اور وہ ابھی کسی سے
لڑنا نہیں چاہتی تھی

میں کب فری ہوا ہوں لڑتی تو تم ہو چڑیل نومان نے معصومیت سے کہاں
ویسے تجھ پر معصومیت سوٹ نہیں کر رہی اس لیے معصوم بننے کی کوشش
بھی مت کر کاشان نے ٹکا کر اس کی بیزاتی کی تھی اور اپنی بیوی کا بدلہ لیا

اس کی بات سن کر زمان کا قہقہہ گونجا

نومان تو کھا جانے والی نظروں سے کا شان کو دیکھ رہا تھا کا شان اس کو دیکھ کر
مسکرا رہا تھا

وہاں سب ہنس رہے تھے سب ہی بیٹھے تھے.. ستارہ کا شان وریشہ نومان میر
میرب زمان میثال،،،

ستارہ تم پکڑو چائے پیو میرب نے ستارہ کو چائے کا کپ پکڑایا

تھینک میری جان ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

زمان تیرا کیوں منہ بنا ہے نومان نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے کہاں

بیچارے کی سوتن جو سامنے بیٹھی ہے منہ تو بنے گامیشال نے ہنستے ہوئے کہا
اس کا اشارہ ستارہ کی طرف تھا

کتنی غلط بات ہے آپ ہم دونوں کو نظر لگائیں گے کیا ستارہ نے معصومیت
سے زمان سے کہاں جو ان کو ہی دیکھے جارہا تھا کب سے

تم جو میرے ساتھ کرتی ہونا میری بیوی کو مجھ سے دور کیا ہوا ہے نہ دیکھنا تم
تمہارے شوہر کو بھی میں نے ایسے ہی قابو کرنا ہے یاد رکھنا تمہیں دکھائی
تک نہیں دے گا گھاس تک نہیں ڈالے گا ہر وقت اس کو اپنے ساتھ رکھو گا
زمان آگ بھاگولہ ہوتے ہوئے چڑ کر بولا

میں تیرے ساتھ بچپن سے ہی ہوں اور کتنا اپنے پاس رکھے گا اور میں تیری
باتوں میں آکر اپنی بیوی سے کیوں دور ہو گا۔ کاشان بے ساختہ بولتا گیا جب

اپنی بات غور کیا اور سامنے دیکھا تو سب آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہے
تھے

ستارہ سرخ ہوتی آنکھوں سے کھا جانی والی نظروں سے دیکھ رہی تھی اس کا
بس نہیں چل رہا تھا اس کا گلا گھونٹ دے

سب کی حیرت زدہ نظریں خود پر محسوس کرتے کا شان کو اپنی غلطی کا
احساس ہوا اس نے اپنا نچلا لب زور سے دانتوں تلے دبایا

یہ کیا بول رہا تو زمان نے حیرت سے پوچھا

اے تم کس کی،،، بات کر رہے تھے،،، کا شان نے انجان بنتے ہوئے کہا جیسے
اسے پتا ہی نہ ہو کس کی بات ہو رہی ہے

ستارہ کی بات ہو رہی ہے اسے زمان کہہ رہا تھا تو کیوں بولا نومان نے مشکوک
نظروں سے کا شان کی طرف دیکھتے کہاں

اے اچھا میں نے سنا نہیں تھا مجھے لگا وریشہ کو بول رہے ہو اس لیے میں نے
بول دیا کا شان نے ہنستے ہوئے ساری بات وریشہ کی طرف لے گیا

وریشہ اس کی بات سن کر سرخ ہو گئی

ستارہ تو بس حیرت سے کا شان کو دیکھ رہی تھی کتنا چالاک تھا وہ تو بس سوچ
ہی سکی تھی

کیوں تو بہرہ تھا تجھے نہیں پتا کس سے بات کر رہے ہے زمان نے گھوڑ کر
کہاں اسے دال میں کچھ کالا لگ رہا تھا

میں موبائل دیکھ رہا تھا اس لیے سمجھ نہیں آئی اب اپنا منہ بن رکھو پولیس کی
طرح تشویش مت کرو کا شان نے دانت پیستے ہوئے کہا جو اس کے پیچھے ہی
پر گیا تھا

اچھا دفع ہو زمان بھی غصے سے بولا

شکر ہے بچ گیا ورنہ جس طرح میری بیوی مجھے گھوڑ کر دیکھ رہی تھی ایسا لگا
رہا تھا بھی کچا کچا جابائے گی کا شان دل پر ہاتھ رکھ کر بڑبڑایا

پھریوں ہی باتیں کرنے لگے

اف یار مجھے اتنی پیاس لگی ہے پانی کیسے پیو جا کر نیچے پاؤں میں درد ہے چلنے بھی
نہیں ہوگا ستارہ بیڈ پر بیٹھ کر بڑ بڑا رہی تھی اس کوشدّت سے پیاس لگی ہوئی
تھی

وریشہ اے وریشہ ستارہ اپنے ساتھ سوئی ہوئی وریشہ کو آوازیں دینے لگی

کیا ہے یار ستارہ کی آوازیں سن کر وریشہ غصے سے بولی

یار مجھے پیاس لگی ہے پانی پینا ہے ستارہ نے معصومیت سے کہاں

تو میں کیا کرو وریشہ کی آنکھوں میں ابھی بھی نیند بھری ہوئی تھی

دفع ہو کمینی مجھے لگی ہے پاؤں میں پیاس لگ رہی ہے میرا گلا خشک پر گیا ہے
اوپر سے کہہ رہی ہے میں کیا کرو وہ غصے سے بولی

اب تیرے لیے پانی لاؤ و ریشہ زچ ہوتے ہوئی بولی جو ستارہ نے ساری نیند
اس کی خراب کر دی تھی

ہاں،،،

جارہی ہوں حد ہوتی ہے و ریشہ منہ بناتے ہوئے بیڈ سے اتر کر باہر چلی گئی

پانی پانی کہاں سے لو و ریشہ کچن میں آتے ہوئے خود سے بولی

آپ یہاں وریشہ جیسے کچن میں آئی تھی سامنے کاشان کودیکھ کر بولی

کاشان جو اپنے لئے کوئی بنا رہا تھا کسی آواز سن کر پلتا

جی آپ یہاں کیا کر رہی ہے کاشان نے وریشہ کودیکھ کر نرمی سے کہاں

وہ،،، میں،،، وریشہ سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا کاشان کے سامنے وہ اس کا
میگیتر تھا وہ تو شرم سے لال ہو گئی تھی

وہ میں کیا کچھ چاہیے کاشان نے گلاس میں چمچ ہلاتے ہوئے کہا

وہ،،، میں،،، پانی،،، لینے،،، آئی،،، تھی وہ نظریں جھکا کر بولی

یار حد کر دی اس لڑکی نے ابھی تک آئی نہیں اس سے اچھا خود لے آتی میں
ستارہ بڑبڑاتے ہوئے آہستہ آہستہ کچن کی طرف جانے لگی

تم یہاں کیا کر رہی ہو ستارہ جیسے ہی آگے بڑھی کسی کی آواز سن کر گھبراتے
ہوئے ایک دم پیچھے کو ہوئی

افمان بھائی ڈرا دیا آپ نے مجھے ستارہ نومان کو دیکھتے اپنے دل پر ہاتھ رکھ
کر بولی

تم بھی ڈرٹی ہو کیا بات ہے وہ ہنستے ہوئے بولا

ویری فنی وہ منہ بنا کر بولی

اچھا تم اتنی رات کو کیا کر رہی ہو یہاں نومان نے پوچھا

مان بھائی پانی پینا تھا وریشہ کی بچی کو بیجا تھا پانی لانے کو لگتا ہے پانی لینے نہیں بنانے گئی ہے وہ دانت پیستے ہوئے بولی اس کی بات پر نومان مسکرایا

.. اچھا چلو دیکھتے ہے کہی گم تو نہیں ہوگی نومان ہنستے ہوئے بولا

اوکے ویٹ میں دیتا ہوں پانی کا شان فرنج میں سے بوتل نکال کر وریشہ کے آگے بڑھائی۔ وریشہ نے بھی کانپتے ہوئے ہاتھوں سے بوتل پکڑ لی

اب کچھ اور بھی چاہیے اس کو اس طرح کھڑا دیکھ کر کا شان نے پوچھا

جی گلاس،، وریشہ کو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا وہ اپنے لفظوں ترتیب کیسے دے
اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا مقابل شخص اس بات سے انجان
کھڑا تھا

. کاشان نے پاس پڑا گلاس اٹھا کر وریشہ کو پکڑا یا

نومان اور ستارہ جیسے کچن میں داخل ہوئی ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر چونک
گئے

اے ہو تو یہاں پر ملاقاتے ہو رہی ہے نومان کاشان اور وریشہ کو ایک ساتھ
کھڑا دیکھ کر شرارت سے بولا

وریشہ ان کو دیکھ کر شرم اور شرمندگی سے سر جھکا گئی

ستارہ ان دونوں کو دیکھ کر اس کے دل کو کچھ چباتھا اس کی آنکھیں نم ہوئی

ایسا کچھ نہیں ہے کا شان فورن بولا تھا

دیکھ لو ستارہ یہاں پر ڈیٹ ماری جا رہی ہے چھپ چھپ کر ویسے کا شان
مجھے بتاتا میں کوئی اچھی جگہ دیکھ لیتا تم دونوں کے لیے کچن فضول جگہ نہیں
ہے زیادہ نومان نے ہنستے ہوئے کہاں آنکھوں میں صاف شرارت تھی

کا شان نے غصے سے نومان کو دیکھا

بیچاری وریشہ کسی مجرم کی طرح سر جھکائی کھڑی تھی

کاشان نے ایک نظر اپنی بیوی پر ڈالی جس کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں
تھے بس آنکھیں نم تھی.... کاشان نے لب بھینچے

تم تو اپنی بکواس بند کرو پانی لینے آئی تھی وہی دے رہا تھا میں کاشان نے
دانت پیستے ہوئے کہاں

یار اچھا تھیک ہے ہم کون ہوتے ہے بولنے والے ویسے بھی تمہاری میگیتر
ہے کچن میں ملوں یا باہر ہمیں کیا نومان نے طنزیہ لہجے میں کہاں

کاشان نے گھوڑ کر اسے دیکھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا پاس پڑا گلاس اٹھا کر
اس کے سر پر مار دے

چلو وریشہ چلے ستارہ نے وریشہ سے کہاں وریشہ نے بھی جلدی سے ہاں میں
سر ہلایا۔ ستارہ کا شان کو گھوڑ کر وہاں سے چلی گئی

پتا نہیں کا شان مجھے دھوکہ دے رہا ہے یہ وریشہ کو میرے تو سمجھ سے باہر
ہے یہ بھی اچھا ہے ایک ک ساتھ بھی ٹھکرک پن کرنا ہے دوسری کے
ساتھ بھی ستارہ کمرے میں آتے غصے سے بڑ بڑائی

سنو سنو آج ہم شاعری کرے گے میرب چہکی ہوئی ڈرائنگ روم میں سب
کو دیکھ کر بولی

مطلب،، میٹال نے نہ سمجھی سے بولا

مطلب یہ شاعری مقابلہ کرے گے مطلب دو ٹیم ہوگی ایک لڑکوں کی اور
ایک ہم لڑکیوں کی میرب صوفے پر بیٹھ کر آرام سے بولی

واہ پھر تو تم لڑکیاں ہار گئے ہو زمان نے ہنستے ہوئے کہا

اتنا خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے پہلے مقابلہ تو کرو ایسا نہ ہو بعد میں رو
رہے ہو ستارہ نے ناک میں سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا

سب منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگے زمان بیچارہ تو گھوڑتا ہی رہ گیا تھا

رات کا وقت تھا سب لوئچ پر بیٹھے تھے کا شان ایک سائیڈ پر بیٹھ کر موبائل
چلانے میں مصروف تھا.. سامنے کو جب ایک پل کو نظر پڑی تو نظریں وہی
پر ہی رہ گئی

ستارہ اندر آرہی تھی جس نے بلیک کلر کا فل فراک پہنا ہوا تھا بالوں کو کھلا
چھوڑا ہوا تھا کانوں میں چھوٹے چھوٹے سے جھمکے ڈالے چہرے پر ہلکا ہلکا سا
میکپ کر کے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی کا شان تو اس کے سحر میں ہی کھو گیا
تھا

چلو چلو سب ریڈی ہے پھر شروع کرے میرب زمین پر بیٹھی ہوئی بولی

میرب کی آواز پر کا شان ہوشوں میں آیا

ہاں بلکل فیض بولا

فیض اور ہادی بھی آئیں ہوئے تھے بلایا حارس کو بھی تھا اس کو کوئی کام تھا
جس کی وجہ سے وہ نہیں آسکا

یار میرب یہ تو اتنے لڑکے ہے ہم تو چار لڑکیاں ہے میشال نے ادا سی سے
کہاں

کیوں کے ان کی ٹیم میں صرف چار ہی لڑکیاں تھیں ستارہ میرب وریشہ اور
میشال

کوئی نہیں ہم ان کے لیے کافی ہے میرب نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

اب منظر کچھ یو تھا ایک طرف لڑکے بیٹھے تھے اور دوسری طرف لڑکیاں

♥ یہ آئینہ کیا دے گا تمہیں، تمہاری شخصیت کی خبر ..

♥ کبھی میری آنکھوں سے دیکھو، کتنے لاجواب ہو تم

کاشان نے ستارہ کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ستارہ
نے نظر اٹھا کر کاشان کو دیکھا

واہ واہ کیا بات ہے تیری تو وہاں لڑکوں کا شور اور تالیوں سے جھوم اٹھا

ہم کو سمجھنے کے لیے تھوڑا شعور لا ♥

♥ یہ تیری واہ واہ سے آگے کی بات ہے

ستارہ نے بھی اسی انداز سے کہاں کا شان تو اس کو دیکھتا رہ گیا

واہ یار ستارہ کیا بات ہے میرب خوشی سے ستارہ کو گلے لگاتے ہوئے بولی

. اور وہاں لڑکوں کا منہ بن گیا

مرشد تمہارا دل کیوں نہیں آتا مجھ پے

🤪 کتے تینوں دل دامسلہ تے نسئیں

زمان نے میرب کو دیکھتے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر میرب نے گھوڑی

سے نوازا

واہ واہ مجھے بھی یہی لگتا دل کا مسئلہ ہے بہت کا شان نے ہنستے ہوئے کہاں

اس نے کہاں تمہارا دل کیوں نہیں اتا مجھ پر 
😊 میں نے بھی کہہ دیا میرا دل کسی جلا پر نہیں اتا

میرب نے منہ چڑاتے ہوئے اس کو ٹکا کر جواب دیا

لوئچ میں سب کا قہقہہ گونجا زمان نے گھوڑ کر میرب کو دیکھا

تو عرض کیا ہے فیض نے کہاں

ار شاد ار شاد سب لڑکوں نے کہاں

میں پیار لکھتا رہا وہ پیاس پڑھتی رہی

واہ واہ سب نے کہاں

میں پیار لکھتا رہا وہ پیاس پڑھتی رہی 

ایک نوگتے نے میری محبت کا سالن بنا دیا 

ہاں اور پھر تمہاری محبوبہ نے اپنے گھر والوں ک ساتھ مل کر مزے سے وہ
سالن کھایا ستارہ نے فیض کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا

۔۔۔ اس کی بات سن کر سب کا زور دار قہقہہ گونج اٹھا

تم جو اوروں کو بتاتے ہو جینے کے طریقے 

❖❖❖ خود اپنی مٹھی میں میری جان لیے بیٹھے ہو

اے ہوسب لڑکیوں نے وریشہ کو دیکھتے شرارت سے کہاں یہ شاعری وریشہ
نے کی تھی وریشہ نے شرما تے ہوئے سر جھکا لیا

!! _ تمھاری خوشنما آنکھوں پہ واردوں خود کو۔

!! _ تمھاری دل نشیں باتوں کو میری عمر لگے ❖❖❖

کاشان نے دل پر ہاتھ رکھتے ایک اداسے کہاں تھا

واہ واہ کیا بات ہے فیض نے کہا

سب کو یہی لگ رہا تھا کاشان وریشہ ک لیے کہہ رہا در حقیقت وہ تو اپنی ستارہ
کے لیے کہہ رہا تھا

کاشان کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ستارہ کا دل زور سے دھڑک رہا تھا

اور یہ شیر آپ سب ٹھہریوں کے لیے ہے ستارہ نے گھوڑ کر کہاں

بل چبائی نہیں جاتی تو ٹوٹی کھالیا کرو

واہ واہ سب نے کہاں

بل چبائی نہیں جاتی تو ٹوٹی کھالیا کرو 😊

لڑکی پٹائی نہیں جاتی تو بہن بنالیا کرو 🐒

ستارہ نے ان کی طرف دیکھتے ایک ادا سے کہاں .

سب لڑکے آنکھیں پھاڑے ستارہ کو دیکھ رہے تھے جو انہیں ٹھہر کی کہہ گئی
تھی

کاشان نے ستارہ کی داد دینے والے انداز سے دیکھا

ابھی اس کا جواب کوئی دیتا سا تھا ہی حلیمہ بیگم لوہنج میں آئیں

بس کر دو کب سے لگے ہوئی ہو کافی رات ہو گئی ہے کل جلدی اٹھنا ہے کل
دھولکی بھی ہے اس کی بھی تیاری کرنی ہے حلیمہ بیگم نے کہاں

بس انٹی ایک جواب تو دینے دے فیض نے معصوم سی شکل بنا کر کہاں

چپ کرو تم لڑکے ہار گئے ہو سمجھے میرب نے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا

نہیں جی کتنی بری شاعری کی ہے تم لوگوں نے مبارک ہو لڑکوں ہم جیت
گئے ہے زمان نے بلند آواز سے بر جوش ہوتے کہاں

تم لوگوں نے بری کی ہے کر کے ہی اپنی بیزاتی ہمارے سے کروائی ہے چلو
ہار گئے ہو رومت ستارہ نے مذاق اڑانے والے انداز سے کہاں

جس پر زمان نے گھوڑ کر دیکھا

بس کرد و کتنا لڑ رہے ہو اس طرح بچے نہیں لڑتے جس طرح تم لوگ لڑ
رہے ہو حلیمہ بیگم ان کو لڑتا دیکھ کر غصے سے بولی.. ان کی آواز سن کر سب
خاموش ہو گئے

چلو سب اپنے روم میں حلیمہ نے ایک ایک کرک سب کو روم میں بجا

لڑکی تم کہاں جا رہی ہو آدھی رات کو ستارہ کو روم سے باہر جاتے دیکھ کر
وریشہ نے پوچھا

پانی لینے پھر بعد میں پانی پینے کو دل کرتا ہے تو اٹھا نہیں جاتا ستارہ افسوس سے
کہاں

اوکے جلدی آئی وریشہ کہتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی اور ستارہ پانی لینے چلی گئی

ستارہ جیسے ہی جارہی تھی کسی نے اس کی کلائی کھینچ کر اپنی طرف کیا اور روم
کا دروازہ بند کر دیا

ستارہ ابھی اور چیخ مارتی جب مقابل شخص نے اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھا

..

. ستارہ آنکھیں پھاڑے اس شخص کو دیکھ رہی تھی

کاشان نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھا جو اسے غصے سے گھوڑ رہی
تھی.. کاشان نے اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں سے ہٹایا

یہ کیا حرکت ہے وہ غصے سے بولی

کون سی حرکت کاشان انجان بن کر بولا جیسے اسے پتا ہی نہ ہو

حد ہوتی اس طرح میرا ہاتھ کھینچ کر کیوں یہاں پر لائے ہے وہ چڑ کر بولی

ویسے تمہیں کسی نے بتایا ہے تم غصے میں بہت کیوٹ لگتی ہو کاشان اس کی
بالوں کی لت کو پیچھے کرتے ہوئے بولا

بیچھے ہٹے وہ غصے سے کہتے جانے لگی تھی تب ہی مقابل شخص نے اس کی
کلائی پکڑ کر اپنی طرف کیا اور اس کی کمر میں ہاتھ دال کر اپنے بے حد قریب
کیا

اس اچانک ہوئی حملے میں ستارہ جا کر کاشان کے سینے سے لگی اس کا دل زور
سے دھڑکنے لگا تھا

تم جانتی ہونا میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں کاشان نے سرگوشی کرتے
ہوئے کہاں ستارہ تو تڑپ کر رہ گئی تھی

پلرز،،، چھوڑے،،، کوئی،،، آجائے،،، گاستارہ، مشکل بول پائی تھی

کوئی نہیں اتا یا راتنی ناراض کیوں ہوتی ہو کا شان نے اس کی آنکھیں چومتے
ہوئے نرمی سے کہاں

ستارہ سختی سے آنکھیں مینچ گئی

ناراض ہو اس کو نہ بولتے دیکھ کر کا شان نے پھر سے پوچھا

میں آپ سے راضی کب تھی جو ناراض ہو گی جو آپ نے کیا ہے نہ وہ میں
کبھی نہیں بولوں گی سمجھے وہ رخ پھیر کر ناراضگی سے بولی

مطلب اب ساری زندگی مجھے طانے دیتی رہو گی کا شان نے بیچارہ سامنہ
بناتے ہوئے کہا

ہاں،،،

کا شان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی انگوٹھی اتارنے لگا

یہ کیا کر رہے ہے آپ وہ اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئی بولی

تم میری ہو میری بیوی ہو کسی اور کی نام کی انگوٹھی کیسے پہن سکتی ہو کا شان
نے انگوٹھی اتار کر سائیڈ پر رکھی

اور جیب سے دبی نکال کر اس کے اندر سے انگوٹھی نکال کر ستارہ کو پہنائی

جب تم میری ہو تو میرے نام کی انگوٹھی پہنوں گی نہ ہم کا شان نے
عقیدت سے اس کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا.. ستارہ تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے
کا شان کو دیکھے جا رہی تھی

کیسی ہے کا شان نے ستارہ سے پوچھا

ستارہ نے ایک نظر اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی انگوٹھی کو دیکھا

وہ وائٹ کلر کی انگوٹھی تھی جس پر ہارٹ بنا ہوا تھا اس ک اندر چھوٹا سا کچھ
لکھا ہوا تھا مطلب ستارہ لو کا شان وہ بہت s♥k لکھا ہوا تھا
خوبصورت رنگ تھی کافی قیمتی لگ رہی تھی اس پے پیارے پیارے سے
نگ لگے ہوئے تھے

یہ میں نہیں پہن سکتی وہ رنگ اتارنے ہی لگی تھی جب کاشان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کیا۔۔۔ اور اس کے لبوں پر جھکا خود کو سیراب کرنے میں لگا ہوا تھا۔۔۔۔ ستارہ اس اچانک افتداد پر بری طرح سے بھوکھلا گئی تھی۔
.. اسے اپنی سانسوں میں سینے میں اٹکی محسوس ہو رہی تھی

ستارہ نے کاشان کے بال کھینچ کر اسے خود سے دور کیا

اے جگلی بلی میرے بال کاشان اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

ستارہ نے تیزی سے اپنی سانسیں بحال کی۔۔ اب تو اس کی نظریں شرم سے اٹھ ہی نہیں رہی تھی چہرہ یکدم سرخ پر گیا تھا۔۔۔ اسے امید نہیں تھی
کاشان سے وہ اس طرح بھی کر سکتا تھا

بیچھے کا شان حیرت سے اسے غائب ہوتا دیکھ رہا تھا... پھر مسکراتے ہوئے
بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا

اٹھ گئی ہو تم حلیمہ بیگم ستارہ کو صبح کمرے سے نکلتے ہوئے دیکھ کر بولی

جی انٹی میں تو کب کی اٹھ گئی ہوں کیا کر رہی ہے ہیلپ کر دو اپنی ستارہ حلیمہ
بیگم کو پچن میں دیکھتے ہوئے بولی

ہاں کام تو ہو گیا ہے تم ایسا کرو سب کو اٹھا کر اوکتنا وقت ہو گیا ہے ابھی تک
سب گندھے گھورے بیچ کر سو رہے ہے اتنا کام بھی پڑا ہے حلیمہ بیگم نے
افسوس سے کہاں شادی والا گھر تھا اور یہاں کسی کو فکر ہی نہیں تھی

اچھا آپ فکر مت کرے میں ابھی سب کو اٹھا کر لاتی ہوں ستارہ نے
مسکراتے ہوئے کہتے وہاں سے نکل گئی

ستارہ جیسے ہی میرب کے کمرے میں جا رہی تھی جب ذہن میں اچانک اس
کو شرارت سو جی اور اس نے اپنے قدم کا شان کے کمرے کی طرف چلی

اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا اور چھپکے سے دیکھا کہیں کا شان اٹھا ہوا تو
نہیں ہے جب نظر سامنے بیڈ پر پڑی تو کا شان صاحب سو رہے تھے

ستارہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف آئی

ویسے شکل سے تو بہت معصوم لگتے ہے لیکن حرکتیں تو بہ ستارہ کا شان
کے سوتے دیکھ کر بڑبڑائی جو سوتے ہوئے انتہا کا معصوم لگ رہا تھا

کاشان نے ایک ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھا ہوا تھا اور دوسرا ہاتھ اپنے پیٹ کی طرف رکھا تھا

اب مزہ آئی گا آپ کو ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

ستارہ نے ڈریسنگ سے کچھ چیز اٹھائی اور پھر سے اس کی طرف آئی

اب پتا لگے گا جو میرے ساتھ رات کو کیا اس کا حساب تو دینا ہو گا ستارہ نے اتنا کہہ کر ہاتھ میں پکڑا ایئر فریشنر سے اس منہ کے پاس سپرے کر دیا

اے،،، یہ کیا بد تمیزی:۔، کاشان ایک دم اٹھ کر بولا

جبکہ اس کے اٹھتے ہی ستارہ نے پانی کا جگ اس پر انڈیل دیا

اب اٹھ جائے گندھے بیچ کر سو رہے تھے یہی طریقہ تھا اٹھانے کا ہم ستارہ
. اس کو ناک چڑا کر وہاں سے دوڑ لگا کر بھاگ گئی

کاشان تو بس اسے دیکھتا رہ گیا صدمے سے. پھر اس کی حرکت پر وہ دل
کھول کر ہنسا

اللہ میری بیوی تو نیکی نکلی ہے کاشان نے اسے سوچتے کہاں

چل بیٹا اٹھ جا تیری بیوی نے آدھا تو نہلا دیا ہے باقی کا خود نہالے کاشان بڑ
بڑاتے ہوئے اٹھ کر واش روم گھس گیا

تم کیا کر رہی ہو یہاں پر میرب ستارہ کو چن میں دیکھتے ہوئے بولی

چائے بنا رہی ہوں سب کے لیے ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

کیوں یار تم کیوں بنا رہی ہو ملازمہ جو ہے یہاں پر میرب نے کہاں اسے
بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا ستارہ کو کام کرتے ہوئے دیکھ کر

چپ یار میں اپنی خوشی سے بنا رہی ہوں سو چل ستارہ نے آنکھ دبا کر کہا

اچھا بنا لے جب تک میں دیکھتی ہوں باہر کیا ہو رہا ہے میرب کہتے وہاں
سے چلی گئی

اے اے کیا بنارہی ہو میری جان کا شان ستارہ کے پاس آکر بولا

پانی بنارہی ہوں نظر نہیں آ رہا چائے بنارہی ہوں ستارہ نے چڑ کر کہاں

تو اپنے ہاتھوں سے مجھے بھی پلاؤ چائے کا شان نے شرارت سے کہاں

آپ جائے تو سہی ایسی چائے پلاؤ گی یاد رکھے گے ستارہ نے مسکراتے کہا

ابھی کا شان کچھ کہتا تب ہی اس کا موبائل بجا اور وہاں سے چلا گیا

تیسری کی کال آئی ہو گی ستارہ منہ بناتے ہوئے بڑ بڑائی

لوجی اگئی مس ستارہ کی چائے زمان ستارہ کو چائے کی ترے لاتے دیکھ کر بولا۔
ستارہ نے باری باری سب کو چائے پکڑائی

ستارہ بیٹا اور چائے نہیں ہے کا شان کے لیے حلیمہ بیگم بولی سب کو مل گئی
تھی ایک کا شان کو نہیں ملی تھی

جی جی میں لے کر آتی ہوں کچن میں ہے ستارہ مسکراتے ہوئے چلی گئی

پانچ منٹ بعد وہ چائے کا کپ پکڑ کر لائے

یہ اپنی چائے ستارہ نے مسکراتے ہوئے کا شان کو چائے کا کپ دیا

کاشان تو اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا اور کپ پکڑ لیا

بنائی تو بہت زبردست ہے تم نے چائے۔ میرے مسکراتے ہوئے تعریف
کی

تھینک یو ستارہ نے ہنستے ہوئے کہا

۔ کاشان نے جلدی سے کپ اپنے لبو سے لگائی

ہمیشگی سے اس نے ایک گونٹ اپنے گلے کے اندر اتارا تھا۔ اس کو کچھ غلط
ہونے کا احساس ہوا

شدید نمک اور مرچ ہونے ک باعث اس کا چہرہ سرخ پر گیا کانوں میں
مانوں جیسے دواں نکلتا محسوس ہو رہا تھا

اس نے بھیگی آنکھوں سے اپنی دشمن جان کو دیکھا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہی
تھی جیسے کہہ رہی ہو اب اور میرے ہاتھ کی چائے پیو گے

کیا ہوا کا شان کیوں نہیں پی رہے چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے حلیمہ بیگم نے
کا شان کو دیکھتے ہوئے کہا

.. جی پی رہا ہوں زبردستی چہرے پر مسکان لائے وہ بولا

اب کیا بتاتا وہ اس کی بیوی نے اس کو پینے کے قابل چھوڑا ہی کہاں ہے

کاشان نے آنکھیں بند کرتے ایک ہی سانس میں دل پر پتھر رکھ کر چائے
خرپ کر پی لی

ستارہ تو حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔ اسے بالکل امید
نہیں تھی کہ وہ ساری پی جائے گا اتنا اس نے نمک اور مرچ بڑھ کر ڈالا تھا۔
وہ تو سمجھ رہی تھی وہ چھوڑ دے گا یہ سب کو بتا دے گا اس میں نمک اور
مرچ ڈالی ہے لیکن ایسا تو کچھ نہیں ہوا تھا وہ تو چپ چاپ پی گیا تھا

میں اتنا ہوں کاشان کہتا وہاں سے چلا گیا اس کا تو برا حال تھا زبان تو جیسے جل
گئی تھی اس کی

ستارہ کو برا لگا تھا وہ بھی تو اس سے محبت کرتی تھی ایسا کیسے کر سکتی تھی اس کو
بہت شرمندگی ہو رہی تھی وہ بھی اس کے پیچھے گئی

کاشان کچن میں آکر کھڑا ہو گیا اس کی زبان جل گئی تھی کانوں سے دواں
ابھی تک نکل رہے تھے اس نے سختی سے آنکھیں میچلی تھی

ستارہ نے جلدی سے کاشان کے آگے پانی کا گلاس بڑھایا

پانی ستارہ نے آہستہ آواز میں کہاں

کاشان نے آنکھیں کھول کر معصومیت سے ستارہ کو دیکھا جو سر جھکائی
کھڑی تھی

کاشان نے بنا کوئی جواب دیے ستارہ کی کمر میں ہاتھ دال کر خود ک بے حد
قریب کیا اور اس کے لبوں پر جھکا اور اپنی پیاس بجانے لگا

ستارہ بن مچھلی کی طرح اس کی باہوں میں تڑپ رہی تھی.. کاشان نے اس
پر ترس کھاتے اسے چھوڑا

ستارہ گہرے گہرے سانس لینے لگی اور ایک شکوہ کن نظر کاشان پر ڈالی جو
اسے ہی دیکھ رہا تھا

ویسے کون سے بدلے لے رہی ہو مجھ سے تم میری بیوی جان کاشان ستارہ
کی آنکھوں میں آنکھیں دال کر بولا

کیوں بتاؤ بہت اچھا کیا ناستارہ نے منہ بنا کر کہاں اس کی بات پر کاشان
مسکرایا

۔ پھر میں نے بھی بہت اچھا کیا نہ کا شان نے اسی کے انداز سے کہاں

ستارہ غصے سے کا شان کو دیکھتے وہاں چلی گئی

یار میرب جلدی تیار ہو جا تیرے ڈرامے نہیں ختم ہو رہے ستارہ میرب کو
غصے سے گھوڑ کر بولی جو بیٹھی موبائل میں مصروف تھی

یار میں سوچ رہی ہوں مہندی کب لگوائی گے میرب نے کہاں

کل لگائی گے کیوں تم نے اپنے شوہر کا نام لکھوانا ہے ہاتھ میں ستارہ نے اس
کے گال کھینچتے ہوئے کہا

ہاں نہ کہتے ہے مہندی کے رنگ سے ہی پتا چلتا ہے شوہر بیوی سے کتنا پیار
کرتا ہے میں تو لکھواؤ گی پتا تو چلے یہ کتنی محبت کرتا ہے میرب نے کہاں

اور اگر رنگ نہ آیا ستارہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

تو پھر میں ہو گی اور وہ ہو گا اور اس ک بعد جو ہو گا سب دیکھیں گے میرب
ایک ادا سے بولی تھی

کیا کرو گی تم ستارہ تو پریشان ہو گئی

وہ تو دیکھی بعد میں ویسے تو بھی حارس بھائی کا نام لکھوائی میرب نے ستارہ کو
. آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے کہاں

نہیں یک لفظی جواب دیا

کیوں اس نے حیرت سے پوچھا

چھوڑیاں ہم تیار ہوتی ہے ستارہ نے جلدی سے بات بدلی اور تیار ہونے لگی

اے تو یہاں کیا کر رہا ہے نومان کا شان کو اکیلے کھڑا دیکھ کر بولا

۔ ہو سکتا ہے اس کو وریشہ بھابی یاد آرہی ہو زمان نے شرارت سے کہاں

اس کی بات پر کا شان نے غصے سے زمان کو دیکھا

ہاں مجھے بھی یہی لگ رہا ہے ویسے کہہ تو میں بلا لو کچھ دیر ک لیے نومان نے
اس کی تانگ کھینچتے ہوئے کہا

اہ بکو اس بند کر دو دونوں اپنی اپنی کا شان نے دانت پیستے ہوئے کہاں

چل بھلائی کا تو کوئی زمانہ ہی نہیں رہا نومان نے منہ بناتے ہوئے کہا

ہاں یا زمان نے بھی ادا سی سے کہاں

شام کا وقت تھا سب تیار ہو چکے تھے مہمان بھی آچکے تھے آج او بٹن تھی

او بٹن کا انتظام لون میں رکھا تھا

یار ستارہ ادھر دیکھ۔ ستارہ جیسے ہی پیچھے ہوئی میرب نے اس ک گالوں پر
او بٹن لگادی پہلے تو ستارہ کو سمجھ نہ آیا جب سمجھ آیا تو غصے سے میرب کی
جانب دیکھا جو ہنس رہی تھی

تیری تو اب نہیں چھوڑتی تجھے میں ستارہ نے بھی وہاں سے او بٹن ہاتھوں پر
لگائی اس سے پہلے وہ اس پر لگاتی میرب نے وہاں سے دوڑ لگادی

صبر رک سارا میرا منہ خراب کر دیا ہے چھوڑو گی نہیں ستارہ اس ک پیچھے
بھاگتے ہوئے چلائی

ہاہا پہلے پکڑ تو لے میر بھاگتے ہوئے ہنستے ہوئے بولی

اب منظر یہ تھا میرب آگے کی طرف بھاگ رہی تھی اور ستارہ اس کے پیچھے
پیچھے سب ہی ان کو دیکھ رہے تھے

ستارہ جیسے ہی آگے بڑھی کسی ک ساتھ ٹکرا ہونے کی وجہ سے مقابل شخص
کے دونوں گالوں پر او بٹن لگ گئی.... ستارہ تو پھٹی پھٹی آنکھوں سے
کاشان کو تکتے لگی ستارہ ک دونوں ہاتھ اس ک گال پر تھے

..یلو کلر کالونگ فرائک میں مبلوس ہوئی. کانوں پر ایرنگ ڈالے بالوں پر
پھولوں کی مالا ڈال کر چہرے پر پیار اسامیکپ کرک وہ ایک آسمان سے
... اتری ہوئی پری لگ رہی تھی

.. وہ لڑکی کا شان کی لمحہ بھر کے لیے سانسیں روک گئی تھی

کا شان کی نگاہیں ستارہ کے خوبصورت بھولے چہرے کا طوائف کر رہی تھی

ستارہ یہ کیا مد تمیزی تھی وہ رخسار کی آواز تھی جو ان دونوں کو خوش کی دنیا
میں لائے

ستارہ جیسے ہی ہوش میں آئی فوراً اپنے ہاتھ اس ک گال سے پیچھے کیے اور
شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

ستارہ بچی ہو تم کیا کیا تم نے رخسار بیگم ستارہ کو سخت گھوڑی سے نواز کر غصے
سے بولی

بیچاری ستارہ تو اپنی طرف نگاہیں دیکھ کر لوگوں کی اور شر مندہ ہو گئی

کوئی بات نہیں انٹی ہو جاتا ہے غلطی میری ہے میں سامنے آ گیا تھا کاشان
نے جلدی سے بات سنبھالنی چاہی

نہیں دیکھو سارا تمہارا چہرے پر او بٹن لگا دی اس نے پتا نہیں کیا ہو گا اس
لڑکی کا رخسار بیگم ستارہ کو دیکھ کر شدید غصے سے بولی

انٹی کیا ہو گیا ہے یہ میرے پیچھے آرہی تھی ہو جاتا ہے کوئی بات نہیں اور
ویسے بھی کاشان کو بہت جلدی ہے شادی کی او بٹن لگی ہے اب جلدی ہو
جائے گی شادی میرب نے رخسار بیگم کو دیکھتے ہنستے ہوئے کہا

چلو او تم میرے ساتھ میرب ستارہ کا ہاتھ پکڑ کروہاں سے چلی گئی

کچھ دیر سب ایسے انجوائے کرتے رہے

یار چلو دھو لکی بجاتے ہے زمان نے کہاں

ہاں او کے مقابلہ کرتے ہے کون سب سے اچھا گاتا ہے میرب نے چہک کر
کہاں

ہا ہا ہا دیکھ لینا ہم لڑ کے ہی جیتے گے زمان اتراتے ہوئے بولا

بلی کے خواب میں چھپھرے ستارہ نے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا

اس کی بات پر کاشان کا بے ساختہ قہقہہ گونجا

اہ کمینے تو ان ک ساتھ ہے یا ہمارے ساتھ زمان نے گھوڑ کر کاشان کو کہاں
جو اس کی بیزاتی پر ہنس رہا تھا

تم لوگوں ک ساتھ ہی ہوں بس تیری بیزاتی پر ہنسی نہیں رکتی کیا کرو
کاشان نے معصومیت سے کہاں

چلو چلو بیٹھو سب دھولکی بجاؤ

ایک دھول لڑکیوں کے پاس تھا ایک لڑکوں ک پاس تھا سب ہی آمنے
سامنے بیٹھے ہوئے تھے لڑکیاں بھی آج زیادہ تھی میرب کی کزنز بھی آئی
ہوئی تھی

چلو لیست سٹارٹ

✿ Zara dhoki bajao goriyo ✿

✿ Mere sang sang gao goriyo ✿

✿ Zara in ki bhi taal dekh lo ✿

✿ aj in ko bhi nachao goriyo ✿

✿ Ye gari hai milan ki ek sajan se sajan

ki ✿

سب لڑکیوں نے ہنستے ہوئے گنگناتے ہوئے گانا گایا لڑکے تو ان کو دیکھ
رہے تھے جو ان کو منہ چڑھاری تھی

♥Dil ne ye kahan hai dil se♥

♥Muhabat hogai hai tm se♥

.کاشان نے ستارہ کو آنکھ مارتے ہوئے گانا گایا ستارہ شرم سے سر جھکا گئی

♥meri jan mere dil par mera aibar♥

Karlo jitna be qarar hai dil♥

♥Khud ko bekarar krlo♥

♥Meri dharkano samjho♥

♥Tm bhi mujh se pyar karlo♥

وہاں لون تالیوں سے گونج رہا تھا سب لڑکوں کی آوازیں گونج رہی تھی

استغفر اللہ کتنا پھٹی آواز ہے تم لڑکوں کی میرب کانوں پر ہاتھ رکھتے بولی

اے ہیلو اپنی دیکھی ہے ایسا لگ رہا تھا کوئی طوطیاں گارہی ہو زمان نے ہنستے

ہوئے ان کا مذاق اڑایا۔ سب لڑکوں کا قہقہہ گونج اٹھا۔۔۔ لڑکیوں نے کھا

جانے والی نظروں سے اس کو دیکھا جیسے ابھی کھا جائے گی

۔۔۔ چھوڑ ستارہ ہم گاتے ہے میرب لڑکوں کو انگنور کرتے ہوئے بولی

✿ Hawa hawa ay hawa mujko ura ✿
✿ ly kahan khuli hai khuli zulf bta de ✿

✿ Ab us ka bta de zara mujh ko bta ✿
de main us se milo ga ek bar mila de ✿
✿ yar mila de dil daar mila de ✿

سب لڑکیاں تالیاں بجاتے گارہی تھی

✿ Zindagi ki dhop ko chao kar gai ✿
✿ Aj mere pas se wo guzar gai ✿

✿ Tm ne kuch suna hum ne kuch

✿ kahan ye bat kisi ko na batana ✿

✿ Hawa hawa ay hawa mujh ko ura

lay ✿

✿ kahan mili kahan mili zulf bata de ✿

✿ Ab us ka bata de zara mujh ko bata

de ✿

✿ main us se milo ga ek bar mila de ✿

✿ yar mila de dil daar mila de ✿

اے ہوسب لڑکیوں نے ہنستے ہوئے کہا لڑکے بیچارے ایک دوسرے کا منہ
دیکھ رہے تھے

♥Bholi si sorat ankhon.main♥

♥masti door khari sharmain♥

♥ayeeeeeee hayeeeeee🐒

سب لڑکوں نے ایک اداسے کہاں تھا

♥Ek nazar dekh laye kabhi♥

♥kabhi anchal main chup jaye♥

Ayeee hayeee🐒

کاشان نے ستارہ کو دیکھ کر کہاں

♥ Meri nazar se tm dekho to yar nazar
wo aiye ♥.

♥ Bholi si sorat ankhon main masti ♥
♥ door khari sharmain ♥

Ayeee hayeee 😊

سب لڑکوں نے منہ چڑاتے لڑکیوں کو دیکھا

اے استغفر اللہ ایسا لگ رہا ہے بھیگ مانگ رہے ہو میرے کانوں پر ہاتھ رکھتے
بڑ بڑائی

سب لڑکیوں کو قہقہے گونجے

اے ہیلو خود کو دیکھا ہے پھٹا سپیکر زمان نے بھی اسی انداز سے اپنا بدلہ لیا

چپ کرو تم لوگ بڑے آئی سنگر بات کرتے ہو ہم پر تم لوگوں سے اچھا ہی
گایا ہے ستارہ منہ چڑاتے ہوئے بولی

بس ہو گیا تمہارا ہم جیت گئے ہے ہم فیض نے اعلان کرتے ہوئے کہا

نہیں جی ہم جیتے ہے چیٹنگ مت کرے میٹھا کھڑی ہوتے لڑنے لگی

اے ہیلو ہم جیت گئے ہو اب تم لوگوں کو رونا رہا ہے میرا بچہ مت روکا نشان
نے میٹھال کو دیکھتے مذاق اڑاتے ہوئے بولا

اتنا گندا گیا ہے آپ لوگوں نے ستارہ منہ بناتے ہوئے بولی

بیٹا کا نشان بہت اچھا گاتا ہے تم نے کبھی اسے گانا گاتے سنا ہے زمان نے ستارہ
کو دیکھتے ہوئے کہا

کیوں یہ عطف اسلم ہے یہ پھر علی ظفر ہے ستارہ نے طنز یہ لہجے میں کہاں
اس کی بات سن کر لڑکیوں کا قہقہہ گونج اٹھا

چل کا نشان بیٹا ان کو اپنی جادو آواز کا جلوہ دیکھا ہی دے آج نومان نے
کا نشان کو دیکھتے ہوئے آنکھ دبائی

اچھا یہ بات ہے تو گالیتے ہے کا شان نے ستارہ کی طرف دیکھتے مسکراتے
ہوئے کہا ستارہ نے کھا جانی والی نظروں سے کا شان کی طرف دیکھا

لیسٹ سٹارٹ زمان نے کہاں

♥ پہلے جب دیکھا تھا تجھ کو ♥

♥ رات بھی وہ یاد ہے مجھ کو ♥

♥ تارے گنتے گنتے سو گیا ♥

♥ دل میں دھڑکا تھا قص کے ♥

♥ کچھ کہاں تھا تو نے ہنس ک ♥

♥ میں اسی پل تیرا ہو گیا ♥

♥ آسمانوں پر جو خدا ہے ♥

♥ اس سے میری یہی دعا ہے ♥

♥ چاند یہ ہر روز میں دیکھو ♥

♥ تیرے ساتھ میں ہاں ♥

♥ کھٹی محبت نے انگریزی لی ♥

♥ دل کا سودا ہوا چاندی رات میں ♥

♥ تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو کیا ♥

♥ لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں ♥

کاشان اپنی آواز ک جادو سے گانا گاتے اپنی ستارہ کو دیکھ رہا تھا ستارہ تو اس کی
خوبصورت سی آواز میں کھو گئی تھی وہ تو اس ک سحر میں کھو گئی تھی

پاؤر کھنا نہ زمین پر جان رک جادو گھڑی بڑھ ♥♥♥ تھوڑے ♥

♥ تارے تو بیچادو میں تیرے واسطے

♥ آزماں لے مجھ کو پارا ♥

♥ تو ذرا سا کرا اشارہ ♥

♥ دل جلا کر جھنگمادو میں تیرے واسطے ♥

♥ ہاں میرے جیسا عشق میں پاگل ♥

♥ پھر ملے یا نہ ملے ♥

♥ سوچنا کیا ہاتھ یہ میرے ♥

♥ تیرے ہاتھ میں ♥

♥ ہاں کھتی محبت نے انگریزی لی ♥

♥ دل کا سودا ہوا چاندنی رات میں ♥

♥ اہ تیری نظروں نے کچھ ایسا ♥

♥ جادو کیا لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں.. ہہہ ♥

سب لڑکیوں کی نظریں اس لڑکے پر اٹکی ہوئی تھی وہ تو بس اپنی ستارہ کو دیکھ
رہا تھا وہ آہستہ آہستہ چلتے آگے پیچھے ہو کر گنگنا رہا تھا وہ کتنا پیارا لگ رہا تھا

♥ قصے محبت ک ہے جو کتابوں میں ♥

♥ سب جانتا ہوں میں سب ہی تیرے دوہرا نہ ♥

♥ کتنا ضروری ہے اب میری خاطر تو ♥

♥ مشکل ہے مشکل ہے لفظوں میں کہہ پانا ♥

♥ اب تو یہ الم ہے تو جان مانگے تو ♥

♥ میں شوق سے دے دو سو ہاتھ میں ♥

♥ کھتی محبت نے انگریزی لی دل کا ♥

♥ سودا ہوا چاندنی رات میں اہ ♥

♥ تیری نظروں نے کچھ ایسا جادو ♥

♥ کیا لٹ گئے ہم تو پہلی ملاقات میں ♥

سب کی لون میں تالیوں کی آواز گونج نے لگی ستارہ تو ابھی تک اس ک آواز
کی سحر میں تھی مطلب وہ تو اس کی دیوانی ہو گئی تھی

کاشان نے ستارہ کی جانب دیکھا جو ابھی تک کہیں گم تھی

ہاں تو ستارہ اب بولو تم وہ نومان کی آواز تھی جو ستارہ کو ہوشوں میں لائے تھی

ہاں کیا ستارہ نے نہ سمجھی سے پوچھا

پھر آواز کا جادو دیکھا تم نے زمان نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں تو کیا ہو گیا سترہ نے لا پر وا ہی سے کہاں جیسے اس کو کوئی فرق نہیں پڑا ہو
اچھا گایا برا

کا شان اس کی بات پر ہنسا مطلب وہ اس کی کبھی تعریف نہیں کر سکتی

چلو بس کر دو بہت ہلا گولا کر لیا تم لوگوں نے کافی رات ہو گئے ہے سو جاؤ
حلیمہ بیگم ان ک پاس آ کر بولی

بس جیت ہماری لڑکیوں کی ہوئی ہے ستارہ نے آنکھیں چوٹی کرتے ہوئے
کہا

چپ ہو ہم جیتے ہے فیض نے کہاں

تم منہ بند کرو ایسے گارہے تھے جیسے بھیگ مانگ رہے ہو ستارہ نے تنزیہ کہا

شٹ اپ،،

جسٹ شٹ اپ ستارہ نے بھی اتر کر کہاں

باقی سب ان کو حیرت سے لڑتا دیکھ رہے تھے

بس کر دو بھاگو یہاں سے حلیمہ بیگم نے کہاں.. سب ان کی بات سن کر

بھاگ گئی

آپ یہاں ستارہ جورات کو بچن میں پانی پینے آئی تھی کا شان کو وہاں دیکھ کر
بولی

ہاں جی میں ویسے بہت پیاری لگ رہی تھی آج تم سب سے حسین کا شان
نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر محبت سے کہاں ستارہ نظریں جھکا گئی

ویسے تم اتنی پیاری کیوں ہو کا شان اس ک چہرے ک قریب اپنا چہرہ
کرتے گھمبیر لہجے میں گویا ہوا

کیوں کالی ہوتی کیا ستارہ نے چڑتے ہوئے کہا.. کا شان نے ہمشکل اپنی ہنسی
روکی

ہائے میری معصوم بیوی کا شان نے قریب ہوتے اس کی پیشانی پر اپنے لب
رکھ کر چوم لیا

کوئی،، اجائے،، گا وہ گھبرا کر بولی

کوئی نہیں اتنا وہ لا پر واہی سے بولا

چپ کرے اپنی وجہ سے مجھے میری ماما نے ڈانٹا ستارہ نے منہ بنا کر کہا

اہ سچی میری وجہ سے تو نہیں ڈانٹا تم نے خود ہی مجھے او بٹن لگائیں تھی کا شان
نے ہنستے ہوئے کہا

آپ کو سامنے ضرور آنا تھا اس نے غصے سے کہاں

اچھا سوری میری جان کا شان فورن ہی ہار مانتے ہوئی معذرت کی

ابھی تو او بٹن لگنے کی وجہ سے میری اتنی بیز اتی ہوئی ہے کبھی سوچا ہے جب
ان کو نکاح کا پتا چلے گا اس ہی دن میرے گھر والوں نے مجھے پھانسی پر چرادینا
ہے اور آپ کا کیا جائے گا کچھ نہیں آپ تو وریشہ سے شادی کر کے ہنسی
خوشی رہ لو گے میں ہی اتنی جلدی مر جاؤ گی بہت برا کیا آپ نے.. ستارہ نے
رخ پھیر کر شکوہ کیا

اس کی بات سن کر کا شان کا دل چاہا اپنا سر پیٹ دے مطلب وہ اس پر
بھروسہ ہی نہیں کرتی ذرا سا بھی

میری جان میرے ہوتے ہوئے تمہیں کوئی ہاتھ تک نہیں لگا سکتا اس کا
چہرہ اپنی طرف کرتے اسے اعتماد لہجے میں گویا

خود کو سمجھتے کیا ہے میرے ہوتے ہوئے کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا ستارہ نے
چڑتے ہوئے کا شان کی نقل اتاری

کا شان تو اس کو دیکھتا رہ گیا

میں خود کو ستارہ کا شوہر سمجھتا ہوں کا شان اس ک بالوں کو کان کے پیچھے
کرتے ہوئے کہا

زبردستی کے شوہر کو نہیں مانتی میں ستارہ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا

توہاں کر یہ نہ کر تو ہے میری ستارہ کا شان نے گنگناتے ہوئے اس ک بالوں
میں چہرہ چھپاتے ہوئے کہا

ستارہ اس کو اپنے بے حد قریب دیکھ کر اس کی جان ہوا ہوئی تھی

کا شان،،، پیچھے،،، ہوئی،،، وہ ہمیشہ اٹک اٹک کر بولی تھی

I love you

I love you so much

کا شان نے سرگوشی نما کرتے ہوئے کہا اس کی کان کی لہوں کو شدت سے
چوما.. کا شان کا اتنا قریب ہونا.. ستارہ کے پورے جسم میں سن سناہٹ سی

دوڑ گئی تھی

کاشان،،، وہ گھبرا کر بولی اس کے چہرے کی ہوا یاں اڑ گئے تھی کاشان اس
کو دیکھ کر دل کھول کر ہنسا

جانے دے مجھے وہ غصے سے نظریں جھکا کر بولی

اچھا تھیک ہے جاؤ کاشان نے اس ک پھولے ہوئی چہرے کو دیکھ کر اپنی
ہنسی دباتے ہوئے کہاں

ستارہ یکدم وہاں سے کسی جن کی طرح غائب ہوئی اس کو طرح غائب
ہوتے دیکھ کر کاشان کا بے ساختہ قہقہہ لگا

اف میری معصوم بیوی کاشان کہتا وہاں سے خود بھی کمرے میں چلا گیا

آج مہندی کا فنکشن تھا ستارہ اور میرب روم میں بیٹھی مہندی لگوا رہی تھی

آپک شوہر کا نام لکھ دو مہندی والی لڑکی میرب سے بولی

ہاں لکھ دو زمان میرب نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر سترہ بھی ہنسی

اور اپکا کس کا لکھوں دوسری لڑکی ستارہ سے بولی جو اسے لگا رہی تھی

ایک پل کو تو ستارہ خاموش ہو گئی

کس کا لکھو ہائے ربا کیا قسمت ہے میری کتنا شوق تھا مجھے نام لکھوانے کا اب
جب موقع ملا ہے سمجھ نہیں آ رہا میگیتر کا لکھو یا شوہر کا ستارہ دل میں سوچتے
ہوئی بڑ بڑائی

اے ستارہ بول میرا اس کو کسی سوچوں میں دیکھتے بولی

ہاں ہاں نہیں مجھے کسی کا نہیں لکھوانا ستارہ زبردستی مسکراتے ہوئے بولی
میرا نے گھوڑ کر اسے دیکھا

میرا چارجر ہے تمہارے پاس کا شان ان ک روم میں اکر بولا

ہاں وہ رہا ہے میرا نے ٹیبل پر اشارہ کرتے ہوئے کہا کا شان نے جب
ٹیبل پر دیکھا تو کسی کا لگا ہوا تھا چارجر

یہ کس کا لگا ہوا ہے موبائل کا شان نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میرا لگا ہوا ہے ستارہ نے کہاں

میں اپنا لگا لو کا شان نے بیچارہ سامنے بناتے ہوئے کہا

ستارہ نے گھوڑ کر اسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہوا گر تم نے اتارا تو پھر تم دیکھنا کیا
کرو گی میں

اور وہی ہمارا کا شان اپنی بیوی سے ڈر گیا اور پیچھے ہو گیا

تم حارس کا نام لکھو الو میرب نے ستارہ کی طرف دیکھ کر کہاں

حارس کا نام کانوں کی سماعت سے ٹکراتے ہی کا شان کے کان کھرے
ہوئے

تم ایک کام کرو حارس کا نام لکھ دو میرب نے مسکراتے ہوئے اس لڑکی
سے کہاں اس نے ہاں میں سر ہلایا

کا شان سرخ چہرے سے ستارہ کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہا ہوا گر تم نے اس
. . . کا نام لکھوایا تو بہت برا ہوگا

اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر ستارہ تو گھبرا گئی

نہیں،،، مجھے،،، نہیں لکھوانا،،، تھینکس،، ستارہ نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کیے

اوکے اس لڑکی نے کہاں اور وہ دونوں لڑکیاں چلی گئی تھی کاشان گہرا مسکرایا

اے نومامانے مجھے بلایا تھا میں ابھی آئی میرب کو اچانک یاد آیا اور وہ وہاں سے بھاگی

کاشان آہستہ آہستہ اس ک پاس آیا اور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا

یہ کیا کر رہے ہے کاشان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر مہندی لگانے لگا

اپنا نام لکھ رہا ہوں سنا ہے بیویاں اپنے شوہر کا نام لکھتی ہے کا شان اس کی
ہتھیلی پر لکھ رہا تھا کچھ

چھوڑے وہ اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئی بولی لیکن مقابل شخص تو بس اپنا کام کر
رہا تھا

اب دیکھنا تم میری محبت کا رنگ تمہارے ان ہاتھوں میں نظر آئی گا پھر
تمہیں پتا چلے گا میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں کا شان نے اس کے ہاتھ پر اپنا
نام لکھتے ہوئے کہاں

یہ کیا بد میزی تھی ستارہ ہاتھ پر اس کا نام دیکھ کر غصے سے بولی

میری جان یہ بد میزی تو نہیں ہے میرا پیار ہے تمہارا فرض بنتا ہے میرا نام
اپنے ہاتھوں پر لکھوانا دیکھنا تم کتنا گہرا رنگ آئی گا کا شان نے مسکراتے ہوئی
اس کے گالوں چھوا

ستارہ میرب باہر سے آوازیں دیتے ہوئے اندر رہی تھی کا شان فورن اٹھا
وہاں سے

چلو تیار ہوتے ہیں ماما کہہ رہی ہے تیار ہو تم لوگ بہت دیر لگاتی ہو میرب
منہ بناتے ہوئے بولی

ہاں تم لڑکیاں لگاتی ہی دس گھنٹے ہو کا شان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

اے ہیلو تمہیں کیا مسئلہ ہے یہ سب جا کر اپنی وریشہ کو کہوں ہمیں نہیں
میرب نے انگلی اٹھا کر غصے سے کہاں

ہی ہی ہی ویری فنی کا شانہ منستے ہوئے وہاں سے چلا گیا

چھوڑ یار تیار ہوتے ہیں،،

اوکے،،،

مہندی کا فنکشن حال میں تھا سب حال میں پہنچ چکے تھے حال بہت
خوبصورت سے سجایا گیا تھا

اے ہوا شاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو وریشہ نے ستارہ کو دیکھ کر دل سے
تعریف کی

شکریہ جی تم بھی بہت کیوٹ لگ رہی ہو ستارہ نے وریشہ ک گال کھینچ کر
کہاں۔ اس حرکت پر وریشہ نے گھوڑ کر ستارہ کو دیکھا

ستارہ نے گرین کلر کا لہنگا پہنا تھا ساتھ میں میچنگ جو لیری پہن رکھی تھی
بالوں کو فل رول کرک کچھ آگے کی طرف چھوڑے تھے اور کچھ پیچھے کی
طرف اور پیار الاٹ سامیکپ میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی ہر کسی کو
اپنے طرف متوجہ کرنے کا ہنر رکھتی تھی میرب نے بھی سیم ستارہ کی طرح
ہی لوک کی ہوئی تھی وہ دونوں جڑوا بہنے لگ رہی تھی

وریشہ نے بھی پنگ کلر کا لہنگا پہن رکھا تھا کانوں میں جھمکے ڈالے ہوئی تھے
ماتھے پر پیاری سی بندی لگائی ہوئی تھی ہلکا سا مپ میں بہت پیاری لگ رہی
تھی

اے تو یہاں کھڑا ہے کب سے تجھے ڈھونڈ رہا ہوں زمان کا شان کو ایک سائیڈ پر
کھڑا دیکھ کر بولا

ہاں کیوں کیا تکلیف ہے کا شان نے کہاں

کیوں کیا ہوا تیری محبوبہ نے تجھے منہ نہیں لگایا کیا زمان نے اسے چھیڑتے
ہوئے کہا

ایسا تو کچھ نہیں ہے کا شان نے کہاں

استغفر اللہ استغفر اللہ زمان نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہاں

اس میں استغفر اللہ کی کیا بات ہے کا شان نے چونک کر کہاں

وہ دیکھ ذرا وہاں تو زمان نے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جیسے ہی
کا شان نے اس کا اشارے کی طرف دیکھا اسے تو صدمہ لگ گیا

سامنے میرب اور ستارہ کیل والی تصویریں بنا رہی تھی بلکل ایک کیل کی
طرح اور بیچارہ فوٹو گرافران کی تصویریں بنا رہا تھا

اے ہم مر گئے ہے کیا جو یہ ایک دوسرے کے ساتھ کیل پیس بنا رہی ہے
زمان جل کر بولا تھا کا شان کو

مجھے بھی یہی لگ رہا ہے حد ہوتی ہے کاشان ستارہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

پھر ہم کیا کرے چل ہم دونوں کیل پیکس بنواتے ہے ہماری والی تو ہمیں
منہ نہیں لگاتی زمان نے افسوس سے کہاں تھا اس کی بات۔ پر کاشان نے

قہقہہ لگایا

سب وہاں پر ڈانس کر رہے تھے اور گانے فل سپیڈ سے لگے ہوئے تھے

ستارہ سامنے کھڑی ہو کر تالیاں بجا رہی تھی تب ہی وہاں پر کاشان نے آتے
اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا

❖❖❖ تو مل جائے تو تجھے پر یوں سا سجاؤں گا میں ❖❖❖

دل جنت میں تیرا خوبصورت محل بناؤں گا میں 

کوئی تجھے دیکھ کر تیری آرزو نہ کرنے لگے  

سو تجھے اپنے دل کے گوشے میں چھپاؤں گا میں  

مجھے پسند ہے چھن چھن کا ساز جانا  

○ شوق سے کلائیوں پر چوڑیاں چڑھاؤں گا میں

مشکل گل میں اور بھی آجائے گی تازگی دیکھنا  

جب تیرے نرم ہاتھوں کو گجرے پہناؤں گا میں  

چاند کو ناز ہے اس کی چمکتی چاندنی پر 

کسی روز اس کے روبرو تجھے لے جاؤں گا میں  

تم وہ عطر ہو جو فقت میرے لیے بنا ہے 🌹💕😊

تمہاری خوشبو فقت خود پر ہی لگاؤں گا میں 🌹💖

دل تجھے چاہتا ہے تیرے ناز بھی اٹھائے گا 🌸🦋

تو ناز سے روٹھ جانا 😊🌹🦋

تجھے نازوں سے مناؤں گا میں 😊🦋

ستارہ نے اس کے منہ سے یہ لفظ سن کر اس کا دل تیز رفتار سے دھڑکنے لگا
اس کا محبت کا اظہار الگ ہی انداز سے ہوتا تھا

ستارہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ وہی ساکت رہ گئی

گرین کلر کا سوٹ میں ملبوس اوپر ہی گرین کلر کی وائسٹ کوٹ پہن کر
بالوں کو جیل کی مدد سے اچھی طرح سیٹ کر کے وہ بہت ہینڈ سم اور
خوبصورت لگ رہا تھا ہر لڑکی کی نظر اس پر اٹکی ہوئی تھی

کیا ہوا زیادہ ہینڈ سم لگ رہا ہوں ستارہ کی نظریں خود پر اٹکی محسوس کرتے
کا شان نے شرارت سے کہاں

نہیں جی ستارہ جلدی سے نار مل ہوئی

سچ کہہ دینا چاہیے کا شان نے اس کے قریب ہوتے ہوئے کہا

بیچھے ہو سب ہے ستارہ جلدی ادھر ادھر دیکھتے ہوئے غصے سے بولی

کوئی بات نہیں دیکھنے دو سب یہی کہی گے سالی بہنوئی کھڑے باتیں کر
رہے ہیں کا شان نے شرارت سے کہتے ہنس کر آنکھ دبا کر کہاں

ستارہ تو بس اس سے دیکھتی ہی رہ گئی

ماشاء اللہ ماشاء اللہ کتنے پیارے لگ رہے ہو ویسے فائقہ نے بہو تو چین کر
ڈھونڈی چاند کا ٹکرا ہے وہاں پر ایک خاتون ان کے پاس اکر ستارہ کو دیکھ کر
بولی انہیں لگا تھا کا شان کی منگنی اس لڑکی سے ہوئی ہے

ستارہ تو منہ کھولے اس خاتون کو دیکھ رہی تھی کا شان کو اچھا لگا تھا اس نے
مشکل سے اپنی ہنسی روکی

. ایسا،،، نہیں ہے

تھینک یو سوچ انٹی۔ ابھی ستارہ نے اپنے الفاظ پورے کیے نہیں تھے کا شان
نے بیچ میں ٹوکتے ہوئے مسکرا کر اس خاتون کا شکریہ ادا کیا۔ ستارہ تو پھٹی
پھٹی آنکھوں سے انہیں دیکھ رہی تھی

ویسے دیکھ لو ہم ساتھ کتنے حسین لگتے ہے ان کو ہمارا پل کتنا پسند آیا ایک
ہمارے گھر والوں کو ہی نظر نہیں اتنا کا شان نے بیچارہ سامنے بناتے افسوس
سے کہاں

شٹ اپ ستارہ اس کو غصے سے دیکھ کر وہاں سے چلی گئی

کا شان بیچارہ منہ دیکھتا رہ گیا مطلب وہ اس کی بیزاتی کر گئی تھی

ہیلو کیسی ہو میڈم ستارہ جوا بھی پانی پی رہی تھی حارس کی آواز سن کر یک دم
پیچھے ہوئی

میں تھیک آپ کیسے ہے ستارہ نے مسکراتے ہوئی کہاں

میں بالکل تھیک ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو حارس ستارہ کو دیکھتے دل
سے تعریف کرتے ہوئے بولا

تھینک یو سوچ آپ بھی اچھے لگ رہے ہے ستارہ نے نظریں جھکاتے ہوئے
کہا.. اسے شرمندگی ہو رہی تھی وہ حارس کو دھوکہ دے رہی تھی اس ہی
بات کی وجہ سے ستارہ حارس اور وریشہ سے نظریں نہیں ملا سکتی تھی

تھینک پیپر کب ہونے ہے تمہارے،،،

ایک ہفتے بعد شادی تب تک ختم ہو جائے گی ستارہ نے لا پرواہی سے کہا

مطلب شادی زیادہ ضروری ہے پیپر نہیں حارسِ صدمے سے بولا

جی شادی تو کبھی کبھی اتی ہے پیپر تو آتے رہتے ہے ستارہ نے شرارت سے
کہاں تھا

ہم،،،

اف ایک تو اس سے میں بہت تنگ آگئی ہوں ستارہ اپنے بالوں پر ہاتھ رکھ کر
چڑ کر بولی

کیا ہوا ہے حارس نے پوچھا

یہ پن بار بار اتر رہی ہے ستارہ پن لگاتے ہوئے زچ ہو کر بولی اسے غصہ ارہا
تھا

دو میں کر دیتا ہو حارس نے کہاں

آپ ستارہ نے بے یقینی سے کہاں

ہاں کیوں میں تھیک سے لگا دیتا ہوں حارس اس کے قریب ہو کر بولا

حارس کا تھوڑا قریب ہونا ستارہ کو نہ جانے بہت برا لگا تھا کاشان بھی اس ک
قریب اتنا تھا تب تو اسے بالکل برا نہیں لگتا تھا بلکہ اس کا قریب انا اس کو
سکون دیتا تھا

ستارہ نے سختی سے آنکھیں میچ لی

حارس آگے بڑھ کر ستارہ ک بالوں سے پن نکال کر دوبارہ لگانے لگا

کاشان وہاں پر کسی سے بات کر رہا تھا جب اچانک نظر سامنے پڑی۔ اس کا
چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔ رگیں تن گئی۔۔ ایسا لگ رہا تھا ابھی پھٹ جائے گی،،

حارس کا اتنا قریب ہونا اس کے بالوں پر گھسنا کا شان ک تن بدن میں آگ
لگا گیا اس نے سختی سے اپنی ٹیاں بھینچی۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا یا تو ستارہ
کو وہاں سے غائب کر دے یا حارس کا سر پھاڑ دے

وہ کیسے برداشت کر سکتا تھا وہ اس کی بیوی کے کوئی قریب ہوئی وہ بھی جس
سے وہ بے انتہا عشق کرتا تھا

ہو گیا ستارہ نے بالوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

ہاں ہو گیا حارس نے مسکراتے ہوئے تھوڑا پیچھے ہوا

اچانک زوردار ٹھس کی آواز آئی ان دونوں نے چونک کر سامنے دیکھا

سامنے کا شان سرخ چہرے سے ستارہ کی طرف دیکھ رہا تھا کا شان کی سرخ
آنکھیں دیکھ کر ستارہ کو خوف آ رہا تھا آج سے پہلے اس نے کا شان کو اس
طرح نہیں دیکھا تھا

گلاس نیچے گر کر چکنا چور ہو گیا تھا

کیا ہوا کا شان تم تھیک ہو لگی تو نہیں فالقہ بیگم فکر مندی سے بولی

نہیں بس ہاتھ سے چھوٹ گیا تھا کا شان نے سرد نظر ستارہ کی طرف دیکھتے
ضبط سے کہاں

چلو شکر ہے تمہیں لگی نہیں دادی نے کہاں

کاشان وہاں سے سر ہلاتا چلا گیا ستارہ تو ہکا بکا اسے جاتا دیکھ رہی تھی اسے
سمجھ نہیں آیا چانک کاشان کو ہوا کیا ہے ابھی تو وہ بالکل تھیک تھا

تھوڑی دیر بعد سب نے رسم کی اور اس ک بعد فنکشن ختم ہو گیا

یار میرو کی بجی میں نے تجھے کہاں تھا میں یہ نہیں پہن رہی دیکھ مجھ سے چلنے
تک نہیں ہو رہا ستارہ ساڑی کا پلو تھیک کرتے منہ بناتے ہوئے بولی

یار کیا ہو گیا ہے اتنی پیاری لگ رہی ہو آج حارس بھائی تجھے دیکھ کر بیہوش
ہی ہو جائے گے میرب ستارہ ک گال کھینچ کر شرارت سے بولی

اس کی بات پر میثال اور وریشہ کا قہقہہ لگا ستارہ تو گھوڑتی رہ گئی ان کو

یار سن مجھ سے تو چلا بھی نہیں جائے گا میں نے کہاں تھا مجھے ساڑی نہیں
... پسند پھر بھی تو نے زبردستی لی ستارہ غصے سے گھوڑ کر کہاں

دفع ہوا اتنی پیاری تو لگ رہی ہے اور ویسے بھی میں تیرے ساتھ ہو گی نہیں
گرنے دو گی میرب نے کہاں

میرب اور ستارہ نے بلیک کلر کی ساڑی پہنی تھی اس میں دونوں بے حد
حسین لگ رہی تھی

ویسے یہ دیکھ انڈیا میں سب ساڑی ک ساتھ ایسے ڈوبٹہ کرتی ہے ستارہ نے
ساڑی کا پلو اپنے سر پر رکھتے ہوئی ہنستے ہوئے کہا

ماشاء اللہ بڑی پیاری لگ رہی ہو بس ایسے ہی رکھو ورنہ ریشہ نے ہنستے ہوئے
آنکھ دبا کر کہاں

سمجھ رہی ہوں میں تم چاہتے ہی نہیں ہو میں اچھی لگو تب ہی اس طرح کے
مشورے دے رہی ہو ستارہ نے مشکوک نظروں سے گھوڑ کر ڈوبٹہ سر سے
ہٹایا

ویسے مجھے افسوس ہو رہا ہے ستارہ نے دکھی انداز سے کہاں

کس چیز کا افسوس میرب نے نہ سمجھی سے پوچھا

یار میرا بڑا دل کر رہا ہے جو تا چھپائی کی رسم کا ستارہ نے افسو ڈگی سے کہا

ہیں وہ تو سالیاں کرتی ہے نہ میرب نے کہاں

ہاں نہ لیکن مجھے کرنی ہے میرادل کر رہاں ہے،،

اب وریشہ کی شادی پر کرنا میرب نے اس ک کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی
دی

لیکن ابھی بہت وقت ہے اس کی شادی پر وہ ادا اس لہجے میں بولی

ایک کام کرتے ہے نومان بھائی کو پکڑتے اور اس کی جوتی چھپاتے ہیں میثال
نے پر جوش لہجے میں کہاں

وہ نہیں دے گا اس نے اپنی سالیوں کو دینا ہے میرب نے سر پکڑ کر کہاں

زمان بھائی کی جوتی چھپاتے ہیں اس بار وریشہ نے آندیا دیا

نہیں وہ بہت کنجوس انسان ہے وہ نہیں دے گا ایسے ہی ٹائم ویسٹ ہو گا ہمارا
ستارہ نے منہ چڑاتے ہوئے کہا

پھر تو ایک ہی بند ہے میرب نے سوچ کر کہاں

کون تینوں نے چونک کر کہاں

کاشان اور کون وہ دے دے گا اس کی جوتی چھپاتے ہیں میرب نے آنکھ
دباتے ہوئے کہا۔ تو تینوں مسکرائی

گڈ چلو پھر دیکھتے ہے وہ چاروں کہتی باہر چلی گئی کمرے سے

اب کون لے کر آئی گا جو تا میرب نے ان تینوں کو دیکھتے ہوئے کہا جو اس
وقت کا شان کے کمرے کے باہر کھڑی تھی

تم جاؤ ستارہ نے میرب سے کہاں

نہیں میں نہیں تم جاؤ میثال میرب نے میثال کو کہاں جس نے نفی میں سر
ہلایا

پاگل ہو کیا اگر انہوں نے مجھے دیکھ لیا تو میری تو شامت آجانی ہے میثال
نے فورن ڈر کر انکار کیا

ستارہ اور میرب نے ایک دوسرے کو دیکھا اب کون لے کر آئی گا

جاؤ و ریشہ تم ہی لا سکتی ہو یہاں پر بہت ڈر پور لوگ ہے میرب نے میثال کی
طرف دیکھ کر و ریشہ سے کہاں

میں،، تو نہیں وہ سرخ پر چکی تھی

دیکھو وہ تمہارا میگیتر ہے اگر تمہیں دیکھ بھی لے گا کچھ نہیں بولے گا دیکھو
جلدی کرو ابھی بارات بھی جانی ہے میرب نے سمجھاتے ہوئے کہا

. نہیں میں نہیں و ریشہ نے پھر سے انکار کیا

چل ستارہ اب تو ہی رہ گئی جا اور چپکے سے جوتا لے کر آ جا میرب ستارہ کی
طرف دیکھ کر بولی

مجھ سے تو چلنے نہیں ہو رہا اس ساڑی میں اگر میں گر گئی تو ستارہ نے
معصومیت سے کہاں

ارے پاگل نہیں گرتی جا شاہنشاہ میرب نے ستارہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا

اوکے،،،

ستارہ نے جیسے دروازہ کھولا اور جھانک کر دیکھا کمرے میں کوئی نہیں تھا اس
نے گہرا سانس لیا اور مرے مرے قدم اٹھا کر اندر آئی

واشروم سے پانی گرنے کی آوازیں ارہی تھی مطلب وہ شاور لے رہا تھا

ستارہ مسکراتے ہوئے بیڈ کے پاس آئی اور نظریں گھما کر پورے کمرے کو
دیکھانچے زمین پر اس کو کا شان کے شوز نظر آئی

اے ہا تو یہ رہے تم لوگ ستارہ ہنستے ہوئے نیچے بیٹھ کر دونوں شوز اٹھا کر کھڑی
ہوئی اور وہاں سے دوڑ لگادی

مل گئی میرب ستارہ کو باہر نکلتے ہوئے دیکھ کر بولی

ہاں دیکھو ستارہ نے خوشی سے اپنے ہاتھ میں پکڑے جوتے دکھائی

واہ گڈ چلو بھاگو یہاں سے میرب نے جلدی سے کہاں اور بھاگ گئی

یار یہی پر تو میں نے شوز رکھے تھے کہاں گئے کا شان کب سے شوز ڈھونڈ رہا
تھا لیکن اس سے مل ہی نہیں رہے تھے

پھوپھو سے پوچھتا ہوں کا شان سوچتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا

پھوپھو میرے کمرے میں کوئی آیا تھا ابھی کیا کا شان حلیمہ بیگم کے پاس
آتے ہوئے بولا

نہیں تو۔ ہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے لوگوں کو تمہارے کمرے کے باہر
دیکھا تھا حلیمہ بیگم نے کہاں

اے اچھا کا شان کو سمجھ آ گیا تھا سب یہ ان کی شرارت ہیں

جلدی سے تیار ہو جاؤ بارات لیٹ نہ ہو جائے بس نومان تیار ہو جائے پھر
نکلے حلیمہ بیگم نے کہاں.. کاشان سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا اس کا رخ میرب
کے کمرے کی طرف تھا

واہ یار مزہ ہی آگیا میرب نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں بہت ستارہ نے گھوم کر کہاں

میری بات سنو میرے شوز تم نے چھپائی ہے کاشان روم داخل ہوتے
ہوئے سرد لہجے میں بولا

اس نے جیسے سامنے دیکھا کاشان کو لگا ایک پل کو ساری دنیا رک سی گئی ہے
وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں کھڑا تھا۔ اللہ وہ سانس نہیں لینا بھول گیا

بلیک کلر کی ساڑی میں ملبوس ستارہ کانوں میں جھمکے ڈالے چہرے پر میکپ
کر کے وہ کاشان پر بجلیاں گرا رہی تھی

اے ہیلو کہاں ہو تم میرے کب سے کاشان کو پکار رہی تھی لیکن اسے تو خوش
ہی نہیں تھا وہ تو کسی اور دنیا میں تھا

۔ ہاں ہاں کاشان جلدی سے ہوش کی دنیا میں لوٹا

ستارہ تو شرم سے سر جھکائی کھڑی تھی۔ کاشان نے اپنا خشک حلق ترک کیا

کیا ہوا تم تھیک ہو میرب نے کاشان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

ہاں وہ میرے شوز تم لوگوں نے لیے ہے کاشان کو یاد آیا وہ کس لیے آیا تھا

ہاں بلکل ہمارے پاس ہے میثال نے ہنستے ہوئے کہا

چلو دو مجھے شاباش کاشان نے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا

ایک شرط پر ملے گی میرب نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہنستے ہوئے کہا

کون سی شرط کاشان نے چونک کر کہا

پہلے پیسے دو پھر جوتے لو میرب نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا اس کی بات پر ستارہ
بھی منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی

کیا اسے جھٹکا لگا تھا

دیکھو پہلے پیسے دے دو اور جوتے لے لو میثال شرارت سے کہاں

ارے تم لوگ پاگل ہو میری تھوڑی نہ شادی ہے جو تم لوگ میرے جوتے
چھپا کر پیسے لے رہی ہو دماغ تھیک ہے تم لوگوں کا جاؤ نومان سے لو کا شان
نے صدمے سے کہاں

کیا ہو رہا ہے زمان کمرے میں اکر بولا

یاد دیکھ انہوں نے میرے جوتے لے لیے ہے کا شان نے ستارہ کی طرف
دیکھتے ہوئے کہا اس کا بس نہیں چل رہا تھا ابھی ستارہ کو سینے سے لگا لے

کیوں اس نے نہ سمجھی سے پوچھا

مجھے لگتا ہے ان کا دماغ واقع خراب ہو چکا ہے دو لہا یہ نہیں نومان ہے اس کی
چھپاؤ جا کر زمان نے دانت پیستے ہوئے کہا

اے ہیلو تم سے مانگ رہے کیا نہیں نہ اس لیے تم اپنی چونچ بند رکھو میرب نے
تپ کر کہاں جو فضول میں بول رہا تھا۔ زمان تو بس گھوڑتارہ گیا

یار دیکھو دو مجھے میرے شوز اس بار کا شان التجا کرتے ہوئے کہا

پہلے پیسے پھر جوتے میٹال نے کہاں

پہلے جوتے پھر پیسے زمان تھوڑا آگے بڑھ کر اس ہی انداز سے بولا

کیوں پہلے پیسے میرا اکڑ کر بولی

دیکھو آرام سے دے دو ورنہ ابھی پھوپھو کو بتا دو گا تم لوگ کیا کر رہی ہو دو

جوتے زمان نے اس بار دھمکی دینا ضروری سمجھا

بھائی کے چمچے تم بھی پھیلاؤ یونہی تیور جوتے لیے ہے نہیں چرایا کوئی زیور

ستارہ نے ناک چڑاتے ہوئے زمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کاشان کا اور باکی لڑکیوں کا قہقہہ گونج اٹھا روم میں

اچھا کتنے پیسے چاہیے کاشان نے گہرا سانس لیتے ہوئے ہار مانتے ہوئے بولا

اب آئی ہونہ لائن پر چالیس ہزار میرب نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر مزے
سے کہاں

چالیس ہزار کاشان کو تو مانوں جیسے جھٹکا لگا تھا

ہاں ناہم چار لڑکیاں ہے دس دس ہزار لے گی میرب نے وضاحت دی

بیٹا پیسے کوئی درخت پر لگے ہوتے ہیں جو میں توڑ کر تم لوگوں کو دو کا شان چڑ
کر بولا تھا

کیا آپ نہیں دے گے پیسے ستارہ نے انتہائی معصوم سی شکل بنا کر کا شان کی
طرف دیکھ کر کہاں

کا شان تو اس کی معصومیت میں کھو گیا تھا ایک تو آج لگ بھی قیامت رہی
تھی اوپر سے اس کی معصومیت

بھائی دے بھی دوا ب اتنے نخرے نہ کرو میثال نے دانت پیستے ہوئے کہا

اچھا دے رہا ہوں کا شان نے جیب سے چالیس ہزار ان کو دیتے احسان
کرنے والے انداز سے کہاں

اے ہوں تھینک یو میرے چہک کر بولی

بی بی جی آپ سب کو بڑی بی بی بلارہی ہے ملازمہ کمرے میں آکر بولی

اے ہو چلو میرے کہتی وہاں سے چلی گئی اور باقی سب بھی چلے گئی

پیچھے کا شان اور ستارہ بچے تھے

کا شان کے قدم اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھ کر ستارہ اپنے قدم پیچھے لے
رہی تھی... کا شان بالکل اس کے قریب آگیا تھا ستارہ اور پیچھے ہوتی لیکن
اب پیچھے دیوار تھی

کاشان کی نظریں اس کے چہرے پر اٹک سی گئی تھی جیسے اور تو کچھ اب دیکھنا
ہی نہیں تھا

کاشان کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ستارہ نے گھبراتے ہوئے اپنی سختی
سے آنکھیں میچ لی

تیرے مست مست دونین
میرے دل کالے گئے چین

میرے دل کالے گئے چین
تیرے مست مست دونین

اس کی باری باری آنکھیں چومتے ہوئے کا شان بڑی محبت سے بولا تھا۔۔۔
.... ستارہ کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا

تم کیوں مجھے مارنا چاہتی ہو اس کے قریب ہوتے وہ سرگوشی کرتے ہوئے
بولا

ستارہ نے جھٹ سے اپنے آنکھیں کھولی

کوئی، آ،، جائے،، گا،، پیچھے،، ہوئی وہ اٹک اٹک کر دروازے کی طرف
دیکھ کر بولی

کوئی نہیں اتنا یار،،،

آپ کی،، میگیتر،، نے،، دیکھ،، لیا تو،، ستارہ نے اس کو ڈرانا چاہا

دیکھ لے میں اپنی بیوی کے پاس ہوں کسی اور کے پاس نہیں اس نے
ناگواہی سے کہاں

بہت خوبصورت لگ رہی ہو بلکل شہزادی جیسی کہیں میری ہی نظر نہ لگ
جائے صدقہ دینا چاہیے نہ کا شان نے اپنی پوکت سے ہزاروں کے نوٹ
.. نکال کر اس کے سر پر وارے

میری شہزادی کو اللہ بری نظروں سے بچائی امین اس کے گالوں پر لب رکھ
کر عقیدت سے بولا

ستارہ تو ساکت سی رہ گئی تھی

پیچھے ہوئی آپکو ذرا شرم نہیں ہے وہ اپنی شرم چھپاتے ہوئے تنگ آکر بولی

جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو میرے اندر سے شرم مر گئے ہے اب
تو مجھے یہ بھی نہیں پتا شرم ہوتی کیا ہے۔ کاشان اس کی ناک کے ساتھ ناک
مس کر کے شرارت سے بولا

میں نیچے جا کر سب کو بتا دو گی ستارہ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا

کیا بتاؤ گی ان نے آئبر واچکا کر پوچھا

یہی کے آپ نے مجھ سے زبردستی نکاح کیا ہے اور مجھے تنگ کر رہے ہے
ستارہ نے غصے سے کہاں

واو جاؤ میری شہزادی بتا دو جا کر میرے لیے بہت اچھا ہو گا اچھی بات ہے
سب کو معلوم ہو جائے پھر اسی ہفتے تمہیں رخصت کر کے اپنے ساتھ لے
جاؤ گا۔ کا شان نے سنجیدگی لہجے میں کہتے آنکھ دبا کر کہاں

ستارہ تو ہکا بھکا رہ گئی مطلب اس کی دھمکی کام ہی نہیں آئی الٹا خود ہی پھس
گئی

I hate you

ستارہ نے بھڑک کر کہاں

I love you to

کاشان نے مسکراتے ہوئے کہا

فنکشن سٹارٹ ہو گیا تھا سب حال میں آچکے تھے

یار ستارہ کی بچی تو ادھر بیٹھی ہے چل میرے ساتھ میرب کب سے ستارہ کو
ڈھونڈ رہی تھی اور وہ کرسی پر آرام سے بیٹھی ہوئی تھی

یار میرے سے نہیں چلنے ہو رہا کہاں تھا ساڑی نہیں پہن سکتی ستارہ نے اپنا
دکھڑا سنایا

ارے لڑکی تو کیا کرے گی آگے اپنی زندگی میں میرب نے تھپڑ لگاتے
ہوئے افسوس سے کہاں

میرب بیٹابات سنوا بھی ستارہ کچھ کہتی حلیمہ بیگم نے میرب کو بلایا

رک میں آتی ہوں میرب ستارہ کو گھوڑ کر حلیمہ بیگم کے پاس چلی گئی

ستارہ سکون سے دوبارہ بیٹھ گئی

ہیلو کسی کی آواز سن کر ستارہ سیدھی ہو کر بیٹھی جیسے اس نے سامنے دیکھا تو
شو کڈ رہ گئی

ارے کیسی ہو پریشہ ستارہ خوشی سے پریشہ کے گلے لگ کر بولی

میں تھیک تم کیسی ہو کہاں گھم ہو گئی تھی پریشہ اس سے دور ہو کر بولی

تم جانتی ہوا نہیں حشام پریشے کو دیکھ کر بولا

بلکل یہ میرے گھر کے ساتھ رہتی تھی پھر انہوں نے گھر چینج کر لیا تھا اور
اتنے ٹائم بعد ملے ہے یہ میری بہت اچھی دوست تھی پریشے نے پر جوش
ہوتے ہوئے حشام کو سب بتایا

یہ کون ہے ستارہ نے حشام کی طرف دیکھ کر پریشے سے پوچھا

یہ میرے،،،

یہ میری بیوی ہے۔ ابھی پریشے بتانے ہی لگی تھی حشام بول پڑا

میں بھی بتا ہی رہی تھی پریشے نے منہ بناتے ہوئے کہا

ہاں تو میں نے بتا دیا اس نے ہنس کر کہا

ارے واہ تم نے شادی کر لی پری اور مجھے بلایا بھی نہیں ستارہ نے شکوہ کرتے ہوئے کہا

مجھے تمہارا نمبر نہیں پتا تھا اور ہماری شادی بھی بہت جلدی ہوئی تھی پریشے نے معصومیت سے کہاں

ہم ویسے تم کس کی طرف سے آئی ہو ستارہ نے تجسس سے پوچھا

حشام کے دوست کی بہن کی شادی ہے تم کس طرف سے ہو پریشے نے
پوچھا

میری دوست کے بھائی کی شادی ہے سمجھو میرے ہی بھائی کی ہے ستارہ
نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا کر رہی ہو آج کل تم پریشے نے پوچھا

یار میرے نیکسٹ ویک پیپر ہے اور ساتھ اپنا پارلر کھولا ہے جس کے بھائی
کی شادی ہے اس کے ساتھ ہی کھولا ہے ستارہ نے ساری بات بتائی

ویسے ایک بات تو بتاؤ ستارہ نے کہا

ہاں بولو پریشے نے کہاں

ویسے تمہاری چاچی اتنی اچھی کیسے ہو گئی اتنے اچھے بندے سے تمہاری
شادی کرادی ستارہ نے حیرانگی سے پوچھا اسے سب پتا تھا اس پریشے کی چچی
کا کیسے رویہ تھا

بس قسمت کی بات ہے پریشے نے ہنستے ہوئے کہا

ماما ماما میرا پریشے کو آواز دیتے ان کے پاس آیا

اس سے ملو یہ میرا ہے بیٹا میرا پریشے نے ستارہ کو ملوایا

یہ تمہارا بیٹا ہے اس نے حیرانگی سے پوچھا

پریشے نے اثبات میں سر ہلایا

کیسے ہو میراں ستارہ نیچے بیٹھ کر اسے پیار کرتے ہوئے بولی

میں تھیک ہوں ماما یہ کون ہے میراں نے اپنی ماں کی طرف دیکھتے پوچھا

یہ تمہاری آئی ہے پریشے نے مسکراتے ہوئے کہا

حشام بھائی آپ نے پریشے اور میراں کو میرے گھر لے کر آنا ہے ستارہ

کھڑی ہوتے ہوئے حشام سے بولی

انشاء اللہ ضرور آخر کار آپ میری سالی ہے آئیں گے ضرور حشام نے پریشے
کی طرف دیکھتے ستارہ سے ہنس کر کہاں

پریشے تو شرماتے ہوئے نظریں جھکا گئی

اے میری دوست بلش کر رہی ہے ستارہ نے چھیڑتے ہوئے کہا پریشے کو

اس کی بات پر حشام کا قہقہہ لگا۔ پریشے نے گھوڑ کر حشام کو دیکھا تو بیچارے نے
مشکل سے اپنی ہنسی کو روکا

کچھ دیر بعد نکاح کی رسم بھی ادا ہو گئی تھی سب بہت خوش تھے

ستارہ میرب کوڈھونڈ رہی تھی اچانک نظر جب سامنے پڑی تو اس کا چہرہ
.. سرخ پر گیا... سامنے کا شان کسی لڑکی سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا

ستارہ کے تو تن بدن میں آگ لگ گئی تھی جیسے وہ لڑکی بہت فری ہو کر بات
کر رہی تھی

ہنہ میں نے حارس کے ساتھ بات کیا کر لی تھی اس وقت تو بڑا حق جتا رہا تھا
اور اب خود لڑکیوں سے باتیں کر رہا ہے ٹھہر کی انسان دل کر رہا جان سے مار
دو جا کر ستارہ جل کر بڑا کر بولی

چاچو چاچو وہ بچی کا شان کے پاس آ کر بولی

ارے میرا بچہ کاشان نے مسکرا کر اس تین سالہ بچی کو گود میں اٹھایا

اتنی پیاری لگ رہی ہے میری گڑیا کاشان نے اس کے گال کھینچ کر بولا

یہ کاشان کی کزن کی بیٹی ردا تھی

گڑیا تمہیں تمہاری چچی سے ملو او ملو گی کاشان نے دور سے کھڑی اپنی بیوی کو دیکھتے ردا سے کہاں

ردا نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا

او کے چلو ملتے ہے تمہاری پیاری چچی سے کاشان نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ دیکھو تمہاری پیاری سی چاچی کا شان ستارہ کے پاس اکرداسے بولا

کاشان کی آواز سن کر ستارہ جلدی پلت کر پیچھے دیکھا

ردانے اپنی چمکتی ہوئی آنکھوں سے ستارہ کو دیکھا اسے بہت اچھی لگی تھی
ستارہ

چچی،، ردا کہتے ہوئے کاشان کی گود سے آگے بڑھ کر ستارہ کے گالوں کو
چوم لیا اور مسکرا کر دیکھنے لگی

ستارہ تو صدمے سے اس بچی کو دیکھے جارہی تھی ایک تو اس کا پیار کرنا اور
دوسرا اس کے منہ سے اپنے لیے چچی کا لفظ سن کر وہ تو حیران رہ گئی

کاشان بھی حیرت سے ردا کو دیکھ رہا تھا اس کو امید نہیں تھی وہ اس کی ستارہ
کو کس بھی کر دے گی

گڑیا یہ میرا حق ہے تمہاری چچی کو کس کرنا اور یہ حق میں کسی کو نہیں دوگا
آئندہ خیال رکھنا یہ میری ہے کاشان نے گھوڑ کر ردا کو دیکھ کر تھوڑا سخت
لہجے میں کہاں جیسے وہ اس کی بات سمجھ جائے گی

یہ کیا کر رہے ہے ستارہ غصے سے بولی

میں نے کیا کر دیا اب وہ معصومیت سے بولا

ستارہ تو بس گھوڑتی ہی رہ گئی جیسے کہہ رہی ہو تم نے تو کچھ نہیں کیا سارا تو کچھ
میں نے کیا ہے

ساری باتیں چھوڑ مجھے بھی اس طرح کی بیٹی چاہیے پیاری سی کا شان نے
مسکراتے ہوئے شرارت سے کہاں

اس کی بے پاک بات پر ستارہ کا چہرہ یکدم سرخ پر گیا ٹماٹر کی طرح لال پر گیا
ستارہ تو اپنے کانوں سے ڈواں نکلتے محسوس ہو رہا تھا.... ستارہ کو اندازہ نہیں
تھا کا شان اس طرح بھی فرمائش کر سکتا تھا بیٹی کی وہ بھی جب ان کو اپنا
مستقبل ہی نہیں پتا تھا کہ آگے کیا ہو گا ان کے ساتھ

میری جان اتنا بلش کرو گی تو کا شان بات ادھوری چھوڑتا معنی جیزی سے بولا
.... ستارہ تو ایک دم پیچھے کو ہوئی اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا

کاشان میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں تم یہاں پر ہوا لقمہ بیگم کاشان
کو ڈھونڈتے ہوئے ان کے پاس آئی

جی ماما کیا ہوا کاشان نے ردا کو پیار کرتے ہوئے کہا

چچی،، ردا کاشان کی گود سے اچھل اچھل کر چچی چچی کی رٹ لگانے لگی

فائقہ بیگم نے حیرت سے ردا کو دیکھا جو ستارہ کو چچی چچی کہہ رہی تھی

کاشان نے ردا کے منہ پر ہاتھ رکھ کر چپ کر دیا جو اس کا پول کھولنے پر لگ
گئی تھی

یہ کیا بول رہی ہے فائقہ بیگم نے کاشان کو دیکھ کر سختی سے پوچھا

ستارہ تو شرمندگی سے نظریں جھکا گئی اس کو شدید غصہ رہا تھا کاشان پر

کاشان نے سختی سے اپنا نچلا لب کچلا

انٹی وہ وریشہ کو بول رہی ہے میں نے اسے کہاں تھا میں تمہیں وریشہ چچی
سے ملاتی ہوں ہے تو چچی ہے وریشہ تو ستارہ نے مسکراتے ہوئے بات
سنجھالی

اچھا اچھا فائقہ بیگم ستارہ کی بات سن کر تھیک ہوئی

کاشان تو اپنی چالاک بیوی کو دیکھ رہا تھا کیسے بات سنجھال گئی تھی

اچھا تھیک ہے جاؤ ملو الوفا لقمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

ستارہ نے جلدی سے ردا کو لیا اور وہاں سے بھاگ گئی

اے ہود لہن تو بہت پیاری لگ رہی ہے ستارہ سٹیج پر چڑھ کر دلہن کو بولی

ویسے میری بھابی ہے بہت پیاری میرب نے مسکراتے ہوئے کہا

دیکھ لو سیرت تمہاری کتنی تعریفیں ہو رہی ہے نومان نے تھوڑا جھک کر اپنی
دلہن سیرت سے کہاں

سیرت نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

کچھ دیر بعد رخصتی ہو گئی تھی

اہم اہم کدھر ستارہ دروازے کے پاس کھڑے ہو کر بولی

اپنے کمرے میں نومان نے نہ سمجھی سے ستارہ کی جانب دیکھتے کہاں

ایسے نہیں جاسکتے پہلے ہمارا نیک دے میرب فورن بولی

کون سانیک نومان نے چونک کر کہاں

بس جو بھی ہوتا ہے دے دے ستارہ نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا

لوجی پھر سے آگئی مانگنے والی زمان نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا

چپ کرے آپ ستارہ نے غصے سے کہا

اچھا تھیک ہے میں دو گا لیکن تمہیں نہیں نومان نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے
.. کہا

کیا مطلب مجھے نہیں ستارہ نے حیرت سے کہاں

کا شان بھی مزے سے کھڑا ہو کر دیکھ رہا تھا

تم ہو کون جو میں تمہیں دو نومان نے بھی اس کی آنکھوں میں آنکھیں دے
کر کہاں

اہ کیا بول رہے ہو تم میرب نے کہاں

صاف سی بات ہے میں وریشہ میرب اور میشال کو دوگا۔ نومان نے اعلان کرتے ہوئے کہا

وہ کیوں میشال نے نہ سمجھی سے بولا

دیکھو میرب میری بہن ہے اس لیے اسے دوگا میشال میری کزن ہے تو اسے ملے گا اور وریشہ تو میری بھابی ہے اسے ملے گا تم کون ہو جو تمہیں دو نومان نے ایک ایک لفظ جتا کر کہاں

تو میں تو اپنی سکی والی بھابی ہوں ستارہ نے معصومیت بھرے انداز سے کہاں

کیا مطلب نومان نے صدمے سے پوچھا

سب ہی حیرت سے ستارہ کو دیکھ رہے تھے

ستارہ نے جب اپنی بات پر غور کیا سختی سے اپنے لب دانتوں تلے دبائی

کا شان ستارہ کی طرف دیکھ کر ہمشکل اپنی مسکراہٹ پر قابو پار ہا تھا جو اس کے لیے بہت مشکل تھا

اہ تیری یہ کیا بول دیا تو نے اب کیا کرو ہائے ربا ستارہ دل میں بڑبڑایا۔ اور سب کی طرف دیکھا جو اس کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے

میرا مطلب وہاں حارس کی میگیتر ہوں میں وہ بھی تو اپکا بھائی ہے تو اس
حساب سے میں بھی اپکی بھابی ہوں ستارہ کے منہ جو آیا وہ بول گئی

کتنی چالاک ہو تم نومان نے اس کی چالاکی دیکھ کر کہاں

کاشان نے گھوڑ کر ستارہ کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کوئی اور بہانا بھی بنا
سکتی تھی ضروری حارس کو گھسیٹنے کی ضرورت تھی

اے ہاں ویسے بالکل تھیک کہہ رہی ہے ستارہ میرب نے ستارہ کا ساتھ دیتے
ہوئے کہا

چلے دو لہا بھائی نکالے پچاس ہزار میٹال نے ہنستے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا

پچاس ہزار پاگل ہوا بھی سالیوں نے لوٹا کم ہے جو تم لوگ شروع ہو گئے ہو
نومان نے تپ کر کہاں

دے دے تیرا کیا جاتا ہے کا شان نے لڑکیوں کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا

تجھے بڑی ہمدردی ہو رہی ہے تو دے دے پھر نومان نے گھوڑ کر کا شان کو
مشورہ دیا

میں نے پہلے دے دیے ہے تیری باری ہے کا شان کندھے اچکاتے ہوئے
کہا

دے بھی دے ورنہ ساری رات یہی کھڑے رہے گے میرب نے دھمکی
دیتے ہوئے کہا

اچھا یہ لونومان نے ان کے ہاتھ پر پچاس ہزار رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے
کہا

تھینک یو تھینک یو وہ سب ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئی

اب کیا تم دونوں کو بھی دونومان نے کاشان اور زمان کو کھڑا دیکھ کر دانت
پستے ہوئے کہا

ہاں زمان بیچارہ سامنہ بناتے کہاں

نومان نفی میں سر ہلاتا روم میں چلا گیا

یار ویسے چیک کرتے ہیں کتنے پیسے ہے میرب کمرے میں بیٹھ کر پیسے ہاتھ
میں پکڑ کر بولی

ہاں یہ نہ ہو تمہارے کنجوس بھائی نے کم دیے ہوا ستارہ نے ہنستے ہوئے کہا

آہ

میرب نے ایک دم چیخ ماری

کیا ہوا چیخ کیوں رہی ہے ستارہ نے میرب کو چیختے ہوئے دیکھ کر پوچھا

وریشہ اور میثال نے بھی سوالیہ نظروں سے میرب کو دیکھا

ہائے ربا یار ہمارے ساتھ اتنا بڑا دھوکہ ہو گیا ہم تو لٹ گئے برباد ہو گئے
میرب سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے رونے لگی

ہے کیا ہوا کہاں سے لٹ گئی کہاں برباد ہو گئے ہم ستارہ نے نہ سمجھی سے
پوچھا

اگر تمہیں پتا لگے گا نہ ہمارے ساتھ کیا ہوا ہے تم لوگ بھی بیٹھ کر روگی
میرب نے ان کی طرف دیکھ کر افسو ڈگی سے کہاں

ہاں تو بتا تو پھر ساتھ بیٹھ کر روئی گے ستارہ نے چڑ کر کہاں

یہ دیکھ میرب نے اس کو ایک نوٹ دیکھاتے ہوئے کہا

ہاں تو کیا ہے اس میں ہزار کا نوٹ ہے ستارہ نے لاپرواہی سے کہاں

پاگل اس پر دیکھ غور سے کیا لکھا ہے میرب نے اس کے سر پر تھپڑ لگاتے
ہوئے کہا

ستارہ نے جیسے نوٹ کی طرف غور سے دیکھا تو اس کی آنکھیں پھیل گئی اس
نے بے یقینی سے میرب کی طرف دیکھا جو بیچارہ سامنے بنائی بیٹھی تھی

بچوں کا کھیل ستارہ منہ میں بڑبڑائی

میشال اور وریشہ نے بھی پڑھ کر ایک دوسرے کو دیکھا

اتنا بڑا دھوکہ کیسے انہوں نے ہمیں بے وقوف بنایا اور ہم بن بھی گئی نقلی
پیسے ہمیں دے دیے ستارہ غصے سے بڑبڑاتے ہوئے چکر لگاتے ہوئے بولی

اللہ جی سارے کے سارے نوٹ نقلی ہے ایک بھی اصلی کا نہیں ہے میرا
غور سے نوٹ دیکھ کر دکھی انداز سے بولی

نومان بھائی کو چھوڑے گے نہیں کیسے انہوں نے جان چھڑوائی ہم سے
سالیوں کے لیے تو اصلی نوٹ نکلے اور ہمارے لیے میٹال نے افسوس
بھرے لہجے میں کہاں

چھوڑو گی تو نہیں ایک دفعہ صبح ہونے دو میرا نے دانت پیستے ہوئے کہاں

کھودا پہاڑ نکلا چوہا ستارہ نے افسوس سے بیڈ پر بیٹھ کر کہاں

ہاں بلکل میثال بھی منہ بنا کر بولی

اس طرح شادی بھی ختم ہو گئی تھی ستارہ کے پیپر شروع ہو چکے تھے وہ اپنی
تیاری کر رہی تھی تب ہی اس کے موبائل پر میسج آیا

اف کون ہے ستارہ نے سکریں پر دیکھا تو کاشان کا میسج تھا

Kahan ghum ho bivi jan

ستارہ نے کاشان کا میسج پڑھ کر لکھنا شروع کیا

Mujhe tng nahi kre mera peper hai tyari
krne de kuch samjh hi a rha kia kro

ستارہ نے دکھی انداز سے میسج سینڈ کیا جسے دیکھتے کا شان مسکرایا

Udas kyun ho rhi ho main tyari krwa
deta hon

ستارہ نے کا شان کا میسج پڑھ کر منہ بناتے ہوئے میسج بجا

Kyun ap koi professor hai kia ☺

کا شان اس کا میسج پڑھ کر دل کھول کر مسکرایا

Nahi meri jan professor to nahi hon
lekin apni bivi ke liye wo bhi bne ke
liye tyar hon 😊

ستارہ نے میسج پر کچھ سوچا
اور پھر لکھنے لگی

Acha phr kre meri madad

کاشان نے میسج پڑھا اور دس منٹ کے بعد اسے میسج کیا

Ye lo ye sawal hai is ko achi tarah se
yad krlo yehi aie gay peper main sawal

ستارہ نے سوال پڑھ کر میسج کیا

Kyun apko kese pta yehi aie gay 😊

ستارہ کا میسج پڑھ کر کا شان سیدھا ہو کر بیٹھا

Oh ho main keh to rha hon yehi aie ga
bs yehi yad kro

ستارہ نے میسج پر کچھ سوچ کر لکھا

Kyun agr ye na aya to phr

ستاره کا میسج دیکھ کر کا شان نے اپنا سر پکڑا کیا تھی اس کی بیوی

Yehi ai ga sun lo

ستاره نے گھوڑ کر موبائل کو دیکھا

Or phr bhi na aya to

اس کا میسج دیکھ کر کا شان نے چڑ کر میسج بجا

Phr ek kam krna tm mujhe phansi pr
latka dena☹️

اس کا میسج پڑھ کر ستارہ مسکرائی اور تیپینگ کرنے لگی

Han aise hi kro gi agr main fell hoi to
apni qabar khod lyna☹️ .

اس کا میسج پڑھ کر کا شان تو صدمے میں چلا گیا جو اس کو کہہ رہی تھی اپنی قبر
کھود کر تیار رکھنا

شکر ہے پیپر ختم ہوئی ایسے لگ رہا ہے جیسے کسی قید سے رہائی مل گئی ہو سترہ
میرب کے پاس بیٹھ کر گہرا سانس لیتے ہوئے بولی آج اس کا لاسٹ پیپر تھا

ہاں بلکل یار میرب بھی اس کے سامنے بیٹھ کر بولی

ویسے میں کچھ سوچ رہی تھی ستارہ سیدھے ہو کر بولی

کیا میرب نے چونک کر پوچھا

کہیں گھومنے جاتے ہے کب سے کہیں گئے ہی نہیں ہے ایک تو پیپر کی وجہ
سے اتنی ٹینشن تھی اب وہ بھی ختم ہو گئی ہے کیا کہتی ہو کوئی پروگرام بناتے
ہے سب مل کر جائے۔ ستارہ نے ایکسائٹمنٹ ہو کر کہاں

ہاں بلکل تھیک کہہ رہی ہو کرتے ہیں پلان میرب کو بھی ستارہ کا پلان پسند

آیا تھا

میں ایسا کرتی ہی گروپ میں میسج کرتی ہوں دیکھتے ہے کون کون جاتا ہے
میرب نے جلدی سے گروپ میں میسج ڈالا

ہم نار ان کا گن جائے گے ستارہ نے پر جوش ہوتے ہوئی کہاں

لوجی سب ہی جانے کے لیے تیار ہے ستارہ گروپ میں میسج دیکھتے ہوئے
بولی

گڈ میں آج ہی بابا سے بات کرتی ہوں دعا کرنا اجازت دے دے ستارہ نے
معصوم سی شکل بنا کر کہاں

اے اے امین میرب نے بھی کہاں

یار ستارہ جلدی او کھانا کھالور خسار بیگم ستارہ کو آواز دیتے ہوئے بولی

جی اگئی ستارہ جلدی سے چیر پر بیٹھ کر بولی

سب ہی دائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے

ستارہ سب کی شکلیں دیکھیں جارہی تھی اس کو اجازت بھی لینی تھی

تم کیا سب کو اس طرح گھوڑ کر نظر لگا رہی ہو فیض نے ستارہ کی طرف دیکھ کر کہاں جو سب کو دیکھیں جارہی تھی

تم تو چپ ہی رہو ستارہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

بیٹا لڑنا نہیں کھاؤ کھانا دونوں رخسار بیگم نے ڈانٹنے والے انداز سے کہا

بیٹا تمہارے پیپر کیسے ہوئی مرزا صاحب نے ستارہ سے پوچھا

جی بابا بہت اچھے ہوئی ہے ستارہ نے پر اعتماد لہجے میں کہاں

اچھی بات ہے مرزا صاحب نے مسکراتے ہوئے ستارہ کے سر پر ہاتھ رکھتے
کہا

یہی نہ ہو جب زلزلت آئی تو فیل ہو کر بیٹھی ہو ہادی نے شرارت سے کہاں

ہادی بھائی منہ سے کچھ اچھا نہیں بول سکتے تو منہ بند ہی رکھا کرے ستارہ نے
دانت پیستے ہوئے کہا

مجھے بھی یہی لگتا ہے فیل ہو جائے گی فیض نے بھی ہادی کو دیکھتے شرارت
سے کہاں

انشاء اللہ آپ سب دیکھنا ٹوپ کر کے دکھاؤ گی اور سب جل کر راکھ ہو
جائے گے سب سے زیادہ فیض اور ہادی بھائی ہی جل کر راکھ ہوئی گے ستارہ
ان کو منہ چڑا کر بولی

ہم ہی تم سے جل کر راکھ ہو گے اور ویسے بھی ستارہ میڈم بلی کے خواب
میں چھچھرے ہی ہوتے ہیں فیض نے اس کو تپاتے ہوئے قہقہہ لگایا

بس بہت ہو گیا چپ ہو جاؤ دادی کب سے ان کو لڑتا دیکھ رہی تھی اب غصے
سے بولی

بابا مجھے بات کرنی ہے آپ سے ستارہ نے مرزا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہاں بولو میرا بیٹا مرزا صاحب نے محبت سے کہاں

بابا میں نے اور میرب نے گھومنے جانے کا پلان بنایا ہے اپ اجازت دے
ہم جائے ستارہ نے معصوم بھرے انداز سے کہا

چپ کرو گھر بیٹھو اب کھانا بنانا سیکھو ہر وقت گھومنا گھومنا خسار بیگم نے
ستارہ کو غصے سے دیکھ کر کہاں جس پر ستارہ کا منہ بن گیا

بابا دیکھیں ابھی میرے پیپر ختم ہوئی ہے جب تک زلت نہیں آئی گا
کلاسز سٹارٹ نہیں ہوگی جانے دے میرا نومان بھائی میرا اور میٹھا اور
زمان اور کاشان بھی جا رہے ہیں نے بھی جانا ہے ستارہ نے منٹ
پھرے انداز سے اپنے باپ کو دیکھتے ہوئے کہا

مرزا صاحب گہری سوچ میں پر گئے

ایک شرط پر مرزا صاحب بولے

جی جی بولے ستارہ جلدی سے بولی

تمہارے ساتھ ہادی فیض اور وریشہ بھی جائے گا مرزا صاحب نے اپنی
شرط سامنے رکھی

ہاں ہاں تھیک ہے ستارہ خوش ہوتے ہوئی بولی

اگلے دن سب فاؤم ہاؤس میں تھے

یار میں تھک گئی ہوں لیکن تم کا شان اوٹ کیوں نہیں ہو رہے میرے تنگ
آکر بولی وہ سب کرکٹ کھیل رہے تھے مجال ہے کا شان اوٹ ہو جائے

چلو چلو کرواؤ بول کا شان نے بلا ہاتھ میں پکڑتے ہوئے کہا

میرے نے غصے سے گیند کروائی اور وہیں پر کا شان نے گیند اڑادی

چھکا سب لڑکوں نے چیخ کر کہاں

وہیں پر ستارہ اور میرب کا منہ بنا

مجھے آوٹ کرنا بہت مشکل ہے کا شان تھوڑا اکڑ کر بولا

دو میں کرواتی ہوں ستارہ نے میرب سے گیند لی اور خود کروانے لگی

اور وہی پر کا شان اور ستارہ کی نظرین ملی تھی

اس نے ایک آنکھ دبا کر گیند کروائی کا شان تو اس کو آنکھ مارتے دیکھ کر وہی
کا وہی رہ گیا ۔

گینڈ ڈرائیٹ وکٹوں پر لگی... اور ستارہ بچوں کی طرح دونوں ہاتھ اٹھا کر
ایکسا مٹڈ ہو کر چیخی،،،

آوٹ

پورے لون میں اس کی آواز گونجی تب جا کے کا شان حواسوں میں لوٹا تھا
لیکن تب تک تو دیر ہو چکی تھی

سب کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا مطلب کا شان اتنی آسانی سے آوٹ ہو گیا

لائے اب میری بیٹنگ۔ وہ خاصہ اتراتی ہوئی اس کی جانب آئی

وہ اس کے یوں شرارت سے اترانے پر بھی سو سو جان فدا ہوا تھا

ہائے میری شرارتی بیوی کا شان سر جھکاتے ہوئے ہنس کر بولا تھا

بی جان مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے فائقہ بیگم بی جان کے
کمرے میں اکربولی

. ہاں بہو بولو کیا بات ہے بی جان نے کہاں

فائقہ بیگم اس کے پاس آکر بیٹھی

میں سوچ رہی تھی کیوں نہ ہم کا شان کی شادی کر دے اب فائقہ بیگم نے
بات کا آغاز کیا۔ بی جان نے چونک کر دیکھا

اتنی جلدی پہلے تو تم نے کبھی نہیں کہاں بی جان نے نہ سمجھی سے پوچھا

بس میں سوچ رہی تھی ان کا نکاح کر دیتے ہے پھر شادی ایک ماہ بعد
کر دے گے فائقہ بیگم نے مشورہ دیتے کہاں

ہم کا شان سے بات کی تم نے بی جان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

نہیں وہ جب آئی گا اسے سر پر اتر دے گے ویسے بھی اس کی پسند کی لڑکی
ہے فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

تھیک ہے جیسے تمہاری مرضی بی جان نے حامی بھرتے ہوئے کہا

پھر کب جائے گے وریشہ کی طرف فائقہ بیگم نے پوچھا

کل ہی چلتے ہے ان کے گھر بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

فائقہ بیگم نے سکھ کا سانس لیا انہیں کہیں نہ کہیں لگ رہا تھا کاشان ستارہ
کے زیادہ قریب ہو رہا ہے شادی پر بھی وہ اس کے ساتھ ہی زیادہ نظر آیا تھا
اس لیے فائقہ بیگم چاہاں رہی تھی کاشان کی اب جلد سے جلد شادی
کر دے تاکہ کاشان سنبھل جائے

رات کا وقت تھا سب اپنے اپنے کمروں میں جا کر سو گئے تھے

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میرا دل کیوں گھبرا رہا ہے ستارہ اپنی غیر ہوتی حالت دیکھ
کر بڑبڑائی

تھوڑی دیر باہر کی ہواں کھا کر آتی ہوں شاید تھیک ہو جاؤ وہ سوچتے ہوئے
کمرے سے باہر نکلی لون میں آکر کھڑی ہو گئی

ابھی اس نے گہرا سانس لیا تھا جب کسی نے پیچھے سے اس کو اپنے حصار میں
لیا

کیا کر رہی ہو اس وقت یہاں کا شان نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے
کہاں

کچھ نہیں اس نے بھرائی آواز میں کہا

کیا ہوا ہے کا شان نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا

کیا ہوا ہے کسی نے کچھ کہاں ہے بتاؤ مجھے اس کو خاموش دیکھ کر بے چینی
سے بولا... ستارہ نے نفی میں سر ہلایا اس کی آنکھیں نم تھی

میری جان کیوں رو رہی ہو بتاؤ تو کا شان نے اس کا چہرہ ہاتھ کے پیالے بھرتا
پریشانی سے پوچھا

کچھ،، نہیں،، میرے،، سر میں،، درد،، ہے،، وہ نظریں جھکاتے ہوئے سو
سو کرتے ہوئے بولی... اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیوں اس طرح کر
رہی ہے

اتنی سی بات میں کوئی روتا ہے میری نازک سی جان کا شان نے اس کے
آنسو صاف کرتے اس کے گالوں پر لب رکھے

ستارہ بے اختیار اس کے سینے سے لگ گئی کا شان ہکا ہکارہ گیا یہ پہلی بار تھا
ستارہ خود اس کے قریب آئی تھی

کا شان نے بھی مسکراتے ہوئے اس کو اپنے سخت حصار میں لیا

زیادہ درد ہے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ کا شان نے بہت نرم لہجے میں کہاں

اس نے صرف نفی میں سر ہلایا

میرے پاس پین کیلر ہے میں تمہیں دیتا ہوں وہ لوگی تو تھیک ہو جاؤ گی
کاشان نے اس کے بالوں پر لب رکھتے ہوئے کہاں۔ ستارہ نے فقط اثبات
میں سر ہلایا

اسے سکون مل رہا تھا کاشان کی قربت میں وہ اس کی عادی ہو چکی تھی اس
کے لمس کی

کافی دیر وہ اس ہی طرح رہے

تاراکاشان نے ہلکی سی آواز دی

لیکن اس نے کوئی جواب نہ دیا

تار اٹھیک ہونا تم کا شان تھوڑا پریشانی سے بولا تھا۔ لیکن ابھی بھی کوئی جواب نہ ملا

کا شان نے تھوڑا سا چہرہ اس کا اوپر کیا اور بے اختیار اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی

وہ سوچکی تھی وہ اس کے سینے سے لگ کر سو گئی تھی اور اسے معلوم تک نہ ہوا

میری معصوم بیوی کا شان نے عقیدت سے اس کے ہاتھ پر بوسہ دیا

اور اس کو گود میں اٹھا کر اپنے روم میں لے آیا اور بڑی نرمی سے اس کو بیڈ پر لیٹا یا تاکہ اس کی نیند خراب نہ ہو

پھر خود اٹھ کر اچھی طرح دروازہ لاک کیا اور اس کے ساتھ لیٹ گیا اس سر
کا اپنے سینے پر رکھ کر خود بھی آنکھیں موند گیا

صبح اس کی آنکھ کھلی تو خود کو کسی مضبوط حصار میں پایا

اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولی اور اپنے ارد گرد دیکھا

وہ اس کے حصار سے نکنا چاہتی تھی مگر مقابل شخص نے اتنی مضبوطی سے
پکڑا تھا جیسے وہ چھوڑے گا تو وہ بھاگ جائے گی

ستارہ نے نظر اٹھا کر کا شان کو دیکھا جو سوتے ہوئے انتہائی معصوم اور
خوبصورت لگ رہا تھا

ایک دولہے تو ستارہ اس میں کھوسی گئی تھی

پھر اچانک کچھ یاد آنے پر ہوش میں آئی

چھوڑے مجھے وہ اس کا حصار توڑتے ہوئے مشکل سے بولی

کیا ہوا کا شان نے مشکل سے اپنی آنکھیں کھولی تھی

میں یہاں کیسے آئی ستارہ نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے غصے سے کہا

میڈم میں نے کیا کیا ہے تم خود آئی تھی جو تم نے کیا ہے وہ تو میں بتا بھی

نہیں سکتا کا شان سیدھے ہو کر بیٹھ کر سنجیدگی سے بولا

ک،، کیا،، مطلب،، کیا،، ہو استارہ کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

تم نے کیا کیا تم نے میری عزت لوٹ لی کتنا منع کیا تھا تمہیں لیکن تم نے
سنی نہیں کا شان نے ہمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کرتے سنجیدگی سے کہاں

اس کی بات سن کر ستارہ کی آنکھیں پھیل گئی

عزت،، لوٹ لی،، اس نے بے یقیننی سے کا شان کی طرف دیکھا جو سر
جھکائی کھڑا تھا

ہائے رباتا تم نے تو مجھے کسی کے منہ دیکھانے کے لائق نہیں چھوڑا کیسے
سامنا کرو گا لوگوں سے اپنی مسکیتر وریشہ کو کیا منہ دکھاؤ گا تم نے میری

عزت لوٹ لی بتاؤ کیسے سامنا کرو گا میں لوگوں کا میں تو لٹ گیا برباد ہو گیا۔
کاشان فل عورتوں کی طرح منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

ستارہ تو ساکت سی کھڑی کاشان کو تکے جا رہی تھی

اسے تو کچھ یاد نہیں تھا بس یہ یاد تھا وہ باہر لون میں کھڑی تھی پھر کاشان آیا
اور اس کے بعد اسے کچھ یاد ہی نہیں تھا کیا ہوا کیا نہیں

ایسا،،، نہیں،،، ہوا،،، ستارہ گھبراتے ہوئے بولی

اس کا چہرہ فق ہو گیا تھا اس کو سمجھ ہی نہیں رہا آخر رات کو ہوا کیا تھا

ویسے مجھے پتا نہیں تھا تم مجھ سے اتنی محبت کرتی ہو رات کو تو تم نے ثابت کر
دیا تم مجھ سے بے پناہ محبت کرتی ہو جب ہی تم نے رخصتی تک کا انتظار نہیں
کیا.. کا شان کھڑا ہوتے اس کے پاس آتے ہوئے بولا

لہجہ سنجیدہ تھا جب کے آنکھوں میں فل شرارت تھی جو ستارہ نہ دیکھ سکی

ستارہ پیچھے دیوار کے ساتھ لگی تھی اس کا تو دماغ سن پر گیا تھا وہ بری طرح
سے سہم گئی تھی

میں،، نے،، کچھ،، نہیں،، کیا،، مجھے،، *تو،، یہ تک،، نہیں،، پتا،، میں
،، یہاں،، کیسے،، آئی ستارہ نے موٹے موٹے آنسو بہاتے ہوئے بولی

اس کی یوں حالت دیکھ کر کاشان کو بہت ہنسی آرہی تھی لیکن وہ کنٹرول کر
گیا تھا

جو تم نے کیا ہے میرے ساتھ رات کو بتاؤ اب سب کے سامنے کیسے نظریں
ملاؤ گا تم سمجھتی ہو تم لڑکیوں کی صرف عزت ہوتی ہے ہم لڑکوں کی بھی
ہوتی ہے اور تم نے تو میری عزت لوٹ لی اب بتاؤ میں اپنی مسکیتر کا سامنا
کیسے کرو گا۔ کاشان نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھتے بیچاری لڑکیوں کی
طرح روتے ہوئے بولا

جیسے سچ میں اس کے ساتھ ستارہ نے کچھ غلط کیا ہو

کاشان اس کی چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا وہ شو کڈ کی کہفیت میں کھڑی
تھی مانوں جیسے ابھی بیہوش ہو جائے گی... کاشان کو مزہ آرہا تھا اس کو تنگ

کرنے میں وہ سوچ ہی سکا تھا اس کی بیوی اتنی معصوم تھی اس کو اندازہ نہیں
تھا

ستارہ تو باقائدہ اب رونے لگی تھی

اسکورو تادیکھ کر کا شان نے فورن اس کو اپنے سینے سے لگایا

میری جان کیا ہو گیا میں مذاق کر رہا تھا کچھ نہیں ہوارو نہیں کا شان نے
تنگ کرنے کا اور ارادہ ترک کر کے اسے سچ بتایا

ستارہ تو سن کب رہی تھی وہ تو بس روئی جا رہی تھی

اف میری جان ادھر دیکھو اس کو خود سے دور کرتے اس کا چہرہ ہاتھ کے
پیالے میں لے کر اس کی آنکھوں میں دیکھا جو سرخ پر چکی تھی رونے سے

کچھ نہیں ہوا ریلیکس مذاق کر رہا تھا ہم صرف سو رہے تھے ایسا کچھ نہیں ہوا
بس تھوڑا سا تنگ کر رہا تھا تمہیں اس کی ناک پر لب رکھ کر کا شان نے

وضاحت دی

اس کی بات سن کر ستارہ نے سکھ کا سانس لیا اور غصے سے کا شان کی طرف
دیکھا جو اس کی جان نکال چکا تھا

آپکو ذرا شرم نہیں ہے کوئی ایسا کرتا ہے کیا ستارہ تو بھڑک اٹھی تھی

اف بیوی جان آہستہ میں سن سکتا ہوں میرے کان کے پردے پھاڑنے
ہے کیا کاشان کانوں پر ہاتھ رکھ کر معصومیت سے بولا تھا

اور ویسے جہاں تک شرم کی بات ہے میں نے ایسا تو کچھ کیا ہی نہیں جس
سے شرم آئی ویسے البتہ میرے پاس موقع تو اچھا تھا بہت کچھ کرنے کا اس
کی بالوں کی لت کو مرورتے ہوئے وہ بہکے بہکے لہجے میں بولا

ستارہ کا شرم سے چہرہ سرخ پر گیا

ویسے کر لے نہ چاہیے تھا اتنا اچھا موقع تھا میرے پاس کاشان نے افسوس
سے کہاں

ستارہ کا تو مانوں جیسے منہ ہی بند ہو گیا تھا اس کی بے باک باتیں سن کر

ستارہ تو غصے سے گھوڑ کر وہاں سے جانے لگی تھی کاشان نے اس کی کلائی
کھینچ کر اپنی طرف کیا وہ اس اچانک افتداد پر اس کے سینے سے جا لگی

ایسے کیسے تھوڑا انعام تو دیتی جاؤ کاشان اس کے لبوں پہ جھکاشت سے اس
کی سانسیں اس کے سینے سے جھگڑ گیا تھا

ستارہ تو اس کے لبوں کا لمس اپنے لبوں پر محسوس کرتے وہ کانپتے ہوئے
مزاحمت کرنے لگی

کچھ دیر بعد کاشان نے اس پر ترس کھا کر اس کے لبوں کو آزادی بخشی

ستارہ گہرے گہرے سانس بھرنے لگی اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر
کاشان کے لب خود ہی مسکرا نے لگے

سوری میری جان اتنا تو حق بنتا ہے میرا اس کے نچلا لب اپنے اگوٹھے
سہلاتے ہوئے وہ گھمبیر لہجے میں بولا

چیپ انسان اس کو غصے سے دھکا دیتے وہ وہاں سے چلی گئی.. کاشان کا
پورے روم میں قہقہہ گونجا

چلو سب آ جاؤ ناشتہ کر لو میرب سب کو آوازیں لگاتے ہوئے بولی اور ساتھ
ڈاہیں منگ ٹیبل پر ناشتہ لگانے لگی

ہاں ہاں میں تو اگئی میثال جلدی سے چیر پر بیٹھ گئی

اور سارے ناموں نے کہاں پر میرب نے پلٹ رکھتے کہاں

میڈم کیا میں گارڈ لگی ہوں سب کی جو مجھے پتا ہو گا سب کہاں پر ہے میٹھا
دانت نکالتے ہوئی کہاں

حد ہے کبھی سیدھا جواب بھی دے دیا کرو میرب نے چڑتے ہوئے کہا

آہستہ آہستہ سب آگئی تھے

ستارہ جیسے ہی آئی سب بیٹھے ہوئے تھے اس کی ایک ہی سیٹ خالی تھی جو
کاشان کے ساتھ والی

کیا ہوا بیٹھ جاؤ پھر مری کے لیے بھی نکلنا ہے نومان ستارہ کو کھڑا دیکھ کر بولا

ستارہ بھی سر ہلاتی کا شان کے بڑا بڑ والی سیٹ پر بیٹھ گئی

ویسے ستارہ تم رات کو کہاں تھی میرب نے ستارہ کی طرف دیکھ کر کہا

ستارہ جیسے جو س پینے لگی تھی میرب کی بات سن کر وہیں رک گئی

کا شان نے ہمشکل اپنی ہنسی روکی

میں،، وہی،، تو،، تھی ستارہ نے نار مل ہوتے ہوئے کہا

لیکن میں نے تو دیکھا تھا تم تھی ہی نہیں میرا ب نے پھر سے کہاں

ہاں وہ صبح تھی رات نہیں میری آنکھ جلدی کھل گئی تھی تو میں نے سوچا
سب سو رہے ہیں تب تک میں فاؤم ہاؤس دیکھ لو ستارہ نے بہانا بنایا

اب وہ کیا بتاتی ساری رات وہ کاشان کی باہوں میں سو رہی تھی اور صبح اس
نے کتنا ستایا تھا اس کو

استغفر اللہ استغفر اللہ میری جان اتنا بڑا جھوٹ سچ بتا دیتی بولتی میں اپنے
شوہر کے ساتھ تھی رات کو کاشان نے تھوڑا سا قریب ہوتے سرگوشی
کرتے شرارت سے بولا

ستارہ نے دانت پیستے ہوئے اپنا پاؤ اس کے پاؤ پر سختی سے مارا

درد کی شدت سے اس کے منہ سے چیخ نکلی

کیا ہوا زمان نے کاشان کی چیخ پر کاشان کو دیکھتے ہوئے کہاں

سب ہی کاشان کی طرف متوجہ ہوئی

ستارہ تو ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئی تھی جیسے اسے تو کچھ پتا ہی نہ ہو

یہاں چل کیا رہا ہے

کچھ نہیں بس ایسے ہی کاشان نے لب دانتوں تلے دباتے ہوئے کہا.. اور

ایک نظر اپنی ظالم بیوی پر ڈالی جو مزے سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی

چلو یار بیٹھو بس پر لیٹ ہو رہا ہے حد ہوتی ہے نومان کب سے آوازیں لگا رہا
تھا لیکن ابھی تک کوئی باہر نہیں آیا

میں تو آگیا زمان اپنی سیٹ پر بیٹھ کر بولا

ہم بھی آگئی ستارہ لوگ بھی ان کے پاس آکر بولی

شکر ہے چلو بیٹھو شاہ نومان نے ان کو بیٹھایا

ہائے کتنا مزہ آئی گا ستارہ ایکساٹڈ ہو کر میرب سے بولی

ہاں سچی یار میرب بھی ہنس کر بولی

اب ان کا سفر شروع ہو چکا تھا

کافی دیر بعد وہ مری آخر وہ پہنچ ہی گئے تھے اپنی منزل پر

میں تجھ سے آج ایک بات کرنے آئی ہوں بی جان نے وریشہ کی دادی سے
کہاں

آج وہ ان کے گھر آئی ہوئی تھی

ہاں ہاں کیا بات ہے بولو دادی نے مسکراتے ہوئے کہا

در اصل ہم چاہاں رہے تھے وریشہ اور کاشان کا نکاح کر دیتے ہے بی جان
نے بات کا آغاز کیا

نکاح دادی نے شو کڈ ہوتے کہاں

جہاں دادی شو کڈ تھی وہی رخسار نرین بیگم اور مرزا صاحب بھی حیرت
سے دیکھ رہے تھے

نکاح مرزا صاحب بولے

ہاں جی ہم کہہ رہے تھے نکاح کر لیتے ہے اس کے ایک ماہ بعد شادی کر لے
گے اس بار فائقہ بیگم بولی

ابھی تو بچے گھومنے گئے ہے دادی جان نے کہاں

ایک ہفتے بعد وہ آجائے گے بدھ کو وہ آئی گے اور جمعہ کے دن خیر سے نکاح
ہو جائے گا بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

ان سے ایک دفعہ پوچھ لے وہ کیا کر لے گے مرزا صاحب نے کچھ سوچ کر
کہا

بھائی صاحب کا شان تو بہت خوش ہو گا وہ تو ویسے بھی وریشہ کو پسند کرتا ہے
جب وہ آئی گے انہیں سر پر انڈر دے گے فائقہ بیگم امید سے بولی

اچھا تھیک ہے تم لوگوں کی اس میں خوشی ہے تو رکھ لیتے ہے نکاح جمعہ کو
دادی جان نے کچھ سوچنے کے بعد حامی بھر لی

سب نے مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کو مبارک باد دی

بس تیاریاں تو ہم نے کرنی ہے انہوں نے بس آکر نکاح ہی کرنا ہے فائقہ
بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

انہیں کیا معلوم تھا جلد بازی میں انہوں نے کیا سے کیا کر دیا

اور آخر کار مری آگیا تھا سب باری باری بس سے اترے

ابھی ستارہ بس سے اتری تھی برف کا گھولا اس کے منہ آگیا

اے کس کی بد میز ی ہے یہ ستارہ اپنے منہ پر لگی برف ہٹاتے ہوئے غصے سے
بولی

یہ تمہارا ویلکم ہوا ہے یہاں زمان نے ہنستے ہوئے کہا

سب ستارہ کی شکل دیکھ کر ہنس کے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے

ستارہ نے بھی غصے سے نیچے جھک کر برف ہاتھوں میں بڑھ کر زمان کی
طرف پھینکا اس سے پہلے زمان کے منہ پر جا کر لگتا وہ پیچھے ہوا تو سامنے
کاشان کے منہ کی زینت بنی برف

اس اچانک حملے پر کاشان تو جھنجھلا گیا تھا

ستارہ نے منہ پر فورن ہاتھ رکھ دیا

بے ساختہ سب کا قہقہہ گونجا

اے ہونشانہ ہی غلط ہے تمہارا زمان نے افسوس سے ستارہ کی طرف دیکھتے
ہوئے کہا ستارہ نے غصے سے اسے دیکھا

شٹ اپ ستارہ نے انگلی اٹھا کر کہاں

. چھوڑ یا اگر چل میرب جلدی سے فورن بولی

ستارہ بھی سر ہلاتی آگے چلنے لگی

ہر طرف پہاڑ تھے بڑے انکے اوپر برف پڑی ایک الگ ہی منظر پیش کر
رہی تھی ٹھنڈ بھی بہت تھی ہر جگہ برف ہی برف تھی

یار کتنی ٹھنڈ ہے نہ ستارہ کانپتے ہوئے میرب سے بولی

ہاں یار سچ میں مجھے بھی بہت لگ رہی ہے ٹھنڈ میرب بھی ٹھنڈ سے کانپتے
ہوئے بولی تھی

انہوں نے کپڑے بھی گرمیوں والے پہنے تھے انہیں کیا پتا تھا اتنی ٹھنڈ
ہوگی

سب لوگ ایک ساتھ چل رہے تھے تب ہی فیض کو شرارت سوجی اس
نے برف کے کئی گولے بنا کر سب کی طرف پھینکنے شروع کیے۔ کسی کے
منہ پر لگ رہے تھے کسی کے بالوں میں تو کسی کے کپڑوں میں سب ہی پھر
ایک دوسرے کو مارنے لگے

ستارہ نے ایک برف کا گولہ بنا کر زمان کے منہ پر مارا وہ تو بیچارہ نیچے زمین پر
گر گیا۔ اور غصے سے ستارہ کی طرف دیکھنے لگا جو اسے دیکھ کر ہنس رہی تھی

وریشہ نے جیسے دیکھا میرب اس کا نشانہ لے رہی تھی مارنے کا وہ اپنا بچاؤ
کے لئے پیچھے مری وہی پر اس کا پاؤ سلیپ ہوا اس سے پہلے وہ بری طرح سے
نیچے گرتی کسی نے کا ہاتھ تھام کر اسے بچا لیا

وریشہ تو گرنے کی ڈر کی وجہ سے اس نے سختی سے آنکھیں میچ لی جب اسے محسوس ہوا کسی کے سہارے وہ کھڑی ہے جھٹ سے اس نے آنکھیں کھولی سامنے شخص کو دیکھ کر اس کا دل زور سے دھڑکا شرم کے باعث اس کا چہرہ یکدم سرخ ہو گیا.. سامنے کھڑی ستارہ یہ منظر دیکھ رہی تھی

کاشان نے فوراً سے وریشہ کا ہاتھ چھوڑا تو وریشہ بھی نارمل ہوئی کاشان نے ستارہ کی جانب دیکھا اس کی آنکھیں نم تھی ستارہ کے دل کو کچھ چباتھا بے اختیار اس کی آنکھیں نم ہوئی

اے ہو یہاں تو رومنٹک سین چل رہا ہے میرا اب ان دونوں کو چھیڑتے ہوئے بولی

ایسا کچھ نہیں ہے کاشان فوراً بولا وہ دیکھ سکتا تھا ستارہ کی نم آنکھیں

اے ہو کیا میرب تم نے سارا اس کاروں ٹک سین خراب کر دیا حد ہوتی ہے
ان کو اکیلے بھی چھوڑ دیا کرو بیچارے اتنی مشکل سے موقع ملا تھا میثال نے
گھوڑ کر میرب کو دیکھتے شرارت بھرے انداز سے کہاں

بیچاری وریشہ تو شرم سے نظریں ہی نہیں اٹھا پار ہی تھی

ویسے ستارہ تھیک کہاں نہ میں نے میرب نے آنکھ دباتے ہوئے کہا

ہاں لگتا ہی گر گئی ہے ستارہ سنجیدگی سے بولی

ہیں کیا گر گئی میرب نے چونک کر پوچھا

شرم ستارہ کا شان کی طرف دیکھ کر چبا کر بولی۔ جس پر میثال اور میرب کا
قہقہہ گونج اٹھا

کا شان نے حیرت سے ستارہ کی طرف دیکھا

چلو آپ دونوں انجوائے کرو ہم جارہی ہے میثال کا شان کو شرارت سے کہتی
چلی گئی پیچھے ستارہ اور میرب بھی وہاں سے نکل گئی

آپ بھی جائے میں اتنا ہوں کا شان وریشہ کو سر جھکائی کھڑا دیکھ کر آرام سے
بولا وریشہ بھی سر ہلاتی ان کے پیچھے کو چل دی

سب ٹھنک کر بیٹھ گئی تھیں اتنا گھومنے کی وجہ سے اب کسی میں ہمت نہیں
تھی چلنے کی ایک تو سردی بھی بہت تھی۔ اس لیے وہاں پر لکڑیاں جمع کر
کے آگ لگادی

سب ہی بیچ پر بیٹھ کر چائے پی رہے تھے ستارہ میرب کے کندھے پر اپنا سر
رکھ کر بیٹھی ہوئی تھی ساتھ ساتھ میں چائے کا کپ پکڑا ہوا تھا

کاشان کی نظریں اپنی بیوی پر اٹکی ہوئی تھی جو گھم سم بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ
کاشان سے کل سے ناراض تھی جو کاشان نے اس کو اتنا تنگ کیا تھا اس پر
ابھی تک اس نے منہ بنایا ہوا تھا اور ساتھ کاشان کو بھی موقع نہیں ملا تھا
اسے منانے کا

وہ دیکھ ذرا کیسے میری بیوی کے کندھے پر سر رکھ کر آرام سے بیٹھی ہے
زمان کب سے ان کو دیکھ رہا تھا اب جل کر کاشان کے کان میں بولا

ہاں یار کاشان نے ادا سی سے کہاں

میری بیوی پر قبضہ کیا ہوا ہے اس چڑیل نے میرا حق بنتا اپنی بیوی کے پاس
بیٹھنے کا اس کے کندھے پر اپنا سر رکھنے کا مگر یہ میری سوتن زمان ستارہ کی
طرف دیکھتے جل بن کر بولا تھا

اے ہیلو تمیز سے دو تھپڑ لگاؤ گا منہ پر کاشان نے غصے سے اپنے ہاتھ کا موکا
بناتے ہوئے کہاں وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا اس کی بیوی کو ذرا سا بھی
کوئی کچھ کہیں

ستارہ میڈم کیا ہوا زندہ ہو فیض جو کب سے دیکھ رہا تھا ستارہ بڑی بڑی چپ
ہے اس لیے بول ہی اٹھا

چپ کرو میری ستارہ ٹھک گئی ہے میرب اس کو غصے سے گھوڑ کر ستارہ کے
بالوں پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولی.. جس پر ستارہ کے لبوں پر پیاری سی
مسکراہٹ آئی تھی

تو میر و تم کر لیتی اس سے شادی اتنی تمہیں اچھی لگتی ہے زمان نے دانت
پیسے ہوئے کہا

ہاں کاش لڑکی اور لڑکی کی شادی ہوتی تو میں اس سے ہی شادی کرتی میرب
نے کاش پر زور دیتے ہوئے کہا

شکر ہے ایسا نہیں ہے ورنہ ہم لڑکے کہاں جاتے نومان نے شکر کرتے ہنستے
ہوئے کہا اس کی بات پر سب کا قہقہہ گونجا

چلو آ جاؤ ناشتہ کر لے کا شان صبح ستارہ کے روم میں آیا تھا اسے بلانے

آتی ہوں سترہ موبائل پر انگلیاں چلاتے مصروف انداز سے بولی

کس سے باتیں کر رہی ہو اتنا ہنس ہنس ک کا شان نے آجبر واٹھا کر سوالیہ
نظروں سے پوچھا

حارس سے بات کر رہی ہوں کوئی مسئلہ ہے کیا وہ غصے سے گھوڑ کر بولی

کیوں اس سے کیوں بات کر رہی ہو تم کا شان کا لہجہ سخت تھا اسے بالکل اچھا
نہیں لگتا تھا ستارہ کا حارس سے بات کرنا جسکے وہ اس کی میگیتر ہے

کیوں میری مرضی میں جس سے بات کرو جس سے نہ کرو آپکو کوئی مسئلہ
نہیں ہونا چاہیے ستارہ کھڑی ہوتے ایک ایک لفظ چبا کر بولی

میری جان ناراض ہو کا شان نرمی سے اس کے قریب ہو کر بولا

نہیں وہ رخ موڑ کر بولی

تب ہی اس کے موبائل کی ٹون بجی ستارہ نے موبائل اٹھا کر دیکھا حارس کا
میج تھا.. ابھی ستارہ کوئی جواب دیتی جب کا شان نے اس سے موبائل لیا اور
نظریں سکرین پر ڈالی

یہ کیا بد میز ی ہے ستارہ غصے سے بولی جو اس کا موبائل لے بیٹھا تھا

ہم اوکے میری جان کرو تم اپنے میگیٹر سے باتیں کا شان اپنی سرخ سے اس
کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سخت لہجے میں بولا

ستارہ تو ٹکر ٹکر اسے دیکھ رہی تھی

کا شان سرد نظر اس پر ڈال کر باہر چلا گیا

میں بتا دیتی ہوں حارس اور ستارہ کیا بات کر رہے تھے ستارہ نے حارس کو
نہیں بتایا تھا وہ گھومنے آئی ہے کل کا ستارہ نے سٹیٹس لگایا تھا تو حارس نے

سٹیٹس دیکھ کر پوچھا تو ستارہ وہی بتا رہی تھی گھومنے آئی ہوئی ہے اور پھر
🐼 کا شان آگیا.. بس یہی بات تھی اور کوئی نہیں

اگلے دن سب کشمیر پہنچے ہوئے تھے
ہر جگہ برف باری بڑے بڑے درخت پانی کا شور وہاں کی ہر چیز ایک سے
ایک بڑ کر تھی وہاں کا ہر نظارہ سب سے الگ تھا

اہ نو یہاں سے کیسے جائے گے میرب سامنے دیکھ کر بولی
یہ تو ایک پول ہے ستارہ نے بھی اس طرف دیکھ کر کہاں

یہ ایک پول کی طرح بنا ہوا تھا یہاں یہ ایک سے دوسری جگہ جاسکتے تھے
نیچے ٹھنڈا ٹھنڈا پانی تھا اوپر صرف ایک مضبوط لکڑی بنی تھی جس پر چر کر وہ
پار کر سکتے تھے

لڑکے تو آسانی سے ہاتھ ہواؤں میں پھیلا کر پار کر گئی تھے مسئلہ لڑکیوں کا تھا

تم لوگ کیسے اؤگی اب اگر تم لوگ اس پر چڑی اور ہلکا سا پاؤ پھسلا تو اس
ٹھنڈے پانی میں گروگی اور اللہ کو پیاری ہو جاؤ گی زمان نے ہنستے ہوئے ان
کا مذاق اڑایا جو دوسری طرف کھڑی منہ بنا رہی تھی

ہاں یار چھوڑ ان کو ہم چلتے ہے فیض نے شرارت سے زمان کو دیکھتے اونچی
آواز سے کہاں

نومان میں تو تمہاری بیوی ہوں مجھے تو پار کر واؤ نہ سیرت معصوم سی شکل بنا
کر بولی .

ہاں ہاں ایک منٹ آیا نومان آہستہ آہستہ چلتا لکڑی پر سیرت کے پاس آیا اور
اس کا دونوں ہاتھ پکڑتا چلانے لگا آرام سے

سب حیرت سے انہیں دیکھ رہے تھے

اگر میں گر گئی تو سیرت ڈرتے ہوئے بولی

ارے میں ہوں کچھ نہیں ہوتا نومان نے آہستہ آہستہ اس کو چلا کر پار کر وا دیا

اب پیچھے میرب ستارہ وریشہ اور میثال بچی تھی

ہم کیسے جائے گی اس کا شوہر تو اسے لے گیا ستارہ نیچے پانی کی طرف دیکھتے
ہوئے بولی۔ پانی بہت گہرا تھا

ہاں خود چل کر دیکھتے ہے ہمیں کوئی پار نہیں کروانے والا خود ہی کچھ کرتے
ہیں میثال نے سوچتے ہوئے کہا

پاگل ہوا گرہلکا سا بھی پاؤاٹکا تو پانی میں ہو گے پھر دیکھو پانی کتنا گہرا اس کے
بعد ہم نالوں سے نکلے گے میرب نے اس کو آنکھیں دیکھاتے ہوئے آگے
انے والے لمحو کے بارے میں بتایا

چلو ہم جارہے ہے فیض اونچی آواز سے پھر بولا

زمان تم مجھے نہیں لے کر جاؤ گے میرب اب معصومیت سے زمان کی
طرف دیکھتے ہوئے بولی

اے ہو تو تمہیں میں یاد آ گیا زمان نے طنزیہ لہجے میں کہاں جس پر میرب کی
آنکھیں نم ہوئی

اچھا آ رہا ہوں زمان بھی میرب کو آہستہ آہستہ چلا کر پار کروا گیا

اب کا شان آیا تھا پہلے اس نے میثال کو لے کر گیا تھا

چلے آئی آپ کا شان وریشہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

میں وریشہ نے صدمے سے پوچھا

جی اکیلی چلی جائے گی آپ کا شان نے پوچھا جس وریشہ چپ سی ہو گئی

چلے کا شان نے وریشہ کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے اس کو لکڑی پر کھڑا کیا
وریشہ بھی آنکھیں بند کرتی کا شان کا سہا لیتی جا رہی تھی ایک تو شرم بھی
بہت آرہی تھی اسے

ان دونوں کو دیکھ کر ستارہ کی آنکھیں نم سی ہو گئی اس کے دل میں عجیب سی
بے چینی ہونے لگی

اجاؤ میری جان تمہاری باری کا شان اس کی طرف آتے مسکراتے ہوئے

بولا

میں خود جاسکتی ہوں ضرورت نہیں ہے اپنی ستارہ اس کی آنکھوں میں دیکھ
کر حقیقی سے بولی

میں ہوں نا اپنی پیاری سی بیوی کو لے کر جانے کی کاشان نے آرام سے اس
کا ہاتھ پکڑتے محبت سے بولا

میں نے کہاں میں خود جاؤ گی ستارہ اس کا ہاتھ جھٹک کر بولی

اتنا غصہ میری جان،،،،

ستارہ اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگی کاشان بھی فوراً
اس کے پیچھے کو چلنے لگا

کیا مسئلہ ہے اپکا ستارہ لکڑی پر پاؤر کھنے لگی تھی اپنے پیچھے کا شان کو کھڑا دیکھ
کر چڑ کر بولی

مسئلہ تو کوئی نہیں ہے بس اپنی بیوی کو باحفاظت یہاں سے نکالنا ہے پیچھے
سے اس کی کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا

جلدی کرو کیوں سین کریٹ کر رہے ہو میرا ان کے ڈرامے دیکھ کر بولی

اللہ جی بچا لینا میری زندگی اور موت آپکے ہاتھ میں ہے ستارہ دل میں کہتے
آنکھیں سختی سے بند کرتے لکڑی پر پاؤر کھ گئی تھی

کا شان نے اپنے دونوں بازو کھول دیے تھے اگر ستارہ گرتی بھی تو کا شان
سنجھال لیتا

ستارہ نے جیسے ہی ایک قدم اٹھایا تھا وہی اس کا پاؤ پھسلا اور وہ لڑکھڑا کر گری

اے

اس کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی ابھی یہ گرتی پانی میں اس سے پہلے
کا شان نے اس کو اپنے بازو میں بڑھ لیا

میری جان کہاں تھا میں نے میرے ساتھ چلو ہم کا شان اس کے چہرے کی
طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

ستارہ نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولی اور سامنے کا شان کو دیکھا جو مسکرا رہا
تھا

چھوڑو،، کوئی،، دیکھ لے گا ستارہ گھبراتے ہوئے بولی

یہاں کوئی ہو گا تو دیکھیں گا سب بھاگ گئے ہے کا شان اس کا چہرہ اپنے
قریب کرتے ہوئے بولا

یار تم دونوں ابھی تک پونچے نہیں میرا ان کو آواز دیتے ہوئے بولی

میرا کی آواز سن کر کا شان ستارہ کو سیدھا کیا ستارہ تو گھبراتے ہوئے وہی
بیٹھ گئی

لو جی ستارہ میڈم یہ کون سا ڈرامہ ہے اب زمان نے گھوڑ کر ستارہ سے کہاں
کب سے ویٹ کر رہے تھے ایک تو یہ

چل میرب یہاں سے میری پک بنا یہاں سے اچھی آئی گی ستارہ میرب کو
دیکھتے ہوئے بولی

سب نے اپنا سر پکڑا کا شان تو اپنی بیوی کی بات سن کر مسکرایا

تمہیں پک کی پڑی ہے ابھی ہواں کا ایک جھونکا آیا نہ تم نیچے ڈھوبی ہوئی
ہو گی ہادی نے ستارہ کو ڈرانا چاہا

چپ کرے آپ چلو میرب ایک تو بناؤ یادگار تو رہے گی ستارہ نے پر جوش
لہجے میں کہاں.. تو میرب نے ایک پیاری سی پک بنالی

چل آجا بیٹا اب میرب نے ہنستے ہوئے کہا

اب کھڑی کیسے ہوں ستارہ منہ میں بڑبڑاتے ہوئے بولی بیٹھ تو گئی تھی لیکن
اب کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا

کاشان نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر آرام سے کھڑا کیا اور آرام
سے اس کو پار کروا گیا

اس طرح ہی گھومتے گھومتے ایک ہفتہ ہو گیا تھا پتا ہی نہیں چلا تھا

یار صبر کرو ستارہ دیکھ رہا ہوں تم بھی نہ ہادی غصے سے ستارہ کی طرف دیکھ کر
بولا

ہادی بھائی ایک تو مجھے اتنی ٹینشن ہے اوپر سے اپنی باتیں دیکھیں جلدی سے
چیک کرے کیا زلزلت آیا ہے میرا ستارہ پریشانی سے بولی

آج اس کار زلت انا تھا

سب ہی لاؤنچ میں بیٹھے تھے

ہاں دیکھ رہا ہوں ویٹ ہادی کمپیوٹر پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا

ستارہ نے دانتوں تلے لب دبائی

اہ تیری ہادی سکریں پر دیکھتے صدمے سے بولا سب نے چونک کر ہادی کو
دیکھا

کیا ہوا کیا آیا ستارہ نے بے چینی سے بولی اسے بہت ڈر لگ رہا تھا

تم تو فیل ہو گئے ناک کٹوادی تم نے ہماری ہادی نے غصے سے ستارہ کی طرف
دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

کیا ستارہ اچھل کر بولی اس کا چہرہ زرد پر گیا تھا آنکھوں سے آنسو بس گرنے
ہی والے تھے

مجھے پتا تھا اس نے فیل ہی ہونا ہے کٹوادی ناک ہماری بہت بہت مبارک ہو
تمہیں فیض نے طنزیہ لہجے میں کہا

ستارہ نے نم آنکھوں سے کاشان کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا..
کاشان نے بیچارہ والا منہ بنایا

کیوں کے سارے سوال کا شان نے ہی اسے بتائی تھے وہی ستارہ نے یاد کیے
تھے اور آئی بھی وہی تھے اور ادھے سے زیادہ تیاری کا شان نے ہی کروائی
تھی

اہ تیری اب تو میرا اوپر کا ٹکٹ پکا ہے کا شان نے دل میں سوچتے ہوئے
کہاں

سب ستارہ کی شکل دیکھ رہے تھے جو باقائدہ رونے کو تیار تھی

دیکھ لو میرب تمہاری دوست نالائق پانڈا نکلی زمان نے اس کو چھیڑتے
ہوئے کہا جس پر میرب نے گھوڑا

بس اب ستارہ شرمندگی سے رونے لگ گئی تھی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ
کر گرنے لگ گئی تھے

ارے چپ ستارہ کی بچی مذاق کر رہا تھا تم نے تو ٹاپ کیا ہے ہادی اس کو روتا
دیکھ کر ہنس کر بولا

وہ ستارہ تھی جو بس روئی جا رہی تھی

ارے میری ماں چپ کر جاؤ مذاق کر رہا تھا چپ ہادی کو اپنا مذاق اب باری
پر گیا تھا اس نے صرف مذاق کیا تھا اور ستارہ میڈم رونے بیٹھ گئی تھی

تم سچی بات بتاؤ کیا ہوا ہے کا شان آنکھیں دیکھا کر ہادی سے بولا جو بے
فضول میں اس کی بیوی کو رلا رہا تھا

یہ دیکھو چپ ہو تم نے ٹاپ کیا ہے ویسے مجھے یقین نہیں آرہا ہادی نے سترہ
کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بیٹھایا اور کمپیوٹر کا رخ اس کی طرف کیا

اب منہ بند کرو اور ادھر دیکھو ہادی نے سختی سے کہاں

ستارہ نے منہ بناتے ہوئے سکرین کی طرف دیکھا اس کی توجہ ت سے
آنکھیں پھیل گئی۔ اس نے سچ میں ٹاپ کیا تھا.... اس کی آنکھیں الگ چمکی
تھی وہ چمک کا شان نے محسوس کی تھی

بہت ہی جھوٹے انسان ہے آپ ستارہ ناراضگی سے ہادی کو دیکھ کر بولی

ارے بہت بہت مبارک ہو میری جان میرب نے خوشی سے ستارہ کو گلے
لگا کر مبارک باد دی اور پھر سب نے دی

ستارہ نے کاشان کی طرف دیکھا اس نے مسکراتے ہوئے اس کو آنکھ ماری
ستارہ نے تو شرم سے سر جھکا گئی آج اس کی وجہ سے اس نے ٹاپ کیا تھا

چلو چلو اب گھر کے لیے نکلنا بھی ہے ہادی نے سب کو یاد کرواتے ہوئے کہا

السلام علیکم ماما بابا ستارہ گھر میں داخل ہوتے ہوئے مسکرا کر بولی

وعلیکم سلام میرا بچہ کیسا ہے مرزا صاحب نے اس کو گلے لگاتے ہوئے کہا

میں بالکل تھیک آپکو پتا ہے میں نے ٹاپ کیا ہے ستارہ چہک کر بولی

وہ تو ہمیں پہلے ہی پتا تھا جاؤر خسار بیگم مٹھائی لاؤ منہ میٹھا کروائی اپنی بچی کا
مزر را صاحب نے مسکراتے ستارہ کو اپنے ساتھ بیٹھایا۔ ر خسار بیگم بھی سر
ہلاتی چلی گئی

اور بتاؤ کیسے گزرے دن مزر را صاحب نے پوچھا

بہت ہی اچھے بڑے بابا و ریشہ نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ لے مٹھائی ر خسار بیگم نے مٹھائی کی پلٹ آگے کرتے ہوئے کہا

مزر را صاحب نے ہنستے ہوئے ستارہ کو گلاب جمن کھلایا

چلو وریشہ تم بھی کھاؤ دود و خوشیاں جو ہے مرزا صاحب نے مسکراتے
وریشہ کو بھی مٹھائی کھلائی

دوسری کون سی خوشی ہے ستارہ نے نہ سمجھی سے پوچھا

سب ہی نے چونک کر دیکھا

خوشی کی بات یہ ہے پر سو وریشہ اور کا شان کا نکاح ہے دادی جان نے
مسکراتے ہوئے سب کے سر پر بم پھوڑا

ان کی بات سنتے یکدم ستارہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی چہرے
کی رنگت زرد پتے کی طرح ہوئی اس کو لگا جیسے اس کا دل نکل کر باہر آ جائے

اس سے پہلے اس کا ضبط ٹوٹا وہ رو پڑتی سب کے سامنے وہ اٹھ کر وہاں سے
چلی گئی

ویسے تم لوگوں کے لیے ایک سرپرائز ہے بی جان نے کا شان کی طرف دیکھ
کر کہاں.. سب ہی لاؤنچ میں بیٹھے تھے

کیسا سرپرائز کا شان نے نہ سمجھی سے پوچھا

پر سو تمہارا اور وریشہ کا نکاح ہے بی جان نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر
ہلکا سا تھپڑ لگاتے ہوئے کہا

یہ،،، کیا،، کہہ رہی ہے آپ کا شان فورن اٹھ کر کھڑا ہو کر بولا۔ اس کو لگ
رہا تھا جیسے اس کے سر پر اسمان ٹوٹ کر گر گیا ہو اس کا پل بر میں چہرہ زرد پر
گیا

کیا ہوا تمہیں خوشی نہیں ہوئی فائقہ بیگم نے پوچھا

آپ نے مجھ سے بنا پوچھے اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر لیا مجھ سے پوچھ تو لیتی کا شان
تھوڑا اونچی آواز سے بولا
اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے

یہ کیا دمیزی ہے کس طرح سے بات کر رہے ہو تم اپنی ماں سے بی جان
نے غصے سے کا شان سے کہاں

بی جان مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے کاشان نے فیصلہ کر لیا تھا
وہ ابھی کے ابھی نکاح کا بتا دے گا

تم میرے ساتھ چلو ابھی فائقہ بیگم کاشان کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی

سب نے حیرت سے کاشان کو دیکھا

تم پاگل ہو کیا کہنے والے تھے تم فائقہ بیگم اس کو باہر لاتے سخت لہجے میں
بولی

ماما میں نے نہیں کرنا یہ نکاح کیوں کے میں نے پہلے ہی ن

کاشان کی بات پوری ہونے سے پہلے فائقہ بیگم بیچ میں بولی

بس بہت ہو گیا کاشان تمہیں میری قسم ہے تم کسی سے کچھ نہیں بولو گے
اور چپ چاپ وریشہ سے نکاح کرو گے فالقہ بیگم سپات لہجے میں کہتی وہاں
سے نکل گئی

ایسا تو نہیں ہو سکتا میں بلکل نہیں کرنے والا نکاح مجھے ابھی ستارہ کے گھر جا
کر سچ بتانا ہو گا کاشان نے فیصلہ کر لیا تھا اس لیے اب اس کا رخ ستارہ کے گھر
کی طرف تھا

یار تمہیں پتا ہے کون آیا ہے وریشہ ستارہ کے روم میں آتے ہوئے بولی

کون آیا ہے اس وقت

ستارہ جورونے میں مصروف تھی وریشہ کی آواز سنتے آنسو صاف کرتے
ہوئے بولی

کاشان آئیں ہوئے ہے نیچے سب کر ساتھ بیٹھے ہے وریشہ نے ستارہ سے
کہاں

کاشان کا سن کر ستارہ کا رنگ مزید خوف سے پھیل گیا

کاشان وہ بے یقینی سے بولی

ہاں یار،،،

اے نو اس وقت کا شان کا یہاں آنا شٹ وہ وریشہ اور اپنا نکاح کا سن کر یہاں
سب کو ہمارے نکاح کا تو نہیں بتانے آئی اگر ایسا ہو گیا تو قیامت آجائے گی
مجھے روکنا ہو گا ستارہ منہ میں بڑ بڑاتی ہوئی بیڈ سے موبائل اٹھاتے وہاں سے
جن کی طرح غائب ہوئی

بیٹا تم اس وقت یہاں سب خیریت تو ہیں نہ کا شان کو اس وقت رات کے
پہرہ دیکھ کر مرزا صاحب پریشانی سے بولے

سب ہی اس وقت لاؤنج میں تھے

جی انکل مجھے آپ سب سے بہت ضروری بات کرنی اس لیے میں یہاں آیا
ہوں کا شان سر جھکاتے آدم سے بولا

ہاں بولو کیا بات ہے مزار صاحب نے کہا

آپ سب آرام سے میری بات سننے میں نے ستارہ کے ساتھ نک

کا شان اس سے پہلے اپنی بات مقابل کرتا ستارہ وہاں آکر جھٹ سے بولی

ہاں وہ موبائل لینے آئیں ہے میثال کارہ گیا تھا میرے پاس یہی بول رہے

تھے نہ ستارہ نے گہرا سانس لیا شکر کیا تھا وہ وقت پر پہنچ گئے تھی

کا شان نے اس کو دیکھ کر سختی سے لب بھینچے جو بات کرنے نہیں دے رہی

تھی

نہیں یہ بات نہیں ہے میں آپ سے کہہ رہا تھا کہ میں نے ستارہ کے ساتھ
”

یہ لے مجھے میرب کا میسج آیا تھا میٹال کا غلطی سے موبائل میرے پاس رہ گیا
ہے آپ یہی لینے آئی ہے پکڑے ستارہ گھبراتے ہوئے کاشان کو دیکھتے نفی
میں سر ہلانے لگی۔ کاشان سمجھ گیا تھا وہ منع کر رہی ہے بتانے سے

ستارہ تم چپ کر جاؤ اس کی پوری بات تو سنے دو بیچ میں بولی جا رہی ہو دادی
جان نے سختی سے ستارہ کو ڈانٹا جو کب سے اس کی بات کاٹی جا رہی تھی

بیٹا تم چھوڑو اس کو بتاؤ کیا بات ہے مرزا صاحب ستارہ کو گھوڑتے نرمی سے
کاشان کی طرف متوجہ ہوئے

ستارہ مسلسل کا شان کی طرف دیکھتے اس کو چپ رہنے کا اشارہ کر رہی تھی

اگر وہ آج بتا دیتا ہے تو سب ختم ہو جانا تھا ایک قیامت آ جانی تھی

جی وہ میں نے ستارہ کے ساتھ،،،

ستارہ نے سختی سے آنکھیں میچ لی

یہ کیا ہوا لائٹ کیسے چلی گئی ایک دم لائٹ چلی جانے سے مزار صاحب
بولے

پورے گھر میں اندھیرا ہی اندھیرا ہو گیا تھا

ستارہ موقع ملتے ہی تھوڑا کاشان کے قریب ہوئی وہ اس کے ساتھ ہی کھڑی
تھی تب ہی وہ اس کے قریب ہو گئی

کاشان پلز جائے،، یہاں سے،، کسی کو مت بتائیں خدا،، کے لیے،، جائے
یہاں سے ستارہ آہستہ سے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولی

چپ تارہ بس بہت ہو گیا ہے مجھے بولنے دور و کو مت اب سب کو سچ بتا دینا
چاہیے اس میں ہی سب کی بہتری ہے کاشان سنجیدہ لہجے میں بولا

آپ،،، ابھی،،، جائے میں کل آپ سے ملتی ہوں خدا کے لیے ابھی کوئی
تماشہ مت کرے میری عزت کا سوال ہے پلز،، ستارہ روتے ہوئے انتہائی
آہستہ آواز میں التجا کرنے لگی

تم میری عزت ہو اور میں بتا کر ہی رہو گا سب کو میں وریشہ سے نکاح نہیں
کر سکتا سمجھ لو تم اور ابھی اسی وقت میں سب کو ہمارے نکاح کا بتاؤ گا اور مجھے
تم نہیں روک سکتی کا شان اس کی لوح پر لب رکھتے آہستہ آواز بولا.....
ستارہ کی تو جسم سے جان نکلنے لگی تھی یہ سوچ کر اگر سب کو پتا چل گیا تو اس
کا کیا ہو گا

اگر آپ کو ذرا سی بھی مجھ سے محبت ہے ذرا سی بھی میری عزت کا خیال
ہو گا تو آپ ابھی یہاں سے چلے جائے گے اور اگر آپ نے سب کو بتایا میں
یہی سمجھو گی آپ کو مجھ سے ذرا بھی محبت نہیں ہے ذرا بھی میری عزت کا
خیال نہیں ہے آپ کو میری قسم ہے.. ستارہ آہستہ سے اس کے کان میں
کہتے بریکمیل کر گئی تھی

. کا شان کو حیرت ہوئی تھی وہ کیسے اس کو بریک میل کر رہی تھی

کاشان نے غصے سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اس کو قریب کرتا بنا کسی کی
پروا کرتے اس کے لبوں پر جھکا اس اچانک افتاد پر ستارہ کو سمجھ نہ آئیں اس
کو ذرا امید نہیں تھی وہ اس طرح بھی کر سکتا کیا ہو گا اگر لائٹ آگئی سب
نے اس طرح ان کو دیکھ لیا آگے وہ تو کچھ سوچ بھی نہیں سکتی تھی

کاشان بنا کسی کی پروا کیے بغیر اس کے لبو کو سختی سے قید کیے ہوا تھا گرفت
اس قدر سخت تھی ستارہ بن مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی

اچانک لائٹ ان ہوئی اس سے پہلی ہی کاشان نے جھٹکے سے ستارہ کو چھوڑا
وہ لڑکھڑا کر صوفے پر گری

سب لوگ حیرانگی سے ستارہ کی طرف دیکھ رہے تھے جو ہمیشہ اپنی
سانسیں بحال کر رہی تھی۔ جیسے کس وقت سے وہ سانس ہی نہیں لے رہی
ہو

ستارہ بچے تم تھیک ہونا دادی جان ستارہ کی حالت دیکھ کر پریشان ہوتے
ہوئے بولی

جی،،، میں،،، تھیک،،، ہوں اپنے لبو پر جلن محسوس کرتے وہ منمنائی اس
کے ہونٹ سے خون نکلنے لگا وہ جلدی سے چھپا گئی تھی

ہاں بیٹا تم بتاؤ کیا کہہ رہے تھے مزار صاحب دوبارہ کاشان کی طرف متوجہ
ہوئے۔ کاشان نے ایک نظر ستارہ کی جانب دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہی تھی

اس کی آنکھوں میں مان تھا جو کاشان نے دیکھا تھا وہ کیسے اس کا مان توڑ سکتا
تھا

کاشان نے گہرا سانس بھرا

کچھ نہیں انکل میں موبائل ہی لینے آیا تھا ستارہ کے پاس رہ گیا تھا میٹال کا
اب میں چلتا ہوں کافی دیر ہو گئے ہے معذرت میری وجہ سے آپ سب
بھی تنگ ہوئی کاشان نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لائے بولا وہاں سے
چلا گیا

سب لوگ حیرت سے اس کو جاتا دیکھ رہے تھے ابھی تو وہ کہہ رہا تھا ضروری
بات کرنی ہے بتائیں بغیر ہی چلا گیا

ستارہ نے سکھ کا سانس لیا کب سے بیچاری کا سانس سینے میں اٹکا ہوا تھا

کیا ہوا ہے ستارہ ناشتہ کرو کن سوچو میں ہو سب لوگ بیٹھ کر ناشتہ کر رہے
تھے ستارہ کو ناشتہ نہ کرتا دیکھ کر رخسار بیگم بولی

کر رہی ہوں ستارہ جو س پیتے بولی

کن سوچو میں ہو میڈم تم فیض نے اس کو سوچو میں دیکھ کر بولا

کچھ سوچ رہی تھی آگے کیا ہو گا ستارہ تو بے ساختہ بول پڑی

کیا مطلب کیا ہو گا نرمین بیگم نے نہ سمجھی سے پوچھا

وہ میں ایک ڈرامہ دیکھ رہی ہوں اس کا آگے کا سوچ رہی ہوں،،،

ایسا کون سا ڈرامہ ہے جس کا ستارہ میڈم سوچ رہی ہے نومان نے تجسس
سے پوچھا

ہاں بتاتی ہوں دو کزن ہوتی ہے ایک کی منگنی ہو جاتی ہے پھر اس کا میگیٹر
اس کی کزن سے نکاح کر لیتا ہے چپ کر کسی کو کچھ پتا نہیں چلتا اب اس ہی
کزن کی اس لڑکے سے شادی ہے اور وہ لڑکا اب اس کے گھر والوں کو بتانے
لگا ہے کہ وہ اس کی کزن سے نکاح کر چکا ہے اور اس کے ساتھ ہی رہے گا اب
میں یہ سوچ رہی ہوں اب اس کے گھر والے کیا کرے گے ستارہ اپنی
زندگی کی کہانی کو ڈرامہ کا کہتے ہوئے سنائی وہ دیکھنا چاہتی تھی اگر کا شان
سب کو بتا دیتا ہے تو ان کا رد عمل کیا ہوگا

استغفر اللہ استغفر اللہ ایسی بھی کزن ہوتی ہے جو اپنی بہن جیسے کزن کا گھر
بر باد کرتی ہے ایسی پر تو لعنت ہونی چاہیے نرمین بیگم نے کانوں کو ہاتھ
لگاتے ہوئے توبہ کی... ان کی باتیں سن کر ستارہ کو لگا جیسے یہ لعنت اس پر
پڑی ہو وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

ہاں بالکل سہی کہہ رہی ہے آج کل سچ میں ایسے ہی ہوتا ہے پتا نہیں کیسے
دوسرو کی خوشیاں چھین کر خود خوش رہ لیتے ہے خدا کا ذرا خوف نہیں اتنا
کزن بھی بہن ہوتی ہے اس کے ہی میگیٹر کے ساتھ نکاح کر لیا اور کسی پتا
تک نہیں چلنے دیا رخسار بیگم بھی نرمین بیگم کا ساتھ دیتے ہوئے بولی

ستارہ کا تو مانو جیسے حلق ہی باہر آنے کو ہو گیا تھا ان کی باتیں سن کر

دادی،،، جان،،، آپ،،، ہوتی،،، تو کیا،،، کرتی ستارہ نے،،، سختی،،، آنکھیں
،،، بند کرتے اٹک اٹک کر پوچھا

اگر میری پوتی ایسا کرتی تو میں تو اس سے ہر رشتہ ختم کر دیتی اسے ہماری
عزت کا ذرا خیال نہ ہوتا اپنی ہی بہن کا گھر خراب کر دیا میں تو کبھی اس کو
معاف نہ کرتی دادی نے سنجیدگی سے اپنی بات مقابل کی

میں،،، جاتی،،، ہوں لیٹ،،، ہو رہا،،، ہے ستارہ جلدی سے اٹھ کر جانے لگی اگر
وہاں ذرا سی بھی رکتی تو اپنا ضبط کھودیتی وہ رو دیتی پھوٹ پھوٹ کر یہ ہی تو
ڈر تھا اسے وہ جانتی تھی اپنے گھر والوں کو

چھٹی ٹائم ستارہ کالج کے گیت کے ساتھ کھڑی تھی تب ہی وہی پرکاشان کی
گاڑی آکر روکی

ستارہ بن کچھ بولے گاڑی پر بیٹھ گئی پورے راستے گاڑی بالکل خاموشی تھی
مانوں جیسے اس میں کوئی ہے ہی نہیں

ایک جگہ گاڑی روکی اور وہ دونوں اندر چلے گئی وہ ایک فلیٹ تھا یہ وہی فلیٹ
تھا جہاں ان کا نکاح ہوا تھا

ستارہ چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گئی

ایم سوری میری جان کا شان اس کے پاس بیٹھ کر بولا۔ اسے شرمندگی ہوئی
تھی کل اس نے ستارہ کے لبو پر زخم دے گیا تھا

کچھ تو بولے اچھا سوری مجھے غصہ آگیا تھا تم بھی تو مجھے بولنے نہیں دے رہی
تھی اوپر سے مجھے بریک میل کر رہی تھی کا شان نے معصوم بن کر کہاں

کا شان ایک بات بولو ستارہ نے کا شان کی طرف دیکھ کر کہاں

ہزار باتیں بولے اس نے مسکرا کر کہا

. وریشہ،، سے نکاح،، کر لے ستارہ نے نم لہجے میں کہاں

کا شان نے حیرت سے ستارہ کی طرف دیکھا جو اتنی آسانی سے کہہ گئی تھی
دوسرا نکاح کر لو

پاگل ہو گئی ہو دماغ تھیک ہے تمہارا کیا بول رہی ہو میں ایسا بالکل نہیں
کرنے والا اگر کل تم نے مجھے چپ کروادیا تھا اس کا ہر گزیہ مطلب نہیں
ہے میں اب چپ بیٹھو گا کا شان نے غصے سے کہاں اس کا تو پارہ ہائی ہو گیا تھا
ستارہ کی بات سن کر

ہاں ہو گیا ہے میرا دماغ خراب اپنی کی وجہ سے وریشہ کی زندگی برباد ہو رہی
ہے اس کا دل ٹوٹ رہا ہے آپکو تو کوئی پروا نہیں ہے نہ میری نہ وریشہ کی آپکو
تو صرف اپنی فکر ہے آپکو اپنی محبت کی فکر ہے اس کے ساتھ رہنا ہے اور تو
سب بھار میں جائے نہ ستارہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی

میری بات سنو میں جانتا ہوں وریشہ کے ساتھ غلط ہو گا لیکن میں سب
تھیک کر دوں گا میرا بھروسہ تو کرو سب تھیک ہو جائے گا لیکن میں وریشہ سے

نکاح نہیں کرنے والا وہ اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بولا اس کی غصے سے آنکھیں
سرخ تھی

پلڑ کا شان کر لے میری خاطر ستارہ نے آنکھوں میں نمی لاتے ہوئے بولی

تم دنیا کی پہلی بیوی ہو گی جو اپنے شوہر سے کہہ رہی ہے شادی کر لو ہاں نہ
کا شان نے افسوس سے ستارہ کو دیکھا وہ تو اس کے لیے پوری دنیا سے لڑنے
کو تیار ہے ایک وہ ہے جو اس کی شادی کروا رہی ہے

میں بدنام ہو جاؤ گی آپ کو سمجھ نہیں آرہی میرے کردار پر انگلیاں اٹھائی
جائے گی میں یہ سب برداشت نہیں کر سکتی ستارہ اس بار چیخ کر بولی تھی

کوئی تم پر انگلی نہیں اٹھائی گا کسی کی اتنی ہمت نہیں ہے تارا جو کا شان کی بیوی
پر انگلی اٹھائی کا شان اس کا پہلے ہی ہاتھ توڑ دے گا کا شان سرخ آنکھوں سے
سختی سے بولا

آپ کی،، ضد کی وجہ سے سب برباد ہو جائے گا سب مجھ سے نفرت
،، کرے گے میرے اپنے جن سے،، میں سب سے،، زیادہ پیار،، کرتی
ہوں،،، میری بہن،، جیسی کزن،،، مجھ سے نفرت،، کرنے لگ جائے گی
،، مجھے پوری دنیا،، یہ لفظ،، بولے گی،، اپنی ہی،، بہن کے،، مسکیتر،، کے
ساتھ،، چکر،، چلا،، چھپ،،، کر نکاح،، کر لیا،، میرے،، گھر،،، والے
،، مجھ،، سے،، رشتہ،، ختم،، کر دے،، گے،، برباد،،، ہو،، جاؤ گی،، میں یہ
چاہتے ہے،، میرے ساتھ،، سب ہو یہ،،، وہ صوفے پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ
کر روتے ہوئے بول رہی تھی کا شان اس کو روتے دیکھ کر جلدی سے اس
کے گٹھنے کے بل بیٹھا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

تارامیر یقین کرو تم پر کوئی انگلی نہیں اٹھائی گا کوئی کچھ نہیں کہے گا سب کو پتا
تو چلنا ہی ہے نہ تو ابھی کیوں نہیں میری جان سمجھو کا شان نے نرمی سے
اسے سمجھانا چاہا

وہ بار بار نفی میں سر ہلارہی تھی

مجھے یہ بتاؤ تم کہتی ہو وریشہ کے ساتھ غلط کر رہے ہے میں مانتا ہوں اس کے
ساتھ برا ہو رہا ہے سوچو میں اس سے نکاح کر لیتا ہوں شادی کر لیتا ہوں
تب بعد میں اسے ہمارے نکاح کا پتا چلے گا تب اس کو دکھ نہیں ہو گا تب اس
کو زیادہ تکلیف ہو گی آج اس کو پتا چلتا ہے وہ آج روئی گی حد سے زیادہ کل
روئی گی سنبھال جائے گی شادی کے بعد اسے پتا چلے گا تو ساری زندگی کے

لیے روئی گی وہ یہ اچھا نہیں ہے ایک ہی وقت رو لے کا شان نے بہت محبت
سے اس کے آنسو صاف کرتے بہت گہری بات کر گیا تھا

اہ اچھا اور جو کل نکاح ہے،، دو خاندانوں نے انا ہے مہمانوں نے انا ہے
نکاح،، نہیں ہوا،، تو آپ کا،، تو کچھ،، نہیں،، جائے گا،، براتو،، وریشہ،، کو
بولے گے،، اس،، پر طنز،، کرے گے،، اگر،، بتا بھی،، دیتے ہے،، ہمارے
،، نکاح کا،، مجھ کو،، ذلیل،، کیا،، جائے گا،، غلط،، مجھے بولا جائے گا،، آپ
تو مرد ہے،، آپکو،، کوئی کچھ،، نہیں کہے،، گا ہم،، بدنام ہوگی،، اس کو تو
،، پھر بھی،، سب،، سینے سے،، لگا،، کر چپ،، کروالے گے،، مجھے
،، میرے،، گھر والے جیتے جی مار دے گے ہاں نہ اس نے گہرا طنز کیا تھا
مقابل شخص کو وہ طنز ٹیر کی طرح لگا تھا

کاشان نے سختی سے اس کو اپنے میں بھینچ دیا وہ رورہی تھی وہ پھوٹ پھوٹ
کر رورہی تھی.. کاشان کا دل چھیڑ گئی تھی وہ رو کر

کاشان،،، میرے،، گھر والوں،،، نے،، مجھ،، سے،، نفرت،، کی،، میں
،، آپکو،،، کا بھی،، معاف،، نہیں،،، کرو گی،، کبھی،، نہیں کرو گی،،، اس
کے رونے میں مزید شدت آئی تھی

ستارہ اس سے جھٹ سے دور ہوئی

اگر،، آپ،، نے نکاح،، نہیں،، کیا،،، کل،، کاشان،، خدا،، کی قسم،، میں
اپنی،،، جان دے،، دو گی وہ انتہائی سپات لہجے میں بولتی مقابل شخص تڑپا کر
رکھ گئی

تم،، اس طرح،، مجھے،، بریک،، میل نہیں کر سکتی میں نہیں کر سکتا اس
سے نکاح میں کبھی اس سے خوش نہیں رکھ سکو گا کاشان اس بار بے بسی
سے بولا وہ اپنی بیوی کے سامنے بے بسی کی انتہا پر تھا

تھیک ہے،، پھر،، کل،، میرے،، جنازے،، پر آخری،، بار،، مجھے دیکھنے آ
جانا وہ کانپتے ہوئے سنجیدگی لہجے میں کہتی اسے دھمکی دیتے وہاں سے چلی
گئی

ستارہ کے الفاظ کاشان کی روح کو زخمی کر گئے وہ ساکت کھڑا رہا اس کا دل
سکر کا پھیلا

کاشان نے دیکھا ستارہ کہیں نہیں تھی وہ جا چکی تھی اس کا دل عجیب سے بے
چین ہو رہا تھا وہ ہوا کی تیزی سے باہر گیا

ستارہ روتے ہوئے سڑک پر چل رہی تھی اسے ایسا لگ رہا تھا اس کا دل پھٹ
جائے گا وہ کا شان کو کہہ تو آئی تھی جس طرح وہ بول کر آئی تھی یہ تو بس
وہی جانتی تھی وہ بھی تو کا شان سے محبت کرتی تھی۔ رونے کے باعث اس
.. کی آنکھیں سوج گئے تھی اس کا چہرہ آنسو سے بھیک گیا تھا

اچانک ایک تیز رفتار سے گاڑی اس تک آرہی تھی اس سے پہلے وہ گاڑی
اس کو اچھال کر دوسری طرف پھینکتی اس سے پہلے کسی نے اس کی کلائی پکڑ
کر اپنی طرف کھینچا وہ اچانک جا کر اس کے سینے سے لگی دل تھا دھک دھک
کر رہا تھا

کاشان نے سختی سے اس کو خود میں بھینجا ہوا تھا ستارہ کو لگا تھا جیسے اس کی
ہڈیاں ٹوٹ جائے گی

کاشان نے گہری ہچکی بھری
اس کو کھودینے کے ڈر سے اگر وہ وقت پر آکر اس کو نہ پکڑتا تو کیا ہو جاتا اس
کے آگے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

کاشان نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لے کر اس کا ایک ایک نقش چوما
بنا کسی کی پروا کیے بغیر

تم پاگل ہو گئی ہو کیوں میری جان لینا چاہتی ہو اگر لینا ہی ہے تو اپنے ہاتھوں
سے لو کاشان تڑپ کر بولا

چھوڑے،،، مجھے ستارہ کا شان کا حصار توڑتے ہوئے بولی

میری بات سنو چلو میرے ساتھ کا شان نے آرام سے اس کو چھوڑتے
ہوئے کہا

نہیں،،، جانا،،، مجھے ستارہ روتے ہوئے بولی

اچھا میں تمہیں،،، گھر چھوڑ دیتا ہوں چلو اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بیٹھا گیا

کیا ہوا تم یہاں کیوں کھڑی ہو وریشہ ستارہ کو رات کے وقت ٹیرس میں
دیکھ کر بولی

کچھ نہیں بس ایسے ہی ستارہ نم آنکھوں سے بولی آج وہ بہت تکلیف میں تھی
افسوس وہ تو کسی کو بتا بھی نہیں سکتی تھی

کیا ہوا ہے تمہیں بتاؤ مجھے وریشہ اس کا زرد پڑا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگی

کچھ نہیں ہوا تم یہ بتاؤ کل کی تیاری کر لی ستارہ نے مسکراتے ہوئے بات
بدل دی

ہاں نہ کر لی ہے ساری وریشہ نے شرماتے ہوئے کہا

اہم تم ابھی سے شرم مار ہی ہو ستارہ نے اس کو شرماتے ہوئے دیکھ کر کہاں

تم دونوں یہاں کھڑی ہو جاؤ سو جاؤ کل جلدی اٹھنا ہے پتا ہے نہ کتنا کام ہے
رخسار بیگم ان دونوں کے پاس آکر بولی

جی جارہے ہے وہ دونوں کہتی وہاں سے چلی گئی

آج وریشہ اور کاشان کا نکاح تھا آج سب ہی بہت خوش تھے سوائی کا شان
اور ستارہ کے آج دونوں ہی بہت تکلیف میں تھے

تم یہاں پر ہو میں تمہیں سارے گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں حارس ستارہ کے
کمرے میں آتے ہوئے بولا

ستارہ جو سر گٹھنے پر رکھ کر رو رہی تھی حارس کی بات سن کر سیدھی ہوئی

حارس نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا ٹھٹک کر رہ گیا

اس کا چہرہ آنسو سے بھیگا ہوا تھا رونے کر باعث اس کی آنکھیں سو جی ہوئی
تھی بال بھکرے ہوئی تھے آج سے پہلے حارس نے ستارہ کو اس طرح کی
حالت میں نہیں دیکھا تھا

ستارہ کیا ہوا ہے تم کیوں رو رہی ہو کیا حالت بنالی ہے تم نے کیا ہوا ہے
حارس گھبراتے ہوئے ستارہ کے پاس بیٹھ کر بولا

ایک ستارہ تھی جس کے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

ستارہ مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے کسی نے کچھ کہاں ہے تم سے حارس کو مزید پریشانی
ہوئی

اس نے نفی میں سر ہلایا

کچھ تو ہے بتاؤ کیا ہوا ہے حارس نے اس بار نرمی سے کہاں

کچھ،، نہیں،،، وریشہ،،،، چلی،،، جائے،، گی،، اس،، لیے،، رور ہی،، ہوں
ستارہ سو سو کرتے ہوئے بولی وہ اب اسے کیا بتاتی وہ کیوں رور ہی ہے

اف پاگل حد ہے یار میں سمجھتا نہیں کیا ہو گیا اور ویسے بھی ابھی صرف
نکاح ہے رخصتی نہیں ہے جو تم نے اپنا یہ حال بنا لیا ہے تم سچ میں پاگل ہو
حارس اس کی بات سن کر پہلے تو حیران ہوا پھر اسے سمجھایا

سترہ کچھ نہ بولی چپ رہی

چلو میں اس لیے آیا تھا نانی کہہ رہی ہے وریشہ پار لڑ چلی گئی ہے تم بھی تیار
ہو جاؤ لیٹ ہو رہا ہے اب نہیں رونا سمجھی حارس اس کو ہدایت دیتے بولا

سترہ نے بھی ہاں میں سر ہلایا

میں جاتا ہوں اٹھ جاؤ حارس کہتا وہاں سے چلا گیا

سترہ کے رونے میں اور اضافہ ہوا آج اس کی محبت کسی اور کی بھی ہو جانی
تھی

کاشان بیٹا تم ابھی تک تیار نہیں ہووے جلدی کرو پہلے ہی اتنا لیٹ ہو چکے
ہیں فائقہ بیگم کاشان کو بلانے آئیں تھی آگے اس کو بیڈ پر بیٹھا دیکھ کر تھوڑا
غصے سے بولی

کاشان اٹھو تیار ہو فائقہ بیگم اس کو چپ دیکھ کر دوبارہ بولی

کیا ہے وہ بے زاری سے بولا

تمہارا نکاح ہے اور تمہیں کوئی خوشی ہی نہیں ہے،،،

ہاں نہیں ہے بلکل نہیں ہے میں یہ نکاح نہیں کر سکتا کیوں نہیں سمجھ رہی
آپ کاشان کھڑا ہوتے غصے سے بولا

بس بہت ہو گیا ہیں تمہاری ہی خواہش پر سب ہو رہا ہے اب بنا کوئی تماشہ
کیے بغیر ہاں کر دو یہی بہتر ہو گا اور جلدی سے تیار ہو کر نیچے اؤ فائقہ بیگم
غصے سے کہتی چلی گئی

کاشان نے پاس پڑا گلاس اٹھا کر پوری قوت سے زمین پر دے مارا بیچارہ
گلاس چکنا چور ہو گیا

بتاؤ ستارہ میں کیسی لگ رہی ہوں وریشہ ستارہ سے پوچھنے لگی

جس نے وائٹ کلر کی میکسی زیب تن کی تھی میچینگ جیولری پہنی ہوئی
تھی بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا اوپر ریڈ کلر کانیت کا ڈوبٹہ ڈالا ہوا تھا جس پر پیارا
سا کاشان کی دلہن لکھا ہوا تھا

بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاء اللہ سے ستارہ نے دل سے تعریف کرتے
کہاں

تھینک یو میری جان تم بھی بہت کیوٹ لگ رہی ہو وریشہ نے بھی ستارہ کے
گال کھینچتے ہوئے کہا

جس پر ستارہ مسکرائی

ستارہ نے بھی وائٹ کلر کافراک پہنا تھا جیولری کے نام پر صرف ایئرنگ
ڈالے ہوئی تھے ہلکے ہلکے میکپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

تم رکو میں باہر دیکھ کر آتی ہوں کون کون آیا ہے ستارہ وریشہ سے کہتے وہاں
سے چلی گئی

جیسے وہ باہر آئیں کاشان اور کاشان کی فیملی اندر آتے نظر آئیں .

ستارہ کاشان کو دیکھتے اپنا سانس روک گئی تھی یہی حال کاشان کا تھا ایک لمحہ
دو لمحہ وہ سانس نہیں لے سکا

کیا ہوا ہے چل اب وہ زمان تھا جو کاشان کو ہوش میں لایا اور کاشان نے گہرا
سانس لیا اور آگے کو چل دیا

میری جان کیسی ہو میرب ستارہ کو گلے لگاتے ہوئے بولی

ستارہ میرب کے گلے لگے ہوئے تھی اس کا دل کیا وہ اس کے گلے سے لگ
کر رو دے بتا دے وہ کس قدر تکلیف میں ہے درد میں ہے اذیت میں ہے پر
افسوس اس بات کا ہیں وہ یہ کر نہیں سکتی

ارے بہت پیاری لگ رہی ہو تم میرب دل سے تعریف کرتے بولی

ہمہماری بھابی کہاں پر ہے میثال نے کہا

وہ روم میں ہے ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

میں آتی ہوں مل کر میثال کہتے وہاں سے نکل گئی

کیا ہوا تم اتنی اداس کیوں ہو میرب ستارہ کے مرجھائی چہرے کی طرف
دیکھتے اس سے پوچھنے لگی

نہیں تو،، میں کیوں،، اداس ہوگی،، ستارہ نے ہنستے ہوئے بات بدلنے لگی

دیکھو اپنی شکل کیا بنارکھی ہے تیری دوست ہوں میں ستارہ دیکھ سکتی ہوں
کیا بات ہے تمہیں اندر سے اندر کھائی جارہی ہے میرب نے سنجیدالہجے میں
کہاں

ارے تم دونوں یہاں پر ہو جاؤ وریشہ کولاؤ نکاح کی رسم شروع کرے
نرمین بیگم ان کے پاس آتے وریشہ کولانے کا بولا

وہ دونوں بھی سرہلاتی چلی گئی

نکاح شروع کرے مولوی صاحب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر کہاں

ستارہ سامنے دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی تھی

سب ہی موجود تھے وہاں

کاشان کا چہرہ سرخ ہوا پڑا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا اٹھ کر بھاگ جائے

کاشان حمدان آپ کا نکاح وریشہ ارمان کے ساتھ حق مہر پچاس لکھ طے پایا

ہے کیا آپ کو نکاح قبول ہے۔ مولوی صاحب نے کاشان سے پوچھا

کاشان نے اپنی خالی آنکھوں سے ستارہ کی طرف دیکھا جو ہاں میں سر ہلارہی
تھی کاشان سرخ بھری نگاہوں سے اسے تک رہا تھا

کاشان حمدان اپکا نکاح وریشہ ارمان کے ساتھ حق مہر چاس لکھ طے پایا ہے
کیا آپکو نکاح قبول ہے،،

سب حیرانگی اور پریشانی سے کاشان کی طرف دیکھ رہے تھے جو چپ بیٹھا تھا
کوئی جواب نہیں دے رہا تھا

ایک پل کو تو وریشہ کو بھی ڈر لگا

نہیں میں کیسے،، کر،، سکتا،، ہوں میں،، ستارہ،، سے محبت کرتا،، ہوں
،، مجھے،، سب،، کو،، بتانا،، ہوگا،، اگر،، ستارہ،، نے اپنے،، ساتھ،، کچھ،، کر

،، لیا تو،، کل،، بھی،، وہ،، اپنی،، جان،، دے،، رہی،، تھی تارہ،، تم نے مجھے
کتنا،، بے بس کر دیا،، ہے،، کس قدر بے بس،، کر دیا ہے کاشان خود سے
بولنے لگا ایک تکلیف تھی جو اس کے اندر ہو رہی تھی

کاشان حمدان اپکا نکاح وریشہ ارمان کے حق مہر پچاس لکھ طے پایا ہے آپکو
نکاح قبول ہے.. مولوی صاحب نے تیسری بار پوچھا

سب کے سانپ سوکھ گئے تھے سب اس کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے

ستارہ نے التجا بھری نگاہوں سے کاشان کی طرف دیکھا جو سرخ چہرہ لیے
بیٹھا تھا کاشان نے اس کی آنکھوں میں دیکھا

بولو کاشان مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہے فائقہ بیگم کاشان کا کندھا
.. ہلاتے بولی

کاشان نے گہرا سانس ہوا میں خارج کیا

ستارہ کا تو پسینے سے برا حال ہو رہا تھا اگر کاشان نے سب کے سامنے انکار کر
دیا تو کیا ہو گا سب ختم ہو جائے گا سب بکھر جائے گا ایک قیامت آجائے گی
. اور سب سے بڑا نقصان اس کا ہی ہونا تھا نہ تو وہ گھر کی رہے گی نہ باہر کی
.

وہ اذیت میں تھی وہ تکلیف میں تھی وہ اس کا شوہر تھا کسی بیوی کے لیے کتنی
اذیت کی بات ہوتی ہے تکلیف کی بات ہوتی اپنے سامنے کسی اور کا ہوتا دیکھنا

شوہر کو جب ک وہ اس سے بے پناہ محبت کرتی ہے۔ آنسو بے دردی سے
اس کے گال میں جزبز ہو رہے تھے

قبول ہے کاشان آنکھیں میچ کر ضبط کی حالت میں درد بھرے لہجے میں بولا
اس کی آواز میں درد تھا

تین بار بولتے کاشان نے وریشہ کو اپنی زندگی میں شامل کر لیا تھا

اس کی آواز سماعت سے ٹکرائی تھی ستارہ کو لگا اس کی روح فنا ہو گئی ہو ضبط
سے اس نے آنکھیں بند کر دی

سب نے اس کا جواب سن کر سکھ کا سانس لیا اور اس طرح نکاح کی رسم
پوری ہو گئی تھی

کاشان ضبط کی حالت میں بیٹھا تھا اگر ستارہ اس کو مرنے کی دھمکی نہ دیتی تو
کاشان کبھی نکاح نہ کرتا وہ اتنا تو جانتا تھا وہ اپنے گھر والوں سے بہت محبت
کرتی ہے وہ سچ میں اپنی جان دے دیتی

کاشان نے ستارہ کی طرف دیکھتے کرب زدہ مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی

ایسا ٹوٹا ہے تمناؤں کا پندار کہ بس
دل نے جھیلے ہیں محبت میں وہ آزار کہ بس

ایک لمحے میں زمانے میرے ہاتھوں سے گئے
اس قدر تیز ہوئی وقت کی رفتار کہ بس

تو کبھی رکھ کے ہمیں دیکھ تو بازار کے بیچ

اس طرح ٹوٹ کے آئیں گے خریدار کہ بس

کل بھی صدیوں کی مسافت پہ کھڑے تھے دونوں
درمیان آج بھی پڑتی ہے وہ دیوار کہ بس

یہ تو اک ضد ہے کہ محسن میں شکایت نہ کروں
! ورنہ شکوے تو ہیں اتنے میرے یار کہ بس

وہ دونوں بھیگی آنکھوں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

کچھ دیر بعد فنکشن ختم ہو گیا تھا

ستارہ بیڈ پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رہی تھی کمرے میں اس سسکیوں کی
گونج رہی تھی وہ رہ رہی تھی تڑپ رہی تھی کسی سے کچھ کہہ بھی نہیں سکتی
تھی اس نے اپنی بہن کے لیے قربانی تو دے دی تھی لیکن اب وہ خود اذیت
میں تھی

اگلے دن ستارہ کالج کے باہر کھڑی تھی آج اس کو فیض نے لینے آنا تھا ابھی
وہ اس کا ہی انتظار کر رہی تھی تب ہی ایک گاڑی اس کے پاس آ کر روکی

ستارہ سہم کر پیچھے ہوئی

گاڑی سے ایک نقاب پوش آدمی باہر نکلا اور ستارہ کے قریب آیا

ستارہ کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا وہ اس سے پہلے چیختی تب ہی اس آدمی
نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور جھٹکے سے اٹھا کر گاڑی میں پھینکا وہ چیخنا
چاہتی تھی اپنے ہاتھ پاؤ ہلارہی تھی اس کو بیٹھا کر گاڑی سپیڈ سے بھاگادی
دوسرے نے

ستارہ وہاں مچل رہی تھی خود کو چھروارہی تھی لیکن مقابل کی گرفت
مضبوط تھی اس نے اپنے جیب سے رومال نکالا اور اس کے منہ پر رکھا کچھ
سکینڈ بعد وہ وہی بے ہوش ہو گئی اس کا وجود دھیرا پر گیا

ہو گیا کام وہ شخص قہقہہ لگا کر ہنسا

کیا ہوا بھابی اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہے سب خیریت ہیں نہ نرمین بیگم
کب سے رخسار جب بیگم کو پریشان کھڑا دیکھ کر پوچھنے لگی

ابھی تک ستارہ کالج سے نہیں آئیں کافی ٹائم ہو گیا ہے رخسار بیگم پریشانی
سے بولی

ہاں ویسے کافی وقت ہو چکا ہے اب تک تو آ جانا چاہیے تھا اسے ویسے کون
لینے گیا تھا اسے نرمین بیگم نے پوچھا

فیض کو بولا تھا میں نے ستارہ کو لے آئیں وہ بھی ابھی تک نہیں آیا اور کال
بھی نہیں اٹھا رہا،،،

اے ہو بھابی پھر تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہیں کہیں بیٹھ گئے ہو گے
کھانے کے لیے پتا تو ہے آپ کو دونوں کو باہر ہو تو کھانے کے لیے چلے
جاتے ہے ابھی آجائے گے پریشان مت ہوئی نرمین بیگم انہیں تسلی دیتے
ہوئے بولی

ہاں تم تھیک کہہ رہی ہو شاید کہیں رک گئی ہو رخسار بیگم کو بھی نرمین بیگم
کی بات تھیک لگی تھی

جب آئی تو خوب جبر لینا بندہ کال تو اٹھاتا ہے نرمین بیگم نے ہنستے ہوئے کہا

شام کے چار بج گئے تھے ابھی تک ستارہ کا کچھ پتا نہیں تھا

فیض کہاں رہ گئے تھے کچھ احساس ہے تم لوگوں کو حد کرتے ہو رخسار بیگم
فیض کو گھر میں آتے غصے سے بولی وہ کافی پریشان تھی

کیا ہوا بڑی ماما فیض نے نہ سمجھی سے پوچھا

ستارہ کدھر ہے نظر نہیں آرہی رخسار بیگم دروازے پر نظر ڈالتے ہوئے
بولی

کیا مطلب ستارہ میرے ساتھ تو نہیں ہے فیض نے حیرت سے پوچھا

کیا مطلب تم ہی تو اس کو لینے گئے تھے وقت دیکھو چار بج چکے ہیں کیوں
تنگ کر رہے ہو کہاں ہے ستارہ ابھی تک کیوں نہیں آئیں رخسار بیگم
گھبراتے ہوئے بیٹھ کر بولی

بھا بھی خود کو سنبھالے اور فیض ستارہ نہیں آئی تم تو لینے گئے تھے کہاں ہے
ستارہ زمین بیگم بھی غصے سے بولی

ہاں میں گیا تھا لیکن جب میں وہاں پوچھا تو مجھے پتا چلا وہ تو گھر کے لیے نکل
چکی ہے میرے دوست کی کال آگئے تھی میں وہاں چلا گیا مجھے لگا وہ گھر پہنچ
گی ہوگی لیکن ابھی تک کیوں نہیں آئی فیض بھی اب کافی پریشانی سے بولا

اف اللہ کدھر گئے یہ لڑکی اگر تمہیں پتا چلا تھا تو ایک بار گھر میں تو معلوم کر
لیتے اتنی غیر ذمہ داری کی امید نہیں تھی مجھے تم دونوں سے رخسار بیگم
روتے ہوئے بولی ان کا دل بہت گھبرا رہا تھا

فیض بھی پریشان ہوتے بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا

بڑی ماما میرب کو کال کرے ہو سکتا ہے وہ اس کے ساتھ ہو فیض کو فورن
میرب کا خیال آیا اور جلدی سے بولا

ہاں میرا موبائل کہاں جلدی دو میں کال کروا لے کرے وہی پر ہو ر خسار
بیگم بے چینی سے بولی

رخسار بیگم نے جلدی سے میرب کو کال کی ایک دو تیل میں کال دوسری
طرف سے اٹھالی گئی تھی

السلام علیکم انٹی کیسی ہے دوسری طرف میرب نے مسکراتے ہوئے کہاں

میرب مجھے بتاؤ ستارہ تمہاری طرف ہے کیا رخسار بیگم نے روتے ہوئے

پوچھا

نہیں کیا ہوا ہے آپ روکیوں رہی ہے میرب ان کی آواز سنتے جلدی سے

بولی

بیٹا ستارہ کالج سے ابھی تک گھر نہیں آئی پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے تمہارے

ساتھ نہیں ہے کیا وہ رخسار بیگم نے ایک امید سے کہاں کاش وہ وہاں ہو

ستارہ،، کالج،، سے نہیں آئی میرب نے چونک کر کہاں

نہیں تم پتا کرواؤ کدھر ہے وہ،،

انٹى آپ فكر نهى كرى مىں ابهى كچھ كرتى هوں او كى مىر ب نى بهى
روتى هوئى بولا اور كال بند كر دى

كهائى جاسكتى هى مىر ب گهبر اتى هوئى بولى وه اس كى دوست تهى جان سى
بڑھ كر وه اس سى محبت كرتى تهى

كيا هو اتم اتنى گهبرائى هوئى كيوں هو كا شان نيچى آتى هوئى مىر ب كو ديكتى
هوئى بولا جو كافى پریشان لك رهى تهى

هاں،،، وه،، ستاره،، پتا،، نهى،، كهائى،، چلى،، گئى مىر ب روتى هوئى بولى

ستاره كا نام سن كر كا شان كا رنگ اڑا

،، کیا مطلب ،،، کہاں ،،، چلی ،،، گئی کا شان نے دھڑکنے دل سے بولا

میرب جیسے جیسے پتارہی تھی کا شان کی سانسیں ہلکی ہو رہی تھی اس کا چہرہ
سرخ پر گیا تھا

کچھ دیر تو کا شان ساکت کھڑا رہا اور پھر ہوش میں آتے بنا کچھ بولے وہاں
سے جلدی سے بھاگا اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی فل سپیڈ سے بھگادی

ستارہ اپنی مندی مندی آنکھیں کھولے چاروں طرف دیکھنے لگی وہ ایک
چھوٹا سا کمرہ تھا جو بالکل خالی تھا ستارہ کے پیٹ میں ایک شدید قسم درد کی
ایک لہر دوڑی تھی اس کو مضبوطی سے کرسی کے ساتھ بندھا ہوا تھا

وہ سمجھ گئی تھی وہ کڈنیپ ہو چکی ہے اس کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا

اس کے ذہن میں پہلا ہی خیال اپنے کا شان کا آ یا زبان سے ایک لفظ ادا ہوا
تھا... کا شان

کا شان بچائیں،،

ستارہ چیختی چلاتی ہوش میں آتے ہی کا شان کو پکارنے لگی

اے لڑکی چپ کر چلا نا بند کر ورنہ وہ حال کرو گا ساری زندگی یاد رکھے گی وہ
غنڈہ اس کے چلانے پر غصے سے بولا

ستارہ سہم کر نفی میں سر ہلانے لگی اس کا پورا چہرہ خوف سے پھیل گیا

اسے سمجھ نہیں رہی تھی وہ کیا کرے کیسے نکلے اس کو سب سے زیادہ اپنی
عزت عزیز تھی اپنی عزت بچانی تھی

پلرز،، مجھے،، جانے،، دو،، میں،، نے تم،، لوگوں،، کا کیا،، بگھارا،، مجھے
،، جانے دو،، میرے گھر،، والے،، میرا،، انتظار،، کر رہے،، ہو گے
،، مجھے،، جانے،، دو ستارہ پھوٹ پھوٹ کر روتے اس سے منٹ کرنے لگی

ہا ہا اتنی آسانی سے تجھے چھوڑ دے پاگل سمجھا ہوا ہے اتنی آسانی سے تو نہیں
جانے دے گے تجھے تو اس نے قہقہہ لگایا۔ ستارہ کا دل کیا اس کا منہ نوچ لے
لیکن افسوس وہ کر نہیں سکتی

ویسے ہو تو بہت خوبصورت مزہ آئی گا تمہارے ساتھ وہ نہایت ہوس
... نظریں اس پر جما کر بولا

بکواس بند کرو اپنی گھٹیا انسان وہ چیخ کر بولی تھی اس کی گھٹیا بات سن کر

اب تو دیکھ تیرا دماغ کیسے ٹھکانے لگاتا ہوں میں،،، وہ آدمی سیکریت زمین پر
پھینکتے ستارہ کی طرف پڑھنے لگا۔ ستارہ خوف سے نفی میں سر ہلانے لگی

میرے،،، پاس،،، مت،،، آنا دور،،، رہو،،، پاس،،، نہیں آنا ورنہ ستارہ خوف
ایک سائیڈ پر رکھتی غراتی ہوئی بولی۔ جس طرح ایک لڑکی اپنی عزت محفوظ
رکھنے کے لیے جہد و جہد کرتی ہے

ورنہ کیا کرے گی آگیا تیرے پاس ستارہ کے بالوں کو مٹھیوں میں جھگڑے
وہ آدمی اس کا سراونچا کرتے ایک زوردار تھپڑ رسید کیا تھا،،،

ستارہ کے منہ سے ایک سسکی نکلی تھی دل تھا جو کاشان کے پکار پر دھڑک رہا
تھا

چھوڑو میرے بالوں کو کاشان،، تمہیں جان سے مار دے گا،، وہ چیخ کر بولی

وہ آدمی بھی ڈھیٹ بنا ستارہ کے ڈوبٹہ تن سے الگ کر گیا

ستارہ کا چہرہ خوف سے مزید زرد پڑا تھا اس نے ہمت کر کے بول تو گئی تھی۔
اب وہ آدمی اس کے ساتھ کیا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا یہ سوچ ہی اس کے لیے
کافی تھی۔۔ دل سے اس نے شدت سے کاشان کو یاد کیا بس وہ کہی سے آ
جائے اور اسے بچالے

اے چھوڑا بھی اسے بعد میں دیکھے گے ابھی ایک اور مصیبت آگئے ہے
اسے دیکھ لے پھر اسے بتاتے ہیں دوسرا آدمی اندر آتے پریشانی سے بولا

کیوں کیا ہوا ہے اب کون سی مصیبت آن پڑی ہے وہ غصے سے چلایا

تو آتو پھر بتاتا ہوں وہ آدمی اس کو پکڑ کر باہر لے گیا

ستارہ نے ان کے جانے سے سکون کا سانس بھرا

کا شان،، پلرز،، مجھے،، بچالے،، وہ سسکیوں سے روتے شدت سے کا شان
کو یاد کرتے ہوئے پکارنے لگی

کا شان پاگلوں کی طرح ایک گھنٹے سے گاڑی سڑک پر دوڑا رہا تھا

اپنی ستارہ کو یاد کرتے اس کا کلیجہ منہ کو آ رہا تھا،

کہاں،، ہو تم تارا کہاں چلی گئی ہو کہاں جاسکتی ہو میری جان پلزا ایک بار
،، میرے سامنے آ جاؤ میں مر جاؤ گا، کہاں ڈھونڈو تمہیں،، اس نے بے بسی
سے ڈیش بورڈ پر اپنا مکا مارتے بولا

وہ دیوانوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا اس نے زمین اسماں ایک کر دیا تھا
لیکن وہ نہیں ملی جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا اس کی حالت خراب ہو رہی تھی
اس کو سانس سینے میں اٹک سا گیا تھا یہ سوچ سوچ کر اسے کون لے جاسکتا
تھا۔۔ کسی نے اس کو بتایا تھا کوئی آدمی اس کو زبردستی گاڑی میں بیٹھا کر لے
گئے

تب سے کاشان کی حالت قابلے بے رحم تھی اس کو تو سوچ سوچ کر اس کا
دل کٹ رہا تھا اس کی بیوی کے ساتھ کچھ غلط ہو گیا وہ تو مر جائے گا اس سے
پہلے اس کو اپنا دل بند ہوتے محسوس ہوا جیسے ابھی سب ختم ہو جائے گا

میں ان کتوں کو چھوڑو گا نہیں جس نے میری ستارہ کو مجھ سے دور کیا جان
سے مار ڈالو گا ان کو اگر میری بیوی کو ایک خراش بھی آئی وہ غصے سے چیخا تھا
اور گاڑی کی سپیڈ بڑھادی

پتا نہیں میری بچی کدھر چلی گئی ہے سات بج گئے ہے ابھی تک نہیں آئی
اللہ میری بچی کی حفاظت کرنا رخسار بیگم کب سے روتے ہوئے دعا مانگ
رہی تھی

حوصلہ کرو رخسار ہماری ستارہ جلدی آجائے گی تم دعا کرو دادی جان بھی
پریشانی سے بولی

بڑی ماما دیکھنا ستارہ جلدی آجائے گی وریشہ بھی روتے ہوئے رخسار بیگم کو
تسلی دیتے ہوئے بولی۔ اس کو خود بھی دل بے چین ہو رہا تھا اپنی بہن کے
لیے جو اچانک غائب ہو گئے تھی

پتا نہیں کہاں ہوگی کس حال میں ہوگی ہمیں تو یہ بھی نہیں پتا وہ گئی تو گئی
کہاں مرزا صاحب نم لہجے میں بولے انہیں اپنی بیٹی کی بہت فکر ہو رہی تھی
ایک ہی تو بیٹی تھی ان کی

کیا ہوا ہادی ستارہ کا کچھ پتا لگا کہاں ہے رخسار بیگم ہادی کو گھر میں آتے دیکھ
کر بے چینی سے بولی

بڑی ماما میں نے ہر جگہ ڈھونڈا مجھے کہیں نہیں ملی میں نے پولیس میں
رپورٹ جمع کروائی ہے وہ ڈھونڈ رہی ہے ستارہ کو انشاء اللہ وہ جلد مل جائے
گی ہادی بھی پریشان سا ہوتے بولا وہ بھی اس کی بہن تھی اس کو بھی تکلیف
ہو رہی تھی

ستارہ،، کہیں سے آ جاؤ،، کہاں ڈھونڈو تمہیں یا اللہ میری مدد کر مجھے راستہ
دیکھا میں اپنی ستارہ تک پہنچ سکوا سے بچا سکوں،، وہ میرا سکون ہے وہ مجھ سے
دور،، مجھے میرا،، سکون واپس کر دے،، مجھے میری،، ستارہ دے دے
،، میں مر،، جاؤ گا اس کے بغیر،، اس کے بغیر نہیں جی،، سکتا مجھے لٹا،، دے
میری ستارہ،، میں بہت،، بے بس ہوں،، آج میری،، مدد کر دے،، کا شان
پھوٹ پھوٹ کر روتے اللہ کے سامنے گر گراتے ہوئے اپنی زندگی کو
مانگ رہا تھا اپنی ستارہ کو مانگ رہا تھا وہ رو رہا تھا ٹرپ رہا تھا اذیت میں تھا اس

کو کوئی راستہ نہیں مل رہا تھا ستارہ کو ڈھونڈنے کا اب بس اللہ تھا جس سے وہ
مدد مانگ رہا تھا رو کر

میں،، نے،، تو اس،، کی،، انگوٹھی،، میں،، ٹراستر لگایا،، تھا،، کیسے بھول گیا
،، میں اچانک کا شان کے دماغ میں آیا تھا اس نے ستارہ کی رنگ میں ٹراستر
لگایا تھا

اف میں اتنی بڑی غلطی کیسے کر سکتا ہوں کیوں خیال نہیں آیا پہلے اس نے
جلدی سے موبائل اٹھایا اور ٹریس کی لوکیشن آدھا گھنٹہ لگنا اسے پہنچنے میں
اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور اور آنکھوں سے آنسو صاف کیے

اللہ،، جی،، کیسے،، نکلو،، یہاں،، سے،، ستارہ خود رسی سے کھینچ رہی تھی
لیکن وہ ہل بھی نہیں پارہی تھی

آنکھوں سے آنسو سیلاب کی طرح بہہ رہے تھے

اچانک ٹھا کے ساتھ دروازہ کھلا اور وہی غنڈہ اس کی طرف آ رہا تھا

ستارہ کا خوف کے مارے چہرہ حد سے زیادہ زرد پڑ گیا

اہ تجھے کیا لگا تھا میں واپس نہیں آؤ گا دیکھ آ گیا میں وہ ہنستے ہوئے اس کے
قریب آ رہا تھا

ستارہ کو ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے جسم سے جان جا رہی ہو اس کی سانسیں
کہیں اٹک سی گئی ہو

میرے،،، پ،،، پاس،،، مت،،، انا وہ خوف سے آنکھیں سختی سے بند کرتے
کپکپاتے ہوئے بولی

اؤ گا تیرے پاس تو روک نہیں سکتی مجھے آج تیرے ساتھ بہت مزہ آئی گا
دیکھی آج تو وہ کمینگی سے بولتا بلکل اس کے پاس آکھڑا ہوا

ستارہ بری طرح سے کانپنے لگی تھی اس کا پورا وجود لرز رہا تھا یہی سوچ کر
اگر اس کے ساتھ کچھ غلط ہو گیا تو وہ کیا کرے گی

وہ آدمی ہنستا ہوا اس کا سر اوپر کرتے اس کے کانپتے لبوں پر جھکنے لگا تھا۔ تب
ہی وہاں ٹھاک کی آواز گونجی اس آدمی کو اپنے کندھے پر شدید درد کی لہر دوڑتی
ہوئی محسوس ہوئی اور وہ لڑکھڑا کر نیچے گرا

تیری ہمت کیسے ہوئی میری تار پر گندی نظر رکھنے کی تجھے تو میں جان سے
مرد و گاکتے کا شان سرخ آنکھوں کے ساتھ گہر جتے ہوئے پوری چھ کی چھ
گولیاں اس کے سینے پر طاردی وہ تڑپتا ہوا وہی ڈم توڑ گیا

۔ ستارہ چیختی ہوئی آنکھیں سختی سے بند کرتے سسکیوں سے رو رہی تھی

میری جان تم تھیک ہونا کا شان تڑپ کر اس کے پاس آیا

کچھ نہیں ہو اسب تھیک ہے ستارہ کو جلدی سے کھولتے وہ اسے اپنے سینے
سے لگا گیا ایک سکون تھا جو اس کے اندر پیدا ہوا تھا

کا شان نے جلدی سے اس کو باہوں میں اٹھا کر باہر لے گیا

میر وچپ کر جاؤ دیکھنا ستارہ مل جائے گئی زمان میرب کو تسلی دیتے ہوئے
بولا وہ خود بھی کافی پریشان تھا ستارہ کے لیے

،، پتا،، نہیں، وہ کہاں ہو گی ایسا تو کبھی نہیں ہوا وہ بنابتائیں کہی چلی گی ہونہ
جانے کدھر ہو گی میری ستارہ میرب روتے ہوئے بولی

ہو سکتا ہے وہ اپنی کسی دوست کے ساتھ کہی چلی گی ہو زمان نے کچھ سوچتے
ہوئے کہا

نہیں اس کی میرے علاوہ کوئی دوست نہیں ہے وہ پاگل تھوڑی نہ ہے جو بنا
بتائیں گھر سے چلی جائے گی پتا نہیں کہاں ہوگی کس حال میں ہوگی سب
کتنے پریشان ہے میرب اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے ادا سی سے بولی

رونے سے کیا ہو گا مل جائے گی کیا تم رونا بند کرو اس کے لیے دعا کرو وہ
جہاں بھی ہو تھیک ہو اور جلدی سے گھر آ جائے زمان سمجھاتے ہوئے کہا

جس پر میرب نے ہاں میں سر ہلایا

تار اچپ کر جاؤ خدا کے لیے دیکھو سب تھیک ہے کچھ نہیں ہوا میں ہوں نہ
پلڑ چپ کر جاؤ کا شان کب سے ستارہ کو فلیت میں لا کر چپ کروا رہا تھا لیکن

وہ مسلسل اس کے سینے سے لگ کر روئی جا رہی تھی کا شان کا ضبط آزماں ا
رہی تھی

میں،، نے،، کتنا،، آپکو،، بلایا،، آپ،، کیوں،، نہیں،، آئی،، پہلے کیوں
،، نہیں بچایا،، اس،، نے،، مجھے،، کتنے،، برے،، لفظ،، بولے،، کہاں
،، تھے،، آپ وہ اس کے سینے سے لگ کر اس سے شکایت کر رہی تھی
کا شان نے کرب سے آنکھیں بند کر لی

میری جان مجھے معاف کر دو میں بہت تڑپا ہوں بہت،، ڈھونڈا تھا میں،، نے
تمہیں مجھے معاف کر دو میں اپنی ستارہ کو بچانے کے لیے لیٹ ہو گیا کا شان
نے آنسو بہاتے ہوئے کہا۔ کون کہتا ہے مرد روتا نہیں ہے وہ اس کے لیے
رو پڑتا ہے جس سے وہ بے انتہا محبت کرتا ہے اور آج کا شان رو پڑا تھا اپنی
محبت کے لیے

کاشان،، آپ،، جلدی،، آجاتے،، نہ کتنا،، پکارا،، میں نے آپکو وہ اپنی سوجی
ہوئی آنکھوں کو رگڑتے ہوئے بولی.. آنکھیں حد سے زیادہ سوجی ہوئی تھی
آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے چہرے پر تھپڑ کا نشان پڑا ہوا تھا

اس نے تم پر ہاتھ اٹھایا تھا کاشان کی نظر اس کے گال پر پڑی تھی

اس نے روتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

کاشان کا دل اندر سے کٹ کر رہ گیا تھا

کاشان نے نرمی سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتے اس کو سکون بخشا ستارہ
سختی سے آنکھیں بند کرتے اس کے لمس کو محسوس کیا تھا اس کے لمس میں
سکون تھا

آپ،،، نہیں،،، آتے،،، تو وہ،،، میرے،،، ساتھ۔ اس سے پہلے ستارہ اپنا جملہ
پورا کرتی کاشان نے اس کرلبوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر خاموش کر وادیا

کوئی بھی کچھ نہیں کریں گا کاشان کے ہوتے ہوئے اس کی ستارہ کو کوئی آنکھ
اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا جب تک کاشان زندہ ہے اس کی ستارہ کا کوئی کچھ نہیں
بگھار سکتا ہم چپ رومت تھوڑی دیر ریسٹ کر لو کاشان اس کو نرمی سے بیڈ
پر لیٹاتے ہوئے بولا

مجھے،، نہیں،، سونا،، مجھے،، ڈر،، لگ رہا،، ہے وہ ہچکیوں سے روتے اٹھنے لگی
کا شان اس کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ لیٹایا اور اس کا سر اپنے سینے میں رکھا

میری جان ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میری تار اتو بہت بہادر ہیں وہ تو
سب کا مقابلہ کر سکتی ہے میری جان پلز مت رو مجھے تکلیف ہوتی ہے
تمہارے رونے سے تم اندازہ نہیں لگا سکتی یہ تین گھنٹے میں نے کیسے
گزارے پل پل مر رہا تھا میں کھونے کے ڈر سے میری جان نکل رہی تھی
تم سوچ نہیں سکتی میں تم سے کس قدر تک عشق کرتا ہوں اس کی پیشانی پر
عقیدت سے بوسہ دے کر اپنی محبت کا اظہار کیا

وہ اس کے سینے سے لگ کر اس کی دھڑکنیں سن رہی تھی جو اس کا ہی نام
پکار رہی تھی

مجھے،، درد،، ہو،، رہا،، ہے وہ تھوڑا پیچھے ہو کر روتے ہوئے بولی

کہاں درد ہے میری جان کو تڑپ کر بولا

میرے،، ہاتھوں،، میں وہ اپنا ہاتھ دیکھاتے ہوئے بولی

رسی سے باندھنے کی وجہ سے اس کی دونوں کلائیوں پر لال نشان پرچکے
تھے

کاشان کا دل کیا وہ پری دنیا کو آگ لگا دے

کاشان نے بڑی نرمی سے اس کی دونوں کلائیوں کو اپنے لبوں سے مرہم
لگایا

سب تھیک ہے میری جان کیا حالت بنالی ہے میرا دل کر رہا میں پوری دنیا کو
آگ لگا دو میرے دل میں آگ لگی ہوئی ہے اس کے بالوں میں انگلیاں
چلاتے وہ غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا

مجھے،، گھر*،، جانا ہے،، سب،، پریشان،، ہو رہے ہو گے،، ستارہ کو اچانک
گھر والوں کا خیال آیا

میری جان ایسے جاؤ گی اپنی حالت تم نے دیکھی ہے تھوڑی دیر ریٹ کر لو
میں تمہیں خود چھوڑ کر آؤ گا اوکے اس کو اپنے قریب کرتے نرمی سے بولا

ستارہ بھی اس کی بات سنتے چپ ہو گئے اس کو ویسے بھی بہت درد ہو رہا تھا
کمر میں اتنے گھٹنے اکڑ کر بیٹھنے کی وجہ سے۔ وہ بھی آنکھیں موند گی تھی

کچھ دیر بعد وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی

میری جان میرا وعدہ ہے تم سے اب تمہیں کوئی ایک خراش بھی نہیں آئی
گا کوئی بھی تمہارے ساتھ اب برا نہیں کریں گا میں سیاہ بن کر اب ہمیشہ
تمہارے ساتھ رہو گا تمہارا ہر درد خود پر لے لو گا تمہیں کبھی کوئی تکلیف
نہیں آنے دو گا کبھی رونے نہیں دو گا یہ تمہارے کا شان کا وعدہ ہے اپنی تارا
سے کا شان نے محبت بھرے لہجے میں کہتے اس کے گال پر اپنے لب رکھ
دیے

اٹھ گئی میری جان کچھ دیر بعد کا شان کمرے میں کھانے کی ٹرے پکڑتے
ہوئے آیا

ہم،،

تھیک ہونا تم کا شان آرام سے اس کے پاس بیٹھ کر بولا

جی،، تھیک ہوں نظریں جھکا کر بولی

چلو کھانا کھالو پھر تمہیں گھر چھوڑ دو گا کا شان نوالہ بناتے اس کے منہ میں

ڈالا

کا شان نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا جو تھوڑا گرم پر رہا تھا

تارا تمہیں تو بخار ہو رہا ہے کا شان نے پریشان ہوتے بولا

میں تھیک ہوں وہ اپنے آنسو ضبط کرتے ہوئے بولی جو ہو نہیں رہے تھے

تارا میری جان خدا کے لئے رونا بند کرو ورنہ میں نے کچھ کر دے نہ یہ
پیارے آنکھیں رونے کے لیے نہیں بنی ان میں مجھے اپنا پورا جہاں نظر آتا
ہے عشق ہیں مجھے ان آنکھوں سے بے حد تم اس طرح رو نہیں سکتی تم ان
پر ظلم نہیں کر سکتی کا شان شدت سے بولا تھا اور اس کے آنسو صاف کرنے
لگا

ستارہ کو اپنی قسمت پر رشک آ رہا اس کو اتنی محبت کرنے والا شخص ملا تھا جو
اس کے ایک آنسو سے تڑپ گیا تھا

کا شان،، اس نے نرمی سے پکارا

جی کا شان جان اس نے محبت سے کہا

آپ نے اس،، کو،، جان،، سے مار،، دیا،، کیوں،، اپنے،، قتل،، کر دیا اس
کے دماغ میں اب خیال آیا تھا کا شان تو اس کو چھ کی چھ گولیاں مار آیا تھا

ہاں میرا تو دل کر رہا تھا میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوا اس کی ہمت کیسے
ہوئی میری بیوی پر گندی نظر رکھنے کی اس کو کڈ نیپ کرنے کی کا شان
انتہائی سنجیدگی لہجے میں بولا یک دم اس کی آنکھیں سرخ پر گئی تھی

آپ نے،، قتل،، کر دیا اب،، کیا ہو گا،، اگر،، کچھ،،،،

شش کچھ نہیں ہوتا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہیں کچھ نہیں ہوگا میری
جان تمہارے لیے میں جان دے بھی سکتا ہوں اور لے بھی سکتا ہوں اس
نے مسکراتے ہوئے کہا

ستارہ پھیلی پھیلی آنکھوں سے اسے تکنے لگی مطلب کتنی آسانی سے کہہ رہا
تھا تمہارے لیے جان دے بھی سکتا ہوں اور لے بھی سکتا ہوں اور اب تو
اس نے جان لے بھی لی تھی.. مطلب وہ اتنا دیوانہ تھا اس کا

اب اپنے چھوٹے سے دماغ پر زور مت دو کھانا کھاؤ پھر ڈاکٹر کے پاس چلے
اس کو سوچوں میں دھوبادیکھ کر اس نے ہنستے ہوئے کہا

وہ اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہ نہیں بھول پارہی
تھی جو اس کے ساتھ ہوا اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار وہ آدمی اور اس
کی گھٹیا باتیں آرہی تھی

بس بہت ہو گیا ہے اب تم روئی تو میں تمہارے منہ پر تھپڑ لگا دو گا کاشان ذرا
سختی سے کہتے اس کو دہمکی دینا ضروری سمجھا

آپ مجھے،، مارے گے،، اس کے سینے سے سر نکال کر وہ کسی بچے کی طرح
بولی

ہاں اگر تم اب روئی تو پھر مجھے مجبورن مجھے مارنا پرے گا کاشان نے تھوڑا
قریب ہوتے مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

چلو اب کھانا کھاتے ہے کا شان نے نوالہ بنا کر اس کے منہ میں ڈالا ستارہ بھی
اب کافی ریلیکس ہو گئی تھی

آپ کچھ کرتے کیوں نہیں ہیں ابھی تک میری بچی کا پتا نہیں کروا سکے کہاں
ہے کہاں نہیں مجھے کچھ نہیں پتا مجھے میری ستارہ لا کر دے رخسار بیگم کا رو
رو کر برا حال ہو گیا تھا

میں کر تو رہا ہوں پولیس ڈھونڈ رہی ہے مل جائے گی میرا بس چلے میں
پوری دنیا چھان مارو مرزا صاحب نے بھگے لہجے میں کہاں

سب ہی لاؤنچ میں بیٹھے ہوئے تھے سب ہی کافی پریشان تھے رات بھی
ہو گی تھی لیکن ابھی بھی ستارہ کا کچھ انا پتا نہیں تھا

بڑی ماما خود کو سنبھالے ستارہ آجائے گی بہت جلد وریشہ بھی روتے ہوئے
رخسار بیگم کو تسلی دے رہی تھی

اتنا تو پتا ہے ہمیں وہ خود سے تو کہیں نہیں جاسکتی پھر ایسا کیا ہوا وہ اچانک
غائب ہو گئی ہادی تو الجھ گیا تھا سب معاملے میں

ستارہ رخسار بیگم نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

سب نے دروازے کی طرف دیکھا ان کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئے

کاشان ستارہ کو پکڑا ندر داخل ہوا

سب نے حیرانگی سے انہیں دیکھا وہ کا شان کے ساتھ تھی کا شان کے ساتھ
آ رہی تھی سب کے دماغوں میں بس یہی سوال آ رہا تھا

اسلام علیکم کا شان ستارہ کو اندر لاتے سب کو دیکھ کر بولا

میری ستارہ تم کہاں تھی رخسار بیگم ستارہ کے اپنے پاس لاتے گلے لگ کر
بولی

کہاں تھی تم کتنی ٹینشن میں تھے کہاں تھی تم صبح سے ہادی نے تھوڑا سخت
لہجے میں کہاں

ستارہ رخسار بیگم کے گلے کر رونے لگی

میں آپکو بتاتا ہوں میری بات سننے کا شان نے جلدی سے کہاں

اؤ بیٹھو تم اور یہ تمہارے ساتھ کیا کر رہی تھی مرزا صاحب نے سوالیہ
نظروں سے پوچھا

وہ انکل یہ ہسپتال میں تھی کا شان نے دانتوں تلے لب دباتے ہوئے کہا
سب حیرانی سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

ہسپتال کیوں مرزا صاحب نے حیرت سے پوچھا

جی انکل میں آپکو بتاتا ہوں بات یہ ہے کہ تارا میرا مطلب ستارہ کالج سے
گھر آرہی تھی یہ وہاں بیہوش ہو گئی تھی کچھ لوگ انہیں ہسپتال لے گئے
تھے یہ وہیں تھی ان کو درپ لگی تھی بیہوش تھی پھر مجھے کال آئی وہاں تو

میں ہسپتال چلا گیا۔ کاشان نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا وہ سچ نہیں بتانا
چاہتا تھا وہ کیا بتاتا وہ کڈ نیپ ہو گئی تھی

سترہ بیٹھی وہاں آنسو بہا رہی تھی

لیکن انہوں نے تمہیں کال کیوں کی ہیں ہمیں بھی کر سکتے تھے ہادی نے
آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا

وہ ڈاکٹر میرا دوست تھا کل نکاح پر آیا تھا تب اس نے ستارہ کو دیکھا تھا تب
ہی اس نے مجھے کال کرک بتایا تھا کہ یہاں میری فمیلی سے کوئی ہے جب
میں گیا تو یہ بیہوش تھی ان کو بخار بھی تھا یہ ان کی میڈیسن ہے ان کو ٹائم پر
دیجئے گا کاشان نے ان کو شاپر پکڑاتے ہوئے کہا

ایک نظر اپنی بیوی کو دیکھا جو پھر سے رونے بیٹھ گئی تھی۔ کاشان نے نفی
میں سر ہلایا مطلب کتنا سمجھا کر آیا تھا اسے رونا نہیں پھر بھی بیٹھ کر رونے
لگ گئی

بہت بہت شکریہ بیٹا تمہارا ہم تو اتنے پریشان تھے مرزا صاحب نے کہاں

انگل شکریہ کی کیا بات ہے یہ تو میرا فرض تھا آپ کو شکریہ کرنے کی ضرورت
نہیں ہے کاشان نے مسکراتے ہوئے کہا

تم رو کیوں رہی ہو ورنہ ستارہ کو رو تا دیکھ کر پوچھا

کچھ،، نہیں،، ایسے،، ہی،، سر،، میں،، درد،، ہے،، ستارہ نے اپنے آنسو
صاف کرتے ہوئے کہا

کاشان بیٹا تمہارا پھر سے شکریہ تم نے اس کا بہت خیال رکھا خسار بیگم نے
نرم لہجے میں کہاں

انٹی اب آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہے،،،، کاشان نے سر جھکاتے ہوئے کہا

ارے کوئی بات نہیں ستارہ بھی اس کی بہن ہی ہے دادی جان نے مسکراتے
ہوئے کہاں

کاشان جو پانی پی رہا تھا ستارہ کے لیے بہن کا لفظ سن کر اس کو زور سے پھندہ
لگا تھا اس کا تومانوں کھانس کے برا حال ہو گیا

کاشان بیٹا تم تھیک ہونا کیا ہوا تمہیں مرزا صاحب نے پریشان ہوتے اس
کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہاں

جی تھیک ہوں کاشان نے بڑی مشکل سے دوبارہ پانی پیتے خود کو نارمل کیا

اس کی حالت دیکھ کر ستارہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی جو کاشان سے
چھپی نہ رہ سکی.. کاشان گھوڑ کر ستارہ کو دیکھا۔ جیسے کہہ رہا ہو تمہیں بڑی
ہنسی آرہی ہے تمہیں تو بعد میں دیکھوں گا میں

او کے انکل اب میں چلتا ہوں کاشان کھڑا ہوتے اجازت لی

او کے پیٹا مرزا صاحب نے بھی مسکراتے ہوئے اسے اجازت دی اور
کا شان وہاں سے چلا گیا

تم تھیک ہونا ہم کتنے پریشان تھے تمہارے لیے مرزا صاحب نے نرمی سے
ستارہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

اس نے فقط ہاں میں سر ہلایا



ستارہ وریشہ کہاں ہو تم دونوں رخسار بیگم ان کو آوازیں دیتے ہوئے بولی

جی ماما کیا ہوا ہے ستارہ اور وریشہ ان کے پاس آکر بولی

ہاں وہ بتانا تھا آج کاشان کی فیملی آرہی ہے ہمارے گھر اور رات کے کھانے
کا انتظام کر دو دونوں رخسار بیگم نے کہا

وہ کیوں آرہی ہے ستارہ نے چونک کر پوچھا

مجھے کیا معلوم انہوں نے کال کر تھی کہ وہ شام کو آئیں گی اب تم دونوں
رات کا دیکھ لو رخسار بیگم سخت لہجے میں کہتی وہاں سے چلی گئی

پیچھے ستارہ اور وریشہ نے ایک دوسرے کو صدمے سے دیکھا

کاشان بیٹار کو کاشان باہر جا رہا تھا بی جان کی آواز سنتے رک

جی بی جان کاشان نے ان کی طرف آتے کہاں

تیار ہو جاؤ تھوڑی دیر بعد ہمیں وریشہ کے گھر جانا ہے بی جان نے مسکراتے
ہوئے کہا

کیوں کا شان نے چونک کر پوچھا

بس جانا ہے اتنے سوالات مت کرو بس ٹائم سے تیار ہو جانا بی جان نے حکم
صد کرتے ہوئے کہا

کا شان بولتے بولتے چپ ہو گیا اس کا ہی فائدہ تھا ملاکت جو ہو جانی تھی ستارہ
سے اس سے اچھی بات اور کیا ہو سکتی تھی

تھوڑی دیر بعد سب مرزا صاحب کے گھر کے لاؤنچ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

کاشان کی نظریں ستارہ کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسے نظر نہیں آرہی تھی

اہم اہم بھابی کو ڈھونڈا جا رہا ہے زمان کافی دیر سے نوٹ کت رہا تھا کاشان کی نظریں مسلسل دروازے پر اٹکی ہوئی تھی

ہاں،،

آپ سب سوچ رہے ہے اب کیوں آئیں ہے بات یہ ہے اب ہم کاشان اور وریشہ کی شادی کی تاریخ لینے آئی ہے بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

ان کی بات سن کر کاشان کو جھٹکا لگا تھا اس کا چہرہ سرخ پر گیا تھا.... مطلب
ابھی دو ہفتے پہلے ہی نکاح ہوا تھا اب اتنی جلدی شادی

اب تو وریشہ اپنی امانت ہے جب آپ کہے رخصت کر دے گے دادی جان
نے ہنستے ہوئے کہاں تو بی جان بھی مسکرا دی

تو تھیک ہے اگلے ہفتے رکھ لیتے ہیں فائقہ بیگم نے جھٹ سے کہاں

اگلے ہفتے اتنی جلدی تیاری کیسے ہوگی نرمین بیگم نے پریشان ہوتے کہاں

ارے بہن ہو جائے گا آپ فکر مت کریں سب ہو جائے گا انشاء اللہ بس
تاریخ دے دے فائقہ بیگم نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا

چلو تھیک ہے اگلے جمعہ کو بارات رکھ لیتے ہے اور یہ بچے مہندی وغیرہ خود
دیکھ لے گے دادی نے کچھ سوچنے کے بعد بولی تو سب کے چہرے پر
مسکراہٹ آئیں

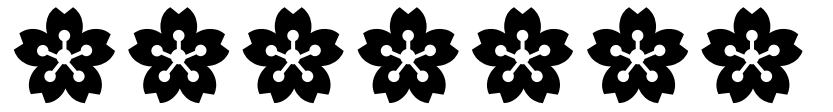
کاشان تو حیرت سے آنکھیں پھاڑے سب کو دیکھ رہا تھا جو اس کی زندگی کا
اتنا بڑا فیصلہ اس سے پوچھے بنا کر دیا مطلب ایک بار پوچھ لیتے بتا دیتے لیکن
نہیں

مبارک ہوا گلے ہفتے تیری شادی ہے اب تجھے دروازے پر دیکھنے کی
ضرورت بھی نہیں پڑے گی زمان نے شرارت سے اس کے کان میں کہاں

اپنی بکو اس بند کر تو کاشان نے دانت پیستے ہوئے کہا

اب تو تو یہی بولے گا زمان نے منہ بنا کر کہاں

کاشان تو کچھ بول ہی نہیں سکتا تھا نکاح ہو گیا تھا سب سے اہم تو نکاح ہوتا
ہے وہ ہو گیا تھا اب رخصتی جلدی ہو یا لیٹ کیا فرق پڑتا ہے ہونا تو تھا اب یہ
کاشان بھی بہت سوچ سمجھ کر خاموش تھا



اف اللہ جی میرا موبائل کدھر رہ گیا ہے نیچے بھی جانا ہے ابھی اور ایک
موبائل گھم گیا ستارہ کب سے بڑبڑاتے ہوئے کمرے میں موبائل ڈھونڈ
رہی تھی

میری جان،،،

اچانک پیچھے سے کسی کی جانی پہنچانی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی

آپ یہاں ستارہ یکدم اس کو دیکھتے گھبراتے ہوئے بولی

ہاں ریلیکس گھبرانے کی کیا بات ہے میں کوئی جن ہوں جو گھبرار ہی ہوا اس
کو گھبراتے ہوئے دیکھ کر کاشان سنجیدگی سے بولا

کوئی اس طرح سے کسی کے روم میں آتا ہے کیا ستارہ غصے سے بولی

ہاں میں اپنی بیوی کے کمرے میں اتا ہوں کاشان نے ہنستے ہوئے کہا

جائے کوئی آگیا تو وہ ڈرتے ڈرتے بولی

تمہیں ایک خوشخبری سنانی تھی اس لیے زیادہ انتظار نہیں ہو رہا تھا اس لیے
سوچا خود آ جاؤ کا شان نے انتہائی سنجیدگی سے کہاں

کون سی خوشخبری ستارہ نے نہ سمجھی سے پوچھا

ہاں بتاتا ہوں اگلے ہفتے میری اور وریشہ کی شادی ہے کا شان نے اس کے سر
پر بم پھوڑا

کیا، اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا

اس کی آنکھوں سے اچانک آنسو نکلے لگے تھے چہرہ زرد پڑ گیا تھا اس کو تو
مانوں جیسے صدمہ لگا تھا

تھیک ہونا تم کا شان پریشانی سے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر بولا

جی تھیک ہوں وہ تھوڑا ہوش میں آ کر بولی آنکھوں سے ٹپ ٹپ کر آنسو
نکل رہے تھے

میری جان ابھی بھی وقت ہے سب کو بتا دیتے ہے کیوں خود کو اور مجھے
افیت دے رہی ہو کیوں کا شان نے نم آنکھوں سے کہاں

نہیں کا شان ایسا نہیں بولے جو ہو رہا ہے اسے ہونے دے وریشہ خوش ہے
اور میں اس کی خوشیاں نہیں چھین سکتی وہ ضبط سے بولی

اور تمہاری اور میری خوشیاں کہاں گئے اس کی فکر ہے میری اور اپنی نہیں
کا شان نے سختی سے کہاں

کبھی کبھی اپنوں کی خوشیوں کے لیے اپنی خوشیاں مارنی پڑتی ہے کا شان
ستارہ نے بھگے لہجے میں کہا

تم جانتی ہو تمہارا دل سب کے لیے نرم ہے اور میرے لیے سخت پتھر کی
طرح ہے کا شان نے خفگی بھرے لہجے میں کہاں ستارہ نے نظریں اٹھا کر
اس کی طرف دیکھا

ویسے تم نے مجھے مبارک باد نہیں دی کا شان نے شرارت سے کہاں

بہت بہت مبارک ہو مسٹر کا شان ستارہ نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کیا

خیر مبارک ویسے میں سوچ رہا ہوں تمہیں بھی ساتھ رخصت کر کے لے
جاؤ دیکھو نہ دنیا میں پہلی بار ایسا ہو گا ایک ہی وقت میں ایک دولہا کے ساتھ
دودلہنے رخصت ہو رہی ہے کاشان نے شرارت سے آنکھ دباتے ہوئے
بولا

کاشان کی بات سن کر ستارہ کی آنکھیں پھیل گئے

چلو میں جا کر تمہاری بھی رخصتی کی بات کرتا ہوں کاشان جانے ہی لگا تھا
ستارہ جلدی سے اس کے سامنے آئی

پاگل تو نہیں ہو گئے آپ اگر ایسا کچھ کیا تو میں آپ کی جان لے لو گی ستارہ نے
غصے سے انگلی اٹھا کر بولی

سوچ لو بیوہ ہو جاؤ گی کا شان نے تھوڑا سا جھک کر اس کی کان میں سرگوشی
کرتے ہوئے کہا

ہاں تو تھیک ہے جان چھوٹ جائے گی آپ سے ستارہ نے منہ بناتے ہوئے
کہا

میں تمہاری جان تو نہیں چھوڑنے والا مرنے کے بعد بھی تمہارے خوابوں
میں آیا کرو گا میری جان کا شان نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا

کیا مطلب مرنے کے بعد بھی میری جان نہیں چھوڑے گے ستارہ نے
حیرت سے بولا

نہیں میری جان میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہو گا جیتے جی بھی اور مرنے کے
بعد بھی تمہارا سیا بن کر ہمیشہ ساتھ رہو گا یہ تو تم بھول جاؤ میں تمہیں
چھوڑنے والا ہوں ستارہ کی بالوں کی لٹ کو پیچھے کرتے مسکراتے ہوئے بولا
.... ستارہ کا دل سے زور سے دھڑکا تھا

جائے اب یہاں سے ستارہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

ہاں جا رہا ہوں لیکن یاد رکھنا تمہیں بھی بہت جلد اس گھر سے رخصت کر
کے لے جاؤ گا اپنی دلہن بنا کر اس کی پیشانی پر لب رکھتے محبت بھرے انداز
سے بولا ستارہ کے اندر ایک سکون اتر ا تھا

اور ایک ہفتہ کیسے گزرا پتا ہی نہیں چلا اور آج کا شان اور وریشہ کی مہندی
تھی

یار ستارہ تو یہاں کھڑی ہے مجھے پار لر بھی جانا ہے چل یار وریشہ ستارہ کے
کمرے میں آکر بولی

ہاں بس میں آرہی ہوں چلو ستارہ نم لہجے میں بولی یہ دو تین دن اس کے
لیے کافی افیت ناک ہونے والی تھی

چلے پھر وریشہ نے مسکراتے ہوئی کہاں اگر وہ ستارہ کی آنکھیں دیکھ لیتی تو تو
صدے میں چلی جاتی اس کی آنکھوں کی ویرانی

سب حال میں پہنچ گئے تھے کا شان نے یلو کلر کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی
اوپر یلو کلر کی ویسٹ کورٹ ڈال رکھی تھی بالوں کو اچھی طرح سے سیٹ کیا
ہوا تھا وہ بہت خوبصورت اور ہینڈ سم لگ رہا تھا ہر لڑکی کا دل دھڑکا تھا اس کو

دیکھ کر وہ وہی سٹیج پر بیٹھا تھا چہرے پر سنجیدگی لیے اس کے چہرے پر کوئی
خوشی کوئی مسکراہٹ نہ تھی وہ تو ایسے بیٹھا جیسے اسے زبردستی بیٹھایا ہو
.

اے ہودو لہے صاحب بڑے پیارے لگ رہے ہو نومان اس کے پاس بیٹھ کر
بولا

کاشان نے کوئی جواب نہ دیا

اے لگتا ہے وریشہ بھابی کو ڈھونڈ رہے ہو صبر کرا بھی آجائے گی یہاں زمان
نے کاشان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے شرارت سے کہاں

جس پر کاشان نے ناگواری سے ان دونوں کو دیکھا

تم دونوں اپنی بکو اس کرو گے یا نہیں کا شان نے دانت پیستے ہوئے کہاں

لوجی ہم نے ایسا کیا کہہ دیا زمان نے معصومیت سے کہاں

اس کو صبر نہیں ہو رہا اس کی وریشہ ابھی تک نہیں آئی یہاں اس لیے فضول
میں ہم دونوں معصوموں پر غصہ اتار رہا ہے نومان ابھی بھی باز نہیں آیا تھا
اسے چھیڑتے ہوئے

کا شان کا دل کیا ان دونوں کا سر پیٹ دے

واو بہت پیاری لگ رہی ہو ستارہ وریشہ کو دیکھ کر بولی

جس نے یلو کلر کا لہنگا تن کیا ہوا تھا میچنگ جو لیری پہن رکھی تھی بالوں پر
مالا دال کر تھوڑے سے بال کھولے ہوئی تھے پیار اسامیکپ کیا ہوا وہ پیاری
لگ رہی تھی

تھینک یو میری جان وریشہ نے شرماتے ہوئے کہا

تم مجھ سے کیوں شرم رہی ہو ستارہ نے چھیڑتے ہوئے اسے کہاں

تم بھی پیاری لگ رہی ہو بعد میں مت کہنا میں نے تعریف نہیں کی وریشہ
نے چہکتے ہوئے کہا

جس پر ستارہ مسکرائی

چلو ستارہ وریشہ کو باہر لے اوٰنر مین بیگم اندر آ کر ستارہ سے بولی

جی چچی جان ستارہ نے کہاں

ستارہ اور کچھ لڑکیوں نے وریشہ کو جا کر سٹیج پر بیٹھایا

کا شان نے بے ساختہ سامنے دیکھا وہ وہی کا وہی رہ گیا

ستارہ نے گرین کلر کافل پیر و تک اتنا فراک پہنا ہوا تھا ساتھ میں کانوں میں
جھمکے ڈالے ہوئی تھے ہاتھوں میں گجرے میں پہنے ہوئی تھی چہرے پر ہلکے
ہلکے میکپ میں وہ کوئی آسمان سے آئی ہوئی پڑی معلوم ہو رہی تھی

کاشان کی نظریں اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی
تھی چہرے پر بس اداسی ہی اداسی تھی کیسے خوش ہوتی وہ جس سے محبت
کرتی تھی آج اس کی مہندی میں تھی شامل تھی اس کا شوہر تھا وہ تکلیف میں
تھی اس نے خود پر بہت مشکل سے ضبط کیا ہوا تھا

بے ساختہ ستارہ کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر اس کے گالوں پر جزبز ہوئی

یار ستارہ یہاں کیوں کھڑی ہے آجا وہاں سٹیج پر سب ہے میرب ستارہ کے
پاس آکر بولی

ستارہ بھی مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ چلی گئی

ماشاء اللہ بہت پیارے لگ رہے ہو دونوں میرب نے دونوں کی تعریف
کرتے ہوئے بولی

وریشہ نے شرم سے سر جھکایا ہوا تھا

شکر ہے ایک سے جان چھوٹ رہی ہے اب بس دوسری بھی جائے فیض
نے شرارت سے ستارہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر ستارہ نے اسے
گھوڑا

تم چپ کرو چلور سم کرتے ہیں زمین بیگم نے فیض کو گھوڑ کر کہاں

سب نے باری باری رسم کی

چل ستارہ ہم دونوں ساتھ رسم کریں میرب نے مسکراتے ہوئے کہاں

اے ہیلو تم میرے ساتھ کرو گی میں ہوں تمہارا شوہر زمان جھٹ سے بولا

نہی مجھے ستارہ کے ساتھ کرنی ہے تم حارس بھائی ک ساتھ کر لے نہ میرب
نے مسکراتے ہوئے اسے مشورہ دیا

کیوں وہ حارس کے ساتھ کریں اور تم میرے ساتھ زمان دانت پیستے بولا

نہیں تو نہیں چل ستارہ بیٹھو تم میرب مسکراتے ہوئے وریشہ کے ساتھ بیٹھ
گئی اور ستارہ کا شان ک ساتھ آکر بیٹھ گئی

زمان کا تو منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

ستارہ نے نم آنکھوں سے کاشان کو مہندی لگائی اور کس دل سے لگائی تھی یہ
بس وہ ہی جانتی تھی

کاشان کی نظریں ستارہ کی چہرے پر طوائف کر رہی تھی

ستارہ نے مٹھائی کاشان کو کھیلانی کئی آنسو ٹوٹ کر گرے تھے کاشان نے
ضبط سے آنکھیں میچلی تھی

پھر سب نے رسم کی اور فنکشن ختم ہو گیا



یار میں تو کافی تھک سی گئی ہوں وریشہ صوفے پر بیٹھی تھکے تھکے لہجے میں
بولی

ہاں میں بھی تم بھی ریست کر لو کافی رات ہو گئی ہیں ستارہ بھی بیڈ پر بیٹھی
ہوئی تھی اور بولی

ہاں اوکے تم بھی ریست کرو میں بھی جاتی ہوں وریشہ مسکراتے ہوئے روم
سے چلی گئی

ستارہ کی آنکھیں بے ساختہ بھیگ گئی وہ جتنا ضبط کرنا چاہتی تھی اتنا رو دیتی
تھی بس وہی بیٹھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

اگلے دن بارات تھی سب بارات کی تیاریاں کر رہے تھے ستارہ اور وریشہ
پار لڑ چلی گئی تھی اور وہی سے انہیں حال میں آنا تھا

میشال جاؤ دیکھو کاشان تیار ہوا ہے یا نہیں فائقہ بیگم میشال کے پاس آ کر بولی

جی ماما میں دیکھ کر آتی ہوں میشال مسکراتے کاشان کے روم میں چلی گئی

بھائی آپ تیار ہو گئے ہے میشال اندر آتے کاشان سے بولی

جو بیڈ پر اندھے منہ لیٹا ہوا تھا

حد کرتے ہیں بھائی آپ یہاں مزے سے لیٹے ہے تیار ہو جائے نکلنا بھی
ہے بی جان غصے کریں گی میثال کا شان کا ہاتھ ہلاتے ہوئے اسے اٹھاتے
ہوئے بولی

کیا مشی کا شان نے غصے سے کہاں اس کی آنکھیں کافی حد تک سرخ تھی
کیا ہوا بھائی آپ تھیک تو ہے میثال نے فکر مندی سے پوچھا

میرے سر میں درد ہے جاؤ یہاں سے کا شان آنکھوں میں اپنا ہاتھ رکھتے
بے زاری سے بولا میثال نے حیرت سے کا شان کو دیکھا

بھائی میں آپ کے لیے چائے لاتی ہوں جب تک آپ تیار ہو جائے پلزمیثال
نے منٹ سے کہاں

حد ہوتی ایک تو انسان تھیک نہیں ہوتا لیکن تم لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑتا
بس اپنی ہی کرنی ہوتی کسی دوسرے کی نہیں سنی ہوتی کا شان غصے بھرے
لہجے میں کہتا واش روم میں گھس گیا.. پیچھے میٹال صدمے سے کا شان کی
. پشت دیکھتی رہی

یار زیادہ میکپ نہیں ہو گیا دیکھو وریشہ اپنے آپ کو دیکھتے بولی

یار کوئی زیادہ میکپ نہیں ہے بہت پیاری لگ رہی ہو ستارہ نے مسکراتے
. ہوئے کہا

لیکن مجھے لگتا ہے زیادہ ہو گیا ہے وریشہ میکپ میں کیڑے نکالتے ہوئے

بولی

چپ کرا تنی پیاری لگ رہی ہے اب خاموش رہی ستارہ نے غصے سے کہاں

اچھایا ر غصہ کیوں کر رہی ہے وریشہ نے معصوم سی شکل بنا کر کہاں

جس پر ستارہ ہلکا سا مسکرائی

سب ہی حال میں آگئے تھے بہت دھوم دھام سے بارات نے شرکت کی
تھی

کاش تم اور میں ایک گھر میں جاتے مطلب ایک ہی گھر میں شادی ہوتی کتنا
مرہ آتانا میرب ستارہ کے پاس کھڑی ہوتے افسوس سے بولی

ایک ہی گھر میں ہوئی ہے نہ ستارہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا

کیا کب کیسے میرب نے چونک کر پوچھا

اپنی بات پر غور کرتے ستارہ نے زور سے نچلا لب دانتو تلے کچلا

میرا مطلب اگر ہماری شادی ایک ہی گھر میں ہوتی وہ تو پھر برباد ہو جاتے

بیچارے ستارہ نے ہنستے ہوئے بات کو سمجھا لیا

ہاں ویسے تم تھیک کہہ رہی ہو ہم نے تو برباد ہی کرنا تھا سب کچھ میرب نے

اس کو ہاتھ میں تالی مارتے ہوئے کہا

چل سٹیج پر جاتے ہے میرب ستارہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لے گئی

چچی چچی جیسے ہی ستارہ سٹیج پر پہنچی تھی وہی بچی ردا چچی چچی کرتے اس کے
پاس آئیں

سب نے حیرت سے اس کو دیکھا جو ستارہ کو چچی چچی کہہ رہی تھی

پل بھر میں ستارہ کا رنگ اڑا تھا اس نے بھیگی نظروں سے کا شان کو دیکھا جو
مسکرا رہا تھا

یہ تمہیں چچی کیوں کہہ رہی ہے دادی جان نے ستارہ سے پوچھا

اب وہ کیا بتاتی ک وہ کیوں اس کو چچی بلارہی ہے اس کو تو کا شان پر غصہ آرہا
اس کو پھسا کر اب آرام سے بیٹھ کر ہنس رہا تھا

تم سے پوچھ رہی ہے تمہاری دادی کچھ رخسار بیگم نے ستارہ سے کہاں جو
خاموش کھڑی تھی جیسے یہاں پر موجود ہی نہ ہو

مجھے،، کیا،، پتا وہ، مشکل اٹک اٹک بولی

چھوڑے اس بات کو بچی ہے کسی کو بھی کچھ کہہ دیتے ہے فائقہ بیگم نے
بات سمجھالتے ہوئے بولی

اسلام علیکم،،

اس سے پہلے کوئی کچھ بولتا جب کسی شخص کی آواز ان کی سماعتوں سے
ٹکرائی۔ سب نے سامنے حیرت سے دیکھا

وہ شخص مسکراتے ان کے پاس آرہا تھا۔۔ وہ تقریب پچیس سال کا خوبصورت
نوجوان،، تھارنگت گندی تھی۔ آنکھیں نیلی تھی لمبا نچاقد تھا

اسلام علیکم خالہ کیسی ہے آپ علی نرین بیگم ک گلے ملتے خوشدلی سے بولا

وعلیکم سلام بیٹا کیسے ہوا تنی اچانک آگئے ہو بتا کر تو آتے نرین بیگم اس کا ماتھا
چومتے مسکراتے ہوئے کہا

بس سر پر انز علی نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ نرین بیگم کی بہن کا بیٹا علی اس کے ماں باپ کی ڈیتھ ہو گئی تھی بچپن میں
تب سے یہ نرین بیگم کے پاس تھا ابھی چار سال پہلے ہی دبئی گیا تھا اپنی
جانب کے سلسلے میں

دادی جان کیسی ہے آپ علی مسکراتے ہوئے سب سے ملا جیسے ہی اس کی
نظر سٹیج پر بیٹھی دلہن پر پری

اس کے مسکراتے لب بے ساختہ سکیر گئے تھے،، اگلے پل اسے لگا جیسے
حال کی چھٹ اس کے سر پر آگری ہو جیسے اس کی روح فنا ہو گئے ہو اس کا
... چہرہ پل بھر میں سفید پر گیا

ویسے تم بالکل تھیک ٹائم پر آئی ہو و ریشہ کی شادی ہو گی ہے نرین بیگم نے
مسکراتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

علی فورن خوش کی دنیا میں آیا کتنا خوش تھا وہ یہاں آنے سے پہلے وہ تو وریشہ
سے محبت کرتا تھا اس کے لیے تو گیا تھا کچھ بن کر اس نے اپنی خالہ سے اس
کا ہاتھ مانگنا تھا وہ تو اس سے کہہ کر گیا تھا انتظار کرنا میرا میں بہت جلد اوگا
اس نے انتظار تک نہ کیا اور کسی اور کی ہوگی۔ اس کی آنکھوں سے بے ساختہ
آنسو نکلنے لگے

جنہیں وہ بہت چپ چاپ چھپا گیا

میں کہہ رہی تھی اب رخصتی کر دیتے ہیں فائقہ بیگم نے نرمین بیگم سے
کہاں ۔

جی جی ضرور نرمین بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

وریشہ سب سے ملتی رونے لگی آسان تھوڑی نہ تھا اپنوں سے دور جانا

وہ کا شان کے ساتھ چلتی جارہی تھی ستارہ بس دیکھیں جارہی تھی اس کو اپنا
دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا اس کا تکلیف سے دل کر رہا تھا چیخ کر روئی یہ
تو وہی جانتی تھی کیسے وہ اپنے شوہر کے کسی اور کورخصت ہوتا دیکھ رہی تھی
اس کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا.. بہت کچھ ٹوٹا تھا اندر بہت کچھ
بکھرا تھا وہ شاید بنان بھی نہیں کر سکتی تھی وہ اس وقت کتنی اذیت میں تھی.
یکدم اس کا سر چکڑایا آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے لگا گلے پل وہ
زمین بوس ہوئی

کاشان جو حال کے باہر جا رہا تھا اس کے دل کو کچھ ہوا تھا اس کا دل گھبرا رہا
تھا چانک اس نے مر کر پیچھے دیکھا۔ آگے منظر دیکھ اس کا تو سانس اٹک کر
رہ گیا وہ نیچے بیہوش پڑی

ستارہ،، کاشان بلند آواز سے کہتا ہواں کی تیزی سے اس کے پاس آیا

تار کیا ہوا تم تھیک ہو آنکھیں کھولو وہ کسی دیوانے کی طرح اس کا گال
ٹھپٹھپارہا تھا لیکن وہ سن کہا رہی تھی

کیا ہوا ہے ستارہ اٹھو رخسار بیگم اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر رونے لگی۔
سب ہی کافی پریشان ہو گئے تھے آخر چانک ہوا کیا ہے ستارہ کو

کاشان نے بنا کسی کی پروا کیے ستارہ کو اپنی گود میں اٹھایا اور گاڑی کی طرف
.. بڑھا

سب آنکھیں پھاڑے کاشان کو دیکھ رہے تھے سب کے ذہن میں بس ایک
ہی سوال تھا۔ کاشان کو اتنی فکر کیوں ستارہ کی کیوں اس کی حالت دیکھ کر
تڑپ اٹھا تھا

فائقہ بیگم کو بہت غصہ آیا تھا کاشان کی اس حرکت پر مگر وہ ضبط کر گئی

ستارہ کو اچانک کیا ہو گیا وریشہ روتے ہوئے بولی

کچھ نہیں ہوا ہو سکتا ہے تھکن کی وجہ سے بیہوش ہو گئی ہو فائقہ بیگم نے
وریشہ کے سر پر ہاتھ رکھتے تسلی دیتے ہوئے کہا

چلو ہم تو چلتے ہیں فائقہ بیگم وریشہ کو لے کر باہر چلی گئی

کاشان ہسپتال میں بے چینی سے چکڑ کاٹنے لگا اس کا دل بہت بری طرح
سے گھبرار ہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کچھ کر دے

ہادی مرزا صاحب رخسار بیگم بھی ہسپتال میں آئی ہوئی تھے

ڈاکٹر کیسی ہے ستارہ کاشان ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ کر بے چینی سے بولا

جی وہ تھیک ہے اب وہ کافی ڈپریشن میں ہے اور شاید انہوں نے دودن سے
کچھ کھایا نہیں ہے اس لیے وہ بیہوش ہو گئی ہے آپ ان کا اچھے سے خیال

رکھے اور ابھی ان کو ہوش آجائے گا انہیں کچھ کھیلائی پلائی اور انہیں خوش
رکھے تھیک ہو جائے گی ڈاکٹر تفصیلی سے بتاتے ہوئے چلی گئی

اف یہ ایک لڑکی بھی نہ اتنا شادی میں گھم تھی کھانے کا بھی کوئی ہوش
نہیں تھا اسے رخسار بیگم سر پر ہاتھ رکھتے افسوس سے بولی

کاشان بیٹا تم جاؤ گھر اب کافی وقت ہو گیا ہے مرزا صاحب کاشان کو کھڑا
دیکھ کر نرمی سے بولے

انکل میں ہوں ابھی یہاں کاشان نے بھگے لہجے میں کہاں.. وہ کیسے اپنی
ستارہ کو اس حالت میں چھوڑ کر چلا جاتا

بیٹا تمہارے انکل بلکل تھیک کہہ رہے ہیں وریشہ انتظار کر رہی ہو گی ابھی
ستارہ کو ہوش آتا ہے ہم اسے لے جاتے ہیں تم جاؤ گھر رخسار بیگم نے اسے
سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن انٹی

بیٹا جاؤ تم سب انتظار کر رہے ہو گے مرزا صاحب نے پھر سے کہاں

جس پر کاشان خاموش ہو گیا

میری جان اب بہت ہو گیا ہے تم بھی اب تیاری کرو اب میرے ساتھ
آنے کی اب میں اور خود کے ساتھ اور تمہارے ساتھ ظلم ہوتا نہیں دیکھ

سکتا بہت جلد تمہیں ساتھ لے کر جاؤ گا چاہے کچھ بھی ہو جائے کاشان دل
میں عہد کرتے وہاں سے چلا گیا

وریشہ کمرے میں بیٹھی کاشان کا انتظار کر رہی تھی جب اچانک۔ دروازہ کھلا
اور کاشان اندر آیا

کاشان نے جلدی سے شیر وانی اتاری اور صوفے پر رکھی۔ اور ایک نظر بیڈ
پر ڈالی جو وریشہ بیٹھی ہوئی تھی اس کا انتظار کر رہی تھی

آپ ابھی تک جھاگ رہی ہے میرا مطلب سو جائے کافی ٹائم ہو گیا ہے
کاشان سر پکڑتا صوفے پر بیٹھ کر بولا

وریشہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کریں کا شان کا رویہ اس کو عجیب سا لگتا تھا
مطلب اس نے ایک نظر بھر کر اس کی طرف دیکھا تک نہیں تھا

ستارہ،، کیسی،، ہے، وریشہ نے جلدی سے ستارہ کا پوچھا وہ کافی پریشان تھی
ستارہ کے لیے

ہم اب تھیک ہے کا شان نے آنکھوں پر ہاتھ رکھتے جواب دیا

میں چیخ کر لو وریشہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

جی کر لے مختصر سا جواب دیا

وریشہ نے ہمشکل اپنا بھاری لہنگا سمجھالتے ہوئے اٹھی اور آہستہ آہستہ قدم
اٹھاتی واشر و م گھس گئی

تھیک پندرہ منٹ بعد وہ واشر و م سے باہر نکلی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی
ڈریسنگ کے سامنے آکر کھڑی ہوئی اور اپنے بال سکھانے لگی

نظریں سامنے بیڈ پر پڑی کا شان بیڈ پر آنکھوں میں ہاتھ رکھے لیٹا ہوا تھا تکیہ
درمیان میں رکھا ہوا تھا

وریشہ بہت نروس ہو رہی تھی کیا کریں کیا نہ کریں۔ آخر دس منٹ کھڑے
رہنے کے بعد وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی بیڈ کے ایک سائیڈ پر آکر لیٹ گئی۔
اور تھوڑی دیر بعد وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی

پتا نہیں ستارہ کیسی ہوگی تھیک ہوگی یا نہیں کا شان نے دل میں سوچا
اس کو تو اب پوری رات نیند آنی نہیں تھی دل عجیب سے بے چین ہو رہا تھا
بس صبح ہونے کا انتظار کر رہا تھا تا کے اپنی ستارہ سے بات کر سکھے

دو ہفتے بعد

اے نو یہ کیا کر دیا میں نے اب کیا کرواف میں بھی کتنی بے وقوف ہوں اب
کیا کرو کچھ سمجھ نہیں آ رہا اب تو میری عزت کا جنازہ نکلے گا و ریشہ روم میں
پریشان ہوتے تہلتے تہلتے ہوئی بڑ بڑائی

ایک منٹ ستارہ کو کال کرتی ہوں وہ ہی کوئی مشورہ دے گی وریشہ نے
جلدی سے ستارہ کو کال ملائی

ایک دو بیل میں دوسری طرف سے کال اٹھالی گئی تھی

ہیلو میری جان کیسی ہو ستارہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

یار میں بہت مصیبت میں ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا کرو وریشہ نے نم
لہجے میں کہاں

کیا ہوا ہے سب تھیک ہے تم اتنی پریشان کیوں ہو ستارہ نے پریشان ہوتے
ایک ساتھ اتنے سوال کر دیے

یار مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے وریشہ نے روتے ہوئے کہا

یار ہوا کیا ہے جو بات ہے وہ بتا ستارہ نے اس بار چڑ کر کہاں

اچھا بتاتی ہوں فائقہ انٹی نے مجھے پانچ لاکھ دیے تھے انہوں نے اپنی
دوست کی شادی میں جانا تھا وہ سب وہاں گئے ہیں انہوں نے مجھے کہاں تھا
پانچ لاکھ رکھو ایک لڑکا آئی گا اسے دے دینا جب کوئی لڑکا آیا تو میں نے بنا
پوچھے اسے دے دیے وریشہ روتے ہوئے بول رہی تھی

اچھا تو مسئلہ کیا ہے اس میں ستارہ لا پرواہی سے کہاں

اے مسئلہ یہی ہے وہ لڑکا نہیں تھا جس کو میں نے دیے ہے وہ کوئی اور نکلا اور
جس کو پیسے دینے تھے ابھی آیا ہے اور پیسے مانگ رہا ہے میں نے اسے کہاں

ایک گھینٹے تک آنا اب مجھے بتا کہاں سے لاؤ پانچ لاکھ وریشہ جیسے جیسے بتا
رہی تھی ستارہ کی حیرت کی انتہا تھی

کیا ستارہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا

ہاں یار مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کرو کہاں سے پیسے لاؤ کتنی بیزاتی ہوگی
میری جب سب کو پتا چلے گا پیسے میں نے کسی اور کو دے دیے ہر وریشہ
باقائدہ روتے ہوئے بولی

اس کی بات سن کر ستارہ کو ہنسی تو بہت آئی لیکن وہ چھپا گئی تھی

اے تو اب اپنے شوہر سے بولو وہ دے دے گا ستارہ نے اسے مشورہ دیا

یار نہیں ناوہ کیا سوچے گا میرے بارے میں کتنی بے وقوف ہوں کچھ تو
میری عزت کا خیال کر تم دے دو مجھے پانچ لاکھ وریشہ نے بھگے لہجے میں
کہاں

میں کہاں سے تمہیں پانچ لاکھ لادو میں نے درخت لگایا ہے جس سے توڑ کر
تجھے دے دو وریشہ کی بے ٹوکی بات سن کر ستارہ چڑ کر بولی

یار تم ہی میری مدد کر سکتی ہو میری عزت کا سوال ہے کچھ کر لے یار تم تو
پار لہر چلا رہی ہو تمہارے پاس تو ہو گے نہ وریشہ نے منٹ بھرے لہجے میں
کہا

تم تو ایسے بول رہی ہو جیسے مجھے لاکھوں ملتے ہو اور دوسری بات میرا کیلے کا
تھوڑی نہ ہے پار لر میرب بھی ہوتی ہے ساتھ میں لڑکیاں ہم نے رکھی
ہے انہوں بھی سیلیری دینی ہوتی ہے ستارہ نے اب اپنا رونا رویا

یار تو تو میری بہن ہے کچھ تو کرا گرا نٹی نے پوچھ لیا تو میں کیا کہوں گی وہ کیا
سوچے گی میرے بارے میں تم ہی میری مدد کر سکتی ہو وریشہ نے ادا سی
سے کہاں .

اچھا فکر نہیں کرو سمجھو ہو گیا کام ستارہ نے مسکراتے ہوئے بولی

سچی وریشہ خوشی سے بولی

ہاں میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں ستارہ کہتی کال بند کر گئی

اب وریشہ کو تو ہاں کر دی ہے اب کیا کرو ستارہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

ہاں یہ تھیک ہے ستارہ نے جلدی سے کاشان کو میسج بجا

Helo mister kashan mere zabardasti ke
hesbend kahan hai

کاشان جو افس کا کام کر رہا تھا میسج کی آواز سن کر موبائل پر نظریں جمائی میسج
پر کراس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی اور اس نے میسج لکھا

Ji meri shehzadi boley

کاشان کا میسج سین کر کے ستارہ نے مسکراتے ہوئے میسج لکھا

Ap mere liye kia kar sakte hai

ستارہ کا میسج دیکھ کر پہلے تو کاشان کو حیرت ہوئی وہ کیوں پوچھ رہی ہے یہ
پھر اس نے میسج سینڈ کیا

Main apni tara ke liye kuch bhi kr sakta
hon azma kr dekh lo

کاشان کا میسج سین کر کے

اچھا جی ابھی آزماتی ہوں دیکھتی ہوں کیا کرتے ہو ستارہ منہ میں بڑبڑاتے
ہوئے میسج لکھ کر سینڈ کیا

Mujhe panch lakh chahiye. kia ap de
sakhte hai

ستارہ کا میسج پڑھ کر کا شان کو جھٹ کا لگا تھا اس کو پانچ لاکھ کی کیا ضرورت
پڑھ گئی۔ کا شان نے میسج لکھ کر سینڈ کیا

Sab thik hai panch laakh ka kia krna hai

ستارہ کا شان کا میسج دیکھ کر سوچ میں پڑھ گئی اور پھر لکھنے لگی

Jo bhi krna hai apko kia agr ap ko dene
hai tb bhi btai nh dene to tb bhi bta
de☹️.

ستاره کا میسج پڑھ کا شان مسکرایا مطلب اس کی بیوی بھی نہ

Acha naraz kyun ho rhi ho mera sb kuch
to tmhara hai na btao kahan do

کا شان کا میسج پڑھ ستارہ نے مسکراتے ہوئے میسج لکھا

Hm main is waqt parlar main hon yahi
par a kr de de

ستارہ کا میسج سین کر کا شان نے ہنستے ہوئے میسج سینڈ کیا

Ok main mai.ata hon

ستارہ نے سکون کا سانس لیا اور تو کوئی اسے دیتا نہیں پیسے کا شان ہی دے
سکتا تھا تو اس سے ہی مانگ لیا ویسے بھی کون سا اس نے اپنے لیے مانگے
ہے

کچھ دیر بعد کا شان ستارہ کے پار لر میں موجود تھا

ہیلو میری جان کا شان اس کے قریب ہوتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں

بولا

ویسے اتنا قریب آنے کی ضرورت نہیں ہے پیسے دے ستارہ نے ناک سے
مکھی اڑانے والے انداز سے کہاں

اس وقت وہ دونوں پارلر کے بیک سائیڈ میں تھے یہاں اور کوئی نہیں تھا

اچھا میں تو اوگاروک سکتی ہو کیا کاشان نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے
ہوئے کہا ستارہ نے سختی سے آنکھیں میچ لی

کاشان نے باری باری اس کی آنکھیں چومی ستارہ بری طرح سے لرزا ٹھی

کیا،،، کر،،، رہے،،، ہے،،، آپ ستارہ اٹک اٹک کر بولی۔ کاشان کا قریب آنا
اس کی دل کی دھڑکنوں کو بڑھا دیتا تھا

رومینس کا شان گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے بولا

اپنی بیوی کے ساتھ کریں جا کر ستارہ گھبراتے ہوئے بولی

اے اپنی بیوی کے ساتھ ہی تو کر رہا ہوں کا شان اس کی کرپہا تھ ڈالتے اپنے
قریب کرتے گھمبیر لہجے میں بولا

مسٹر کا شان آپ کو یاد ہوا اپنی ایک اور عدد بیوی آپ کے گھر میں موجود ہے یہ
سب اس کے ساتھ کریں تو زیادہ اچھا ہو گا ستارہ اپنا حصار ٹورتے ہوئے
ایک ایک لفظ جتا جتا کر بولی

مسز کاشان آپ بھی میری بیوی ہے لگتا ہے بھول گئی ہے آپ کا شان بھی
اس ہی کے انداز سے بولا

جانتی ہوتا را چلو ماننا ہوں وریشہ میری بیوی ہے یقین مانو لوگ کہتے مردہر
عورت کو دیکھتے بہک جاتا ہے سب کچھ بھول جاتا ہے میں تو تمہاری بہن
کے ساتھ دو ہفتے سے رہ رہا ہوں لیکن میرا کبھی دل ہی نہیں گیا اس کی
طرف جانے کا بیوی ہے میری پھر بھی کبھی اس کی طرف دل مائل نہیں
ہوتا کیوں کے میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں

کاشان بول رہا تھا ستارہ خاموشی سے اس کی بات سن رہی تھی

میرا دل کہی اور جاتا ہی نہیں ہے ایسا نہیں ہے مجھے طلب نہیں ہے مجھے ہے
صرف تمہاری ہے کتنا ہم سنتے ہے باہر کے کسی نے لڑکی کے ساتھ زیادتی

کر دی ہے میں سوچتا ہوں پتا لوگ کیسے باہر کی ماں بیٹیوں پر نظر رکھ لیتے ہیں
لیکن تم جانتی ہو مجھے صرف تمہاری طلب ہے صرف تمہاری تمہارے
علاوہ کسی اور کو نظر اٹھا کر دیکھنا بھی میں گناہ سمجھتا ہوں میرا عشق ہو تم
کاشان نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں دال کر ایک انتہائی نرمی سے کہاں

اس کے الفاظوں میں سچائی تھی آنکھوں میں سچائی تھی جو ستارہ نے دیکھا
تھا

بس لگا لیا مکھن ستارہ نے اس کو پیچھے کرتے منہ بناتے ہوئے کہا

بہت ہی پتھر دل ہو تم کاشان حقیقی سے بھرے انداز سے بولا جو اس کی
محبت کو سمجھتی نہیں تھی

اچھا بس پیسے دے ستارہ نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہاں

یہ لومیڈم کا شان نے پوکت سے پیسے نکلاتے ہوئے اس کے ہاتھ میں رکھے

چلے اب جائے سترہ نے جلدی سے اس کو جانے کا کہاں تو کا شان نے
حیرت سے اسے دیکھا کام پورا ہونے کے بعد جانے کا کہہ رہی تھی

اگر نہ جاؤ تو اسکے گالوں پر لب رکھتے ہوئے شرارت سے بولا

جائے مجھے کام ہے ستارہ نے چڑ کر کہاں جواب جانے کا نام ہی نہیں لے رہا

تھا

جارہا ہوں اگر میری میٹنگ نہ ہوتی تو اتنی آسانی سے تو نہ جاتا کاشان نے اس
کے ہونٹ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا

جس پر ستارہ ایک پل میں سرخ ہوئی اور نظریں جھکا گئی

ارے میری تار ابش کر رہی ہے اس کا چہرہ اوپر کرتے کاشان نے شرارت
سے کہاں جس پر ستارہ اور سرخ ہوئی

اب اتنا اثر ماؤگی تو معاملہ جان لیوا ہو جائے گا کاشان اس کی آنکھوں میں
جھانک کر محبت پاش لہجے میں بولا

جس پر ستارہ کی پلکے لرز گئیں

ویسے میں ابھی کا شان کچھ اور مزیت کہتا ستارہ فورن اس کے منہ پر ہاتھ
رکھ کر اور کچھ کہنے سے روکا

اس کی حرکت پر کا شان کے لبو پر مسکراٹ پھیلی اور شدت سے اس کی ہاتھ
کی ہتھیلی کو چوما

اب میں چلا ہی جاتا ہوں ورنہ میری نازک سی بیوی کہیں شرم سے بیہوش
ہی نا ہو جائے کا شان اس کا مذاق اڑانے والے انداز سے کہتا اس کی پیشانی پر
شدت سے لب رکھتا وہاں سے بھاگ گیا

پچھے ستارہ ساکت سی کھڑی اس کی پشت کو گھوڑتی رہ گئی

پاگل مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتے باہر چلی گئی اب اس نے وریشہ کو
پیسے بھی دینے تھے

یہ لو کیا یاد رکھو گی پورے پانچ لاکھ ہے ستارہ وریشہ کے کمرے میں آتے
مسکراتے ہوئے بولی

ہیں تم اتنے سارے پیسے کیسے لے آئی وریشہ نے پیسے دیکھتے حیران ہوتے
ہوئے کہاں

بس چھوڑو تمہارا تو مسئلہ حل ہو گیا ہے نہ ستارہ نے چہکتے ہوئے کہا

اے چوری تو نہیں کر کے آئی وریشہ نے ستارہ کو مشکوک نظروں سے
دیکھتے کہا

کمینی میں تمہیں ایسی لگتی ہو شرم نہیں آتی ایک تو میں پورے پانچ لاکھ لے
کر آئی تیرے لیے اتنی دور سے وہ بھی ادھے گھینٹے میں اور تم مجھے کہہ رہی
ہو چوری کر کے لائی ہوں وریشہ کی بات سن کر ستارہ تو بھڑک اٹھی تھی

ارے کیا ہو گیا ہے میں نے ایسے ہی بول دیا تھا اور مجھے بتا تو اتنی بڑی رقم
کہاں سے ملی تمہیں وریشہ ابھی اس ہی بات پر اٹکی ہوئی تھی

وہی مرغی کی ایک تانگ بس پیسے مل گئے ہے تمہیں بہت ہے اور آم کھاؤ
پیر ناگنوں تمہارا کام تو ہو گیا ہے نہ اب چپ ستارہ غصے سے دانت پیستے
ہوئے بولی

کہی نقلی تو نہیں ہے وریشہ پانچ پانچ ہزار کے نوٹ کو غور سے دیکھ کر بولی

تجھے تو اب میں بتاتی ہوں کمینہ جیسی ہی ستارہ وریشہ کو مارنے کے لیے اٹھی
تھی تب ہی باہر بیل بجی

دونوں نے چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا

ہو سکتا ہے وہی لڑکا آیا ہو جس کو پیسے دینے ہے وریشہ سوچتے ہوئی بولی

ہاں بہن جا کر دیکھ ستارہ نے کہاں تو وریشہ سر ہلاتی چلی گئی

شکر ہے یار مجھے اب سکون ملا ورنہ میری تو جان نکل رہی تھی وریشہ تھوڑی
دیر بعد کمرے میں آ کر بولی

اور ریلیکس ہو کر بیٹھ گئی

ہم ویسے تم ڈرتی ہو اپنے سسرال والوں سے ستارہ نے وریشہ کو دیکھ کر
سوال کیا

ارے نہیں یار میں کیوں ڈرنے لگی سب بہت اچھے ہے وریشہ جھٹ سے
بولی

پھر تم اتنا رو کیوں رہی تھی ستارہ میری مدد کرو مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے
ستارہ اس کی نقل اتارتے ہوئے ہنس کر بولی

دفع ہو ایسا نہیں ہے بس یارا گرا نہوں پتا چلتا ک میں نے پیسے کسی اور کو
دے دیے تو کتنی بیزاتی ہوتی میری عزت کا جنازہ نکل جاتا میرا کیا سوچتے وہ
اتنی بے وقوف ہوں میں وریشہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

اچھا چل تھیک ہے لیکن تم اپنے شوہر سے بول دیتی وہ ضرور تمہیں دے
دیتا ستارہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں پھر اس کے سامنے بھی بیزاتی فیل ہوتی وریشہ نے سوچتے ہوئے کہا

ہم،،

چل آ جا کھانا بناتے ہے وریشہ کھڑی ہوتے ہوئے بولی

کیا میں بناؤں میں مہمان ہوں ستارہ صدے سے بولی تھی

چل مہمان کی بچی وریشہ ستارہ کو گھسیٹتے ہوئی لے گئی

ستارہ ارے ارے کرتی رہ گئی

وہ دونوں کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھی مطلب کھانا کم باتیں زیادہ بنا رہی
تھی

لڑکی ویسے تو ہے تو بہت بے وقوف تمہارے کرتوت سسرال والوں کو پتا
لگے نہ تجھے بتائیں گے ستارہ نے ہنستے ہوئے وریشہ سے کہاں

کیا مطلب میں نے کون سے کرتوت کیے ستارہ کی بات سنتے وریشہ نے چچ
اٹھاتے ہوئے گھوڑ کر کہاں

چھوڑیا روئے جس کو تم نے پیسے دیے اس کی تولوٹری لگ گئی ہوگی ستارہ نے
شرارت سے کہاں

ہاں یار میں بھی یہی سوچ رہی ہوگی اس کی تو قسمت کھل گی بیٹھے بیٹھائی
پانچ لاکھ مل گئی وریشہ نے آنکھ ونک کرتے ہنستے ہوئے کہا

ہاں چل تمہیں دعائیں دے گا ویسے یہ حدیث ہمارے ساتھ کیوں نہیں
ہوتے ہمیں بیٹھے بیٹھائی کیوں نہیں ملتے پیسے ستارہ نے ادا سی والے انداز
سے کہاں.. جس پر وریشہ کا قہقہہ لگا

اسلام علیکم کا شان کچن میں آتے ہوئے بولا سامنے ستارہ کو دیکھ کر حیران ہوا
کیوں کے ابھی تو اس سے مل کر آیا تھا تب تو ستارہ نے کچھ نہیں بتایا تھا کہ
وہ اس کے گھر آرہی ہے

و علیکم سلام دونوں نے جواب دیا

ستارہ کیسی ہے آپ کا شان نے مسکراتے ہوئے ستارہ سے پوچھا جیسے پتا
نہیں کتنے وقت بعد مل رہے ہو

جی میں تھیک آپ کیسے ہے ستارہ نے بھی اسی انداز سے کہاں

میں اب تھیک کا شان نے پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

آپ کو کچھ چاہیے وریشہ کا شان کی طرف دیکھتے نرم لہجے میں پوچھا

نہیں مختصر سا جواب دیا

ویسے وریشہ تم ان کھڑوس انسان کو کیسے برداشت کرتی ہو ستارہ کا شان کو
دیکھتے وریشہ سے بولی

وریشہ نے حیرت سے ستارہ کو دیکھا جو کا شان کو کھڑوس کہہ رہی تھی

ویسے وریشہ آپ نے کیسے برداشت کر لیا ایک پاگل سی لڑکی کو اتنے سال
کا شان نے بھی ہنستے ہوئے اسی کے ہی انداز سے وریشہ سے کہاں

وریشہ بیچاری تو اب کچھ بول ہی نہیں سکتی تھی اب بولتی بھی کیا

ہاں پھر اسی پاگل کے پیچھے کچھ لوگ دیوانے ہے ستارہ نے دانت پیستے ہوئے
اس کو بہت کچھ پاور کر وادیا تھا

اس کی بات سمجھتے ہوئے

کاشان سر جھکا کر ہنس دیا۔۔ اب وہ اور کیا کرتا سچ ہی تو کہہ رہی تھی

اور یہاں تو ظلم کی انتہا ہے مہمانوں سے کھانا بنوا رہی ہے اپنی بیوی کوئی ایسا
کرتا ہے کیا ستارہ نے معصومیت سے کہتے وریشہ کی شکایت لگائیں

وریشہ تو اس کی بات سنتے صدے میں چلی گئی کتنی معصوم بن رہی تھی اور
اس کی شکایاتیں لگا رہی تھی

آپ مہمان تھوڑی ہے یہ آپکا اپنا ہی گھر ہے کاشان محبت پاش لہجے میں
کہاں

میں نے بھی اسے یہی کہاں ہے تم مہمان تھوڑی ہو تمہارا اپنا گھر ہے وریشہ
نے بھی ہنستے ہوئے وضاحت دی

اس کی بات سنتے ستارہ کو جھٹکا لگا اس نے کب ایسا کہاں تھا مطلب اتنا بڑا
جھوٹ

میں فریش ہو کر اتا ہوں پھر مل کر کھانا کھاتے ہے کاشان کہہ کر وہاں سے
چلا گیا

بہت سے جھوٹے لوگ دیکھے ہیں لیکن تمہارا اپنا لیول ہے ستارہ نے غصے
سے گھوڑ کر کہاں

ہی ہی ہی وریشہ ہنسی تھی

چل کھانا تو بن گیا ہے روتی بنانی ہے اور آٹا گھودنا ہے وریشہ کو اچانک یاد آیا
آٹا تو گھودا نہیں تھا

اچھا پھر اب ستارہ پورے کیچن کو دیکھتے ہوئے بولی

وہ دیکھ اوپر والے دراز کے اندر ایک بالٹی پڑی ہے اس کے اندر ہے تم نکال
لو وریشہ نے ستارہ سے کہاں

میں ستارہ نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے صدمے سے کہاں

ہاں اور تمہارے علاوہ کوئی ہے کیا جو اس سے بول رہی ہوں وریشہ نے
آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا

اچھایا میرا ہاتھ تو نہیں جانے والا ویسے ستارہ اوپر دیکھتے ہوئے بولی

اف تھوڑا سا اوپر ہو کر دراز کھول کر نکال لے وریشہ نے ستارہ کو مشورہ دیا

ستارہ نے آگے ہو کر ہاتھ اوپر کیا لیکن بیچاری کا ہاتھ نہیں پہنچا تھوڑا سا خود کو
اوپر کرتے اس نے دروازہ کھولا

شکر ہے دروازہ کھلا اب جلدی سے نکال لیتی ہوں ستارہ نے اپنا تھوڑا سا ہاتھ
بڑھا کر آٹے کی بالتی اپنی طرف کرنے لگی جیسے اس نے پکڑی یکدم اس کی
نظر سامنے پڑی وہاں ایک چھمکلی تھی

پھر کیا تھا ستارہ نے زوردار چیخ ماری اور بالتی اس کے ہاتھ سے پھسل کر اس
کے اوپر آکر گری اور سارا آٹا اس کے اوپر آکر گرا

اس کی چیخ پر وریشہ اچھل کر پیچھے ہوئی اور سامنے کا منظر دیکھا پہلے تو اس کو
حیرت ہوئی پھر ستارہ کی طرف دیکھا

ستارہ کے بال آٹے سے بھر چکے تھے چہرے پر آٹا لگا ہوا تھا اس کی پلکوں پر بھی
آٹا لگا ہوا تھا پورے کپڑوں پر آٹا لگا ہوا تھا۔ وہ پوری چڑیل لگ رہی تھی

اس کی حالت دیکھ کر وریشہ ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی اس کو بہت
ہنسی آرہی تھی

ستارہ کو تو مانو صدمہ لگ گیا تھا اس کے ساتھ ہوا کیا اسے غصہ آرہا تھا ایک تو
اٹے سے وہ نہا گئی تھی اوپر سے وریشہ اس پر ہنس رہی تھی

واہ یار پوری چڑیل لگ رہی ہو وریشہ پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہنستے ہوئے بولی

تیری تو اب تو دیکھ ستارہ نے جلدی سے بالٹی اٹھائی اور بالٹی میں جتنا آٹا بچا تھا
وہ سارا وریشہ کے اوپر دال دیا

اتنی اچانک افسردہ پر وریشہ کو کچھ سمجھ نہ آیا جب اپنی طرف دیکھا تو وہ بھی
اٹے سے نہا چکی تھی

اب کی بارہنسنے کی باری ستارہ کی تھی

لوجی تم بھی اب چڑیل لگ رہی ہو ستارہ نے اپنا بدلہ لیتے ہوئے کہاں

دفع ہو لعنتی وریشہ نے بالوں سے آٹانکا لیتے ہوئے غصے سے کہاں

یہ کیا ہو رہا ہے کاشان جیسے ہی کچن میں آیا تھا ان دونوں کو بھوٹ بنتا دیکھ کر
صدے سے بولا تھا

کچھ نہیں آٹا گر گیا تھا وریشہ نے رونی صورت بنا کر کہاں

کاشان نے اپنی ستارہ کو دیکھا جو اپنے کپڑے صاف کر رہی تھی

کاشان ان دونو کی حالت دیکھ کر زوردار قہقہہ لگایا اس کو بہت ہنسی آرہی تھی

ستارہ تو دانت پیستے رہ گئی اسے افسوس ہو رہا تھا وہ آئی کیوں یہاں

بہت پیاری لگ رہی ہو کاشان ہنستے ہوئے آگے بڑھا چانک اس کا پاؤ پھسلا
اور اگلے پل اس کا منہ نیچے زمین پر جا لگا

آہ گرنے کی وجہ سے اس کے منہ سے چیخ نکلی

ستارہ اور وریشہ نے جھٹ سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا

کاشان جلدی سے خود کو سمجھالتا اٹھا اور یہ کیا تھا

کاشان بھی پورے آٹے سے نہا چکا تھا نیچے گرنے کی وجہ سے جو فرش پر آٹا
گرا تھا وہ اب سارا کاشان پے لگ گیا تھا

بالوں پر اٹا پورے چہرے پر آٹا ہاتھ پر پورے کپڑے پر اٹا۔ وہ بھی بالکل بھوٹ
کی طرح لگ رہا تھا

ستارہ نے ایک نظر کاشان کی طرف دیکھا بے ساختہ اس کا قہقہہ گونج اٹھا کچن
میں

وریشہ نے حیرت سے ستارہ کو دیکھا اور پھر کاشان کو جو غصے سے کھڑا تھا

حد ہوتی ہے تم دونوں بچیوں ہو کیا حال بنا لیا ہے کا شان غصے سے گھوڑ کر
ان دونوں کو بولا

وہ غلطی،، سے گر گیا،، تھا وریشہ نے سر جھکائی وضاحت دی

کام ہی اٹے ہے اگر کوئی کام نہیں اتنا تو مت کیا کرو کا شان کو حد سے زیادہ
غصہ آیا تھا ابھی ابھی تو وہ فریش ہو کر آیا تھا اب پھر برا حال ہو گیا تھا

میں،، جارہی ہوں،، اگر تم،، مجھے،، اپنا کوئی،، ڈریس دے دو میں پہن لو
،، میں کل بیچ دو گی ستارہ نم لہجے میں وریشہ کو دیکھتے ہوئے کہا

اس کو بالکل اچھا نہیں لگا کا شان کا اس طرح کا رویہ

ہاں میں دیتی ہوں اووریشہ بھی جلدی سے ستارہ کو دیکھ کر بولی

اللہ اللہ تم تینوں نے کیا حال بنایا ہوا قسم سے پھوٹ لگ رہے ہو ہا ہا زمان
کچن میں ان کو دیکھتے ان کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا

جس پر کا شان نے گھوڑ کر زمان کو دیکھا

اتنا تواں ازہ ہے مجھے یہ سب ہماری ستارہ میڈم نے کیا ہو گا ضرور زمان نے
ستارہ کی طرف دیکھتے ہنستے ہوئے کہاں۔ ستارہ نے گھوڑ کر زمان کو دیکھا اور
کر بھی کیا سکتی تھی اتنی بیزاتی تو ہوگی تھی بیچاری کی

ویسے مجھے تو کبھی کبھی حارس پر ترس اتا ہے پتا نہیں وہ تمہیں کیسے جھیلے گا
زمان ستارہ کو خاموش دیکھ کر اس کو چھیڑتے ہوئے بولا

وہ جو بھی کریں آپ کو اس سے کیا ستارہ غصے سے کہتے کا شان کو گھوڑتی وہاں
سے چلی گئی

تینوں نے صدمے سے ستارہ کو جاتے دیکھا

ارے میں آرہی ہوں وریشہ جلدی سے اس کے پیچھے گئی

کا شان کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ کچھ زیادہ ہی بول گیا



کیا ہوا آپ اس وقت یہاں کیوں کھڑے ہے ستارہ علی کو رات کے پہر
ٹیرس میں کھڑا دیکھتے ہوئے بولی

کچھ نہیں بس ایسے ہی علی نے مختصر سا جواب دیا

ویسے تم تو میری دوست تھی ستارہ لیکن تم نے دوستی نہیں نبھائی علی نے
شکوہ کرتے ہوئے کہا

کیا اب دوستی نہیں ہے ستارہ کو معلوم تھا وہ یہ کیوں کہہ رہا ہے

ہاں ہو تم تو میرے دل کا حال جانتی تھی تمہیں تو پتا تھا سب میں وریشہ سے
محبت کرتا تھا تم نے کیوں نہیں کچھ کیا اسے کہتی وہ میرا انتظار کرتی میں نے

کہاں بھی تھا میرا انتظار کرنا میں بہت جلد اؤگا اس نے انتظار تک نہ کیا اور
کسی اور کی ہوگی.. علی نے بھیگے لہجے میں کہتے اس کی طرف دیکھا

ہمیں لگا آپ بھول گئے ہے آپ نے بھی کوئی رابطہ نہیں کیا تھا یہی لگا تھا
آپ کبھی نہیں آئی گے ہو سکتا ہے وہ آپ کے نصیب میں نہیں تھی آپ
بھول جائے اسے۔ ستارہ نے آسمان کی طرف دیکھتے اس سے کہاں

علی مسکرایا تھا اس کی بات سن کر

کوئی اپنی زندگی کو بھول سکتا ہے کیا اور میرا رابطہ کرنا بہت مشکل تھا اس کا
مطلب یہ نہیں تھا میں وریشہ کو بھول گیا بچپن کی محبت ہے وہ میری اور تم
کہتی ہو بھول جاؤ اس کی وجہ سے تو گیا تھا سوچا تھا باہر جاؤ گا کامیاب انسان
بن کر لوٹو گا خالہ سے وریشہ کا ہاتھ مانگوں گا ان کے پاس انکار کرنے کی کوئی

وجہ نہ ہو دیکھو تو ستم کامیاب تو ہو گیا ہوں اور جس کے لیے ہوا ہوں اسے
کھو دیا میں وہ نہ ملی مجھے اس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر زمین پر گرا....
ستارہ تو بس اس کی طرف دیکھ رہی تھی

لیکن اب کیا ہو سکتا ہے بہت دیر ہو گی ہے وہ کسی اور کی ہو گی ہے بھول
جائے اسے ستارہ نے بھی اسے تسلی دیتے ہوئے کہا

تم نے کتنی آسانی سے کہہ دیا بھول جاؤ اسے تم نے کبھی سے محبت نہیں کی
نہ اس لیے تمہیں میرا درد تکلیف کا اندازا نہیں ہے اپنے سامنے اپنی محبت کو
،،،۔ کسی اور کا ہوتا دیکھنا کتنی افیت کی بات ہے

میں سمجھ سکتی ہوں اپکا درد میں بھی اس اذیت سے اس تکلیف سے گزری
ہوں میں نے بھی اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتا دیکھا ستارہ نے بھگے لہجے میں
کہاں اس کے سامنے وریشہ اور کاشان کا چہرہ آیا

کیا تم بھی علی نے ستارہ کی طرف دیکھ کر حیرت سے کہاں

ستارہ نے فقط ہاں میں سر ہلایا

ہم ہماری بھی چاند کی طرح زندگی ہے وہ تاروں میں تنہا اور اب ہزاروں
میں علی نے چاند کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو چمک رہا تھا آسمان پر

ہاں شاید،،،

اب آپ سو جائے کافی وقت ہو گیا ہے اور میری دعا ہے اللہ آپ کو صبر دے
اور آپ کے لیے کچھ اچھا کریں ستارہ نے مسکراتے علی سے کہاں

تھینکس میری دوست علی نے بھی مسکراتے ستارہ سے کہاں



کاشان بات سنے کاشان جو باہر جا رہا تھا وریشہ کی آواز سن کر رکا

جی بولے کاشان نے پوچھا

وہ میں وریشہ بولتے بولتے چپ ہوئی

کیا ہوا ہے کوئی مسئلہ ہے کوئی بات ہے تو بتائیں کا شان نے اس کی طرف
دیکھتے نرم لہجے میں پوچھا

وہ میں،، بی جان،، کے لیے،، چائے بنا رہی تھی،، غلطی،، سے چائے کی جگہ
نمک ڈال دیا،، پلزا نہیں،، روکے پینے سے وریشہ نظریں جھکاتے اپنا
کارنامہ بتانے لگی اور ساتھ آنسو بہا رہی تھی

کیا نمک کا شان کو حیرت ہوئی

جی،، غلطی سے ہو گیا،، ہے پلزارو کے ان کو ابھی ابھی دے کر آئی ہوں
، وریشہ روہانسی ہوتے ہوئے بولی

اف یہ دونوں بہنے تو ایک جیسی ہے ہمیشہ چائے میں نمک ڈال دیتی ہے ایک
نے تو جان پوچھ کر پیلایا تھا مجھے اور دوسری سے غلطی سے ہو گیا اف کہاں
پھس گیا میں کا شان سر پر ہاتھ مارتے منہ میں بڑ بڑایا

کیا ہوا پلز ہیلپ کر دے اس کو سوچو میں دیکھ کر وریشہ نے التجا کی

کا شان سر ہلاتا داسینگ روم میں چلا گیا

بی جان کیا کر رہی ہے آپ بی جان جیسے ہی ایک گھونٹ بڑھنے لگی تھی
کا شان کی آواز سنتے فورن رک گئی

کیا ہو گیا ہے آرام سے بی جان نے اس کو دیکھتے غصے سے کہاں

سوری بی جان آپ کیا کر رہی ہے وہ انجان بنتے بولا

تمہاری بیوی نے چائے بنائی ہے وہی پینے والی تھی اوپر سے تم گھوڑے کی
سپیڈ سے آگئی بی جان نے ہنستے ہوئے کہا

بی جان میرے سر میں درد ہو رہا میں پی لو یہ چائے کا شان نے معصومیت
سے کہاں اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسے روکے چائے پینے سے

تو تم اور بنا لو بی جان نے مشورہ دیا

بی جان مجھے باہر کام سے جانا ہے چائے بنتے وقت لگ جائے مجھے یہ دے
دے میں وریشہ سے کہہ دیتا ہوں اور بنا دے گی آپکو۔ کا شان نے بیچارہ
منہ بناتے ہوئے کہا

اچھا پیلو تم بی جان نے چائے کا کپ کا شان کو دیتے ہوئے کہا

اب پیو چائے اس کو چائے نہ پیتا دیکھ کر بی جان بولی

وہ تھنڈی ہو گئی ہے گرم کر کے لاتا ہوں کا شان اپنی جان بچاتے ہوئے
بھاگ گیا

یہ لو اپنی نمک والی چائے کا شان کچن میں آتے وریشہ کو پریشان کھڑا دیکھ کر
طنز یہ لہجے میں بولا

بیچاری وریشہ شرمندہ سی ہو گئی

میں بی جان کے لیے دوسری بنادیتی ہوں آپ پیے گے وریشہ خود کو نارمل
کرتے ہوئے کا شان سے بولی

نہیں میں تو باہر جا رہا ہوں تم بی جان کو بنادو اب تھیک بنانا کا شان وریشہ
ہدایت دیتے وہاں سے چلا گیا



دو ماہ بعد

ہاں میری ماں میں جلدی آ جاؤ گی کتنی دفعہ بولو میں ستارہ چڑ کر بولی

ہاں دیکھتے ہے کب تک آتی ہو ٹائم پر آنا تم میرب نے سختی سے کہاں

اس وقت دونوں کال پر بات کر رہی تھی آج میثال کا برتھ دے تھا وہاں
جانے کی پلاننگ کر رہی تھی

ہاں ہاں اجاؤ گی ٹینشن مت لو سب سے پہلے ہم دونوں ہی پہنچے گے ستارہ نے
ہنستے ہوئے کہا

ہاں بالکل دیکھتی ہوں میں بھی،،

اوکے پھر میں تیار ہوتی ہوں ملتے ہے ٹھوڑی دیر میں ستارہ نے کہاں

اوکے میری جان میرب نے بھی مسکراتے ہوئے کال بند کر دی

ستارہ جلدی جلدی سے تیار ہونے لگی اسے کیا معلوم تھا آج کتنا برا عذاب
آنے والا تھا اس کی زندگی میں



ہیپی برتھڈے مشی ستارہ میشال کو ہگ کرتے اسے وش کرتے ہوئے بولی

تھینک یو سوچ شکر ہے آگئی تم جلدی میشال نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں نہ اگر لیٹ ہوتی تو کسی نے میری جان لے لینی تھی ستارہ میرب کو
دیکھتے ہوئے بولی

ہا ہا مجھے پتا ہے کس نے جان لینی تھی میشال ہنستے ہوئے کہا

ویسے تمہیں نہیں لگتا مشی میرب اور ستارہ کا کوئی چکر و کرہ ہے تب ہی زمان
ستارہ سے چڑتا ہے وریشہ نے میثال کو آنکھ ونک کرتے کہاں

ہاں بلکل یہی سمجھو میرب نے اتراتے ہوئے کہا۔ تو وہاں سب کا قہقہہ لگا

سترہ کو خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی اس نے ارد گرد دیکھا
سامنے اس کا شوہر اس کو تار رہا تھا ستارہ نے گھوڑ کر اسے دیکھا

کاشان نے مسکراتے ہوئے ستارہ کو آنکھ ماری ستارہ نے حیرت اور شرم سے
نظریں جھکالی

کاشان کا بس نہیں چل رہا تھا ستارہ کو جا کر اپنے سینے سے لگالے

سب مہمان آچکے تھے

کیا ہوا ہے تمہیں ستارہ وریشہ کو روتا والا منہ بنتے دیکھ کر بولی

یار پتا نہیں میرا موبائل نہیں مل رہا کہ ہر گیا وہ آگے پیچھے دیکھتے بولی

ہو سکتا ہے روم میں رکھا ہو ستارہ نے سوچتے ہوئے اپنا دماغ لڑایا

ہاں چل میرے ساتھ دیکھتے ہے وریشہ ستارہ کا ہاتھ پکڑتے اسے لے گئی

یہاں تو مجھے کہیں نظر نہیں آ رہا موبائل ستارہ پورے کمرے کو دیکھتے

پریشانی سے بولی

اف کدھر گیا منحوس وریشہ غصے سے بولی

صبر ڈھونڈتے ہے یہی کہی ہوگا ستارہ بیڈ سے کنبل اٹھاتے دیکھ کر بولی

وریشہ بی بی آپکو بی جان بلارہی ہے جلدی سے آئی کمرے میں ملازمہ آتے
وریشہ سے بولی

ہم اچھا میں آتی ہوں وریشہ نے کہاں تو ملازمہ سر ہلاتی چلی گئی

سنو تم ڈھونڈو میں ذرا دیکھ کر آتی ہوں بی جان کیا کہہ رہی ہے وریشہ ستارہ
سے کہتی روم سے چلی گئی

کیا اب میں اس کا موبائل ڈھونڈتی پھیروں ستارہ منہ بناتے ہوئی بڑبڑاتے
موبائل ڈھونڈنے لگی

ابھی یہ موبائل ہی ڈھونڈ رہی تھی جب اچانک اس کا ہاتھ کسی نے پکڑ کر
اپنی طرف کیا ستارہ تو جھنجھلا گئی

کیا مد میزی ہے کا شان کو دیکھ کر ستارہ غصے سے بولی

ہر وقت ناک میں غصہ رہتا ہے تمہارے کا شان منہ بناتے ہوئے بولا

پلز پیچھے،، ہوئی،، کوئی آجائے،، گاستارہ دروازے کی طرف دیکھتے گھبراتے
ہوئے بولی

کوئی نہیں آتا ویسے تمہیں پتا ہے اتنا خوبصورت ہونا جرم ہے اور تم نے
بہت بڑا جرم کر لیا ہے کا شان اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھتے محبت
سے گویا ہوا

ہاں میں نے کر دیا جرم ستارہ نے ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے کہاں

آئی لو یو کا شان اس کی پیشانی پر لب رکھتے کہاں ستارہ نے سختی سے آنکھیں
میچ لی اس کے لمس میں ایک الگ ہی سکون ملتا تھا ستارہ کو

کا شان اس نے گھبراتے ہوئے کہا

جی میری جان کیا ہوا کا شان بہت محبت سے کہاں

مجھے،، ڈر لگ رہا ہے وہ نظریں جھکاتے ہوئے کسی خوف سے بولی

کیسا ڈر کا شان اس کا چہرہ اوپر کرتے نرم لہجے میں بولا

پتا نہیں بس لگ رہا ہے ڈر جیسے کچھ برا ہونے لگا ہے وہ نم لہجے میں بولی وہ کیا
جانتی تھی اس کا ڈر بالکل تھیک ثابت ہونے والا تھا

تم اتنا کیوں ڈر رہی ہو میں ہوں نا تمہارے ساتھ تو ڈرنے کی ضرورت
نہیں ہے کچھ نہیں ہو گا کا شان اس کی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو صاف
کرتے سمجھاتے ہوئے بولا

کا شان اس کو دیوار کے ساتھ پن کرتے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیا

نظر رکھ دوں تمہارے چہرے پر
!!!.... عمر بھر پھر نہ اٹھاؤں میں

!!.. پاس تیرے سکون ملتا ہے
!!!!.. دور تجھ سے کہیں نہ جاؤں میں

!!!!.. تیری آنکھیں ہیں یا سمندر
!!!... تیری آنکھوں میں ڈوب جاؤں میں

!!!!.. مجھکھور کھ لونہ پاس اپنے
!!... غم کی دینا میں کھونہ جاؤں میں

!!!!.. میری دنیا ہے تم سے جاناں

..تم سے بچھڑے تو مرنہ جاؤں میں

کاشان بہت محبت بھرے لہجے میں اس کی آنکھوں میں جھانک کر اپنے
لفظوں کو بیان کیا

کاشان پلز،، یہاں مجھے،، پتا نہیں،، کیوں ڈر،، لگ رہا ہے،، اور آپکو
،، شاعری کی پڑی ہے ستارہ چڑتے ہوئے بولی نہ جانے کیوں اس کا دل گھبرا
رہا تھا جیسے کچھ برا ہونے والا ہے

ارے میری معصوم سی تارا کچھ نہیں ہوگا کاشان نے مسکراتے ہوئے اس کو
اپنے سینے سے لگایا اس کے بالوں کو شدت سے چوم لیا

ویسے تارا تمہیں مجھ سے اب محبت ہوئی ہے یا نہیں کاشان نے ستارہ سے
پوچھا

نہیں یک لفظی جواب دیا

اف تارا پتا نہیں تم سے کب اپنے لیے محبت کا اظہار سنے کو ملے گا میں ترس
گیا ہوں کب میری تارا کہے گی کاشان مجھے بھی آپ سے بے انتہا محبت ہے
کاشان نے آس بھرے لہجے میں کہاں

جس پر ستارہ کے لبو پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی

ہی ہی ہی ستارہ نے منہ بناتے ہوئے کہا

کاشان نے اپنا حصار مزید تنگ کیا

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں ایک رعب دار آواز ان کی سماعتوں سے ٹکرائی کاشان
اور ستارہ دروازے کی طرف دیکھا

مرزا صاحب غصے سے بھرے چہرے سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

ستارہ کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا

کاشان نے بھی سختی سے آنکھیں میچ لی

مرزا صاحب کی غصے سے بھری آواز سنتے سب ہی کمرے میں اگئے۔ جب
ستارہ اور کاشان کی طرف نظر پڑی وہ دونوں ایک ساتھ بے حد قریب
کھڑے تھے

سب کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی

ستارہ جھٹ سے کاشان سے پیچھے ہوئی

یہ کیا ہو رہا ہے کوئی شرم ہے بی جان نے غصے سے بھرے لہجے میں کہاں

وریشہ تو شو کڈ کی کیفیت میں کھڑی تھی

ستارہ تم اس کے ساتھ کیا کر رہی ہو اکیلے کمرے میں شرم ہے تم میں بتاؤ کیا
کر رہی تھی اس کے ساتھ زمین بیگم ستارہ کی طرف دیکھتے سخت لہجے میں
بولی

کسی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر یہ ہو کیا رہا ہے

مرزا صاحب چلتے ستارہ کی طرف آئیں

بابا، میری، بات،، سنے ابھی اس کے الفاظ منہ میں ہی تھے ایک زوردار
تھپڑ اس منہ کی زینت بنا

ستارہ اس سے پہلے نیچے گرتی کا شان نے اس کو اپنے ہاتھوں میں تھاما

ستارہ نے بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھا آج پہلی بار مرزا صاحب نے اس
پر ہاتھ اٹھایا تھا

سب نے حیرت سے انہیں دیکھا

کاشان نے غصے مرزا صاحب کی طرف دیکھا اس کو شدید غصہ آرہا تھا اس
کی بیوی پر کیسے ہاتھ اٹھایا اگر ستارہ کا وہ باپ نہ ہوتا تو کاشان اس کی جان لے
لیتا لیکن وہ اس کا باپ تھا

تم ہو میری بیٹی شرم نہیں آئی تمہیں اپنی بہن کے شوہر کے ساتھ گلے لگی
ہوئی تھی مجھے تو کہتے ہوئی شرم ارہی ہے مرزا صاحب دھاڑے تھے

کیسی شرم ہمارے رشتے کو غلط نام مت دے بیوی ہے میری میرے نکاح
میں ہے آئی سمجھ کا شان انتہائی سپاٹ لہجے میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا..
اس کی بھی برداشت کی حد یہی تک تھی

بیوی کا لفظ سن کے سب اپنی جگہ ساکت رہ گئی سب کی آنکھیں حیرت سے
پھیل گئی

بیوی وریشہ نے بے یقینی سے کہاں

کیا کہاں تم نے پھر سے کہنا نرمین بیگم نے بے یقینی سے پوچھا

جی پھر سے کہہ دیتا ہوں ستارہ میری بیوی ہے میرے نکاح میں ہے کا شان
نے پھر سے اپنے لفظ دھرائی

کیا تم نے میری بیٹی کو اتنا بڑا دھوکہ دیا کیا قصور تھا میری بیٹی کا تم اس کے سر
پر سوتن لے آئی وہ بھی اسے جسے وہ بہن سمجھتی تھی ستارہ تمہیں ذرا شرم
نہیں آئی میری بچی کا گھر برباد کرتے ہوئے ذرا خیال نہ آیا میری معصوم بچی
کا لعنت ہو تم جیسی بہن کا کیا دشمنی نکالی ہے تم نے نرمین بیگم نفرت
بھرے لہجے میں غصے سے بولی

میں نے وریشہ کے اوپر کوئی سوتن نہیں لائی جہاں تک بات دوسری شادی
کی ہے ستارہ میری دوسری بیوی نہیں وریشہ میری دوسری بیوی ہے ستارہ
میری پہلی بیوی ہے کا شان سپاٹ لہجے میں کہتا سب کو ایک بار پھر جھٹکا
دے گیا.. سب کی حیرت کی انتہا تھی

وریشہ ٹرانس کی کیفیت میں کھڑی تھی اس کو اپنی سماعتوں میں جیسے یقین
نہیں آرہا تھا کہ اس کے شوہر نے اس کو دھوکہ دیا انیت کی زیادہ بات یہ
تھی اس کی اپنی بہن نے ہی اس کو دھوکہ دے دیا اس کا گھر برباد کر دیا

اور جو آپ کہہ رہی ہے ستارہ کو برا بھلا ستارہ کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے
میں نے زبردستی اس سے نکاح کیا تھا یہ تو کرنا بھی نہیں چاہاں رہی تھی میں
نے گن پوائنٹ میں نکاح کیا تھا۔ کاشان سنجیدگی لہجے میں ستارہ کی طرف
دیکھ کر بولا

پھر جب تم نے اس کے ساتھ نکاح کر لیا تھا تو میری بہن کی زندگی کیوں
برباد کی تم دونوں نے کوئی شرم کوئی حیا نہ آئی تم دونوں کو ہادی جو کب سے
خاموش کھڑا تھا اب غصے سے چیخا تھا

ستارہ ٹرانس کی کیفیت میں کھڑی تھی وہ نظریں جھکائی کسی مجرم کی طرح
کھڑی تھی اپنی سسکیوں کو ضبط سے روکے ہوئی تھی۔

ہاں میں نہیں کرنا چاہتا تھا شادی لیکن مجھے ستارہ نے مجبور کیا تھا صرف
وریشہ کے لیے اس کا دل نہ ٹوٹے وہ روئی نہیں مانتا ہوں وریشہ کے ساتھ
غلط ہوا ہے لیکن ستارہ نے کچھ غلط نہیں کیا جو کیا میں نے کیا ہے آپ ستارہ
کو کچھ نہیں کہہ سکتے اس بار کا شان کا لہجہ نرم پڑا تھا

کا شان چپ کر جاؤ تم نے ہماری عزت کا بھی خیال نہیں کیا کیوں کیا تم نے
ایسا کچھ تو خیال کر لیتے فائقہ بیگم غصے سے بولی

تم اسے لے کر او مزار صاحب رخسار بیگم سے کہتے ایک سرد نظر ان دونوں
پر ڈالتے غصے سے نکل گئی

چلو ستارہ بہت تماشا لگایا تم نے رخسار بیگم ستارہ کا ہاتھ پکڑتے لے جانے
لگی تب ہی کا شان سامنے آیا

انٹی میری بات سنے ہم بیٹھ کر بات کرتے ہے ستارہ کا کوئی قصور نہیں ہے
کا شان تڑپ کر بولا نہ جانے وہ کیا سلوک کرتے ستارہ کے ساتھ

رخسار بیگم کا شان کی بات کو اگنور کرتے ستارہ کا ہاتھ پکڑتے چلی گئی ستارہ تو
کسی گڑیا کی طرح پیچھے چلتی جا رہی تھی

ماما مجھے،،، بھی،، آپ،، کے،، ساتھ،، جانا،، مجھے،، لے،، جائے، وریشہ
ہچکیوں سے روتے ہوئے اپنی ماں سے بولی

اچھا تمہیں ساتھ لے جاتی ہوں چلو ویسے بھی اب کچھ نہیں بچا تمہارا اس
گھر میں رہنے کے لیے زمین بیگم کا شان کو غصے سے دیکھتے بولی اور وریشہ کا
ہاتھ پکڑتے اسے بھی لے گئی

کیا کر دیا ہے تم نے کتنا سمجھایا تھا میں نے تمہیں لیکن تم نے نہیں سنی
تمہاری اس حرکت کی وجہ سے جانتے ہو کون سی قیامتیں آئی گی فائقہ
کا شان کی طرف دیکھتے سپاٹ لہجے میں بولی

میری غلطی نہیں ہے بتایا تھا آپ نے میری سنی الٹا مجھے مجبور کرتی رہی اگر
آپ سن لیتی میری بات تو مجھے چھپ کے نکاح نہیں کرنا پڑتا جانتی تھی

آپ میں ستارہ سے محبت کرتا تھا لیکن آپ نے بھی مجبور کیا کا شان ایک
ایک لفظ جٹا کر بولا

کیا یہ ستارہ سے محبت کرتا تھا بی جان نے بے یقیننی سے سر پکڑتے ہوئے
بولا ان کی طبیعت خراب ہونے لگ گئی تھی

بی جان آپ تھیک تو ہے زمان جلدی سے بی جان کے پاس آیا

چلو ان کو ان کے روم میں لے چلے فائقہ بیگم پریشان ہوتے ہوئے بولی

سب بی جان کو ان کے روم میں لے گئی

یہ ایسا نہیں ہونا تھا یہ کیا ہو گیا مجھے ستارہ کے پاس جانا چاہیے پتا نہیں وہ لوگ
اس کے ساتھ کیسا سلوک کر رہے ہو گے اس کو میری ضرورت ہے اور
میں یہاں مزے سے ہوں ہاں مجھے جانا ہو گا وہاں کا شان نے بڑا بڑا تے
ہوئے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر جانے لگا

کہاں جا رہا ہے تو زمان اس کو باہر جاتے دیکھ کر روکتے ہوئے بولا

ستارہ کے پاس وہ اتنا کہتا جانے لگا پھر زمان اس کے سامنے آیا

تو پاگل ہو گیا ہے پہلے تھوڑا تماشا لگا ہے جو تو وہاں اور لگانے جا رہا ہے زمان
اس کا ہاتھ پکڑتے سختی سے بولا

ہاں اپنی ستارہ کو اکیلا چھوڑ دواس کا کوئی قصور نہیں ہے پتا نہیں وہ میری
ستارہ کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہو گے کاشان بے چینی سے بولا

تو ادھر بیٹھ زمان نے کاشان کو صوفے پر بیٹھایا اور خود برابر میں بیٹھا

دیکھ جو تو نے کرنا تھا کر دیا تو نے نے تو مجھے بھی بتانا گوارا نہیں کیا چل خیر
اب تو پھر اس کے گھر جائے گا ایک اور تماشا لگے گا ستارہ کے لیے اور مشکل
نہ بڑھا وہ اس کے گھر والے ہے اس کے ساتھ کچھ نہیں کریں گے تو جائے
گا تجھے دیکھ کر اور طوفان کھڑا ہو جائے گا ابھی رک جا زمان نے سمجھانے
والے انداز سے کہاں

لیکن ستارہ کاشان تڑپ کر بولا

دیکھ ابھی وہ بہت سمجھدار ہے سب سنبھال لے گی تو جائے گا پھر کچھ نہ کچھ
الٹا ہو جائے گا میری مان ابھی اپنے کمرے میں جا صبح اس مسئلے کو دیکھے گے
مان جا میری بات کیوں اس کے لیے مشکل کھڑی کر رہا ہے زمان نے التجا
بھرے لہجے میں کہاں

جس پر کا شان سوچ میں پر گیا زمان کی بات تھیک تھی اگر ابھی وہ جاتا تو اور
مسئلے بن جاتے کا شان بنا کچھ کہے اپنے کمرے میں چلا گیا

زمان نے سکھ کا سانس لیا



تم جیسی اولاد ہوتی ہے جو اپنے ماں باپ کا شرم سے سر جھکا دیتی ہے تم جیسی
اولاد سے اچھا تھا میں بن اولاد کے تھیک تھا کاش تم پیدا ہی نہ ہوتی ستارہ اگر
ہو گی تھی تو مر جاتی آج یہ دن تو نہ دیکھنا پڑتا مرزا صاحب شدید طیش زد
. انداز سے بولے

ان کے الفاظ ستارہ کی روح زخمی کر گئی تھے ستارہ مجرموں کی طرح سب
کے بیچ کھڑی سب کی نفرت بھرے لفظ سن رہی تھی

بھائی جان میری بچی کا کیا قصور تھا بتائیں آپکی بیٹی نے میری بیٹی کا گھر برباد
کر دیا اس کا تو باپ بھی مر گیا ہے کیا ہو گا میری بچی کا کون انصاف دلائی گا
نرمین بیگم روتے ہوئے وریشہ کو گلے لگاتے ہوئے بولی

اس کا تو آپ نے حارس کے ساتھ رشتہ کیا تھا اس نے اس کو بھی دھوکہ دیا
اس کے ہوتے ہوئے کا شان کے ساتھ چکر چلایا اور پھر چھپکے سے نکاح بھی
کر لیا اور کتنی معصوم بنتی رہی ہمارے ساتھ بہت اچھا کھیل کھیلا ہے تم
دونوں نے سب کو دھوکہ دیا کیوں کیا تم نے ایسا بولو گی یا کوئی اور پلاننگ کر
رہی ہو زمین بیگم حقارت بھری سے نظروں سے دیکھتے ہوئے کہاں

ستارہ کا وجود بری طرح سے کانپ رہا تھا اس کا چہرہ شدید زرد پر گیا تھا
آنکھوں سے آنسو سیلاب کی طرح بہہ جا رہے تھے اس طرح کے لفظ سن
کر اس کا دل کیا زمین پھٹے اور وہ اس میں دفن ہو جائے اتنی ذلت اتنی
نفرت

تم میری بہن کے ساتھ اچھا نہیں کیا کتنا معصوم سمجھتے تھے ہم تمہیں لیکن
تم کیا نکلی مکار عورت ہادی نے سرخ ہوتی آنکھوں سے کہاں

میری،، بات،، سنے،، میں،، نے،، جان،،،،،،، پوچھ،، کر،، نہیں،، کیا
،، وریشہ،، میری،، بہن ہے،، میں،، ایسا،، نہیں،، کر،، سکتی اسے سمجھ
نہیں آیا کہ وہ اپنے لفظوں کو ترتیب کیسے دے۔ وہ اپنی ہچکیوں کا گلا گھونٹ
کر ضبط سے کھڑی تھی

بہن ایسی ہوتی ہے،، میں،، نے تمہیں،، ہمیشہ،، اپنی،، بہن،، سمجھا ہے
دوست سمجھا،، سب کچھ،، سمجھا جب تمہیں،، کا شان سے،، اتنی ہی
،، محبت،، تھی تو،، بتا دیتی،، ہٹ جاتی،، پیچھے،، میں،، کیوں،، کیا،، تم
_، نے ایسا دلائل بھی سات گھر چھوڑ کر وار کرتی ہے تم نے اپنے گھر ہی کو
کھا گئی سب ختم کر دیا،، جس کو،، بہن،، مانتی،، تھی،، وہ،، تو،، میری سوتن
،، بنی،، بیٹھی،، تھی،، کیا،، کھیل،، کھیلا،، ہے تم نے واہ،، نفرت ہو،، رہی

،، ہے،، مجھے،، تم سے شدید،، قسم،، کی وریشہ نے زہر حنہ لہجے میں بولتی
سامنے کھڑی لڑکی کی دل کے سو ٹکڑے کر گئی

ستارہ نے بھیگی پلکے اٹھا کر وریشہ کو صدمے حیرت اور بے یقینی سے دیکھا

اس کی آنکھوں میں کتنی نفرت آگئی تھی اس کے لہجے میں کتنا زہر آگیا تھا
اس کے لیے

اب کیا ہوگا سمجھ نہیں آ رہا مرزا بچے کیا کرنا ہے اب دادی نے پریشانی سے
کہاں

کیا کرنا ہے اب بس طلاق ہوگی۔ مزار صاحب نے کہاں

کس کی دادی نے حیرت سے پوچھا سب ہی چونک گئی تھے

اس کی جس نے ہماری عزت کا جنازہ نکالا ہے وریشہ کی نہیں کر سکتے ابھی یہ
بات گھر سے نہیں نکلی اس کی طلاق کروائی گے یہ بات دم جائے گی مرزا
صاحب نے اپنا فیصلہ سنایا

طلاق کا لفظ سن کر ستارہ کو لگا جیسے اس کی روح فنا ہو گئی ہو ایک عجیب سا درد
دل میں اتر اٹھا

اس نے شکوہ کن نظروں سے اپنے گھر والوں کو دیکھا کتنے پتھر دل ہو چکے
تھے اس کی تکلیف اس کی افیت کسی کو نظر کیوں نہیں آرہی تھی وہ
سسکیوں سے رو رہی تھی کسی کو کچھ نظر کیوں نہیں آرہا تھا اس نے غلطی کی
تھی کوئی گناہ تو نہیں کیا تھا جس کی اتنی بڑی سزا اس کو دے رہے تھے

بابا، میری،، بات،، سنے وہ، مشکل ٹوٹے لفظوں سے یہ لفظ ادا کر پائیں

ہادی تمہارا دوست وکیل ہے اس کو کال کرو اور بولو کل تک ہمیں ڈیوس
پیپر چاہیے جتنی جلدی یہ معاملہ حل ہو جائے تو بہتر ہے،،

اور تم اگر تم نے سائن نہیں کیے تو ہم سب کو بھول جانا پھر تم ہمارے لیے
مرگئی اور ہم تمہارے لیے مرزا صاحب سنجیدگی سے کہتے وہاں سے چلے
گئے

ان کے الفاظ تھے یا کوئی حنجڑ جو سیدھا اس کے دل میں لگے تھے

سب باری باری اپنے کمروں میں چلے گئی ستارہ وہیں نیچے بیٹھی پھوٹ
پھوٹ کر رونے لگی اس کی تکلیف کی انتہا تھی... اس کی چیخیں اتنی دلحراش
تھی ک لگتا تھا جیسے ہر دیوار ہر فرش ہر چیز اس ک غم کو سن رہی ہو۔ اس کی
حالت اس لمحے ایسی تھی جیسے پوری دنیا کا بوجھ اس کے دل پر اگرا ہو

ستارہ پلزاٹھو تم تھیک ہو علی اس کے پاس نیچے بیٹھ کر بولا اسے دکھ ہو رہا تھا
ستارہ کو اس حال میں دیکھ کر

اس نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس رو رہی تھی

اؤ تمہیں روم میں لے چلو علی نے اس کو سہا دیتے ہوئی اس کو روم میں لایا

اور پھر واپس چلا گیا

ستارہ نیچے فرش پر بیٹھی روئی جا رہی تھی اس کو چپ کروانے والا کوئی نہیں
تھا آج وہ سب کی نظروں میں گر گئی تھی جن کی آنکھوں میں اپنے لیے اس
نے محبت دیکھی تھی آج اس سے زیادہ نفرت دیکھی تھی اس نے

اس نے تو سب وریشہ کی خوشی کے لیے کیا تھا اس کا دل نہ ٹوٹے آج وہ
سب کے سامنے مجرم بن گئی تھی اور وریشہ مظلوم سب تو وریشہ کے ساتھ
تھے اس کے ساتھ کون تھا درد تکلیف اذیت نفرت اس نے سب خود سے
نہیں کیا تھا اس نے تو اپنی محبت کی قربانی دی تھی کوئی بھی اپنا شوہر کسی کو
نہیں دیتا لیکن اس نے کیا تھا پھر بھی خالی ہاتھ رہ گئی پھر بھی اس کے حصے
میں ذلت رسوائی لکھی تھی اپنوں کے لیے قربانی دے کر بھی ہار گئی وہ

کب سے ستارہ کا موبائل بج بج کر پاگل ہو گیا تھا

ستارہ نے غصے سے موبائل کی طرف دیکھا اور جلدی سے کال اٹھائی

ستارہ تم تھیک ہونا کا شان نے بے چینی سے بولا

ہاں،، ہو گئے،، ہے،، آپ،، خوش،، مل،، گیا،، سکون،، اپنی،، ضد کی
،، وجہ،، سے،، میرے،، گھر،، والے،، مجھ،، سے،، نفرت،، کرنے لگ
،، گئے،، کتنا،، منع،، کیا،، تھا،، میں،، نے،، آپکو،، ہو،، گئی،، برباد،، میں
،، ستارہ سسکیوں سے روتے ہوئے غصے سے بولی

اس کی آواز سن کر کا شان تڑپ گیا

کیا ہوتا رہا کسی نے کچھ کہاں ہے تم سے رو کو میں اتا ہوں ابھی تمہارے پاس
کا شان فکر مندی سے بولا

بس،، کوئی،، ضرورت،، نہیں،، ہے آنے کی اور کتنا تماشہ لگانا چاہتے ہیں
آپ،، مت آئیں گا وہ چیخ پڑی تھی اس کے لہجے نفرت تھی

دیکھو سب تھیک ہو جائے گا مجھے آنے دو سب سے بیٹھ کر بات کرتا ہوں
سب سمجھ جائے گے کا شان نے بہت نرمی سے اسے سمجھانا چاہا

نہیں ہو گا سب،، تھیک اور میں،، بتا رہی،، ہوں اگر،، آپ یہاں،، آئیں تو
،، میں اپنی جان دے دو گی،، ستارہ سپاٹ لہجے میں دھمکی آمیز لہجے میں بولی

ستارہ تم اپنے ساتھ کچھ نہیں کرو گی وعدہ کرو کا شان تو تڑپ اٹھا تھا

پھر آپ نہیں آئیں گے،،

اچھا تھیک ہے نہیں اتنا تم کچھ نہیں کرو گی اپنے ساتھ،،،،

اچھا بس اتنا کہتے اس نے کال بند کر دی آج کی رات دونوں کی بہت تکلیف
سے گزرنی تھی



اس نے اپنی مودی مودی آنکھیں کھولی سر درد سے پھٹ رہا تھا اس کا اس
نے اپنے ارد گرد کی طرف دیکھا نیچے زمین میں پڑی ہوئی تھی رات کو
روتے روتے وہ وہی سو گئی تھی

اس کی آنکھیں رونے کے باعث سوجی ہوئی تھی چہرہ زرد پڑا ہوا تھا آنکھوں
کے نیچے حلقے پرے ہوئی تھے بال بکھرے ہوئی تھے وہ کہی سے پہلی والی
ستارہ نہیں لگ رہی تھی اس کی حالت قابلے بے رحم تھی



میرے سر میں اتنا شدید درد ہے یقین نہیں اتنا یہ کا شان نے کیا کر دیا سب
تباہ کر دیا ہے اس لڑکے نے فائقہ بیگم دائیں منگ روم میں سر پکڑ کر بیٹھی
تھی

مجھے خود یقین نہیں آ رہا کا شان اور ستارہ نے نکاح کیا ہوا تھا اور ہمیں پتا تک
نہیں چلنے دیا حلیمہ بیگم نے ابھی بھی بے یقینی سے کہاں

سب ہی یہی موجود تھے سوائی کا شان کے

چلو تھیک کا شان نے کیا سو کیا ستارہ بچی تھی کیا وہ نہیں روک سکی اس کی
مرضی شامل تھی اسے اندازہ نہیں تھا پتا نہیں تھا وریشہ کا رشتہ کیا تھا کا شان
کے ساتھ فائقہ بیگم ستارہ کو کوستے ہوئے بولی

کیا مطلب مامی ایسا نہیں ہے ستارہ کا کوئی قصور نہیں ہے اسے کچھ بھی مت
بولے سنا نہیں تھا کا شان نے خود کہاں تھا کہ اس نے خود زبردستی نکاح کیا
تھا ستارہ تو راضی ہی نہیں تھی میرب اپنی مامی کی بات سن کر یکدم اٹھ کر
. بولی

وہ اس کی دوست تھی مانا ستارہ نے اپنا اور کا شان کے رشتے کے بارے میں
نہیں بتایا تھا وہ اس کی دوست تھی اس کے خلاف کیسے کچھ سن سکتی تھی

یہ کیا بد میز ی ہے میر ب حلیمہ بیگم غصے سے دیکھ کر بولی

ماما میں نے کوئی بد میز ی نہیں کی بس ایک بات کی ہے ستارہ کی کوئی غلطی
نہیں ہے اس لیے اسے کچھ مت کہے اور یہ سب کا شان نے کیا ہے اس نے
خود تسلیم کیا ہے اس لیے میر ی ستارہ پر کوئی نام نہیں لے وہ بھی غلط لفظوں
میں میر ب ایک ایک لفظ جتا جتا کر کہتی ان کی بولتی بند کرتے وہاں سے چل
گئی



ستارہ بی بی بڑے صاحب آپکو باہر بلا رہے ہے ملازمہ شام کے وقت ستارہ
کے کمرے میں اس کو بلانے آئی

تھیک ہے آتی ہوں ستارہ اپنے آنسو بے دردی سے صاف کرتے ہوئے بولی

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا کل سے اس نے کچھ کھایا تک نہیں تھا اب پتا
نہیں باہر کیا ہونے لگا تھا اس کے ساتھ

جی بابا آپ نے بلا یا ستارہ سر جھکاتی لاؤنچ میں آتے بولی سب ہی گھر کے
افراد موجود تھے

ہم یہ لو اس پر سائن کر دو فیض نے اس کے آگے پیپر رکھتے ہوئے بولا

کس چیز کے،، اس نے گھبراتے ہوئے کہا اس کو کسی انہونی کا احساس ہوا

ڈیوس پیپر ہے سائن کرو پھر کاشان کو بیجے اور یہ معاملہ ختم کریں مرزا
صاحب نے سخت لہجے میں کہاں

ان کی بات سنتے ہی ستارہ کو سانس لینے کے لیے ہواں کم لگنے لگی تھی دل کی
.. دنیا میں طوفان سا آگیا تھا

بابا،، اس نے التجا نظروں سے اپنے گھر والوں کی طرف دیکھا ایک بیٹی کو
آباد کرنے کے لیے دوسری کو اچھاڑ رہے تھے

کرو سائن اس رشتے کا یہی انجام تھا ہادی نے سپاٹ لہجے میں کہاں

وریشہ خاموشی سے کھڑی ستارہ کو تک رہی تھی اسے بھی درد ہو رہا تھا

ڈیوس پیپر ہاتھ میں پکڑے ستارہ کے ہاتھ کانپ گئے دل کی دھڑکنیں بے
ترتیب گئیں آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں... اور لب. اللہ سے کپکپا اٹھے

کیا یہ تھی اس کی محبت کا انجام پہلی نظر میں جب اس سے محبت ہوئی تھی کیا
مل کر بچھڑنا لکھا تھا

اسے یقین نہیں آ رہا تھا کیا یہ سب حقیقت ہے اس کے اپنے اتنے بے رحم
کیسے ہو گئے کیا انہیں اس کے چہرے پر درد چیخ چیخ کر بیان کر رہے تھے اس
کی حالت وہ نظر نہیں آ رہی تھی کسی کو اس طرح تو کوئی دشمن نہیں کرتے
جس طرح اس کے اپنے کر رہے ہے

اس کا تو کوئی قصور نہیں تھا پھر اس کو اتنی بڑی سزا کیوں دی جا رہی تھی وہ
اپنا نام کا شان سے الگ نہیں کرنا چاہتی تھی نہیں ختم کرنا چاہتی تھی اگر ختم
ہو جاتا ہے تو کیا وہ جی پائی گی

اس کو اپنے قدموں میں کھڑا رہنا مشکل ہو گیا وہ جھٹ سے گری وہ تو صوفی
تھا تو وہ وہاں بیٹھ گئی اگر وہ نہ ہوتا تو اپنی تک وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی

رخسار اپنی بیٹی کی حالت دیکھ کر ان کا اپنا دل تڑپ گیا تھا لیکن وہ کچھ نہیں کر
سکتی تھی اپنی بیٹی کے لیے وہ مجبور تھی

ستارہ نے بے دردی سے آنسو صاف کرتے اپنے ہاتھ میں پین پکڑا اس کا
وجود پوری طرح سے کانپ رہا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ سائن کر دے گی
پھر ایک بار وہ قربانی دینے جا رہی تھی اپنی محبت کی

ستارہ پیپر کو دیکھتے سائن کرنے والی تھی دل تھا مانوں جیسے ابھی بند ہو جائے
گا اس نے ضبط سے اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹا ہوا تھا

پھر وہ اپنی زندگی ہمیشہ کے لیے اندھوں میں کرتے سائن کرنے لگی

وہ ابھی سائن کر ہی رہی تھی جب کسی کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی
ستارہ نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا کا شان اپنی سرخ آنکھوں سے اسے
دیکھ رہا تھا۔ سب نے چونک کر کا شان کو غصے سے دیکھا

یہ کیا ہے کیا کر رہی ہو تم کا شان تیزی سے ستارہ کے قریب آتے پیپر اس
کے ہاتھ سے لیتے دیکھنے لگا جیسے جیسے وہ پڑھ رہا تھا اس کا دماغ سن ہو رہا تھا
اس کی آنکھیں کافی حد تک سرخ پر گئیں تھی مانوں جیسے اس کی آنکھوں
میں آگ برس رہی ہو

کا شان نے بے یقینی اور حیرت کے جلے ملے تاثرات سے ستارہ کی طرف
دیکھا جو نظریں جھکائی کھڑی تھی

تم یہاں کیوں آئیں ہو تمہیں طلاق کے پیپر مل جائے گے مرزا صاحب
نے سخت لہجے میں کہاں

اے اچھا آپ سب کو لگتا ہیں میں ستارہ کو طلاق دے دو گا تو پہلے بتا دیتا ہوں یہ
اپنی سب سے بڑی بھول ہیں کا شان دھار کر بولا سب نے حیرت سے اسے

دیکھا وریشہ نے شکوہ کن نظروں سے کاشان کو دیکھا جو ابھی بھی ستارہ کی
طرف تھا

تمہیں یہ کرنا ہو گا اگر ایسا نہ کیا تو ہم کورٹ جائے گے مرزا صاحب انتہائی
سنجیدگی سے گویا ہوئی

اے اچھا میں بھی دیکھتا ہوں دنیا میں ایسا کون سا کورٹ ہے جو مجھے ستارہ سے
الگ کر سکتا ہیں جانتے دنیا کی کوئی طاقت مجھے ستارہ سے الگ نہیں کر سکتی
صرف ہمیں ایک چیز الگ کر سکتی ہے وہ ہیں موت کاشان نے مسکراتے
ہوئے تحمل سے بولا

اس کی بات سنتے ہادی نے غصے سے مٹیاں بھینچی

کاشان ستارہ تمہارے ساتھ نہیں رہے گی جتنا جلدی ہو سکے سمجھ لو تم نے
جو کرنا تھا کر دیا ہے اس رشتے کا یہی انجام ہونا تھا اور تم اسے طلاق دو گے
مرزا صاحب نے سردین سے بولا

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ستارہ اپنی بیٹی ہے آپ کا خون ہے کیوں دشمن بن
گئے ہیں آپ سب اس کے نکاح کیا ہے کوئی گناہ نہیں کیا جس کی اتنی بڑی
سزا آپ اسے دے رہے ہیں کاشان نے افسوس سے ان کو دیکھا۔ مرزا
صاحب نے نظریں جھکالی

اور جو میری بیٹی کے ساتھ کیا ہے تم دونوں نے اس کا کیا کہوں گے کون
سے تم میری بیٹی کے حق پورے کیے ہیں اس کو بے گھر کر دیا ہے زمین
بیگم آنسو بہاتی سفاکیت سے بولی

ان کی بات سن کر کاشان کا پارہ ہائی ہو گیا اس نے بے یقینی سے وریشہ کی
طرف دیکھا

کیا کہاں پہلی بات میں نے اسے گھر سے جانے کو نہیں کہاں یہ خود آپ کے
ساتھ آئی ہے اور تم وریشہ۔ کاشان اب کی بار وریشہ سے مخاطب ہوا

تین مہینے تم میرے ساتھ میرے گھر میں رہی ہو کیا میں نے کوئی حق
پورے نہیں کیے تمہارے تم جو مانگا میں نے تمہیں دیا تم سے کوئی غلطی ہو
جاتی تھی تو تمہاری غلطیوں پر پردہ میں نے ڈالا کبھی کبھی تمہاری غلطیاں
خود پر لے لیتا تھا تاکہ تمہیں کوئی شرمندگی نہ ہو تمہاری عزت میں کوئی
حرف نہ آئی تمہیں کوئی کچھ بھی نہ بولے جب بھی تمہیں ضرورت آئی
میں نے تمہارا ساتھ دیا اور یہاں مجھے یہ بولا جا رہا ہے میں نے کوئی حق پورا

نہیں کیا تمہارا۔ کاشان نے ایک ایک لفظ جتا کر کہاں۔ وریشہ نے نظریں
جھکالی اس کا ایک ایک لفظ سچے تھے

اور تم بات کرتی ہو ستارہ کی اس سے میرا پہلے نکاح ہوا تھا تم کہتی ہو اس نے
تمہارا گھر برباد کیا ایسا تو کچھ نہیں ہے اگر اس نے تمہیں برباد کرنا ہوتا تو
کبھی تمہاری شادی مجھ سے نہیں کرواتی کبھی دیکھا ہے تم نے کسی بیوی کو
جس نے اپنے شوہر کی شادی کروائی ہے اگر یہ بری ہوتی تو کبھی ایسا نہ کرتی
اس نے تمہاری خوشی کی خاطر اس نے اپنی خوشیاں برباد کی تمہارا دل نہ
ٹوٹے اس نے اپنا دل ٹور دیا اس نے اپنی محبت کی قربانی تمہارے لیے دی
اور تم کیا کر رہی ہو اس ہی کی بہن ہو تم بھی صبر کرو بتاؤ تم بھی قربانی دو
کاشان ایک ایک پر زور دیتے ہوئے بول رہا تھا

سب کی بولتی بے ساختہ بند ہوئی تھی

میں کون سا تمہیں چھوڑ رہا ہوں میں تم دونوں کو ساتھ رکھ سکتا ہوں تم
دونوں کے حقوق پورے کر سکتا ہوں تم بھی تو دو قربانی جب وہ دے سکتی
ہے تم بھی اس ہی کی بہن ہو دو قربانی بولو ہاں ہم ساتھ رہ سکتے ہیں لیکن
مسئلہ یہ ہے تم میری ستارہ جیسی ہو ہی نہیں تم میں اتنا ظرف ہی نہیں ہے تم
قربانی دے سکو اس نے سخت لہجے میں کہاں وہ تھیک ہی تو کہہ رہا تھا

اور آپ تو ستارہ کے باپ ہیں نہ بھتیجی کی محبت میں بیٹی کے ساتھ اتنا بڑا ظلم
کر رہے ہیں آپ تو بڑے ہیں آپ خود بولے دونوں کو ساتھ رہو ساری
زندگی ایک ساتھ رہی ہے آگے بھی رہے لیکن آپ سب تو دشمن بن گئے
ہے میری ستارہ کے اتنی نفرت آگئے ہیں آپ لوگوں میں،،،، اس نے
افسوس بھرے لہجے دیکھتے کہاں

ستارہ بت بنی کھڑی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے

چلو ستارہ جب تمہارے گھر والے تمہارے دشمن بن گئے ہے تمہارا یہاں
رہنے کا کیا مقصد چلو کاشان نے ستارہ کا ہاتھ پکڑتے اسے لے جانے لگا

اور تم وریشہ جب تمہیں عقل آ جائے گی تو مجھے بتانا میں لینے آ جاؤ گا تمہیں وہ
سر دلہے میں کہتا جانے ہی لگا تھا

جب ان کی سماعتوں میں مرزا صاحب کی آواز ٹکرائی ستارہ کے بڑھتے قدم
وہی رک گئی

اگر تم اس کے ساتھ گی تو ہم سے اپنے سارے رشتے ختم کر کے جاؤ گی پھر
ہم تمہارے لیے مر گئے اور تم ہمارے لیے اس گھر کے دروازے ہمیشہ

کے لیے تمہارے لیے بند ہو جائے گے اب سوچ سمجھ کے جانا مرزا
صاحب انتہائی سنجیدگی سے اپنے لفظ ادا لیے

ستارہ کو لگا جیسے اس کی جسم سے روح نکل رہی ہو آنکھوں سے نمکین پانی کا
سمندر بہہ رہا تھا کیا وہ اپنے سارے رشتے ختم کر کے جاسکتی ہے

ستارہ نے جھٹ سے اپنا ہاتھ کا شان کے ہاتھ سے چھڑوایا۔ کا شان نے
صدے سے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو ستارہ چھڑوا گئے تھی ستارہ بار بار نفی میں
سر ہلانے لگی

تارا یہ سب بریک میل کر رہے ہے تم چلو سب تھیک ہو جائے گا کا شان
نے بہت نرمی سے سمجھانا چاہا

سب ہی ان کی طرف دیکھ رہے تھے

مجھے،،، نہیں،،، جانا،،، جائے،،، آپ،،، یہاں،،، سے ستارہ دھڑکتے دل سے
کہتے وہاں سے بھاگ گئے

ستارہ میری بات تو اس کے الفاظ منہ میں ہی تھے وہ وہاں سے چلی گئی

اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے انہیں دیکھا جو بہت پر سکون کھڑے تھے

اچھا نہیں کر رہے آپ لوگ آپ لوگوں کو کیا لگتا ہے اس طرح ستارہ کو ڈرا
دھمکا کر مجھ سے الگ کر لے تو تو یہ اپنی بہت زیادہ غلط فہمی ہے کا شان غصے
سے چیخ کر بولا اس کی آنکھیں ایسی تھی جیسے اس نے مریج کھائی ہو

تمیز سے کس طرح سے تم بات کر رہے ہو ہادی غصے میں بولا

تم تو چپ ہی رہو تمہیں اپنی بہن کا درد نظر ارہا ستارہ کا نہیں آ رہا ویسے تو
بڑے بھائی بھائی بنے پھرتے ہو کیا ہوا دیکھا دی نہ تم نے اوکات کا شان نے
دانت پیستے ہوئے طنزیہ کہاں

اوکات تم نے دکھائی ہے ہم نے نہیں ہادی نے بھی اسی انداز سے کہاں

ابھی تو میں جا رہا ہوں بہت جلد ستارہ کو آپ سب کی آنکھوں کے سامنے
لے کر جاؤ گا آپ لوگ کچھ کر بھی نہیں سکے گے وہ تیز تن تنفس کے ساتھ
غرایا اور سب کو دھمکی دینا نہیں بولا اور وہاں سے نکل گیا

سب سر پکڑ کر بیٹھ گئیں

اف خدایا اب کیا ہو گا نرمین چکراتے سر سے صوفے پر بیٹھ کر بولی

ستارہ کمرے آتے ساتھ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی کیا تھی اس کی زندگی
اور اب کیا ہو گی اپنے گھر والوں کے ساتھ رہے تو کاشان سے دوری سے
اس کی جان جاتی ہے اور کاشان کے ساتھ رہے تو گھر والوں کی جدائی سے
دل کا نپتا ہے اللہ کس قدر وہ بے بس ہو گئی تھی اس کی تکلیف کیوں کسی کو
نہیں آرہی تھی۔ اس کی تو زندگی عذاب بن گئے تھی اس کا غم کس کو دکھائی
نہیں دے رہا تھا یا کوئی دیکھنا نہیں چاہتا تھا



ماما مجھے،، یہاں نہیں رہنا پلز ہم کہیں اور چلتے ہے میں اس گھر میں ستارہ کے
ساتھ ایک چھٹ کے نیچے نہیں رہ سکتی وریشہ رات کے وقت اپنی کے
ساتھ بیٹھے روتے ہوئے بولی

کہاں جائے گے ہمارا کوئی اور ہے کدھر لے کر جاؤ میں خود نہیں رہنا چاہتی
دم گھنتا ہے میرا اس گھر میں زمین بیگم نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

ماما مجھے نہیں پتا کہی بھی چلے جائے گے لیکن میں اس گھر میں نہیں رہنا
چاہتی کیوں نہیں سمجھ رہی آپ وہ چیخ کر بولی تھی

اچھا تھیک ہے صبح ہوتی ہے تو چلتے ہے زمین بیگم کچھ سوچنے کے بعد بولی

ستارہ جو کچن میں پانی لینے جا رہی تھی وریشہ اور نرمین بیگم کی ساری بات
سن چکی تھی

وریشہ،، پلز تم کہیں نہیں جاؤ گی ستارہ کمرے میں آتے ہوئے بولی

تم کیوں آئی ہو میرے سامنے دفع ہو جاؤ یہاں سے وریشہ کھڑے ہوتے
غصے سے بولی

میری،، بات،، تو سنو

نہیں سنی مجھے تمہاری کوئی بات نفرت ہو گئی ہے مجھے تم سے جاؤ یہاں سے
چلی جاؤ گی صبح میں یہاں سے اس گھر سے تو بے دخل کر دیا ہے یہاں سے
بھی چلی جاؤ گی خوش ہو جاؤ تم وہ انتہائی سرد لہجے میں بولی

اس کی اس قدر نفرت دیکھ کر ستارہ کی آنکھیں پھر سے بھیگ پڑی

میں،،، یہاں،،، سے،،، چلی،،، جاتی،،، ہوں،،، بس،،، تم،،، نہیں،،، جاؤ وہ
سکیوں سے روتے التجا کرنے لگی

ہاں کا شان کے پاس جاؤ گی دیکھا آج میں نے کیسے تمہاری طرف داری کر رہا
تھا کیسے سب کے سامنے میری بیزاتی کر رہا تھا جاؤ تم دفع ہو جاؤ وہ شدید تاؤ
سے بولی

سنا نہیں کتنی ڈھیٹ ہو جاؤ یہاں سے زمین بیگم بھی غصے سے چلائی

تھیک ہے میں،،، چلی،، جاؤ گی،، گھر سے،، کا شان،، کے،، پاس،، نہیں
،، جاؤ،، گی بس،، آپ،، دونوں،، مت جائے وہ ہاتھ جوڑتی منٹ کرنے لگی

تھیک ہے چلی جاؤ صبح مجھے تم نظر مت او سمجھی اور اتنی دور چلی جانا کبھی ہمارا
سامنا نہ ہو کبھی لوٹ کر مت واپس آنا جاؤ دفع ہو جاؤ وہ اپنے لفظوں کی تیر
چلا رہی تھی بنا جانے اس کے الفاظ سامنے والے کے دل ٹکڑے کر رہے
ہیں

ستارہ نے حیرت صدمہ اور بے یقینی سے اسے دیکھا کتنا زہر بھر گیا تھا اس
کے دل میں وہ تو بہن تھی اس کی اتنی نفرت آگئی تھی

ستارہ سے وہاں رکنا گیا اور وہاں سے نکل گئی



مجھے،،، سچ،،، میں چلے،،، جانا،،، چاہیے،،، یہاں،،، سے میری،،، وجہ،،، سے
سب کی،،، زندگیاں برباد،،، ہوگی،،، ہے میں،،، چلی،،، گی،،، تو،،، سب،،، تھیک
،،، ہو،،، جائے،،، گاهاں،،، جانا،،، چاہیے،،، مجھے پچھلے ایک گھنٹے رونے کے بعد
ستارہ نے فیصلہ کر لیا تھا وہ سب کی زندگیوں سے بہت دور چلی جائے....
اگر یہاں رہتی بھی تو کس لیے سب تو نفرت کرتے تھے اب اس سے

ستارہ بے بسی سے اٹھی روتے ہوئے الماری سے اپنی چادر نکالی آج وہ بہت
بڑا قدم اٹھانے جا رہی تھی

چادر اس نے اپنے اپرا چھی طرح سے لپیٹی اس کی نظر ہاتھ میں پہنی
انگوٹھی پر پڑی جو کاشان نے اس کو دی تھی وہ زخمی سا مسکرائی

اس نے وہ انگوٹھی بھی اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی وہ جانتی تھی اس میں
ٹرائر لگا ہوا ہے اگر وہ ساتھ لے جاتی تو کا شان اس تک پہن سکتا تھا اس لیے
اس نے اتار دی اس نے اپنا موبائل بھی چھوڑ دیا

ستارہ جلدی سے کمرے سے نکلی اور آرام آرام سے چلتی آخر گیٹ تک پہنچ
گئی۔ آنکھوں سے آنسو تیزی سے ٹہر رہے تھے

وہ سنسان سڑک پر اکیلی چل رہی تھی۔۔ اس کی آنکھوں کی پلٹیاں ساکت
تھی دل جیسے پھٹا جا رہا تھا

وہ چلتی جا رہی تھی بنا سمت کا تعین کیے آنکھوں سے آنسو بہہ کر نیچے گرتے
. جا رہے تھے

کہاں،، جاؤ،، میں جذبات میں آکر اس نے فیصلہ تو کر لیا تھا لیکن اب سمجھ
نہیں آرہا تھا جائے کہاں کوئی ہے بھی نہیں تھا کس کے پاس جائے سب غلط
ہی سمجھتے تھے

اس کا سر چکرارہا تھا دو دن سے کچھ کھایا تک نہیں تھا اس نے۔ سن ہوتے
دماغ کے ساتھ آسمان کی طرف دیکھا اور ایک سسکاری لیتی وہ تیوراکر
زمین پر گری اور ذہن اندھیروں میں ڈوبتا چلا گیا

سامنے سے گاڑی ایک آکر رکی وہ شخص جلدی سے گاڑی سے نکل کر اس
کے پاس آیا

ارے اٹھو،، یہ تو ستارہ یہ یہاں کیا کر رہی ہے وہ،،، شخص سوچتے بولا

آنکھیں کھولو ستارہ اٹھو کیا ہوا اس شخص نے پریشان ہوتے ہوئے اس کو
اٹھایا اور گاڑی میں بیٹھایا اور گاڑی سٹارٹ کر دی

صبح سے کاشان کا دل بہت بے چین تھا اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا
تھا تب ہی اس نے ستارہ کے پاس جانے کا فیصلہ کیا اور گھر سے نکل گیا

ادھے گھنٹے بعد وہ ان کے گھر کے دروازے پر موجود تھا

ستارہ کہاں پر ہے کاشان کی آواز سن کر سب نے چونک کر اسے دیکھا

وہاں سب اس وقت ناشتہ کر رہے تھے

کاشان کو دیکھ کر ہادی کے ماتھے پر کئی بل پڑے

تم کیوں آئی ہو یہاں مرزا صاحب کھڑے ہوتے سنجیدگی سے بولے

میری بیوی ہے ملنے آیا ہوں کدھر ہے کاشان ارد گرد دیکھتے ہوئے بولا

صاحب جی ستارہ بی بی اپنے کمرے میں نہیں ہے وہاں ملازمہ گھبراتے ہوئی
آتے بولی

اس کی بات سن کر سب کو جھٹکا لگا

کیا بکو اس کر رہی ہو تم کمرے میں ہو گی وہی دیکھو کہاں جاسکتی ہے مرزا
صاحب غصے سے بولے

صاحب جی میں ابھی ان کے کمرے سے آرہی ہوں وہاں نہیں ہے ملازمہ
ڈرتے ڈرتے بولی

کاشان جلدی سے بھاگتے ستارہ کے کمرے میں آیا

ستارہ کہاں ہو تم دیکھو میں آیا ہوں سب تھیک ہو جائے گا کہاں ہو تم ستارہ وہ
بلند آواز سے اس کو پکار رہا تھا اگر وہ یہاں ہوتی تو سنتی نہ

ستارہ کہاں ہو تم کاشان نے واشر و مچیک کیا لیکن وہ وہاں نہیں تھی وہ
دیوانوں کی طرح پورے گھر میں اسے پکار رہا تھا سب کی حیرت سے

آنکھیں پھیلی کی پھیلی رہ گئی مطلب وہ کس قدر دیوانہ تھا اس کا۔۔۔ سب
بھی ستارہ کے لیے کافی پریشان تھے

کاشان کو اپنے جسم سے جان جاتی محسوس ہو رہی تھی اس کا دل بری طرح
سے گھبرا رہا تھا

اس نے جلدی سے اپنا موبائل نکالا ایک امید تھی وہ اس کی لوکیشن ٹریس
کر رہا تھا۔۔۔ مگر یہ کیا وہ تو اس ہی گھر کی شوہور ہی تھی وہ جلدی سے ستارہ
کے کمرے میں بھاگا۔ سامنے سائیڈ ٹیبل پر انگوٹھی اور موبائل نظر آیا وہ جو
ایک امید تھی وہ ٹوٹ سی گئیں تھی کاشان کی آنکھیں پل میں نم ہوئی ہے
اس کو اپنی سانسیں کم ہوتی محسوس ہو رہی تھی

کہاں ہے میری ستارہ کیا کیا آپ نے میری ستارہ کے ساتھ کدھر بیجا ہے
اسے وہ شولا باز نگاہ سے دھار کر بولا دھارا اتنی بلند تھی وہاں کی دیوارے تک
حل کر رہ گئی تھی

ہمیں نہیں پتا کہاں گی ہم خود پریشان ہے مرزا صاحب انتہائی پریشانی سے
بولے

میں گارڈ سے پوچھتا ہوں اس نے ضرور دیکھا ہو گا اسے بلا و ہادی نے ملازمہ
سے کہاں

جی صاحب آپ نے بلا یا گارڈ اندر آتے ہوئے سر جھکا کر بولا

بتاؤ تم نے ستارہ کو باہر جاتے دیکھا ہے مرزا صاحب نے پوچھا

جی وہ رات کو ہی گھر سے نکلی تھی میں نے انہوں بہت روکا لیکن انہوں نے
میری نہیں سنی،،

اس کی بات سنتے کا شان کا دماغ گھوم گیا تھا مطلب اس کی ستارہ رات سے
غائب تھی اور اسے جبر تک نہیں تھی

کیا تم پاگل ہو تمہیں مجھے بتانا چاہیے تھا کیا تم پاگل ہو گئے عقل نہیں تھی
تمہیں مرزا صاحب غصے سے چنچیں

یہ کیا،، کر دیا،، میں،، نے وہ،، سچ میں چلی گئی یا اللہ کیوں کیا میں نے کیوں
وریشہ دل میں خود کو کوستے ہوئے بولی

ایسا کیا کہہ دیا تھا آپ نے میری ستارہ ادھی رات کو گھر سے چلی گئی میرے
ساتھ بھی نہیں جانے دیا اور اس کو یہاں بھی نہیں رہنے دیا پتا نہیں وہ کہاں
ہو گی کس خال میں ہو گی اس نے گناہ نہیں کیا جو اتنی بڑی سزا دی آپ
لوگوں نے اسے دی وہ طیش زرہ انداز سے بولا۔

وہ خود گی ہے ہم نے اسے خود نہیں کہاں ہادی اپنے اوپر اس طرح الزام سن
کر غصے سے بولا

وہ،، میری وجہ،، سے گئی ہے وریشہ نے روتے ہوئے کہا... سب نے
سوالیہ نظروں سے وریشہ کی طرف دیکھا

میں،، نے،، ہی،، غصے،، میں،، اسے،، جانے،، کو کہاں،، تھا،، میں،، اس
کو بہت،، غلط،، لفظ بولے،، اور کہاں،، چلی،، جاؤ ہماری زندگی،، سے

اور وہ،،، چلی،، گئی وہ سسکیوں سے روتے ہوئے بتا رہی تھی اس کو بچھتاوا ہو
رہا تھا نہ امت ہو رہی تھی اس کی وجہ سے وہ یہاں سے چلی گئی

کاشان کی آنکھیں مزید غصے سے لال ہو گئیں رگیں تن گئیں ہو جیسے ایسا
لگ رہا تھا ابھی پھٹ جائے گی

ٹھا

ایک زوردار تھپڑ و ریشہ کے چہرے کی زینت بنا وہ ہمشکل گرتے گرتے بچی

کیا کیا تم نے تمہیں اندازہ ہے تم نے کیا کر دیا کوئی دشمن بھی نہیں کرتا جو تم
نے کیا ہے شرم نہیں آئی تمہاری وجہ سے وہ چلی گئی پتا نہیں کہاں ہو گی

کس حال میں ہوگی تھیک بھی ہوگی یا نہیں وہ۔ وہ دھرا تھا جسکے آنکھوں میں
واضح تنفر تھا

تم نے میری بہن پر ہاتھ کیسے اٹھایا ہادی غصے سے آگے بڑھا ہی تھا

شٹ اپ دور رہو اس معاملے سے کا شان غرایا تھا آج وہ کسی کی نہیں سنے
والا تھا بات اس کی بیوی کی تھی

اور تم وریشہ مجھے لگا تھا تم میری ستارہ کی طرح ہوگی نرم دل سب کا مان رکھ
نے والی رشتہ کو جوڑنے والی اپنی خوشی سے زیادہ دوسرو کی خوشی کا خیال
رکھنے والی نیک دل لیکن تم نے مجھے غلط ثابت کیا تم اس جیسی ہو ہی نہیں
سکتی تم تو اس کے جوتی کے بڑا بڑ بھی نہیں ہو کا شان تیز تنفس کے ساتھ

غرایا

اور وہاں سے جانے لگا کچھ سوچ کر دوبارہ مرا

اور میری بات غور سے سن لو اگر میری تارہ کو کچھ ہوا مجھے میری تارہ نہ ملی نہ
وریشہ تم اپنے انجام کے لیے تیار رہنا.. وہ جاتے جاتے دھمکی دینا نہیں بولا

وریشہ وہی صوفے پر بیٹھ گئی اب اس کو پچھتاوا ہو رہا تھا لیکن اب کیا فائدہ
غصے میں انسان کچھ ایسا کر دیتا ہے بعد میں پچھتانے کے علاوہ کچھ نہیں کر
سکتا

اللہ میری بچی کدھر چلی گئی کہاں تھا اس پر اتنا سختی مت کریں رخسار بیگم
روتے ہوئے بولی

سب کافی پریشان ہو گئے تھے ستارہ اچانک سے غائب ہو گئے تھی

کہاں ہو تم ستارہ کہاں ہو تم پلزم واپس آ جاؤ کہاں ڈھونڈو تمہیں میں پلزم مجھ
پر رحم کرو وہ مسلسل دو گھنٹے سے ستارہ کو مارا مارا ڈھونڈ رہا تھا اس نے ان دو
گھنٹوں میں زمین آسمان ایک کر دیا تھا لیکن وہ اسے نہیں ملی

کہاں ہو تم اس نے آنسو بہاتے ہوئے بولا

ستارہ تم اپنے کا شان کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی خدا کے لیے میرے سامنے
آ جاؤ میرا دل پھٹ جائے گا اس کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھی

کاشان کا دل بری طرح سے گھبرا رہا تھا اس نے اپنا سینہ مثلاً اس سمجھ نہیں
آیا وہ اسے کہاں ڈھونڈنے جہاں جہاں ملنے کی امید تھی وہ وہاں وہاں تک
پوچھا لیکن نہ امید کی سوا کچھ نہیں ملا تھا

اس نے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولی سر بھاری ہو رہا تھا شدید قسم کا سر
درد ہو رہا ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی پھٹ جائے گی۔ اس نے بہت مشکل سے
اپنی آنکھیں کھولی اور اپنے چاروں طرف دیکھا وہ جھٹ سے حیرت سے
بیٹھی وہ ایک بہت پیارے کمرے میں موجود تھی

یہ،، میں،، کہاں،، اے، گئی ہوں،، کس،، کا،، گھر،، ہے،، یہ یا،، اللہ ستارہ
دھڑکتیں دل سے پورے روم میں دیکھتے بڑ بڑائی۔ اسے لگا جیسے وہ کہیں
غلط جگہ تو نہیں پھنس گئی

ستارہ جھٹ سے کھڑی ہوئی ہلا کے اس سے کھڑا ہونا محال ہو رہا تھا و دن
سے بھو کی پیاسی تھی اس کو شدید قسم کا چکر آیا اور وہ جھٹ سے دوبارہ بیڈ پر
بیٹھی

اللہ میرا سر وہ اپنا سر پکڑتے تیزی سے رونے لگی اس وقت اس کی حالت
قابلے بے رحم تھی اس نے کبھی سوچا نہیں تھا زندگی اس کے ساتھ ایسا بھی
کھیل کھیلے گی

شکر ہے تمہیں خوش آگیا ہے پریشے ستارہ کو ہوش میں دیکھتے اللہ کا شکر
کرتے اس کے پاس آئی

ستارہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ پریشے تھی اس کی دوست

کیسی طبیعت ہے تمہاری پریشے فکر مندی سے بولی

تھیک،، ہوں،، میں،، یہاں،، کیسے،، آئی ہوں ستارہ نے پریشے سے سوال
کیا

رات کو حشام گھر آرہے تھے انہیں تم سڑک پر بیہوش پڑی ملی اس لیے وہ
رات کو تمہیں یہاں لے آئی ڈاکٹر نے کہاں ہے تم نے کسی بات کی ٹینشن
لی ہوئی ہے تم نے دو دن سے کچھ کھایا تک نہیں تھا جس کی وجہ سے تم بے
ہوش ہو گئی پریشے نے ساری بات تفصیل سے بتائیں۔ جس پر ستارہ خاموش
ہو گئی

تم جلدی سے فریش ہو جاؤ میں تمہیں اپنا سوٹ دیتی ہوں جب تک تم
فریش ہوتی ہو میں کھانا لاتی ہوں تمہارے لیے پھر آرام سے بیٹھ کر بات
کرتے ہے پریشے نے انتہائی نرمی سے کہتے وہاں سے چلی گئی

چلو تم کھانا کھاؤ ستارہ کو واشروم سے باہر آتے دیکھ کر پریشے نے کھانا ٹیبل پر
رکھا

ستارہ خاموشی سے بیٹھ پر آ کر بیٹھ گئی

چلو کھانا کھاؤ اس کو خاموش بیٹھا دیکھ کر پریشے نے پھر سے کہاں

مجھے بھوک نہیں ہے ستارہ نے نم لہجے میں کہاں پریشے کو حیرت ہوئی

پاگل ہوگی ہو دودن سے تم نے کچھ کھایا نہیں اور اب بھی کہہ رہی ہی
تمہیں بھوک نہیں ہے چلو شرافت سے کھانا کھاؤ پریشے نے ڈانٹنے والے
انداز سے کہاں اور اس کے سامنے کھانا رکھا

ستارہ بھی خاموشی سے کھانے لگی ویسے بھی دودن سے کچھ کھایا نہیں تھا اوپر
سے اس کا سر درد تھا

کھانے کے کچھ دیر بعد ستارہ نے ٹھوڑا آرام کیا اس کے بعد وہ پریشے پاس
بیٹھی تھی

ستارہ جیسے جیسے اپنی کہانی بتا رہی تھی پریشے کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی

تمہارے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا کیسے برداشت کر گئی تم پریشے کو دکھ ہوا
تھا ستارہ کے لیے

مجھے،، سب،، نے،، غلط،، سمجھا،، میری،، نیت،، صاف،، تھی لیکن
،، دیکھو،، میں،، تنہا،، رہ گئی،، کا شان،، سے،، محبت،، کرنے،، کے باوجود
،، میں،، نے ہمیشہ،، انہوں دھتکارا ہمیشہ،، ان کی،، محبت،، کی نہ قدری
،، کی میں،، نے اپنی،، محبت،، کی قربانی،، دی،، میں،، نے،، وریشہ،، کے
،، ساتھ،، غلط نہیں ہونے دیا وہ روتے ہوئے اپنے دل کا حال بتا رہی تھی
پریشے اس کی حالت دیکھ کر افسوس ہو رہا تھا

ہم جس کے لیے جتنا اچھا کر لے نہ ستارہ وہی ہمیں کہی کا نہیں چھوڑتا پریشے
نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہاں

تم اپنے گھر سے آگئی ہو تمہیں نہیں لگتا تم نے خود کے ساتھ اور کاشان کے
ساتھ زیادتی کی ہے وہ تو تم سے محبت کرتا ہے اس کو کیوں سزا دے رہی ہو
پریشے نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے سمجھانا چاہا

ہاں،، جانتی،، ہوں،، جانتی،، ہو میں نے،، کاشان،، کے،، ساتھ بہت،، برا
،، کیا،، ہے اور،، کر،، رہی ہوں،، اگر،، میں اس،، کے پاس جاتی،، تو
میرے،، لیے میرے،، گھر کے دروازے،، ہمیشہ،، ہمیشہ،، کے لیے،، بند
،، ہو جاتے،، اگر،، اپنے گھر،، والوں،، کے،، پاس،، رہتی،، تو،، وہ میرا
،، کاشان،، کے،، ساتھ،، رشتہ،، ختم،، کر،، دیتے اور،، ان،، دونوں
،، کھو،، نہیں،، سکتی،، تھی،، اس لیے،، میں،، وہاں،، سے،، نکل،، آئی وہ
بچکیوں سے روتے ہوئے بولی اللہ اس کا کانپ رہا تھا

پریشے نے جلدی سے اس کو گلے لگایا

چپ کر جاؤ ستارہ کتنا روگی سب تھیک ہو جائے گا حوصلہ رکھو ہو سکتا ہے یہ
تمہارے اور کاشان کی محبت کی آزمائش ہو اور تمہیں اس آزمائش سے پورا
اترنا ہے دیکھنا تمہارا صبر تمہیں تمہاری منزل تک پہنچائی گا پریشے نے
دلاسہ دیتے ہوئے کہا وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی

میں،، یہاں،، سے،، چلی جاؤ،، گی میں،، تم پر،، بوجھ نہیں،، بنو گی ستارہ
پیچھے ہوتے ہوئے بولی

مارو گی تمہیں میں تم میرے ساتھ رہو گی اب سمجھی ویسے بھی میں اکیلی
ہوتی ہوں تم اگئی ہو میرے لیے تو اچھا ہے مجھے بہن مل گئی پریشے نے
مسکراتے ہوئے انتہائی اپنائیت سے کہاں

لیکن،،

لیکن وکن کچھ نہیں میں نے بول دیا تو بول دیا اب چپ کر جاؤ وہ تھوڑا
نارا ضگی سے بولی

ماما مامیران اپنی ماں کو آواز دیتے ان کے پاس آیا

ہاں میری جان کیا ہوا پریشے میران کو دیکھتے ہوئے بولی

آنی آپ تھیک ہے میران ستارہ کے سامنے کھڑا ہوتے بولا

جس پر ستارہ مسکرائی

جی میں تھیک آپ تھیک ہوا ستارہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے اس کے گال پر ہاتھ
رکھتے بولی

جی میں تھیک آنی آپ میرے ساتھ کھیلے گی میرا ان کو کھیل کی پڑ گئی تھی

تمہاری آنی اب ہمارے ساتھ یہی رہے گی اور کھیلنا بعد میں ہے ابھی آنی کی
طبیعت تھیک نہیں ہے جب تھیک ہو جائے گی ہم تینوں مل کر کھیلے گے
پریشے میرا ان کو گود میں بیٹھاتے پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی

تھیک ہے ماما آنی تھیک ہو جائے پھر کھیلے گے میرا ان اپنی چمکتی آنکھوں سے
دیکھ کر خوشی سے بولا

میرا پیارا بیٹا پریشے اس کے گال چومتے ہوئے بولی

میرا ان کی سب سے اچھی عادت یہ تھی ایک بات میں وہ سمجھ جاتا تھا ضد
بلکل نہیں کرتا تھا

صبح سے رات ہو گئی تھی کاشان پاگلوں کی طرح اس کو ڈھونڈ رہا تھا لیکن نا
کامی کے سوا کچھ نہیں ہو رہا تھا اس کا دل بند ہو رہا تھا یہ سوچ سوچ کر وہ
کہاں ہو گی کس حال میں ہو گی تھیک ہو گی یا نہیں کاشان کو اب پتا چل رہا تھا
جسم سے جان جانا کیسا ہوتا ہے۔۔۔ رات کے دو بجے وہ بری حالت میں گھر
لوٹا وہ سیدھا اپنے کمرے میں آیا

ستارہ،، کہاں ہو،، کدھر چلی گئے،، ہوا اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑے نیچے
زمین پر بیٹھتے وہ رو دیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا وہ چیخ رہا تھا پکار رہا تھا اپنی
ستارہ کو

کیا ہوا کا شان تو تھیک تو ہے کیا حالت بنالی ہے تو نے زمان کا شان کی چیخوں
کی آواز سنتے دور تے ہوئے اس کے کمرے میں آیا

کیا ہوا ہے سب تھیک ہے نہ،،،

کچھ تھیک نہیں ہے،، کچھ تھیک ہے ہی نہیں _، یا کچھ تھیک کیوں نہیں ہو
جاتا یا ر؟

کا شان ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ گے زمان نے بے چینی سے پوچھا

کا شان نے گہری ہچکی بھری

وہ تو بس اس کے ساتھ ساکت کھڑا تھا ماتھے پر بل ڈالے زمان نے ہمشکل
کاشان کو خود سے الگ کیا وہ ٹھٹک کر رہ گیا اس کے چہرے کی رونق گھم تھی

وہ تو خوشحال ہوا کرتا تھا کسی کو رونے تک نہیں دیتا تھا اور آج اس نے خود کی
کیا حالت بنا رکھی تھی

کاشان کی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر زمان کو بہت کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہوا

جب کہاں تھا محبت گناہ تو نہیں
پھر گناہ کہ برابر سزا کیوں ملی

ہوا کیا ہے کچھ بتا تو زمان مسلسل اس سے ایک ہی سوال کر رہا تھا

وہ،، چلی،، گئی،، چھوڑ،، کر،، مجھے وہ اپنے بال نوچتے ہوئے بولا

کون چلی گئی اس نے حیرت سے پوچھا

میری، تارا چلی گئی کل رات سے وہ گھر سے نکلی ہوئی ہے میں صبح سے اس کو
پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہوں مجھے نہیں ملی وہ مجھ سے،، ناراض،، ہو،، کر
،، چلی گئی اس کے دل درد کی ایک لہر دوڑ رہی تھی

کیا ستارہ کدھر چلی گئی زمان کو جھٹکا لگا تو اسے یقین نہیں رہا تھا ستارہ گھر چھوڑ
کر کیسے چلی گئی

مجھے،، نہیں پتا، مجھے میری،، ستارہ لادو،، میں،، اسے،، خود،، میں،، چھپا،، لو
ایک بار،، لادو،، میرا،، دل،، پھٹ جائے گا،، پتا نہیں،، کہاں،، ہوگی کس
حال میں ہوگی کچھ کھایا ہو گا یا نہیں،، وہ بچو کی طرح بلک بلک کر روتے
ہوئے بولا... اللہ اس کی تکلیف کی انتہا تھی

دیکھو کاشان ہم مل کر ڈھونڈے گے دیکھنا تمہاری تارا بہت جلد مل جائے
گی زمان اس کو گلے لگاتے ہوئے تسلی دیتے ہوئے بولا... اس کو دکھ ہو رہا
تھا اپنے بھائی کو اس حال میں دیکھ کر

مجھے میری تارا لادو میں اس کے بنا مر جاؤ گا وہ بے بسی سے بولا

ہاں ہاں مل جائے گی تو تھوڑا سا آرام کر لے کیا حالت بنالی ہے تو نے اپنی
زمان اس کے بکھڑے ہوئی بالوں کو تھیک کرتے نرمی سے بولا

نہیں،،

چپ کھڑا ہوا دھر بیٹھ تو تو یار دیوانہ ہو گیا ہے قسم سے زمان کا شان کو
اٹھاتے بیڈ پر لایا۔ اور نیند کی گولی اس کو دے کر آرام سے لیٹا دیا۔ زمان جانتا
تھا بھی اس کو سکون کی ضرورت ہے خود سے تو اس نے سونا نہیں تھا اس
لیے مجبور اس نے نیند کی گولی دے دی تاکہ تھوڑی دیر آرام کر لے

تم اس وقت یہاں کیوں کھڑی ہو علی وریشہ کو ٹیرس پر کھڑا دیکھ کر پوچھنے
لگا

بس ایسے ہی اس نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہاں جب ک آنکھیں نم تھی

کچھ دیر تو علی اس کا چہرہ دیکھتا رہ گیا جس چہرے سے اس نے بچپن سے
محبت کی تھی

تم نے میرا انتظار کیوں نہیں کیا و ریشہ تمہیں معلوم تھا میں تم سے کتنی
محبت کرتا تھا کہاں تھا چار سال تک آ جاؤ گا اور جب میں آیا تم کسی اور کی ہو
چکی تھی کیوں نہیں کیا میرا انتظار علی اس کی جانب دیکھ کر سوال کر رہا تھا
شکوہ کر رہا تھا شکایات کر رہا تھا

وریشہ نے نم آنکھوں سے اس کی آنکھوں میں دیکھا اس کی آنکھوں میں
درد تکلیف اذیت بے بسی صاف واضح ہو رہے تھے۔ و ریشہ شرمندگی سے
نظریں جھکا گئی

مجھے،، سمجھ،، نہیں،، ارہا،، میں،، کیا کرو،، کیا ہو،، رہا ہے سب،، میری
،، وجہ سے،، ستارہ،، چلی،، گئی میں،، ایسا، تو نہیں چاہتی،، تھی،، غصے،، میں آ
،، کر،، میں نے،، بہت،، غلط،، کر دیا،، تمہارے،، ساتھ،، ستارہ کے
،، ساتھ شاید،، خود،، کے،، ساتھ،، بھی وہ،، میری،، بہن تھی،، کہاں
،، سے،، لاؤ،، اسے وہ شرمندہ سی ہوتے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی
ندامت اور پچھتاوے نے اسے بہت بری طرح سے گیر لیا تھا اسے اپنی
غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا

غلطی تمہاری بھی نہیں ہے تمہیں بھی کافی جھٹکا لگا تھا سمجھ سکتا ہوں اس
نے صرف تمہارے لیے سب کیا اس کی نیت بری نہیں تھی لیکن وہ بری
بن گئی علی نے دکھ سے کہاں

کاش،، وہ،، مجھے پہلے،، سب کچھ،، پتا،، دیتی میں،، اس کے،، راستے سے
،، ہٹ جاتی ان،، کو ایک،، کر دیتی،، وہ آسمان کی طرف دیکھتے کرب سے
بولی

اس نے تمہاری خوشی کے لیے کیا سب تا کہ تم غلط مت سمجھو،،،،،

کاشان،، تو میرا،، کبھی،، تھا ہی،، نہیں،، علی،، وہ تو،، صرف،، ستارہ،، کا ہے
،کاش،، میں،، پہلے،، یہ سب،، سمجھ،، جاتی آج یہ حالات نہیں ہوتے وہ
بسی سے بولی آنکھوں سے آنسو زمین پر گر رہے تھے اس کا چہرہ آنسو سے
بھیک گیا تھا.. اس کی حالت دیکھ کر علی کے دل کو تکلیف ہوئی وہ اذیت سے
آنکھیں بند کر گیا

ہم،، چاروں،، کی زندگیاں،، برباد ہو،، گئے محبت ہمیں،، اس نہیں آئی
،، نہ تمہیں نہ مجھے نہ کاشان اور نہ ستارہ کو ہمیں تو محبت نے برباد کر دیا کہیں
کا نہیں چھوڑا اس محبت نے علی نے نم آنکھوں سے زخمی سا مسکراتے
ہوئے بولا

چاہے کچھ بھی ہو جائے میں تمہارا ہمیشہ ساتھ دو گا جب بھی تمہیں میری
ضرورت ہوگی میں تمہارے ساتھ کھڑا ہو گا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے
کر نہایت نرمی سے کہاں اس کی آنکھوں میں مان تھا اعتماد تھا بھروسہ تھا
محبت تھی

وریشہ ہلکا سا مسکرائی

بس دعا کرو، ستارہ، جلدی سے آ، جائے تاک، میری افیت، ختم، ہو
جائے، ورنہ، میں مر جاؤ، گی وہ آنسو بہاتے ستارہ کو یاد کرتے ہوئے بولی
اسے شدت سے اپنی غلطی کا پچھتاوا ہو رہا تھا

سب تھیک ہو جائے گا آ جائے گی وہ علی نے دلا سے دیتے ہوئے کہا۔ وریشہ
ہاں میں سر ہلاتے بے اختیار اس کے کندھے پر اپنا سر رکھ دیا۔ اس کا سر
اپنے کندھے پر محسوس کرتے علی کو لگا جیسے وقت تھم سا گیا ہو اس کا دل
زور شور سے دھڑکنے لگا وہ اس بات سے انجان تھی اس طرح سے کرنا
مقابل شخص کے جذبات کو جھگا گئی تھی علی نے ضبط سے آنکھیں میچ لی تھی
لیکن وریشہ کو خود سے دور نہیں کیا تھا۔ وہ جانتا تھا اس وقت وریشہ بہت
دکھ افیت میں اس کو سہارے کی ضرورت کسی کے ساتھ کی ضرورت ہے
تو وہ کیوں نہ اس کا ساتھ دیتا

پندرہ دن بعد

ان پندرہ دنوں میں کاشان نے ہر جگہ ستارہ کو تلاش کیا لیکن وہ بھی نہیں ملی کالج کی ساری لڑکیوں سے پوچھ لیا تھا کہ وہاں تو نہیں ہسپتال چیک کر لیے تھے ہر جگہ تلاش کر کے دیکھ لیا تھا لیکن ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا کاشان نے تو اپنی زندگی روک ہی دی تھی وہ تو جیتے جی مر گیا تھا سانسیں بھی اس لیے چل رہی تھی ایک امید سی تھی شاید وہ ایک دن آنکھوں کے سامنے آجائے کوئی معجزہ ہو جائے

کاشان اس وقت کمرے میں بیٹھا سیکریت پر سیکریت پی رہا تھا اس نے کبھی زندگی سیکریت کو دیکھا تک نہیں تھا جب سے ستارہ دور ہوئی تب سے وہ سیکریت پر لگ گیا تھا

اس نے پی پی کر اپنی حالت بری بنالی تھی ان پندرہ دنوں میں ہی وہ تو بس
دیوانے کی طرح لگتا تھا ایک روگ لگالیا تھا اس نے

اف کا شان بس کر دے کتنی پئے گا زمان غصے سے اس سے سیکریت کھینچ کر
. پھینک کر بولا

کیا مسئلہ ہے تمہارا کا شان نے ماتھے پر بل ڈالے اس سے پوچھا

میرا مسئلہ نہیں ہے تیرا مسئلہ ہے کیا حالت بنا رکھی ہے تو نے تجھے خود پر
ترس نہیں آتا زمان افسوس سے اسے دیکھتے کہاں جس نے اپنی اتنی بری
حالت بنالی تھی

مجھے،، میری،، ستارہ،، لادے،، میں پل پل مر رہا ہوں مجھے اذیت ہوتی ہے
میں سو نہیں پاتا مجھے،، میری، تار لادے وہ بکھڑے سے حلیے میں نظریں
جھکاتے بے بسی سے بولا آنکھوں سے تیزی سے آنسو بہتے گال پر جزبز ہو
رہے تھے اسکا چہرہ زرد پراہوا تھا

اگر میرے،، بس میں ہوتا تو میں تجھے تیری ستارہ لادیتا لیکن میرے بس
میں نہیں زمان اس کو گلے لگاتے بے بسی سے بولا وہ سچ کہہ رہا تھا اگر اس
کے بس میں ہوتا تو وہ کب کا لادیتا

تم جانتے ہو میں کتنی تکلیف میں ہوں وہ میرا سکون میرا چین میرا دل میری
نیندیں سب لے گئے ہیں مجھے بے جان کر کے چلی گئی ہے اس کو بتاؤ میں مر
رہا ہوں واپس آجائے اتنی ظالم مت بنے اتنی سزا مت دے میری محبت کی
.... اس کی آنکھوں سے آنسوؤ کا سیلاب بہنے لگا۔ اتنا کہ اس کا چہرہ بھیگ گیا

کبھی کبھار دل کا بوجھ آنکھوں سے بہہ کر بھی ہلکا نہیں ہوتا بلکہ درد کی
شدت مزید بڑھ جاتی ہے

بس کر دے یار تو تو مجنوب بن گیا ہے یار تجھے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں ہے نہ
کھانے کا نہ پینے کا نہ باہر نکلتا ہے بس کمرے میں بند ہیں کسی سے بات نہیں
کرتا سب گھر والوں کے ساتھ بات نہیں کرتا ہو کیا گیا ہمت کر ڈھونڈ لے
اس کو مل جائے گی زمان نے غصے سے کہاں وہ کب سے کا شان کو اس حال
میں دیکھ رہا تھا اب اس کی بس ہو گی تھی

ابھی کا شان کچھ کہتا تب ہی فائقہ بیگم اندر آئیں کا شان کی حالت دیکھ کر ان
کا دل کانپ گیا

کاشان تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے کب تک ایسے رہو گے فائقہ بیگم
روتے ہوئے بولی ان سے کاشان کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی

کاشان نے نظریں جھکالی

ارے تم یہاں کھڑی ہو چلو تم بھی کھیلو میچ ستارہ گارڈن میں کھڑی کسی
سوچو میں تھی جب پریشہ اس کے پاس آکر بولی

مجھے کرکٹ نہیں آتی ستارہ نے جان پوچھ کر بہانا بنایا

دیکھو حشام اور میران کو کیسے کھیل رہے ہیں پریشہ نے گارڈن کی طرف
دیکھتے ہوئے کہاں.. ستارہ نے دیکھا سامنے جو میران بہت خوشی سے بیٹنگ
کر رہا تھا ستارہ کلب بے اختیار مسکرائی

ہاں بہت پیارا ہیں میراں ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

دیکھنا تم بہت جلد تمہاری زندگی میں بھی خوشیاں آئیں گی اور تم بہت خوش
رہو گی پریشے نے نرمی سے اعتماد لہجے میں کہاں

پتا نہیں میری قسمت میں اب خوشیاں ہیں بھی یا نہیں اس نے دکھی انداز
سے کہاں

مایوس کیوں ہو رہی ہو آزمائش پر پورا اتروں گی دیکھنا تمہارے سب تھیک
ہو گا میری زندگی میں یہ وقت آیا تھا جب میں تنہا تھی سب نے ساتھ چھوڑ
دیا تھا لیکن میں نے صبر کیا اور دیکھو مجھے کتنا پیارا پھل ملا ہے اس صبر کا

پریشے حشام اور میران کی طرف اشارہ کرتے مسکراتے ہوئے بولی۔ پریشے
کو بھی اپنا وقت یاد آ گیا تھا وہ بھی تو اس افیت سے گزری تھی

ہاں بلکل اس نے مسکراتے کہاں

اے ہو تم دونوں سہلیاں یہاں مزے سے کھڑی ہو کر بتائیں بنا رہی ہو اور
اس نے ٹھکا کر رکھ دیا ہے اف حشام ان کے پاس آتا گھرے گھرے لیتے ان
کو غصے سے گھوڑ کر بولا

تو کیا کریں پھر ہم پریشے آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی

تو تم دونوں یہ کرو شرافت سے آکر ہمارے ساتھ کھیلو بیچ حشام نے دانت
پستے ہوئے کہا

آنی چلے ہمارے ساتھ کھیلے میرا نے بہت پیار سے ستارہ کا ہاتھ پکڑتے
اسے لے جانے لگا

بیٹا مجھے کھیلنے نہیں آتا ستارہ نے پھر سے بہانا بنایا۔ کرکٹ سے تو اس کی یادیں
وابستہ تھی اس نے کاشان کے ساتھ کھیلا تھا کیسے اس کو آوٹ کیا تھا وہ کسی
فلم کی طرح اس کی آنکھوں کے سامنے آیا۔۔۔ اس کی آنکھیں پل بھر میں
نم پر گئی

چلے آئیں نہ آنی میرا نے پھر سے ستارہ سے کہاں تو۔ اس بار ستارہ منع نہ کر
سکی

واہ چلے ماما آپ بھی میرا خوش ہوتے پریشے سے بولا

پھر چاروں کر کٹ کھیلنے میں مگن ہو گئے

میری میر و یہاں بیٹھی کیا کر رہی ہے زمان میرب کے پاس آتے انتہائی
محبت سے بولا

ایسے ہی دو لفظی سے جواب دیے

کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو اس کو روتا دیکھ کر زمان فکر مندی سے بولا

ستارہ کو ڈھونڈ کر لادو میں نے اسے،، کب سے،، دیکھا،، نہیں ہے مجھے،، وہ

بہت،، یاد آرہی ہے،، زمان،، کچھ،، کرو،، اسے کہی،، لے او میرب

روتے ہوئے بول رہی تھی

زمان نے گہرا سانس لیا

یار میرا بس چلے میں تمہیں اور کاشان کو تمہاری ستارہ لادو میرے بس میں
نہیں ہے کچھ بھی میں نے اور کاشان نے اسے ہر جگہ ڈھونڈا ہے پولیس
بھی اسے ڈھونڈ رہی ہے پتا نہیں اسے زمین نکل گئے یا آسمان اس طرح
غائب ہوئی مل ہی نہیں رہی ہے زمان نے چہرے پر پریشانی لائے ہوئی بولا

کہاں جاسکتی ہے،، وہ زمان اس نے،، اپنا دکھ،، مجھے،، نہیں بتایا وہ میرے
،، پاس آ جاتی، مجھ سے بات کر کے تو دیکھتی،،،

سب تھیک ہو جائے گا دعا کرو وہ جہاں بھی ہو تھیک ہو اور بہت جلد ہمارے
پاس واپس آ جائے گا شان کی حالت تھیک نہیں ہیں یا ربس دعا کرو تم اس کو
اپنے حصار میں لیتے نہایت نرمی سے گویا ہوا

جس پر میرب نے ہاں میں سر ہلایا

اللہ، میری، ستارہ، کو، مجھ سے، ملا دے،،، میں بہت،، بے بس،، ہوں
،، مجھے،، میری،، تار اعطاء،، کر دے،، اس ک،، علاوہ کبھی،، کچھ،، نہیں
مانگو،، گا میری تارہ،،، کو مجھے،، دے دے۔ کا شان رات کے تین بجے تہجد
کی نماز ادا کر کے اپنا سر سجدے میں جھکائے دعائیں مانگ رہا تھا وہ ہر روز
اس کو مانگتا تھا

مجھے میرا، سکون، میری روح، میری تارا،، میری زندگی، میرا عشق
، میرا جنون میری ستارہ،، مجھے دے دے وہ سسکیوں سے روتے ہوئے
اللہ کے سامنے گر گرا رہا تھا... ہر گزرتے دن اس کی تکلیف بڑھ رہی تھی
... اس شخص کا دل تکلیف سے پھٹنے کو تھا

آ جاؤ کہی،، سے ستارہ،، میں،، مر رہا،، ہوں،، تم،، میرا،، سب کچھ،، لے
،، کر مجھے،، بے،، جان،، کر،، گئے،، ہو،، آ،، جاؤ،، ایک،، دفعہ اس نے
اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے اذیت سے اسے پکارا۔ تکلیف کی ایک تیز لہر اس کے
سینے میں اتری جسے وہ سہہ نہیں پایا اور نیچے جھک گیا اور آنکھیں موند گیا۔

کاشان،، ایک چیخ کے ساتھ زمان اس کے پاس آیا۔ جو سجدے پر بے ہوش
پڑا تھا

کاشان کیا ہوا ہے،، اٹھ کاشان کیا ہوا ہے اٹھو اس کا سر اپنے گود میں رکھ کر
اس کا گال تپتپاتے ہوئے بولا۔ زمان کو مزید پریشانی ہوئی اس نے جلدی
سے کاشان کو اٹھایا اور ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا

ڈاکٹر کیسا ہیں میرا بھائی ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ کر زمان بے چینی سے بولا

آپ پریشان مت ہوئی اللہ کا شکر ہے آپ وقت پر لے آئیں ہیں انہیں
انہوں نے کسی بات کو اپنے ذہن پر حاوی کر لیا ہیں وہ ڈپریشن میں جا رہے
ہے اگر زیادہ انہیں نے کوئی ٹینشن لی تو ہم کچھ نہیں کر سکے گے انہیں
سکون اور آرام کی بہت ضرورت ہیں ڈاکٹر نے تفصیلی سے بتایا

جی میں اس کا بہت خیال رکھو گا اب،،

جی لیکن یاد رہے کوئی ٹینشن کی بات مت ہو ان کے سامنے انہیں سکون کی ضرورت ہیں ڈاکٹر ہدایت دیتے زمان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر گویا ہوا

کا شان نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولیں سفید چھٹ اس کی آنکھوں کے سامنے تھی کمرے میں ہر ایک چیز دھندلی نظر آرہی تھی۔ اس نے اپنے جسم کو حرکت دینے کی کوشش کی لیکن ایک تیز درد نے اسے روک دیا

زمان دروازہ کھولتے کمرے میں داخل ہوا۔ اس نے بیڈ پر لیٹے کا شان کی طرف دیکھا۔ اس کے چہرے پر سکون نہیں تھا

کیا حالت بنارکھی ہے تو نے یار تجھے خود پر ترس کیوں نہیں آتا زمان نے غصے
سے کہاں تھا

مجھے میری تارالادے میں تھیک ہو جاؤ گا خود ہی ضبط کا ایک آنسو ٹوٹ کر
تکیہ پر گرا

تو ایسا کیوں نہیں کرتا روگ تو لگا بیٹھا ہے اب جا کر دربار پر بیٹھ جا ملنگ بن
کر بس یہ کام رہ گیا ہے وہ بھی کر لے زمان نے دانت پیستے ہوئے کہاں

اپنی حالت دیکھ پندرہ دن میں کیا حالت کر لی ہے تیرے چہرے کا نور ہی
چلا گیا ہیں زمان نے اب نرمی سے کہاں

پاس آئیں دوریاں پھر بھی کم نہ ہوئی
اک ادھوری سی ہماری کہانی رہی۔

آسماں کو زمین یہ ضروری نہیں جا ملے جا ملے
عشق سچا وہیں جس کو ملتی نہیں
منزلیں منزلیں

رنگ تھے نور تھا جب قریب تو تھا
اک جنت سا تھا یہ جہاں
وقت کی ریت پر کچھ میرے نام سا
لکھ کر چھوڑ گیا تو کہاں

ہماری ادھوری کہانی ہماری ادھوری کہانی ہماری ادھوری کہانی

کاشان کی دل ہلا دینے والی آواز زمان کے سماعتوں سے ٹکرائی زمان نے
کرب سے آنکھیں میچ لی اس سے نہیں دیکھی جارہی تھی اپنے بھائی کی ایسی
حالت

رخسار کچھ کھا لیا تمہاری طبیعت تھیک نہیں ہے پہلے مرزا صاحب کب سے
رخسار بیگم کو کھانا کھلانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن وہ کچھ کھا ہی نہیں
رہی تھی روئی جارہی تھی

مجھے،، نہیں پتا مرزا صاحب مجھے میری بیٹی چاہیے کہیں سے بھی لا کر دے
پورے پندرہ دن ہو گئے ہے اپنی بچی کو نہیں دیکھا میرا دل پھٹ جائے گا
رخسار بیگم روتے ہوئے مرزا صاحب سے کہہ رہی تھی وہ ایک ماں تھی
تڑپ رہی تھی اپنی اولاد کے لیے

میں کیا کرو میں نے ہر جگہ ڈھونڈ کر دیکھ لیا ہیں مجھے کہیں سے پتا نہیں چل
رہا کہاں گئے ابھی بھی ہم اسے ڈھونڈ رہے ہیں پتا نہیں کہاں چلی گئی مرزا
صاحب نہایت پریشانی سے بولا۔

آپ کی وجہ سے ہوا ہے آپ نے اس کو اتنا مجبور کر دیا تھا وہ ہم سب کو چھوڑ
کر چلی گئی کیا قصور تھا نکاح ہی کیا تھا کوئی گناہ تو نہیں کیا تھا اس نے خود سے
تو نہیں کیا تھا کاشان گن پوائنٹ پر کیا تھا اگر وہ نہ کرتی تو کاشان خود کو مار دیتا
کیا وہ قاتل بن جاتی رخسار بیگم آنکھوں میں آنکھیں دال کر افسوس بھرے
لہجے میں بولی

جس پر مرزا صاحب نہایت شرمندہ ہوئے ان کو اب احساس ہوا تھا وہ بہت
غلط کر گئے تھے

تین مہینے بعد

ان تین مہینوں میں سب کی زندگی نارمل چل رہی تھی بس چار لوگوں کی زندگی رک سی گئی تھی وریشہ اپنے گھر میں ہی تھی اس کی ہمت ہی نہیں ہوئی تھی کاشان سے سامنا کرنے کی اور نہ اس نے کوئی جبری تھی۔ علی بھی بس ایسے ہی زندگی گزار رہا تھا کاشان کا تو عشق بڑھتا رہا ان تین مہینوں میں وہ سب سے دور ہو گیا تھا ہنسنا تو شاید وہ بھول ہی گیا تھا ہر وقت سنجیدہ رہتا تھا

ابھی بھی وہ بیٹھا اپنی اور ستارہ کی پک دیکھ رہا تھا جو اس نے چپ کر ستارہ سے بنائیں تھی نومان کی مہندی والے دن جس پر ستارہ کاشان کو دیکھ رہی تھی

بس، کردو،، اتنی بھی،، کیا ناراضگی،، ختم کر دو واپس،،، آ جاؤ تم جو،، بولو گی
جیسا بولو گی،، میں ویسا کرو گا بس ایک بار،، آ جاؤ تمہارا،، کاشان،، نہیں
،، جی پا،، رہا تمہارے،، بنا بہت،، ادھورا،، ہوں،، تمہارے،، بغیر
۔،، موبائل سکرین پر اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے کرب سے بولا

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اور بی جان اور فائقہ بیگم اندر داخل ہوئے
کاشان سیدھا ہو کر بیٹھا لیکن کوئی بات نہیں کی

کاشان بچے کب تک خود کو اذیت دو گے اپنی ماں کو دیکھو تمہیں دیکھ دیکھ کر
کتنا ٹڑپتی ہے تمہیں کچھ احساس ہیں بی جان نے کاشان کی طرف دیکھ کر
سخت لہجے میں بولا

اور میری تڑپ کسی کو نظر آرہی ہے جو میں دیکھو میری اذیت کی کسی کو پروا
ہے میں کس کرب سے گزر رہا ہوں کتنی تکلیف میں ہوں کا شان کی آواز
میں درد تکلیف شکوہ تھا

تمہیں لگتا ہے ہمیں تمہارا درد نہیں نظر آتا تمہیں لگتا ہے یہ سب ہماری
وجہ سے ہوا ہے فائقہ بیگم نے تڑپ کر کہاں

ہاں بلکل آپ کو میں نے اپنے دل کا حال سنایا تھا بتایا تھا مجھے ستارہ سے محبت
ہیں کیا کیا آپ نے کچھ کیا الٹا مجھے چپ کر وادیا مجھے مجبور کرتی رہی ماں تھی
آپ ماں تو اپنے بچوں کے لیے دنیا سے لڑ جاتی ہے آپ کر سکتی تھی میرا
ساتھ دے سکتی تھی مجھے میری محبت دلا سکتی تھی لیکن آپ نے ایسا نہیں
،، کیا اور دیکھیں ہو گیا میں برباد وہ سر جھکائی اپنی ماں سے گلہ اور شکوہ کر رہا
تھا

فائقہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

کاشان تم خود کو سمجھا لو بیٹا تم ایسے تو نہیں تھے بی جان نے اس کا سراپنی گود
میں رکھ کر اس کے بالوں پر انگلیاں چلانے لگی

میں نہیں کر پار ہا میں بہت بے چین ہوں میری ستارہ نہ جانے کہاں ہو گی وہ
بہت معصوم ہیں پتا نہیں کیسی ہو گی کہاں ہو گی کچھ بھی تو نہیں جانتا میں نے
اس سے محبت نہیں کی عشق کیا جیسے ایک ماں کو اپنی اولاد سے محبت ہوتی
ہیں مجھے تو اس سے زیادہ اپنی ستارہ سے محبت ہیں اور آپ لوگ کہہ رہے
ہے میں سمجھل جاؤ وہ بھگے لہجے میں گویا ہوا

ایک پل کو فائقہ بیگم اور بی جان نے ایک دوسرے کو دیکھا

کاشان بچے ان سب میں وریشہ کا کیا قصور ہے اسے کیوں سزا دے رہے ہو
زیادتی اس کے ساتھ بھی ہوئی ہیں اسے واپس لے اؤبی جان نے نہایت
نرمی سے کاشان سے وریشہ کے متعلق بات کی۔

وریشہ کا نام سن کر اس کی آنکھیں پل میں سرخ ہوئی وہ فوراً بیٹھا

آپ دونوں مجھ سے یہ کہنے آئیں ہے پہلی بات میں نے اسے جانے کو نہیں
کہاں وہ خود گئی ہے اور دوسری بات اس کی وجہ سے میری ستارہ مجھ سے دور
ہوئی ہے گھر چھوڑ کر گئی ہے اس کے زہر بھرے الفاظ سن کر وہ وہاں سے
گئے ہے اور آپ کہہ رہی ہے اسے لے اؤ نہ ممکن ہے کاشان غصے سے میں
بولتے صاف انکار کر گیا

لیکن یہ کوئی بات نہیں ہوئی ستارہ تین مہینے سے غائب ہے وریشہ اپنے گھر
ہے کیوں تم لوگ اپنی زندگیاں برباد کر رہے ہو وقت پر چھوڑ دو سب
چیزے اور جینا سیکھو بی جان نے اس کو سمجھانے والے انداز سے کہاں

میں نے، کہہ دیا نہ تو کہہ دیا اب وہ اس گھر میں نہیں آئیں گی میں اس کو
طلاق دے دو گا وہ ماتھے پر بل ڈالے اپنا فیصلہ سنا گیا

تم پاگل ہو ایسا کچھ نہیں کرو گے تم فائقہ بیگم کو صدمہ لگا تھا اس کی بات سن
کر

کیوں نہیں کر سکتا اس نے آجبر واٹھاتے ہوئے سوال کیا

بیٹا شادی بیا کوئی کھیل نہیں ہوتا جب چاہے جوڑ لیا جب چاہے توڑ دیا خوش
کے ناخن لہو اگر تم اسے طلاق دے دیتے ہو اور ستارہ واپس آ جاتی ہیں تو پھر
سوچا ہیں کیا ہو گا بی جان نے اس کو سنجیدگی سے کہاں

جو ہو گا دیکھا جائے گا میں فیصلہ کر چکا ہوں وہ دو ٹوک لہجے میں کہتا وہاں سے
نکل گیا

پیچھے بی جان اور فائقہ بیگم آگے کا سوچتے پریشان ہونے لگی

پتا نہیں گھر میں سب تھیک ہو گے،، کا شان تھیک ہو گے،، کیا ہو رہا ہو گا
، وہاں پر اللہ جی، سب تھیک ہی ہو ستارہ کمرے میں بیٹھی گھر والوں کے
بارے میں سوچتے رونے لگی

آنی کیا آپ رورہی ہے میراں ستارہ کے پاس آیا تھا اس کو روتے ہوئے دیکھ
.. کر پوچھنے لگا

ارے نہیں بیٹا میں کیوں رونے لگی ستارہ آنکھوں سے آنسو صاف کرتے
ہوئے مسکرا کر بولی

ماما بولتی ہے اچھے بچے جھوٹ نہیں بولتے بری بات ہوتی ہے میراں اس کا
جھوٹ پکڑتے اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے بہت کیوٹ انداز
سے بولا

اچھا جی اور کیا بولتی ہے اپکی ماما اس کو اپنی گود میں بیٹھاتے ہوئے ستارہ نے
اس سے پوچھا.. وہ میرا ہی تھا جو ستارہ کو رونے نہیں دیتا تھا ہمیشہ اس کو
ہنسا دیتا تھا اپنی پیاری پیاری باتوں سے

ہاں اور اچھے بچے روتے بھی نہیں ہے اللہؑ میاں ناراض ہوتے ہیں میرا
اس کو سمجھاتے ہوئے بول رہا تھا کہ رونے سے اللہؑ جی ناراض ہوتے ہیں

ارے مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا اللہؑ جی ناراض ہوتے ہے رونے سے ستارہ
نے بھی ایسے کہاں جیسے اسے پتا ہی نہیں تھا اس بات کا

ہم اب پتا چل گیا ہیں نہ اب آپ پر دمس کریں آپ نہیں روئی گی میرا
اپنا ننسا ہا تھا اس کے آگے بڑھاتے ہوئے اپنی چمکتی ہوئی آنکھوں سے بولا

اچھا جی پرومیں روگی اب ستارہ نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام
کر وعدہ کر لیا

میری پیاری آنی میرا نے خوش ہوتے ہوئے ستارہ کے گال پر پیاری سی
کس کی ستارہ کے گال پل میں لال ٹماٹر ہو گئے

ارے آپ تو بلبش کر رہی ہے ستارہ کا سرخ چہرہ دیکھ کر میرا نے ہنستے
ہوئے کہا

اس کی آواز سننے ستارہ کو کاشان کی بات یاد آ گئے وہ بھی تو اپنے لمس کے بعد
اس کو ایسے ہی تنگ کرتا تھا

افدیکھ رہی ہو تم ستارہ تمہارا بھانجا کس قدر ٹھہرک پن کر رہا ہے تمہارے
ساتھ حشام کمرے میں آتے میراں کو اس کے ساتھ دیکھ کر بولا

وہ دیکھ چکا تھا ستارہ کو کس کرتے

کیوں آپ میرے بیٹے کے پیچھے پڑے رہتے ہے کب ٹھہرک مارا ہے
میرے معصوم بیٹے نے پریشہ اندر آتے حشام کی بات سن کر حلقی سے بولی

ہاں تمہارا بیٹا تمہاری دوست کو کس سے کر رہا ہے یہ ٹھہرک پن نہیں ہے
حشام پریشہ کو دیکھ ہنستے ہوئے بولا

ہاں تو آپ پر جو گیا ہیں پریشہ نے شرارت سے کہاں

استغفر اللہ میں نے کس کے ساتھ ٹھکرک پن کیا ہے حشام تو صدمہ لگا تھا
اتنے بڑے الزام پر

میرے ساتھ پریشے نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تو ستارہ کے چہرے پر بھی
مسکراہٹ آئیں

ہاں تو بیوی کے ساتھ کیا ہے کسی اور کے ساتھ تھوڑی لیکن تمہارا بیٹا تو اپنی
آنی کے ساتھ سہی لگا ہوا حشام نے میراں کو ستارہ کی گود میں دیکھ کر
شرارت برپور لہجے میں بولا

بابا میری آنی ہے میراں نے منہ بناتے معصومیت سے بولا

جی میرا بھانجا ہے اتنا تو چلتا ہے ستارہ نے بھی مسکراتے ہوئے کہا

یار مان جا یار پلڑ کا شان میرا بھائی مان جا زمان کب سے منتیں کر رہا تھا آج
زمان کے دوست کی سینگینگ پر فامنس تھی لیکن کسی امینجیسی کی وجہ سے
وہ پر فامنس نہیں کر سکتا اس نے زمان سے کہاں تھا کا شان اس کی جگہ
پر فامنس کریں لیکن اس نے صاف انکار کر دیا

یار بس ایک گانا ہی تو گانا ہیں تجھے مان جا میرے بھائی زمان اس کو مناتے
ہوئے بولا

میں نے کہاں نہ مجھے نہیں کرنا کچھ سمجھ کیوں نہیں آتی تجھے نکل یہاں
کا شان انتہائی غصے سے بولا

بس تو مجنوبن گیا ہے یار بس گانا گا کر واپس آ جائے فارس نے بہت اصرار کیا
ہے تم اس کی جگہ گالوپلز زمان منت کرتے اس کے سامنے کھڑا ہوا

نہیں بس کہہ دیا میں نے تو کہہ دیا کاشان کا لہجہ دو ٹوک تھا

تجھے تیری ستارہ کی قسم ہیں مان جا زمان کو اور کچھ سمجھ نہ آیا تو اس نے ستارہ
کی قسم دے دی

غصے سے بھری نظروں سے کاشان نے زمان کی طرف دیکھا جو دانتوں تلے
دبا کر کھڑا تھا

دفع ہو جا مر جا تو بھاڑ میں جا کب جانا ہیں کاشان دانت پیستے ہوئے پوچھا اگر
وہ ستارہ کی قسم نہ دیتا تو وہ کبھی نہیں مانتا

آج شام کو ہو سکتا ہیں وہاں تجھے تیری ستارہ مل جائے زمان نے مسکراتے
ہوئے کہا کاشان نے سر جھکا لیا

چلو اووریشہ آئس کریم کھانے چلے فیض وریشہ کے کمرے میں آتے بولا وہ
جب سے آئیں تھی کہی باہر نہیں گی تھی

نہیں مجھے نہیں جانا وہ ادا سی سے بولی۔ جس پر اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھا

یار کتنی اچھی زندگی تھی ہماری کتنا ہم لڑتے تھے خوش رہتے تھے مزے
کرتے تھے گھر میں رونق رہتی تھی سب ہم سے کتنے تنگ ہو جاتے تھے
فیض نے ادا سی بھرے لہجے میں بولا

ہاں سب سے زیادہ تم ستارہ کو تنگ کرتے تھے پھر وہ تمہیں چھوڑتی نہیں
تھی جب تک بدلہ نہیں لے لیتی تھی وریشہ ستارہ کو یاد کرتے ہوئے بولی
اس کی آنکھیں بھیک گئی تھی

ہاں پتا نہیں کہاں ہوگی ہم نے بھی اس کے ساتھ زیادتی کی اسے اتنا سخت
رویہ رکھا وہ چلی ہی گئی ہمیں چھوڑ کر فیض نے بھگے لہجے میں کہاں اس کو
بھی شدت سے اپنی دوست یادار ہی تھی

ہاں یار کاش یہ سب نہ ہوتا ہم کتنے خوش تھے دیکھو اب کوئی بھی خوش
نہیں ہیں زندگی نے کیسا کھیل کھیلا ہیں سب بکھر سا گیا ہیں وریشہ نے
روتے ہوئے افسوس بھرے لہجے میں کہاں

تم ٹینشن مت لو دیکھنا سب تھیک ہو جائے گا ایک بار ستارہ کو واپس آنے دو
گن گن کے بدلے لے گے چھوڑو گا نہیں اسے فیض اپنی بھگی آنکھیں
صاف کرتے مسکراتے ہوئے بولا۔ جس پر وریشہ نے ہاں میں سر ہلایا

چلو ابھی تم تو آئیں کریم کھا کر آئیں فیض کھڑا ہوتے وریشہ سے بولا

میرا دل نہیں ہے تم چلے جاؤ وریشہ نے رخ پھیر کر کہاں

میں تمہاری نہیں سنو گا اٹھو اس کا ہاتھ پکڑتے زبردستی اٹھانے لگا

اچھا اچھا میرا بازو توڑنا ہے اٹھ رہی ہوں وریشہ غصے سے کھڑی ہوتے اپنا

بازو ملتے بولی

ہم گڈ گرل چلو آ جاؤ فیض نے مسکراتے ہوئے کہا وہ کامیاب جو ہو گیا تھا
اس کو ساتھ لے جانے کے لیے

کیمرہ مینز نے پہلا فوکس اس کی آنکھوں میں کیا سیاہ آنکھیں جن کے
گوشوں میں ہلکی سرخی چھائی تھی

بلیک پینٹ بلیک شرٹ جس کے اوپر کے دو بٹن کھلے تھے سفید رنگت سیاہ
آنکھیں کان میں لگا سائیڈ مائیک اور ہاتھ میں پکڑا گٹار کیمرہ مین نے اس کے
چہرے کے ایک ایک نقوش پر زوم کیا آخر لوگوں کو وہ اپنی آواز کے سحر
میں جکرنے والا تھا

دائینگ روم میں شور کی آواز گونجی۔ ستارہ جو پریشے کے ساتھ کچن میں اس کی ہیلپ کر رہی تھی شور کی آواز سنتے اس نے دائینگ روم میں اس کی نظر سکرین پر رکی گئی وہ سامنے سیٹیج پر کھڑا تھا ہر چینل اس کا لائیو شود دکھا رہا تھا

ہر طرف خاموشی تھی وہ سیٹیج کے بیچونچ کھڑا تھا سٹیڈیم میں ایک خوبصورت مسحور کن گونجی

مائیک سیٹ کرتے اس نے گٹار پر انگلیاں چلائی

اپنے کرم کی کراوائیں۔۔۔۔۔

یار |||||

یار |||||

مجھ کو ارادے دے

قسمیں دے وعدے دے

میری دعاؤں کی اشاروں کو سہارا دے

دل کو ٹکانے دے نئی بہانے دے

خوابوں کی بارشوں کو موسم کے پیمانے دے

اپنے کرم کی کراوائیں

کر دے ادھر بھی تو نگائیں

سن رہا ہے نہ تو رو رہا ہوں میں

سن رہا ہے نہ تو وہ

رو رہا ہوں میں

کیمرے میسنز کا پورا فوکس اس کی آنکھوں پر تھا جو نم تھی

ستارہ نے اپنے ڈوبٹہ پر اپنی گرفت سخت کی اس کا دل زور زور سے
دھڑک رہا تھا اس کی بھی آنکھیں نم ہوئی

منزلیں رسوا ہیں کھویا ہیں راستہ
ائے لے جائے اتنی سی التجا

یہ میری ضمانت ہے

تو میری امانت ہے

اپنے کرم کی کراوائیں

کردے ادھر بھی تو نگائیں

سن رہا ہیں نہ تو رہا ہوں میں

سن رہا ہے نہ تو

رہا ہوں میں

ستارہ کی نظریں سکرین سے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں ہٹی وہ تو بس اس
کے لفظوں میں کھوسی گئی تھی

وقت بھی ٹھہرا ہے

کھویا ہے راستہ

کاش تو ایسے اے جیسے کوئی دعا

تو روح کی راحت ہے تو میری عبادت ہے

اپنے کرم کی کراوائیں

کردے ادھر بھی تو نگائیں

سن رہا ہے نہ تو رو رہا ہوں میں

پورے سٹیڈیم کے لوگوں نے اس کے ساتھ وہ الفاظ دھراے

سن رہا ہے نہ تو رو رہا ہوں میں

سن رہا ہے نہ تو رو رہا ہوں میں

اس سے پہلے اس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹتے وہ سٹیج سے بھاگتے ہوئے اتر
گیا کسی کو بنا دیکھے وہ وہاں سے نکل کر چلا گیا

ارے رک میں ہوں ساتھ زمان اس کے پیچھے بھاگا لیکن تب وہ چلا گیا تھا

ستارہ تم تھیک ہو پریشے اس کو ساکت کھڑا دیکھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ
رکھ کر پوچھا

وہ جلدی سے ہوش میں آئیں اور ہاں میں سر ہلاتے اپنے کمرے کی طرف
بھاگ گئی۔ ستارہ کمرے میں آتے ساتھ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اس کی
آنکھوں کے سامنے کاشان نم آنکھیں نظر آرہی تھی پورے چار مہینے بعد
اس نے کاشان کو دیکھا تھا کتنا بدل گیا تھا وہ اس کے چہرے کی رونق ہی گھم
تھی

اف اب اس کو کیا موت پر گئی ہے کیوں نہیں چل رہی کاشان کافی دور آگیا
تھا لیکن اچانک اس کی گاڑی رک گئی

اس نے باہر بے زار ہوتے ہوئے گاڑی سے نکل کر گاڑی چیک کی لیکن وہ
کچھ زیادہ ہی خراب ہو چکی تھی

کاشان نے سڑک پر نظریں گھما کر دیکھا کوئی گاڑی نہیں تھی وہاں بس پانچ
چھ گھر دکھائی دے رہے تھے

میرا موبائل کاشان نے جیب ہاتھ ڈالتے موبائل نکالنے لگا تب اس کو خیال
آیا وہ تو اس نے زمان کو دیا تھا

اف کیا مصیبت ہے اس کو بھی ابھی خراب ہونی تھی کاشان نے غصے سے
گاڑی کو لاٹ ماری

اچانک اس کی نظر ایک گھر کی کسی کھڑکی پر پڑی اس کی آنکھیں وہیں جھم
گئی.. وہاں کوئی لڑکی کھڑی تھی اس کا چہرہ تو اندھیرے کی وجہ سے نظر
نہیں آرہا تھا لیکن اس کے بال بہت پیارے تھے

کاشان کا دل زور و شور سے دھڑکا تھا اس کی تارا کے بھی اس طرح کے بال
تھے

کاشان کے قدم خود بخود اس گھر کی طرف بڑھنے لگے وہ خود بھی نہیں
جانتا تھا وہ کیا کر رہا ہے وہ گھر کے گیٹ کے اندر داخل ہو گیا تھا دل بس
دھڑکا کا جا رہا تھا اس کو اپنی کیفیت سمجھ نہیں آرہی تھی

جی آپ کون حشام اپنے گھر میں کسی کو دیکھ کر بولا

کسی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرانی تھی کے کاشان اپنے حواسوں میں لوٹا نظر
جب سامنے پڑی تو اسے صدمہ لگا وہ کیسے یہاں کسی کے گھر میں آگیا

ارے تم تو وہی ہو تمہیں یاد ہے ایک سال پہلے ہم نے ایک پروجیکٹ میں
کام کیا تھا حشام کو یاد آیا تھا اس نے سال پہلے اس کے ساتھ کام کیا تھا

جی جی بلکل کاشان دھڑکتے ہوئے دل سے بولانہ جانے کیوں اس کا دل
یہاں کھینچے چلا آ رہا تھا

تم یہاں او اندر حشام نے مسکراتے اندر آنے کی دعوت دی

نہیں ایم سوری میری گاڑی خراب ہو گئی ہے اپ کے گھر کے باہر میرا
موبائل بھی گھر رہ گیا ہے پتا نہیں میں یہاں اندر کیسے ا گیا سوری کاشان نے
شرمندہ ہوتے معذرت کی

ارے اٹس اوکے اچھا کیا اندر آگئے او تم اندر میں کرتا ہوں کچھ حشام نے
اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اندر لے آیا اور دونوں داینگ روم میں بیٹھ کر
باتیں کرنے لگے اور پریشہ ان کے لیے چائے بنا رہی تھی

آنی آپ پھر سے رورہی ہے میرا ان ستارہ کے پاس آتے ناراضگی سے بولا

نہیں ایسا نہیں ہے میرے سر میں درد ہے تو رونا آگیا ستارہ نے آنکھیں
رگڑتے ہوئے بولی

آنی جھوٹ نہیں بولے میرا ان نے منہ بناتے ہوئے کہا

ارے تھیک ہے اب نہیں روتی اس طرح کا منہ نہیں بناؤ ستارہ چہرے پر
زبردستی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولی

اچھا پھر آئیں گارڈن میں فوٹ بال کھیلے میرا نے کیوٹ انداز سے کہا

ابھی نہیں دیکھو رات ہو گی ہے وہاں بھوت بھی ہو سکتا ہے ستارہ نے اس کو
ڈرنا چاہا کیوں کے اس کا بلکل دل نہیں تھا کھیلنے کو

تھیک ہے پھر دائیں منگ روم میں چل کر لڈو کھیتے ہیں میرا نے دوسرا
کھیل بتایا

ارے بچہ میرا بلکل دل نہیں ہے کھیلنے کو ستارہ نے معصومیٹ سے انکار کیا

نہیں آنی چلے پلزل پلزل میرا نے ضدی انداز سے ستارہ کا زبردستی ہاتھ پکڑتے
باہر لے جانے لگا

میراں مان جاؤ کل کھیلتے ہیں نہ میراں ستارہ کی سن کب رہا تھا وہ تو اس کا ہاتھ
پکڑتے دائیں منگ روم میں آیا

کاشان وہاں بیٹھا حشام سے باتوں میں مصروف تھا

کاشان نے جیسے ہی سامنے دیکھا.... اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں حیرت
سے پھیلیں،، وہ سانس روک گیا تھا.... ستارہ بھی شوکڑ کی کیفیت میں
. . کھڑی اسے تکے جا رہی تھی

سب کچھ تھم سا گیا تھا

چلتی ہوئی ہوا

ارد گرد کے لوگ

پانی کا فوارہ

گھڑی کی چلتی ہوئی سوئی

گو یاد نیا کی ہر شے اس وقت تھی ہوئی ہو،،

. کاشان جھٹ سے کھڑا ہوا

کتنے وقت بعد اس نازک و حسین سراپے کو دیکھا تھا،، لگا جیسے جسم سے
روح جدا ہوئی ہو صرف چند ماہ ہی تو گزرے تھے مگر اسے لگا جیسے صدیاں
جی آیا ہیں

وہ اس قدر میں یقینی کے عالم میں تھا کہ نہ تو ارد گرد کی جبر تھی نہ تو پروا

ستارہ بھی کب وہاں تھی۔ اسے بھی کب ارد گرد کی پروا باقی رہی تھی

کیا ہوا تم تھیک ہو پریشے اس کو اس قدر شوکڈ کی کیفیت میں کھڑا دیکھ کر
بولی .

ہا ہا ستارہ فورن اپنے حواسو میں لوٹی اس نے کاشان کی طرف دیکھا جو ابھی
بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا . ستارہ کا دل عجیب سا ہوا وہ وہاں سے
فورن بھاگی اپنے کمرے میں

اس کو یہاں سے جاتا دیکھ کر کاشان ہوش میں آیا اور اس کے پیچھے بھاگا

ابھی وہ دروازہ بند کرتی کاشان نے اس کو روک کر اندر داخل ہوا اور ایک
جسٹ میں اسے اپنے سینے سے لگا یا ستارہ اس اچانک حملے میں بھگھلا کر رہ گئی

کاشان نے اس کو اپنے مضبوط حصار میں جکرا ہوا تھا ستارہ کو اپنی ہڈیاں توڑتی
ہوئی محسوس ہوئی ایک سکون کی لہر کاشان کے وجود میں ڈوری کاشان کو لگا
جیسے مر کر زندہ ہو گیا ہو

تم مجھے چھوڑ کر کیوں آ گئے، کتنا ڈھونڈا میں نے تمہیں مجھے میری محبت کی
اتنی بڑی سزا دی میں پل پل کتنا ٹرپا ہوں کتنی اذیت میں رہا ہوں میں تمہیں
مجھ پر ترس نہیں آتا اس کو مضبوطی سے پکڑے اس سے کہہ رہا تھا اس کی
آنکھوں سے آنسو بہہ کر ستارہ کے کندھے پر جزبز ہو رہے تھے ستارہ کو اپنی
جان جاتی محسوس ہو رہی تھی

کاشان اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اس کی آنکھوں میں دیکھا کتنے
وقت بعد دیکھ رہا تھا وہ ان حسین آنکھوں کو

اب تم مجھے چھوڑ کر،، نہیں جاؤ گی مجھے مجھ سے جدا نہیں کرو گی تمہیں پتا
ہیں میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا چلو میرے ساتھ اس کا ہاتھ پکڑے وہ
اسے لے جانے لگا۔ ستارہ نے جھٹ سے اپنا ہاتھ چھڑوایا

میں،، کہیں،، نہیں،، جاؤ گی جائے آپ یہاں سے وہ بے رخی سے گویا ہوئی

اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا

کیوں نہیں جاؤ گی کیا چاہتی ہو اٹھا کر تمہیں لے جاؤ کا شان نے سخت لہجے
میں کہاں

نہیں میں آپ کے ساتھ نہیں رہو گی میں خوش ہوں مجھے خوش رہنے دے وہ
غصے سے بولی

اور میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر ہی جاؤ گا سمجھی اب میں تمہیں خود کے
ساتھ اور اپنے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دو گا وہ سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا

نہیں جاؤ گی میں،،

اور اگلے لمحے ستارہ کا شان کی گود میں تھی

ہم لگتا ہے میری ضدی بیوی یہ چاہتی ہے اس کا کا شان اس کو اپنی گود میں
اٹھا کر لے کر جائے تو مجھے بالکل اعتراض نہیں ہے۔ جھک کر اس کی ناک کو
اپنی ناک سے مس کرتے گھمبیر لہجے میں گویا ہوا.. ستارہ کا پورا وجود لرز گیا

نیچے، اتارے،، وہ کانپتے ہوئے لبوں سے ہمشکل بولی تھی اوپر سے شرم و
حیا نے گھیرا ہوا تھا

چلو گی میرے ساتھ اس نے نرمی سے پوچھا ستارہ نے نفی میں سر ہلایا

تھیک ہے پھر تمہاری دوست اور اس کے شوہر اور بچے کے سامنے تمہیں
اپنی باہوں میں ایسے ہی لے کر جاؤ گا کاشان مسکراتے ضبط کرتے اسے
تنگ کرتے ہوئے بولا

اس کی بات سنتے ستارہ کا پورا چہرہ سرخ پر گیا

اس کو خاموش دیکھتے کاشان نے ایک قدم لیا

میں،،، چلو،،، گی نیچے،،، اتارے،،، اس نے گھبراتے ہوئے کہا وہ جانتی تھی
مقابل شخص جو کہہ رہا ہے وہ کر بھی گزرے گا

کاشان نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی پر لب رکھتے اس کو نیچے اتارا اسے
بنا کوئی بولنے کا موقع دیے بغیر اس کا ہاتھ پکڑے باہر لے گیا

کیا ہوا سب تھیک ہے ستارہ کو کاشان کے ساتھ دیکھ کر پریشہ فکر مندی سے
پوچھا

جی ستارہ میرے ساتھ جا رہی ہے ستارہ کی طرف دیکھتے کاشان نے کہاں

پریشہ کاشان کو دیکھتے پہنچان گئے تھی ستارہ نے پک دکھائی تھی کاشان کی

کیوں یہ کہیں نہیں جائے گی یہ میری آنی ہے میراں ستارہ کے جانے کا سنتے
فورن ادا سی سے بولا

جس پر ستارہ نے میراں کو دیکھا وہ کافی گل مل گیا تھا ستارہ سے

ابھی اپنی آنی کا جانا ضروری ہے پھر آپ سے ملوانے لے اوگا میں کا شان
نیچے بیٹھتے میراں کا ہاتھ پکڑتے اسے سمجھانے والے انداز سے بولا

لیکن میں نے نہیں جانے دیتا میراں نے ضدی انداز سے آنکھوں سے آنسو
لاتے ہوئے بولا

ابھی حشام کچھ کہتا جب کا شان نے اسے اشارہ کرتے چپ رہنے کا کہاں

ابھی آنی کو جانے دوا بھی میں نے ان کے دماغ کا علاج بھی کروانا ہے جب
یہ تھیک ہو جائے گی پھر لے اوگا کا شان نے سخت نظروں سے ستارہ کی
جانب دیکھتے میراں سے نرمی سے مخاطب ہوا

ستارہ نے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھا مطلب کون سا علاج کرنا اس نے

لیکن میری آنی کا دماغ بالکل تھیک ہے میراں نے معصومیت سے کہاں

نہیں بیٹا اپنی آنی کا دماغ بہت خراب ہو چکا ہے اگر وقت پر علاج نہیں کروایا
تو اسپائیر ہو جائے گی پھر میں کیا کروگا اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے لہجے میں
شرارت لیے معصومیت سے بولا

جس پر پریشہ اور حشام نے ہمشکل اپنی ہنسی روکی

ہاں جن کا اپنا دماغ تھیک نہیں ہے وہ کیا کسی کا دماغ کا علاج کریں گے ستارہ
بھی تپ کر بولی کب سے وہ اس کا مذاق بنارہا تھا

اچھا چلے تھیک ہے آپ دونوں کا بہت بہت شکریہ آپ نے میری بیوی کا
بہت خیال رکھا میں اپکا یہ احسان کبھی شاید اتار نہ سکو کا شان نے مسکراتے
ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا

یہ ہمارا فرض تھا تمہاری تو گاڑی خراب ہے یہ میری گاڑی لے جاؤ حشام
نے گاڑی کی چابی پکڑا تے ہوئے بولا

چلے کا شان نے ستارہ کی طرف دیکھتے محبت سے کہاں

ستارہ نے شکوہ کن نظروں سے کاشان کی طرف دیکھا کاشان نے اس کی
شکوہ کن نظروں کو نظر انداز کرتے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لے گیا

تمہیں پتا ہے میں کتنا ترپا ہوں تمہارے لیے کوئی ایسا بھی کرتا ہے یا مجھے لگا
میں نے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھودیا ہے میں نے تمہیں بہت ڈھونڈا میں نے
بہت دعائیں مانگیں تھی اور دیکھو اللہ نے میری تڑپ سن لی اس کو مجھ پر رحم
آگیا اور مجھے تم عطاء ہو گئے۔ وہ اسے فلیت میں لاتے اس کو سینے سے لگاتے
ہوئے بتا رہا تھا

کاشان نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیا

اب میں تمہیں خود سے کبھی دور نہیں جانے دو گا خود میں چھپا لو گا میں نے
بہت اذیت میں یہ چار مہینے گزارے ہیں کب سے تمہیں دیکھا نہیں تھا
تمہاری پیاری سی آواز سنی نہیں تھی تم میری قل کائنات ہو میری دنیا تم
سے شروع ہو کر تم پر ختم ہوتی ہیں تم میرا سکون من ہو روح من ہو میری
دھڑکنیں تمہارے ہونے سے چلتی ہے تم میری زندگی ہو تمہارے بغیر
میں بہت ادا ہو رہا ہوں اس کی آنکھوں جھانک کر وہ پیار بھرے لفظوں میں
اس سے اپنے دل کی بات کر رہا تھا.. ستارہ اس کی باتوں میں کھوسی گئی تھی

...

چھوڑے مجھے وہ خوش میں آتے اس سے جھٹ سے دور ہوئی کا شان اس کا
دور جانے سے حیران ہوا

کیا سمجھتے ہیں آپ خود کو نہیں آنا چاہتی تھی کیوں زبردستی کرتے ہیں
میرے ساتھ کتنا منع کیا تھا مت کریں مت کریں نکاح لیکن آپ نے
زبردستی کر لیا دیکھے اپنی وجہ سے میں برباد ہو گئے خوش ہو گئے آپ وہ غصے
سے چیخ کر بولی آنکھیں کافی حد تک سرخ تھی آج پھر وہ اذیت میں آچکی
تھی

ایسا نہیں ہے میری بات سنو سب تھیک ہو جائے گا کاشان اس کو بچوں کی
طرح سمجھاتے ہوئے بولا

کیا تھیک ہو جائے گا، بتائیں، اکیلی رہ گئی میں، جن کی، کی آنکھوں میں
،، میں نے ہمیشہ، اپنے، لیے، محبت، دیکھی، صرف، اپنی وجہ،، سے
،، ان، کی آنکھوں،، میں خود،، کے لیے، نفرت دیکھی ہے جن کے
،، لہجے میں، ہمیشہ، اپنے لیے، محبت بھرے لفظ،، سنے تھے، ان کے لہجے

،، میں،، اپنے لیے،، زہر،، نفرت سے،، بھرے،، لفظ،، سنے صرف،، اپنی
وجہ سے وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی مقابل شخص شرمندہ شرمندہ سانس
رہا تھا

آپ،، کی وجہ سے،، میرے بابا نے،، مجھے،، کہاں،، ستارہ،، تم،، پیدا،، ہی
نہ،، ہوتی اگر،، ہوگی تھی،، تو مر،، جاتی،، تم،، جیسی اولاد،، سے ہم،، بے
اولاد،، اچھے تھی،، میری،، بہن،، جیسی،، کزن نے،، کہاں،، میں،، ڈائین
ہو میں،، نے اس کا،، گھر،، برباد کر دیا،، کتنا سوا،، کر دیا،، آپ نے،، مجھے
،، میرے،، گھر،، والوں کے،، سامنے ان کے یہ لفظ میری سماعتوں میں
ہنجر کی طرح لگتی ہے،، میں راتوں،، سو نہیں،، سکتی تھی،، صرف اپنی وجہ
سے وہ سکوں سے روتے ہوئے مقابل شخص سے شکوے کر رہی تھی اس
کو اس کی غلطی بتا رہی تھی،، ستارہ کی باتیں اس کا دل ڈبو رہی تھی

بیچھے رہے میرے قریب مت آئیں گا اس کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر
ستارہ نے غصے سے اسے روکا۔ کاشان کے قدم وہیں رک گئے کاشان نے
بے بسی سے ستارہ کی جانب دیکھا جو شدید تکلیف اور غصے میں تھی

آپ مجھے،، زبردستی لے تو آئیں ہے لیکن مسٹر کاشان یاد رکھیے گا میں آپ
کے پاس ہو کر بھی آپ کی نہیں ہوگی آپ آپ مجھے خود سے دور ہی پائیں
گے مجھ سے بات کرنے کو ترس جائے گے آپ سے نفرت کرتی ہوں
،، میں آپ سے صرف نفرت کرتی ہوں،، شدید قسم کی،، آنکھوں میں
نفرت لیے اس کو دیکھتے سفاکیت بھرے لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔۔ اس کے
الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ جو کسی نے اس کی سماعتوں میں انڈیل دیا۔ کاشان
نے اپنی نم آنکھوں سے حیرانگی سے ستارہ کو دیکھا آج وہ بہت سفاک بن گئی
تھی۔ ستارہ غصے سے اسے دیکھتے واشر و م میں بند ہو گئی

بیچھے کا شان ساکت کھڑا اس کے الفاظوں میں گھم تھا اس کی آنکھوں سے
آنسو ٹوٹ کر گرے۔ کیا اس کی یہ غلطی تھی اس نے محبت کی تھی محبت ہی
تو کی تھی گناہ تو نہیں کیا تھا اس کی اتنی بڑی سزا اسے مل رہی تھی چار مہینے
میں کتنی افیت تکلیف میں تھا وہ کتنی دعائیں مانگیں تھی اس نے ستارہ کو
پانے کے لیے کتنا تڑپا تھا اور آج اس کے ہی منہ سے اپنے لیے نفرت کا
... اظہار سن رہا تھا

ستارہ دس منٹ بعد واشروم سے نکلی کا شان کو بلکل اس ہی پوزیشن میں
کھڑا دیکھ کر حیران ہوئی پھر جلدی سے وہاں سے ہٹ گئی اور بیڈ کے
دوسرے سائیڈ میں جا کر لیٹ گئی

کچھ دیر اس طرح کھڑا رہنے کے بعد کا شان بھی ایک طرف آکر لیٹ گیا

بیڈ کی دوسری طرف نظر ڈالی جو رخ پھیر کر لیتی ہوئی تھی

کاشان کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہو رہا تھا.. ایک ہی جسٹ میں اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے طرف کھینچا اس اچانک ہوئی افتد اد پر ستارہ کاشان کے سینے جا لگی کاشان نے اس کی کمر کے ارد گرد بازو حائل کرتے اس کو اپنے مضبوط حصار میں لے لیا

ستارہ کا دل تیز رفتار سے دھڑکنے لگا تھا وہ اس کے حصار میں کانپنے لگی تھی

چھوڑے مجھے،، وہ اس کے حصار میں مچلتے ہوئے بولی دل تھا جیسے ابھی باہر نکل آئی گا

سو جاؤ اس کی پیشانی پر لب رکھتے وہ نرم لہجے میں گویا ہوا

آپ،، کے ساتھ،، مسئلہ،، کیا ہے وہ زچ ہوتے ہوئے بولی

عشق کا ایک لفظی جواب دیا

جس پر کچھ دیر ستارہ خاموش ہو گئی

چھوڑے میں،، نے آپ،، کے ساتھ،، نہیں سونا آپ کو سمجھ نہیں آتی وہ
مچل تے ہوئے غصے سے بولی

مجھے،، سکون،، چاہیے،، اور میرا سکون فقط تم ہو،، کا شان نے بہت پیار سے
کہاں تھا

میرا سکون برباد کر کے آپ کو خود کا سکون چاہیے اس نے طنز کیا

ستارہ میری جان کیوں مجھے تڑپا رہی ہو میں مانتا ہوں غلطی کی ہے گناہ نہیں
کیا محبت، کی تھی اور اپنی محبت کو حاصل کیا اس میں کیا گناہ ہے وہ اس سے
پوچھ رہا تھا

ہاں،، اس طرح،، محبت کو،، حاصل کرنا،، گناہ ہی کہہ لایا جاتا ہے اب چھوڑ
دے ورنہ میں، یہاں سے بھی،، چلی جاؤ گی نہیں دیکھنا چاہتی آپ کو وہ اس
کا حصار توڑتے بے رخی سے کہتے بیڈ سے اترتے ہوئے دوسرے روم میں
چلی گئی.. کا شان تو وہی کا وہی رہ گیا کتنی بدگمان ہو گئی تھی وہ

جانے وہ کیسے لوگ تھے

جن کے پیار کو پیار ملا

ہم نے توجہ کلیہ مانگیں
کانٹوں کا ہار ملا

صبح اس کی آنکھ کھلی وہ جلدی سے اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی دس منٹ
بعد وہ باہر نکلی . .

میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھاؤ بیٹھو میں نے ناشتہ بنایا ہے کاشان ستارہ کو
دیکھتے ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے بولا

ستارہ حیرانگی سے دیکھ رہی تھی

مجھے نہیں کرنا،،،

کرلو میں نے بہت پیار سے بنایا ہے کاشان نے بہت معصومیت سے کہاں

میں نے کہاں تھا بنائیں اگر مجھے کھانا ہو گا تو میں خود بنا لو گی ستارہ صوفے پر
بیٹھی بے زاری سے بولی

اس کا رویہ کاشان کو تکلیف دے رہا تھا

کاشان نے گہرا سانس لیا اور اس کے پاس آیا اور کا بازو پکڑتے ڈائینگ۔

ٹیبیل پر لایا اور زبردستی چہرہ پر بیٹھایا

چلو میں کھیلاتا ہوں کاشان نے نوالہ بناتے اس کے لبوں تک لایا وہ آنکھیں

پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی

کھاؤ کا شان نے کہاں

مجھے نہیں کھانا اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ناگواہی سے بولی

میں اپنی ستارہ کو کھیلا رہا ہوں جو ہنستی کھیلتی لڑتی تھی تمہیں نہیں جو بے رحم
اور پتھر دل کو اس کے منہ میں نوالہ ڈالتے کا شان سنجیدگی سے بولا

وہ ہنستی کھیلتی لڑتی ستارہ چار مہینے پہلے ہی مر چکی ہے ستارہ نے بے رخی سے
کہاں

ہاں اور اس دن کا شان بھی مر گیا تھا اور مجھے لگتا ہے ہم دونوں نے دوسرا
جنم لیا ہے کا شان نے اپنی ہی بات پر زور دار قہقہہ لگایا ستارہ تو صدمے سے
اسے دیکھیں جا رہی تھی

اتنا ہینڈ سم لگ رہا ہوں نظریں ہٹانا مشکل ہو گیا ہے تمہارا کا شان اس کو خود
پر نظریں جماتے ہوئے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا

نہیں جی بالکل اچھے نہیں ہے بہت برے ہے بہت زیادہ وہ چڑتے ہوئے
کہتے وہاں سے چلی گئی

فائقہ تم تو کہہ رہی تھی کہ کا شان نے ستارہ سے نکاح کیا ہوا ہے اور وہ چار
مہینے سے غائب ہے ابھی تک کچھ پتا نہیں چلا فائقہ بیگم کی کزن سلمہ ان کے
گھر میں بیٹھ کر بولی

ہاں پتا نہیں فالقہ بیگم نے سر جھکاتے ہوئے کہاں اب تو سب کو معلوم ہو
چکا تھا ستارہ اور کا شان کے نکاح کا

ویسے جو لڑکیاں چپکے نکاح کرتی ہے نہ وہ ہر ایک کی نہیں ہوتی بہت سے چکر
ہوتے ہیں ان لڑکیوں کے اب دیکھو نہ چار مہینے سے غائب ہے کسی کو نہیں
پتا کہاں ہے اور کہاں نہیں پتا نہیں کس کے ساتھ منہ کالا کروارہی ہوگی
سلمہ بیگم بھڑکتے ہوئے بولی

کیا بکو اس کر رہی ہے آپ کسی کی دھار کی آواز ان دونوں کی سماعتوں سے
ٹکرائی.. کا شان انتہائی سرخ آنکھوں سے غصے سے کھڑا تھا وہ ابھی گھر آیا تھا
اپنے کمرے میں ہی آ رہا تھا ان کی بات سنتے اس کا دماغ گھوم گیا

سلمہ بیگم تو ڈر سی گئی تھی

بیٹا کا شان اس سے آگے کچھ فائقہ بیگم کہتی کا شان نے انہیں چپ رہنے کا

اشارہ کیا

میں نے پوچھا کیا بکواس کر رہی تھی کا شان کی بیوی پر انگلی اٹھا رہی تھی اتنی
ہمت اپنی وہ بیوی ہے میری جہاں بھی ہو آپ کو کیا تکلیف ہے آئندہ اپنی
زبان سے میری پاک دمن بیوی کا نام لیا نہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھی
. کا شان تیز تنفس سے غرایا

سلمہ بیچاری کا مانوں سانس ہی اٹک گیا تھا

دیکھو تمہارا بیٹا کس قدر بد میزی کر رہا ہے سلمہ بیگم فائقہ بیگم سے بولی

ابھی تو بد میزی کی نہیں ہے جب کرو گاتب کیا ہو گا میرے گھر سے نکلے
آئندہ مجھے اس گھر میں نظر نہیں آنا نکلے پتا نہیں کہاں سے آجاتے ہے
کا شان ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہاں سلمہ بیگم کسی جن کی طرح وہاں سے
غائب ہوئی اور رک کر اپنی بیزاتی نہیں کروانا چاہتی تھی

اور آپ ماما آپ چپ چاپ بیٹھی اس عورت کی بکو اس سن رہی تھی کیسے
میری ستارہ پر الزام لگا رہی تھی تہمت لگا رہی تھی لیکن آپ نے کچھ بھی
نہیں کہاں بیوی ہے میری وہ میں اس کے خلاف ایک لفظ برداشت نہیں
کر سکتا کا شان نے افسوس سے ماں کو دیکھتے اپنے کمرے میں چلا گیا... اس
کو حد سے زیادہ غصہ آ رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس عورت کو جا کر
شوٹ کر دے پتا نہیں کیسے ضبط کر گیا تھا

کاشان نے تھوڑی دیر بعد خود کو ریلیکس کیا اور زمان کے کمرے کی طرف
گیا اس سے اپنا موبائل لینے

کہاں تھا تو کل وہاں سے جاتے تو غائب ہو گیا تھا کتنا پریشان ہو گیا تھا بتا کہاں
تھا کاشان کو کمرے میں دیکھ کر زمان نے ایک ساتھ اتنے سوال کر دیے

بس چھوڑ میرا موبائل دے وہ بے زاری سے بولا

ہاں یہ لے اس کو پاس پڑا موبائل پکڑاتے ہوئے بولا

کہاں جا رہا ہے اس کو جاتے دیکھ کر زمان نے پوچھا

اپنی بیوی کے پاس یہ کہتے کاشان رکا نہیں تھا چلا گیا تھا

بیوی کے پاس زمان حیران ہوا

کون سی بیوی سن تو وہ اس کے پیچھے گیا لیکن افسوس وہ تو جا چکا تھا

ستارہ پلزمجھ سے بات کرو کا شان ستارہ کے پاس بیٹھ کر اس سے منت کر رہا
تھا وہ بولے دو دن ہو گئے تھے ستارہ نے کا شان سے کوئی بات نہیں کی بس
یہ بات کا شان کو بے چین کر رہی تھی

میری طرف دیکھو تو کا شان نے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے حسرت سے

بولا

ستارہ نے نظریں اٹھاتے ہوئے اس کی طرف دیکھا لیکن اگلے لمحے وہ رخ
پھیر گئی

دردِ بدر کی سزا سے ڈرتے ہیں
خشک پتے ہوا سے ڈرتے ہیں۔
یو تیری بے رخی سے ڈرتا ہوں
جیسے لوگ خدا سے ڈرتے ہیں

ایک پل کو ستارہ کی نظر کا شان سے ٹکرائی

پلز جائے یہاں سے ستارہ نے نم لہجے میں کہاں کا شان بے بسی سے اٹھتے
کمرے سے چلا گیا

رات کے دو بجے کا وقت تھا ستارہ کا دل بہت گھبرا رہا تھا وہ اٹھی اور کمرے سے باہر آئیں آگے کا منظر دیکھ کر وہ ٹھٹک رہ گئی کا شان صوفے پر لیٹا ہوا تھا ٹانگیں نیچے لٹک رہی تھی۔ آنکھیں موندے سیکریت پی رہا تھا۔ نظریں جب ستارہ کی ٹیبل پر پڑی کتنی حالی سیکریت کی ڈبیاں پڑی ہوئی تھی ستارہ کو جھٹکا لگا تھا اس نے آج سے پہلے کا شان کو سیکریت پیتے نہیں دیکھا تھا

وہ آنکھیں بند کیے پی رہا تھا اس بات سے بے خبر سامنے کھڑا شخص کے تن بدن میں آگ لگی ہوئی تھی

یہ کیا حرکت ہیں ستارہ نے غصے سے اس کے ہاتھ سے سیکریت کھینچ کر دور پھینکا کا شان جھٹ سے کھڑا ہوا ستارہ کی طرف دیکھا جو سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جیسے ابھی کھا جائے گی

کاشان سر جھٹک گیا تھا اس کو خبر تک نہ ہوئی ستارہ کی موجودگی کی

میں نے پوچھا یہ کیا ہے ستارہ زور سے چیخی تھی

ستارہ وہ ابھی آگے بڑھا تھا ستارہ نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا

آپ نے سگریٹ بھی اپنی شروع کر دی کیوں وہ غصے سے بولی

سکون کے لیے مجھے سکون آرہا اس لیے سکون حاصل کرنے کے لیے پیتا

ہوں کاشان نے سر جھکاتے صاف گواہی دی

پھر تو مجھے بھی دے میں بھی پیتی ہوں،، اس کی بات سنتے کا شان نے حیرانگی
سے اس کی جانب دیکھا اس کے چہرے کے تاثرات سنجیدہ دے

ستارہ اس نے صدے سے پکارا

کیا ہوا اتنا حیران کیوں ہو رہے ہے سکون مجھے بھی نہیں ہے مجھے بھی سکون
چاہئے دے مجھے بھی۔ اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے وہ سخت لہجے میں بولی

نہیں پاگل ہو گئے ہو تم اس بار کا شان کا ضبط ٹوٹا تھا

میں تو پاگل ہو گئی ہوں اپنا کیا خیال ہے مسٹر کا شان آپ نے اس گھنڈ کو منہ
لگا لیا نشہ کر رہے ہے مجھے آپ یہ امید نہیں تھی وہ سپاٹ لہجے میں غرائی
آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

بتاؤ مجھے، کیا کرو،، میں تمہاری یہ بے رخی نہیں سہہ پارہا تمہاری ناراضگی
تمہاری نفرت مجھے اندر سے مار رہی ہے چار مہینوں میں کتنا تڑپا ہوں یا میں
ان کے سہارے زندہ تھا تم تو میرا سکون ہو میرے پاس ہو،، اب لیکن
تمہاری بے رخی میری جان لے رہی ہے میں مر رہا ہوں وہ صوفے پر
بیٹھتے سر جھٹک کر خم لہجے میں گویا ہوا

ستارہ تو بس اس کی طرف دیکھتے رہ گئی اس کی وجہ سے اس نے خود کو کتنا
بر باد کر لیا تھا

آپ ہمیشہ اپنی ایسی حرکتوں سے مجھے بہت دکھ دیتے ہیں مجھے آپ سے اس طرح کی امید نہیں تھی اس کا نم لہجہ تھا۔ وہ کہتے روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔ کاشان فورن اس کے پیچھے گیا

تارا وہ کمرے آتے ہوئے بولا

نہیں ہوں،، میں،، اپکی،، تارا وہ روتے ہوئے بے رخی سے بولی

ایم سوری میری تارا مجھے معاف کر دو میں وعدہ کرتا ہوں اب اس کو دیکھو گا
بھی نہیں ایک بار معاف کر دو اس کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے بھگے لہجے
میں گویا ہوا

ایک بار معاف کر دو یا اس کو خاموش دیکھ کر اس نے التجا نظروں سے
دیکھتے ہوئے کہاں

باہر چلے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ستارہ نے مڈھم آواز سے کہاں

ابھی اس نے چونک کر پوچھا

ہاں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے یہاں وہ آہستہ آواز میں بولی نہ جانے اس کا
دل بہت گھبرا رہا تھا

او کے چلو کا شان فورن اٹھ کر کھڑا ہوا وہ خوش تھا ستارہ نے پہلی بار کوئی
خوابش کی تھی اس سے

ستارہ بھی اٹھ کر کھڑی ہو گئی

تم یہاں کیا کر رہی ہو اس وقت علی وریشہ کو بچن میں دیکھتے ہوئے بولا

ہاں وہ سر میں درد تھا سوچا چائے بنا کر پی لو تم پیو گے وریشہ علی کو دیکھتے
ہوئے اس سے پوچھا

نہیں تم سے ایک بات پوچھو علی دیوار کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے بولا

ہاں پوچھو وریشہ چائے میں دھود ڈالتے ہوئے بولی

تم نے اپنی زندگی کے بارے میں کیا سوچا ہے میرا مطلب آگے کیا کرو گی
علی نے اس کا چہرہ دیکھتے پوچھا

کچھ نہیں،، میں نے فیصلہ،، کیا ہے،، میں،، کا شان،، سے، طلاق لے لو گی
وریشہ نے نم لہجے میں کہاں

سچ میں تم ایسا،، کرو گی علی نے پھر سے حیران ہوتے پوچھا

ہاں میں،، نے فیصلہ،، کر لیا ہے زبردستی _،، کے،، رشتے کو،، اور نہیں
،، باندھ سکتی،، کا شان،، صرف،، ستارہ،، کا ہے اب،، مزید،، ان،، کے
،، درمیان،، نہیں رہ سکتی وریشہ نے اپنی نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے
کہا

تم نے،، تھیک فیصلہ،، کیا ہے،، علی نے کہاں

چائے بن گئی تم نے تو پینی نہیں ہے نہ وریشہ چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے
بولی

ہاں ویسے تم ایک سیب دے سکتی ہو میں پی کر چیک کرتا ہوں کیسی بنی ہے
علی نے مسکراتے ہوئے کہا

ہیں اس ٹائم بولتے اب میں نہیں دینے والی وریشہ منہ بناتے ہوئے بولی

بہت کنجوس ہو ایک گھونٹ چائے کا نہیں دے سکتی علی نے جان پوچھ کر
اس کو تنگ کرتے ہوئے بولا

اف میں کوئی کنجوس نہیں ہوں سمجھے زیادہ شوق ہے تو خود بنالے وریشہ نے
اس کو مشورہ دیتے بولی

اے مجھے چائے نہیں بنانے آتی علی نے معصوم بھرے لہجے میں کہاں

کتنے ڈرامے باز ہو تمہیں چائے تک نہیں بناتے آتی وریشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اس کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر علی کے دل کو سکون ملا تھا

ایسی ہنستی رہا کرو اچھی لگتی ہو علی نے بہت پیار سے کہاں

اس کی بات سنتے وریشہ نے علی کی طرف دیکھا جو بہت محبت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا وریشہ کا دل زور سے دھڑکا تھا

کتنی اچھی ہو اے نہ ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر کاشان بھی مسکرایا
آج کافی وقت بعد دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ آئیں تھی

اس وقت وہ دونوں سمندر میں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے تھے

تمہاری ناراضگی دور ہو گئے کاشان نے اس کی طرف دیکھتے پوچھا

بلکل نہیں یہ مت سمجھے گا اگر میں یہاں آپ کے ساتھ آئیں ہوں تو میں
نے آپ کو معاف کر دیا ہے ایسا ہر گز نہیں ہے۔ ستارہ نے سنجیدگی لہجے میں
کہاں

کاشان نے اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے روبرو کھڑا کیا اور کی آنکھوں میں جھانکا

، محبت کی شام جلا کے تو دیکھو

، ذرا دل کی دنیا سجا کر تو دیکھو ♥

تمہیں ہونہ جائے محبت تو کہنا
، ذرا ہم سے نظریں ملا کے تو دیکھو

اس کی پیشانی پر لب رکھتے اس نے بہت پیار سے کہاں تھا ستارہ نے سختی سے
آنکھیں میچ لی

۔ دورے مجھ سے ستارہ جھٹ سے پیچھے ہوئی

تارہ اس نے بے بسی سے کہاں

نہیں ہوں میں آپکی تار اوہ رخ پھیر کر بولی

تم دعا کرو میں مر جاؤ پھر وہ بے رحمی سے بولا مقابل شخص کی روح جھنجھور
گیا تھا ستارہ کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اس نے سخت اور شکوہ کن نظروں
سے اسے دیکھا جو پر سکون کھڑا تھا

گھر چلے ستارہ غصے سے کہتی گاڑی میں بیٹھ گئی اس کا دل بری طرح سے ٹوٹ
گیا تھا کا شان کے لفظ سن کر کا شان بھی گاڑی میں آتا بیٹھ گیا

کیا ہوا گاڑی اچانک رکتے ہوئے دیکھ کر ستارہ نے پوچھا

پتا نہیں کا شان باہر نکلا ابھی وہ باہر نکلا تھا تب ہی سامنے سے موٹر سائیکل پر
دو لڑکے آئیں اور کا شان ان کو دیکھتے تھوڑا پریشان ہوا

اے جو بھی کچھ ہے نکال وہ لڑکا گن دکھاتے ہوئے غصے سے بولا

ستارہ تو گن دیکھتے کانپ گئی آنکھوں سے تیزی سے پانی بہہ نے لگا

کیوں نکلویہاں سے کاشان نے تیور دیکھتے ہوئے بولا وہ کاشان تھا کسی سے
ڈرنا اس نے سیکھا نہیں تھا

اے ہو ساتھ اتنی خوبصورت لڑکی بھی ہے واہ دوسرا لڑکا گاڑی میں بیٹھی ستارہ
کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا

بکو اس بند کر کاشان اس کے منہ پر تھپڑ لگاتے ہوئے چیخا

تیری اتنی ہمت تو نے مجھے مارا وہ غراتے ہوئے گن نکال کر کاشان پر تان
دی۔ جیسے دیکھتے کاشان بھی ایک پل کو گھبرا یا تھا۔ یہ منظر دیکھتے گاڑی میں
بیٹھی ستارہ کی چیخ نکلی تھی

اے لڑکی باہر آور نہ اسے مار دو گا اس لڑکے نے اونچی آواز میں ستارہ سے
کہاں۔ جو منہ پر ہاتھ رکھیں رو رہی تھی

نہیں تم نے باہر نہیں آنا ستارہ۔۔ گردن موڑتے کاشان نے چیختے ہوئے
اسے باہر آنے سے منع کیا۔۔ ستارہ ک تو ہاتھ پاؤ پھول گئے تھے کاشان پر
پسٹل تانے دیکھ کر

سوچ لو اگر تو باہر نہ آئیں تو میں اسے مار دو گا اس لڑکے نے ایک بار پھر اسے
دھمکی دی ستارہ پوری طرح سے لرز گئی تھی

غصے سے اس نے گولی چلائی تھی گولی کی آواز سنتے ستارہ چبچھ مارتے اپنی
آنکھیں بند کی

ہاہا ہاہا، ڈر گئی ارے دیکھ تیری بیوی ڈر گئی لڑکی آنکھیں کھول ابھی تیرے
شوہر پر گولی نہیں چلائی اگر تو اب باہر نہ نکلی تو یقیناً میں مار دوں گا،

اس کی باتوں پر مت آنا باہر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کاشان کی بات سنی
ان سنی کرتی وہ دروازہ کھولتے باہر آئیں

منع کیا تھا میں نے باہر مت آنا کاشان کا دل کیا دور کھ کر لگائے جو اس کے
منع کرنے کے باوجود باہر آ گئی

اور تم لوگوں کو جو بھی چاہیے لے جاؤ یہ لو موبائل والٹ گاڑی بھی لے جاؤ
کاشان نے جلدی سے کہاں وہ جانتا تھا وہ چور ہے اس لیے یہی تو راستہ روکا
ہے

ہا ہا ہمیں یہ نہیں تیری بیوی چاہیے وہ ایک نظر ستارہ کی طرف دیکھتے کمینی
مسکان سجاتے ہوئے بولا

ستارہ سہم کر کاشان کے پیچھے چھپ گئی اس کو بہت غلط ہونے کا اندیشہ ہو رہا
تھا

بکو اس بند کرا اگر تو نے میری بیوی کے بارے میں۔ ایک لفظ بھی بولا نہ میں
تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دو گا اس کی بات سنتے کاشان کا پاڑا ہائی ہوا وہ

غراتے ہوئے آگے بڑھا تھا اس کو مارنے کے لیے۔ تب ہی ستارہ نے اس کا بازو پکڑتے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس کو روکا

ارے اتنا غصہ کیوں ہو رہا ہے اتنی خوبصورت بیوی کو لے کر گھومے گا دل تو آہی جائے گا نہ کسی نہ کسی کا بس کون ہمیشہ کے لیے مانگ رہا ہوں بس ایک رات کے لیے ڈیل کر لے وہ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے اس کو ہوس بھری نظروں سے دیکھتے قہقہہ لگاتے ہوئے بولا

تیری تو کا شان طیش سے آگے بڑھتے اس کے منہ پر تیج مارا اس اچانک حملے پر وہ لڑکا گھبراتے ہوئے موٹر سائیکل پر جا گرا

تو نے مجھے مارا وہ غصے اٹھ کر چیخا اور غصے میں آکر اس نے گولی چلائی تھی جو . . سیدھا کا شان کے سینے پر لگی تھی

کاشان،، ایک زوردار چیخ کے ساتھ ستارہ کاشان کے پاس آئی جو نیچے زمین
بوس ہو گیا تھا

کاشان کے سینے سے پانی کی طرح خون نکلتے دیکھ کر ستارہ کے ہاتھ پاؤ کانپ
گئی

یہ کیا کر دیا تو نے اس کو مار دیا دوسرے لڑکے نے گھبراتے ہوئے اس سے
کہاں جو بت بنا کھڑا تھا

اے نواب کیا کریں وہ ڈرتے ہوئے پریشانی سے بولا

چل بھاگ اگر پکڑے گئے تو بہت بڑی مصیبت میں پھس جائے گے وہ
دونوں جلدی سے موٹر سائیکل پر بیٹھے اور وہاں سے چلے گئے

کاشان،،، آنکھیں،، کھولے،، میری،، طرف،، دیکھیں،، کچھ،، نہیں
،، ہوگا،، کاشان،، میں،، آپکو،، تنگ،، نہیں،، کرو گی،، اٹھے وہ روتے
ہوئے اسے جھنجھورتے ہوئے اسے اٹھا رہی تھی اس کو اپنی سانسیں سینے پر
اٹکی ہوئی محسوس ہو رہی تھی

اور کچھ لوگ وہاں آئیں اور کاشان کو اٹھا کر ہو اسپتال میں لے گئے

ایمجنسی کیس دیکھتے فورن کاشان کو آپریشن روم لے جایا گیا تھا

اللہ، میرے،، کا شان،، کو بچا،، لے،، انہیں،، زندگی،، دے میری
،، زندگی،، بھی کا شان،، کو دے دے،، ان،، کو،، تھیک،، کر دے،، آج
،، وہ،، میری،، وجہ،، سے،، اس،، حال،، میں،، ہے،، میں،، ان کی،، ہمیشہ
،، نا،، قدری،، کی،، ہے اب،، ایسا،، نہیں،، کرو،، گی،، ایک،،۔ بار مجھے
،، میرا،،، کا شان،، دے دے،، وہ چار گھنٹے سے بیچ پر بیٹھے روتے ہوئے
۔۔ کا شان کی زندگی کی دعائیں مانگ رہی تھی تڑپ رہی تھی

زمان،، کو،، کال،، کرتی ہوں،، اس کو اچانک زمان کا خیال آیا تھا کا شان کا
موبائل کانپتے ہاتھوں سے اٹھاتے کال ملائی

کب سے فون پاگلوں کی طرح بے جا رہا تھا اور زمان مزے سے سو رہا تھا

اف اتنی رات کو کس کو موت پر گئے ہے زمان نے نام دیکھتے کال اٹھا کر کان
کے ساتھ لگایا

ہاں کون اس نے آنکھیں بند کرتے ہی کہا

زمان،، وہ،، کا شان ستارہ کہتے کہتے رک گئی اس کو اپنا سانس بند ہوتے
محسوس ہو رہا تھا

ستارہ تم اس نے جھٹ سے اپنی پوری آنکھیں کھولے حیرت سے پوچھا

،، آپ،، آئیں کا،، ش،، ن کو،، گو،، لی لگ،، گئی،، ہے اس کو سمجھ نہیں ا
رہی تھی اپنے لفظوں کو کیسے ترتیب دے

کیا بول رہی ہو کا شان تھیک ہے تم کہاں ہو ستارہ کی بات سنتے زمان کافی
پریشان ہوتے ہوئے بولا اسے سمجھ نہیں پر رہی تھی ستارہ بول کیا رہی ہے
اسے کچھ سمجھ نہیں آیا

ستارہ تم رونا بند کرو تم ایسا کرو لو کیشن ان کرو میں آتا ہوں اس کو مسلسل
روتے ہوئے سن کر زمان نے نہایت پریشانی سے کہاں

تھیک ہے،، ستارہ نے کہتے فون بند کیا اور لو کیشن ان کر دی زمان۔ بھی
بھاری بھاری قدم بڑھتے گھر سے نکل گیا

ڈاکٹر،،، میرے، کا شان، کیسے،،، ہیں ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ کر ستارہ نے
دھڑکنیں دل سے پوچھا آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے

گولی ان کے سے پر لگی تھی ہم کچھ نہیں کر سکھے

I am sorry he is no more

ستارہ کے سر پر جیسے ساتوں آسمان گر گیا ہو پیر و تلے جیسے زمین نکل گی ہو
ستارہ کا رنگ فق ہو اوہ لر کھڑا تے ہوئے پیچھے دیوار کے ساتھ لگی

ایسا، نہیں،،، ہو،،، سکتا،، میرا کاشان،،، نہیں ستارہ زیر لب بے یقینی کے
عالم میں بڑ بڑائی پھر وہ ہل نہ سکی اپنی جگہ سے آنکھوں سے تیزی سے آنسو
بہنے لگے

وہ جلدی سے بھاگتے آئی سی یو میں گئی۔ وہ بے جان وجود لیے دنیا سے بے
جبر پڑا تھا.... اسے یقین نہیں آیا کہ سامنے کا منظر حقیقت ہے... ستارہ کی
... حالت ایسی تھی جیسے اس کا دل کسی نے چیر دیا ہو

... یکدم وہ ٹرانس سے جاگی تھی

یہ تو وہ وجود تھا جس نے آج تک اسے اپنچ تک نہیں آنے دی

یہ تو وہ چہرہ تھا جس سے وہ عشق کرتی ہے۔ وہ کیا یہ چہرہ آخری بار دیکھنا تھا

... یہ تو اس کا کاشان تھا

کرب و زنج سے خون جھلکانے لگی تھیں

اس نے زور سے آنکھیں میچ ک کھولیں ک شاید۔ یہ سب خواب ہو شاید وہ

آنکھیں کھولے اور سب تھیک ہو جائے،، سب ایسا ناہو جیسا ہیں

اس کا دماغ حقیقت کو قبول کرنے سے انکار کر رہا تھا

پھر اس نے حقیقت تسلیم کی۔ اس کی دل دہلا دینے والی چیخوں نے ہسپتال کے در و دیوار ہلا کر رکھ دیے

وہ جھٹ سے اس کے پاس آ کر بیٹھی اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا

کا شان،، آنکھیں،، کھولے،، آپ،، نے،، مجھ،، سے،، وعدہ،، کیا، تھا،، نہ
،، آپ،، مجھے،، چھوڑ،، کر،، نہیں،، جائے،، گے،، آپ،، مجھ،، سے،،
بے وفائی،، نہیں کریں،، گے،، کا شان،، میرا،، دل،، پھٹ،، جائے گا
،، اٹھے،، میں،، مر،، جاؤ،، گی آپ،، اپنی،، ستارہ،، کو،، ایسے،، نہیں،، چھوڑ
،، کر،، جا،، سکتے،، اٹھے،، کھولے آنکھیں،، اپنی،، تارا،، کو،، دیکھیں، خدا

،، کے،، لیے،، ایک،، بار،، اٹھ،، جائے۔ وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے
اسے جھنجھورتے ہوئے اٹھارہی تھی تڑپ رہی تھی لیکن وہ کہاں اس کی سن
رہا تھا اسے ایسا محسوس رہا تھا جیسے اس کی دنیا میں کوئی روشنی باقی نہ رہی ہو

اٹھیں،، کیوں تڑپا،، رہے،، اپنی،، تارا کو،، ہاں اس کے ماتھے،، پر اپنے لب
رکھتے اس کو پکار رہی تھی سسک رہی تھی

صدقہ دوں کہ کوئی غم رد ہو جائے
وہ یوں ملنے آئے کہ حد ہو جائے۔

کاشان،، پلرز،، اٹھے،، نا،، اب،، میں آپکو،، تنگ،، نہیں،، کرو،، گی،، آپ
،، سے،، دور،، نہیں،، جاؤ،، گی وعدہ،، پلرز،، اٹھ،، جائے اس کے گردن
میں منہ چھپاتے ہوئے تڑپتے ہوئے بولی۔ اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو
کاشان کی پوری گردن بھیگیوں دیے

،، آپ،، کہتے،، آپ،، مجھ،، سے،، محبت،، کرتے،، ہے،، لیکن،، میں
،، آپکو،، بتاتی،، ہوں،، میں،، آپ،، سے،، سب،، سے،، زیادہ،، محبت
،، کرتی،، ہوں،، میں،، نے،، جب،، آپ،، کو،، پہلی،، بار،، دیکھا،، تھا،، مجھے
،، آپ،، سے،، محبت،، ہوگی،، تھی،، جب،، آپ،، نے،، اس،، رات
،، سڑک،، پر،، مجھے،، گندوں،، سے،، بچایا،، تھا،، مجھے،، عشق،، ہو،، گیا
،، تھا،، آپ،، سے،، میں،، آپ،، کے،، بغیر،، نہیں،، رہ،، سکتی،، اٹھ
،، جائے مجھے،، اتنا،، مت،، تڑپائی،، میں مر،، جاؤ،، گی میں،، آپ،، سے
،، بہت،، محبت،، کرتی،، ہوں وہ اس کے گردن میں منہ چھپاتے اس سے

اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی اس کی سانسیں مدہم ہو رہی تھی دل کی
دھڑکنیں آہستہ ہو رہی تھی اس کو اپنے جسم سے جان جاتی محسوس ہو رہی
تھی

مجھے بھی اپنی تار اسے بہت محبت ہے کا شان نے اس کے بالوں پر انگلیاں
چلاتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا

ستارہ نے جھٹ سے اپنا چہرہ اوپر کرتے ہوئے دیکھا وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہا
تھا۔ ستارہ حیرت اور بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھ تھی اس نے جھٹ
سے آنکھیں میچ کر دوبارہ کھولی وہ اب بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا

آپ،، تو ستارہ کو سمجھ نہیں آئی اس کے ساتھ ہوا کیا ہے خوشی اس بات کی
تھی کا شان تھیک ہے

تمہیں،، کیا،، لگا تھا،، میں،، مر،، گیا ہوں تو،، ایسا ہر گز نہیں ہے اتنی آسانی
سے تمہیں چھوڑ کر نہیں جاؤ گا اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے شرارت
سے بولا وہ ابھی شو کڈ کی کیفیت میں اسے دیکھیں جا رہی تھی

کیا ہوا اس نے معصومیت سے پوچھا

یہ کیسا مذاق ہے ستارہ نے زور سے مکا اس کے سینے پر مارا تو وہ چیخ اٹھا

ارے،، ظالم لڑکی،، مجھے لگی ہے وہ درد سے کراہتے ہوئے بولا

، کوئی اس طرح،، بھی کرتا،، ہے،، کیا، میری،، جان، نکل رہی،، تھی کوئی
ایسا،، بھی،، کرتا ہے،، آپ،، کو،، ترس،، نہیں،، آتا،، مجھ،، پرستارہ نے
بھگے لہجے میں کہتے شکوہ کیا

تم سے محبت کا اظہار سننا تھا ایسے تو کبھی تم کرتی نہیں پھر میں نے ڈاکٹر سے
کہاں جا کر میری بیوی سے کہے میں مر گیا پھر جو تم نے اظہار محبت کیا اف
تار میں تو اور فدا ہو گیا تم پر اپنی مسکراہٹ دباتے اس کی آنکھوں میں
جھانکتے ہوئے بولا ستارہ کا دل کیا کا شان کا منہ توڑ دے کتنا رولا یا تھا اس نے

مجھے،، نہیں کرنی، بات، آپ سے اور،، یہ بہت گھٹیا حرکت،، تھی ویسے
ستارہ خفگی بھرے لہجے میں کہتے وہاں سے اٹھنے لگی کا شان نے اس کی کلائی
پکڑ کر اپنی طرف کیا

اچھا سوری یاد تم نے ابھی وعدہ کیا تھا تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گی کا شان نے
اس کو وعدہ یاد کرواتے ہوئے کہا

ویسے اتنے ہیر و بنے کی کیا ضرورت تھی آپ کو منع کر رہی تھی لیکن آپ کو
ہیر و بنے کا زیادہ ہی شوق تھا ستارہ نے غصے بھرے لہجے میں کہاں

ہاں اور وہ جو تمہارے بارے میں گھٹیا بات کر رہے تھے چپ چاپ سن
لیتا میرا بس نہیں چل رہا ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو کا شان سخت لہجے میں
کہاں آنکھیں حد سے زیادہ لال پر گئی تھی

اے بس کریں خود گولی کھا کر ہسپتال میں پڑے ہے ان کے ٹکڑے کریں گے
ستارہ نے بڑبڑاتے ہوئے اس کا مذاق اڑانے والے انداز سے بولی

کاشان نے صدمے سے اپنی بیوی کو دیکھا جو اس کا مذاق اڑا رہی تھی

تمہیں بچانے کے لیے کیا تھا وہ تو تمہیں لے کر جا رہے تھے کاشان نے تپ
کر کہاں

ہی ہی بہت بچا لیا تھا آپ نے خود گولی کھا کر زمین پر لیٹ گئے تھے وہ تو تب
بھی مجھے لے کر جاسکتے تھے بڑے آئیں آپ ستارہ نے ہنستے ہوئے طنزیہ
لہجے میں کہتے تھاکا کر جواب دیا

کاشان نے منہ بناتے ہوئے اسے دیکھا

ویسے جو آپ نے ابھی میرے ساتھ یہ گھٹیا مذاق کیا ہے اس کا حساب بعد
میں لوگی آپ سے ستارہ شہادت کی انگلی دیکھتے ہوئی بولی

جس پر کاشان ہلکا سا مسکرایا اور اس کا ہاتھ پکڑتے اپنی طرف کھینچا اس
اچانک رفتاد میں ستارہ کا چہرہ کاشان کے چہرے کے ساتھ ٹچ ہوا

کاشان بہت محبت سے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا ستارہ کے اندر ایک سکون
اترا تھا کاشان نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے مزید اس کو اپنے قریب کیا ستارہ
کا پورا وجود لرز گیا

اف توبہ توبہ زمان جیسے اندر داخل ہوا آگے کا منظر دیکھتے آنکھیں بند کرتے
کانوں کو ہاتھ لگا کر بولا

اس کی آواز سنتے ستارہ جھٹ سے بیٹھی اور شر مندگی سے نظریں جھکا گئی

کھول لو آنکھیں زمان نے کہاں

ہاں کمینے کھول لے کا شان نے جل کر کہاں کتنے غلط ٹائم۔ میں آیا تھا

اف حد ہوتی ہے مطلب ہسپتال میں ہی رومینس شروع زمان نے

مسکراہٹ دباتے ہوئے شریر لہجے میں کہاں

ہاں کیوں کوئی مسئلہ ہے تجھے کا شان نے گھور کر دانت پیستے ہوئے کہا

ہاں بہت زیادہ ویسے چھوڑا بھی یہ بات کیا گولی کیسے لگی زمان اس کے پاس

آتے فکر مندی سے پوچھا

پھر کا شان نے سارا قصہ سنایا

اور تم ستارہ کی بجی کہاں تھی ہاں کتنا ڈھونڈا تمہیں ہم نے یہ تمہارا شوہر اس
نے سارے عاشق ہونے کے ثبوت دے دیے بس ایک رہ گیا تھا دربار میں
بیٹھ کر ملنگ ملنگ کرنا اگر تم نہیں ابھی آتی اس نے تو یہ بھی کر لینا تھا زمان
نے گھورتے ہوئے ستارہ سے غصے میں کہاں

ستارہ نے کا شان کی جانب دیکھا جیسے کہہ رہی ہو دیکھو مجھ پر غصہ کر رہا ہے

اے میری معصوم بیوی پر غصہ کس خوشی میں کر رہا ہے تو کا شان نے گھور
کر زمان کو غصے سے کہاں

اور جو اس نے کیا وہ،،،

میں نے اپنی بیوی کو کچھ نہیں، کہاں تو کیوں بول رہا ہے اپنا منہ بند کر کے
بیٹھ کا شان سخت لہجے میں کہتے اس کو ٹکا کر ذلیل کیا

ہاں اب تو میرے ساتھ ایسے ہی کریں گا تجھے تیری بیوی جو مل گئے ہے
زمان نے تپ کر کہاں

ستارہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنس رہی تھی

شام کا وقت تھا ستارہ کا شان کے ساتھ ہی بیٹھی باتیں کر رہی تھی باتیں کم لڑ
زیادہ رہی تھی تب ہی ہسپتال کے روم کا دروازہ کھلا۔ اور وریشہ اندر داخل
ہوئی ستارہ نے اور کا شان نے دروازے کی طرف دیکھا وریشہ کو آگے آتا
دیکھ کر حیران ہووے

وریشہ ستارہ کے پاس آ کر کھڑی ہوئی ستارہ بھی کھڑی ہوتے نظریں جھکا گئی
تھی... وریشہ نے جھٹ سے ستارہ کو گلے لگایا ستارہ کی آنکھیں پھیل گئی اس
کو یقین نہیں آیا وریشہ نے اس کو گلے لگایا

ستارہ،، تم کہاں چلی گئی تھی مجھے، معاف کر دو،، میں نے تمہیں،، بہت غلط
سمجھا بہت غلط لفظ استعمال کیے،، تمہارے لیے،، مجھے،، معاف،، کر دو
،، پتا،، نہیں،، اس، وقت مجھے کیا ہو گیا تھا اندھی، ہو گئی تھی، تمہیں پہچان
، نہیں سکی مجھے معاف کر دو جب تم گئی تو مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا وریشہ
روتے ہوئے اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگ رہی تھی

نہیں،، تم،، نے،، کچھ،، نہیں،، کیا،، غلطی،، میری،، ہے،، میں،، نے بہت
،، غلط،، کیا،، ہے تمہارے،، ساتھ ستارہ نے بھی روتے ہوئے کہا

کاشان تو حیرانگی سے دونوں کو دیکھ رہا تھا

چپ تم نے کچھ،، نہیں کیا،، ہر وقت،، روتی،، رہتی ہو،، وریشہ نے
مسکراتے ہوئے اس کے آنسو صاف کیے

اب ہم،، تینوں،، ایک،، ساتھ،، رہے گے،، نہ ستارہ وریشہ کا ہاتھ پکڑتے
نرم لہجے میں کہاں یقین تھا اسے وہ مان جائے گی

،، نہیں،، ہم،، ساتھ نہیں رہے گے،، کاشان آپ،، مجھے ڈیو اس دے دے
پلز،، وریشہ کاشان سے مخاطب ہوتے اسے دیکھ کر بولی

ستارہ اور کاشان نے حیرت سے وریشہ کی طرف دیکھا جو طلاق مانگ رہی
تھی پیچھے سے علی بھی اندر آیا

تم،، ایسا،، کیوں،، بول،، رہی ہو،، ہم ایک،، ساتھ رہے،، سکتے ہیں،، نا
،، جب،، ساری، زندگی،، ایک ساتھ،، رہے ہے،، تو اب،، بھی رہے
،، سکتے،، ہے ستارہ نے وریشہ کو سمجھانے والے انداز سے کہاں اسے بلکل
اچھا نہیں لگا تھا کاشان وریشہ کی طلاق دے دے اس کی تو زندگی برباد ہو
جانی تھی

کیا، تم نہیں چاہتی میں بھی خوش، رہو اور تم جانتی، ہو میری خوشی کس میں
ہے علی نے ستارہ کی طرف دیکھتے معصومیت سے اپنی بات مقابل کی۔ پہلے تو
ستارہ کو کچھ سمجھ نا آیا اور جب آیا تو وریشہ کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے
ہاں میں سر ہلارہی تھی تو ستارہ بھی ہلکا سا مسکرائی

اور ویسے بھی ہم ایک ساتھ رہتی تو کاشان بیچارے کے توجوانی میں ہی سر
کے بال سفید ہو جانے تھے ہمیں جھیلنا کوئی آسان بات ہے وریشہ نے
مسکراتے ہوئے شرارت سے کہاں۔ اس کی بات پر تینوں ہنس پڑے

کچھ دن بعد

اہم اہم بہت پیاری لگ رہی ہو کاشان روم میں داخل ہوتے ستارہ کو دیکھتے
ہوئے بولا.. جو بیڈ پر دلہن بنی بیٹھی تھی۔ کاشان اس کے پاس آکر بیٹھا

کیسی لگ رہی ہوں ستارہ نے شرماتے ہوئے کاشان سے پوچھا.. اس کی
بات پر کاشان گہرا مسکرایا

میری جان دنیا کی سب سے حسین دلہن لگ رہی ہے میرے پاس الفاظ
نہیں ہے جس میں میں بیان کر سکو کتنی خوبصورت ہو میری شہزادی میری
کوئین میری جان عزیز میری دھڑکن کا شان نے برپور محبت پاش لہجے
میں۔ بولا جس پر ستارہ شرماتے ہوئے نظریں جھکا گئی

تم تو ابھی سے شرمانے لگ گئی کا شان نے مسکراتے ہوئے کہاں

چلے میری منہ دکھائی دے ستارہ نے ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے مسکراتے
ہوئے کہاں

کون سی منہ دکھائی کا شان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

کیا مطلب کون سی منہ دکھائی آپکو نہیں پتا دولہا اپنی دلہن کو منہ دکھائی دیتا
ہے چلے دے ستارہ نے گھوڑ کر اپنی منہ دکھائی مانگی

اے ہو لڑکی وہ تو میں نے تمہیں دی تھی نہ وہ انگوٹھی کا شان نے اس کو یاد
کروائی انگوٹھی

ارے وہ تو نکاح کا گفت تھا ابھی کا دے مجھے ورنہ نکلے میرے کمرے سے
ستارہ نے بڑبڑاتے ہوئے اس کو دھمکی دیتے ہوئے بولی.. کا شان نے
صدے سے اپنی بیوی کو دیکھا

اچھا اچھا دے رہا ہوں تم تو کمرے سے نکالنے پر تل گئی ہو کا شان نے جلدی
سے دراز سے ایک ڈبیاں نکالی کہیں سچ میں ہی نہ باہر نکال دے

ستارہ خوشی سے دیکھ رہی تھی

کاشان نے اس کے اندر سے ایک خوبصورت سائیکلس نکالا اور ستارہ کو پہنا دیا

کیسا لگا کاشان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

بہت زیادہ پیارا تھینک ستارہ نے شرماتے ہوئے شکریہ ادا کیا

ایسے تو بالکل نہیں کاشان ایک جسٹ سے ستارہ کی کلائی پکڑ کر اپنی طرف کیا
اس اچانک افتداد پر ستارہ کاشان کے سینے سے جا لگی

تھینک یو سوچ میری زندگی میں آنے کے لیے میری زندگی میں خوشیاں
بڑھنے کے لیے مجھے مقابل کرنے کے لیے تم جانتی ہو قدرت کی طرف
سے تم میرا حسین تحفہ ہو جو مجھے میرے اللہ نے دیا ہے میں سوچتا ہوں میں
نے کوئی نیکی کی ہے جس کا صلہ تمہاری صورت میں ملا ہے مجھے تو دنیا میں
جنت مل گئی کا شان نے اس کی پیشانی پر لب رکھتے محبت پاش نظروں سے
دیکھتے ہوئے کہاں۔ جس پر ستارہ گہرا مسکرائی

کا شان واشر و م سے باہر نکلا تھا سامنے ستارہ کوڈریسنگ کے سامنے تیار ہوتے
دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کے پاس آ رہا تھا چانک اس کا بیڈ کے کونے
سے پاؤ ٹکرایا اور اگلے پل وہ زمین پر جا گرا۔ ستارہ جو مزے سے تیار ہو رہی

تھی کاشان کوزمین پر گرتا دیکھ ہمیشہ منہ پر ہاتھ رکھتے دھیمی دھیمی سے
ہنس رہی تھی

کاشان نے اپنا چہرہ اوپر کیا اس کی ناک سرخ ہو گئی تھی ستارہ کو منہ پر ہاتھ
رکھتے دیکھ کر حیران ہوا

ہنس لو تم ہنس لو کاشان نے گھوڑ کر ستارہ کو کہاں جو اس کو اٹھانے کی بجائی
ہنس رہی تھی کھڑی ہو کر

ہاہا اور اگلے پل ستارہ کاشاندار قہقہہ روم میں گونجا

آپ تو ابھی سے گرنے لگے ہے شوہر جی ستارہ نے مذاق اڑانے والے انداز
سے کہاں

وہ تو میں تم گر گیا ہوں کا شان کھڑا ہوتے ہوئے بولا

ستارہ پھر سے تیار ہونے لگی کا شان اس کے بلکل پیچھے کھڑا ہو گیا۔ اس کو
پیچھے سے اپنے حصار میں لیتے اس کے کندھے پر اپنی ٹھوڈی رکھی ستارہ کے
پورے وجود میں سنسناہٹ دوڑی

ویسے دیکھو ہم کتنے مقابل لگ رہے ہیں نہ کا شان آئینے کے سامنے خود کو
اور ستارہ کو دیکھتے بولا۔ ستارہ نے نظریں اٹھا کر آئینے پر دیکھا وہ سچ میں ایک
پرفیکٹ کیل لگ رہا تھا۔ ستارہ بھی ہلکا سا مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

پھر مانتی ہونا مجھے پالیا میں نے تمہیں میری محبت سچی تھی دیکھو آج تم اس
گھر میں میرے کمرے میں میری بن رہی ہو کا شان نے مسکراتے ہوئے
ستارہ سے کہاں ستارہ نے شرم سے سر جھکا لیا

یہ جو تمہارا اثر مانا ہیں نہ کسی دن میری جان لے گا کا شان اس کا رخ اپنی
طرف کرتے اس کا چہرہ اوپر کرتے گھمبیر لہجے میں بولا

کا شان،، نیچے چلے سب انتظار،، کر رہے ہو گے ناشتے پر ستارہ نے بہت
مشکل سے لفظ ادا کیے تھے

اف اچھا چلو کا شان ستارہ کے گالوں پر لب رکھتے پیچھے ہوا۔ ستارہ کا چہرہ مزید
سرخ ہوا

ویسے تمہیں میکپ کی ضرورت نہیں ہے میرے پاس آجایا کرو دو منٹ
میں سرخ ہو جایا کرو گی کا شان نے آنکھ ونک کرتے شرارت سے کہاں۔ تو
ستارہ نے گھور کر کا شان کو دیکھا جو اسے کب سے تنگ کر رہا تھا

بیٹا دیکھو کا شان اور ستارہ جھاگ گئی ہے تو انھیں بلا وناشتہ کر لے فائقہ بیگم
نے میثال سے کہاں

جی وہ دیکھیں آرہے ہے دونوں میثال نے مسکراتے سامنے دیکھا وہ دونوں
چلتے ہوئے آرہے تھے

السلام علیکم دونوں نے آتے ہوئے سلام کیا

وعلیکم سلام ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بہو فائقہ بیگم نے ستارہ
کو گلے لگاتے ہوئے پیار سے کہاں... جس پر ستارہ شرماتے ہوئے مسکرائی

ماما کیا میں پیارا نہیں لگ رہا ساں بہو کا پیار دیکھتے کا شان منہ بناتے ہوئے
بولا

ویسے کا شان تمہاری ناک کو کیا ہوا کہی میری دوست سے مار تو کھا کر آئیں
میرب کا شان کی سرخ ناک دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرا کر بولی

گرنے کی وجہ سے اس کی ناک زیادہ ہی لال ہو چکی تھی

اہ لگتا ہے پہلی رات ہی اپنی بیوی سے ناک ٹروا کر بیٹھ گیا ہے زمان نے قہقہہ
لگاتے ہوئے اس کا فل مذاق اڑایا

اپنی بکواس بند کر ایسا کچھ نہیں ہے کا شان نے دانت پیستے ہوئے کہاں

اچھا پھر کیسا ہے میثال نے پوچھا

چھوڑو میرے بیٹے کو کیوں تنگ کر رہے ہو سب چلو ناشتہ کرو اؤ فائقہ بیگم
نے غصے سے جس پر سب خاموش ہو کر ناشتہ کرنے لگے

ویسے تم تو بہت کھل رہی ہو کیا ہوا تھارات کو میرب ستارہ کے کان
سرگوشی کرتے ہوئے شرارت سے بولی۔ جس پر ستارہ کا چہرہ سرخ ہوا

میری چھوڑ اپنی بتا تم بھی میرے ساتھ رخصت ہو کر اس گھر میں آئے ہو
ستارہ نے گھور کر اسے خاموش کروایا

ہماری کیا ہونی لڑائی کے سوا میرب نے منہ بسور کر کہاں

اور ہماری جنگ ہوئی ہے ستارہ بھی ہلکی آواز سے شرارت سے کہاں

آج وریشہ اور علی کا نکاح تھا سب ہی آئی ہوئی تھے۔ میرب ستارہ اور کا شان
اور زمان نے ان چاروں نے تویننگ کی تھی

کچھ دیر بعد نکاح کی رسم ادا ہو گئی تھی سب بہت خوش تھے

ہیلو کیسی ہو ستارہ حارس اس کے پاس آتے ہوئے بولا

حارس کو دیکھ کر ستارہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی اس نے بھی ایک
طرف سے حارس کو دھوکہ دیا تھا اس کا دکھ تھا ستارہ کو

جی تھیک آپ کیسے ہے ستارہ نے نارمل انداز سے کہاں لیکن نظریں ابھی
تک نیچے ہی تھی

تم خوش ہونا حارس نے پوچھا

جی حارس مجھے معاف کر دے میں نے آپ کے ساتھ بھی غلط کیا ہے بہت
ایم سوری ستارہ بھگے لہجے میں بولی

پاگل ہو تم کیوں معافی مانگ رہی ہو سب جانتا ہوں تمہارا کوئی قصور نہیں
ہے اس لیے تمہیں معافی مانگنیں کی ضرورت نہیں ہے اور ویسے بھی شاید

تم میرے نصیب میں نہیں تھی حارس نے نہایت نرم لہجے میں کہاں..
ستارہ نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا اس نے تو کوئی سوال نہ کیا تھا
نہ کوئی شکوہ کیا تھا

آپ مجھ سے ناراض نہیں ہے اس نے کنفرم کرنا چاہا

نہیں تو اور میں نے کاشان کی آنکھوں میں تمہارے لیے بے پناہ محبت
دیکھی ہے اور ویسے بھی تم جیسی چڑیل سے میری جان چھوٹ گئی ویسے بھی
تم کہتی تھی میں ہوں ہی اتنا پیارا مجھے تو کوئی بھی مل جائے گی حارس نے
آنکھ و نک کرتے شرارت سے برپور لہجے میں کہاں. جس پر ستارہ بھی
مسکرائی

بہت بہت مبارک ہو ستارہ وریشہ کے پاس آتے اسے گلے لگاتے مبارک
تھی

تھینک یو وریشہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اب تو آپ خوش ہے نہ ستارہ نے علی سے پوچھا اور اس کے چہرے سے
ایک پل کو بھی مسکراہٹ غائب نہیں ہوئی

بہت زیادہ مجھے میری محبت مل گئے ہے اب تو ساری زندگی خوشی میں
گزرے گی علی نے مسکراتے وریشہ کو دیکھ کر کہاں۔ وریشہ نے شرم و حیا
سے نظریں جھکالی

جس پر کاشان بھی مسکرایا

ہاں ابھی تو تم دونوں بہت محبت محبت کر رہے ہو کچھ دن بعد روگے جب تم
دونوں کو معلوم ہو گا تم دونوں نے اپنے اوپر عذاب لے گئے ہو فیض نے
علی اور کا شان کو دیکھتے افسوس سے کہاں.. اس کی بات سنتے وریشہ اور ستارہ
اندر تک جل گئی تھی

تم اپنا منہ بند رکھو تم جل رہے ہو تمہاری شادی نہیں ہوئی نہ اس لیے تم
سے خضم نہیں ہو رہا کس سب خوش کیوں ہے ستارہ نے ایک ایک لفظ جتا جتا
کر کہاں.. اس کی بات سنتے کا شان کا بے ساختہ قہقہہ گونج اٹھا

تب ہی کہتے ہیں اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے ہادی نے فیض کے
کندھے پر ہاتھ رکھتے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہاں

کاشان یہ کتنا گہرا پانی ہو گا ستارہ نیچے گہرے پانی کو دیکھتے ہوئے بولی

ہو گا بہت زیادہ اگر کوئی گرے تو مر سکتا کاشان کچھ سوچنے کے بعد بولا

اس وقت وہ ایک ریسٹورٹ پر کھانا کھانے آئی ہوئی تھے اور نیچے ایک
خوبصورت سا پانی کا منظر نظر آ رہا تھا

کاشان۔ ستارہ نے کہاں

جی کاشان کی جان اس نے بہت محبت سے کہاں

اگر میں اس گہرے ہوئی پانی میں گر جاتی ہوں تو آپ مجھے بچالے گے ستارہ
ایک نظر پانی کو دیکھتے کاشان سے پوچھنے لگی

ہم بچانے کا تو پتا نہیں بچا سکو گا یا نہیں لیکن ہاں اتنا ضرور پتا دیتا ہوں مر
ضرور سکتا ہوں تمہارے ساتھ ستارہ کے قریب ہوتے نہایت محبت سے
بولا ستارہ کا دل زور سے دھڑکا تھا اس کو اپنی قسمت پر رشک آتا تھا کتنا پیار
کرنے والا شخص ملا تھا اسے

ایک منٹ زمان سے پوچھتی ہوں ستارہ نے کا شان سے کہاں

زمان بات سننے زمان اپنی بیوی کے ساتھ لگا ہوا تھا ستارہ کی آواز سننے ان کی
طرف آیا

ہاں جی بولے زمان نے کہاں

ہاں وہ میں کہہ رہی تھی اگر میرب اس گھرے پانی میں گر جاتی ہے آپکو کو
کیا لگتا ہے آپ اسے بچالے گے ستارہ نے زمان کی طرف دیکھتے سوال کیا

ہاں میں بچالو گانے زمان اعتماد بھرے لہجے میں کہاں۔ اس کی بات سنتے
میرب مسکرائی۔

ارے یار کیا بات کر رہی ہوتا راا گریہ گرے گی تو پانی بیچارہ بھی کہہ گا یہ
کون سا پہاڑ اوپر آگیا ہے اتنی موٹی ہے پانی خود ہی اس کو اوپر پھینک کر کہے
گا بہن اس کو اپنے پاس ہی رکھو مجھ معصوم پر رحم کھاؤ کاشان نے مذاق
اڑاتے ہوئے قہقہہ لگا یا میرب کے تو تن بدن میں آگ لگ گئی

بد میزی نہیں کریں میری دوست کے ساتھ ستارہ نے اس کے بازو پر تھپڑ
لگاتے ہوئے غصے سے کہاں

اپنے شوہر کو دیکھ مجھے موٹی بول رہا ہے کہاں سے لگتی ہوں میں اس کو موٹی
میرب تو بھڑک اٹھی تھی اپنے لیے موٹی کا لفظ سن کر

اب موٹی کو موٹی نہیں کریں گے تو اور کیا پتلی کہے گے کاشان نے شرارت
سے زمان کو آنکھ و نک کرتے کہاں

چپ کرو منہ توڑ دو گی تمہارا میرب نے غصے سے بھرے لہجے میں کہاں

کاشان کیا ہو گیا ہے اب میری میرو کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا تو بہت
مار کھائی گے آپ ستارہ نے کاشان کو گھوڑ کر دھمکی آمیز لہجے میں کہاں

اچھا میری تارا نہیں کرتا کوئی اور حکم ستارہ کے گال پر لب رکھتے ہوئے محبت
سے بولا ستارہ یکدم سرخ پر گئی

کمینے انسان کچھ تو شرم کر زمان نے گھوڑ کر کہاں جو سب کے سامنے شروع
ہو گیا تھا میرب ہلکا سا مسکرائی

کیوں ایسا کیا کر دیا میری بیوی ہے کا شان نے مسکراتے ہوئے لا پرواہی سے
کہاں ستارہ تو مزید سرخ پر گئی اس کا دل کیا کا شان کا سر پیٹ دے

کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے پر میرے بھائی تجھے کیا پتا وہ کیا ہوتی
ہے زمان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے نفی میں سر ہلاتے افسوس سے
کہاں۔ اس کی بات پر میرب کا لگا قہقہہ

ابھی تک نہیں آئیں کہہ کر تو گئے تھے جلدی آ جاؤ گا جھوٹا وریشہ غصے سے
بڑبڑاتے ہوئے علی کا انتظار کر رہی تھی رات کے دس بج رہے تھے ابھی
تک آیا نہیں تھا

علی نے وریشہ کے لیے گھر لیا تھا اب وہ دونوں یہی پر ہی رہتے ہیں

السلام علیکم علی اندر آتے وریشہ کے غصے سے بھرے چہرے کو دیکھتے بولا

وعلیکم سلام مختصر سا جواب دیا

ایم سوری لیٹ ہو گیا میٹنگ آگئی تھی علی اس کے پاس کھڑے ہوتے
ہوئے اپنی مجبوری بتانے لگا

مجھے تم سے بات نہیں کرنی ابھی جاؤ کرو کام وریشہ غصے سے بولی

ارے میری جان اتنی ناراض ہے مجھے پتا ہی نہیں تھا اب سے جلدی اوگا
وعدہ علی نے اس کو اپنے حصار میں لیتے نرمی سے کہاں

چھوڑو تمہیں میری کوئی پرواہی نہیں ہے میں تو پاگل ہوں جو تمہارا انتظار
کرتی رہتی ہوں وریشہ منہ بناتے حقکی بھرے لہجے میں بولی۔ اس کا بنا ہوا منہ
دیکھ کر علی کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا اس پر

ارے تم تو میری جان ہو تمہیں بھول سکتا ہوں کیا سب سے زیادہ تو مجھے
اپنی وریشہ کی پرواہ ہے اس کے گالوں پر لب رکھتے محبت سے بولا

تمہارا کسی کے ساتھ چکر تو نہیں چل رہا تب ہی تو لیٹ نہیں آتے تم وریشہ
مشکوک نظروں سے گھوڑتے ہوئے بولی اس کی بات سنتے علی نے صدمے
سے اسے دیکھا

استغفر اللہ کیسی باتیں کر رہی ہو ایسا کچھ نہیں سچ میں میٹنگ آگئی تھی علی
نے چہرے پر معصومیت تانے بولا

لیکن اب تم لیٹ آئی تو میں کبھی نہیں مانوں گی سمجھے وریشہ اس کو آنکھیں
دیکھاتے وان کرتے ہوئے بولی

جی بالکل جو حکم آپ کا میں فریش ہوتا ہوں پھر کھانا کھاتے ہے علی نے
وریشہ کے ماتھے پر لب رکھتے کہا

میں نے کھانا نہیں بنایا وریشہ نے کہا

ہم چلو پھر باہر کھانے چلتے ہے ابھی آیا فریش ہو کر علی مسکراتے ہوئے کہتا
روم میں چلا گیا

پاگل وریشہ مسکراتے ہوئے بولی

یار تیرے بندے کے لیے بھی اب ہمیں تیاری کرنی پڑے گی میرب نے
غبارے سیٹ کرتے ہوئے کہا آج کا شان کی بر تھڈے تھی تو ستارہ اس کو
سر پر اُزدے رہی تھی اس لیے روم سیٹ ہو رہا تھا

ہاں ویسے کتنا پیارا لگ رہا ہے روم ستارہ خوش ہوتے پورے روم کو دیکھتے
بولی

ہاں برتھڈے تو کہی سے نہیں لگ رہی ایسا لگ رہا ہے گولڈن نائٹ
سلیبریٹ ہونے لگی ہے میرب نے شرارت سے آنکھ و نک کرتے ہوئے
کہاں جس پر ستارہ یکدم سرخ ہوئی

بکو اس بند کرو برتھڈے ہے پیٹا ستارہ نے دانت پستے جٹا کر کہاں

میرب تو ہنسی جا رہی تھی جیسے کوئی لطیفہ سن لیا ہو

اے چپ کرو تم۔ ستارہ نے گھوڑ کر اسے خاموش کروانا چاہا جس نے بڑی
سی چوٹی سی چیز کا خیال رکھ کر اس کا روم سجانے میں مدد کی تھی اب روم کا
منظر کچھ یو تھا۔ پورے کمرے گلاب کی پتیاں بکھری ہوئی تھی دیواروں پر
غبارے لگے ہوئے تھے۔ اور ٹیبل پر ایک چاکلیت سے بنا ہوا کیک پڑا ہوا تھا

happy birthday hubby جس پر خوبصورت طریقے سے

لکھا ہوا تھا jan

چلو اب میں تو چلی اپنے بندے کے پاس تم تیاری کرو اور ہاں کل مجھے بتانا
کاشان نے تمہارا شکریہ کس طرح کیا تھا۔ اس کے گالوں پر چوٹکی کاٹے
آنکھ وانک کرتے بولی

تمہاری تو اس سے پہلے ستارہ بیڈ سے کشن اٹھا کر اسے مارتی میرب کمرے
سے نود و گیارہ ہو چکی تھی

ستارہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہوتے اب خود تیار ہونے لگی تھی

کچھ دیر بعد

کمرے کا دروازہ کھولتے وہ اندر داخل ہوا لیکن اندھیرے نے کاشان کا
استقبال کیا تھا

ستارہ دروازے کی کھولنے کی آواز پر جھٹ سے الرٹ ہوتے دروازے
کے پیچھے کھڑی ہو گئی،

کاشان کمرے میں گھپ اندھیرا دیکھتے پریشان ہوا تھا وہ سمجھا شاید ستارہ اس
سے ناراض ہو گئی ہے اپنا ہاتھ سوتیلے بورڈ کی طرف بڑھائے ہی تھے اس نے
کمرہ روشن ہو چکا تھا،

، پیپی برتھ ڈے تو یوہی جان ستارہ جھٹ سے اس کے سینے میں آسمانی تھی

اور واقعی کا شان سر پر اتر ہوا تھا وہ صدے میں چلا گیا تھا 

ہیپی برتھ ڈے کا شان لو یو سو میچ۔ اس کے دونو گالوں پر لب رکھتے وش
کرنے لگی وش بھی ایسا تھا جان لیوا

کا شان کی توبوں پر جیسے کسی نے ایلفی گرا کر بند کر دی ہو وہ ہکا ہکا آنکھیں
بند اور کھولتا ستارہ کو دیکھنے لگا

جیسے یہ ایک خواب ہو پھر تاریخ یاد کی آج اس کا برتھ ڈے تھی اسے خود
بھی یاد نہیں تھا

شکریہ میری تارا جان کا شان بھی اس کے کمر کے گرد بازو حائل کرتے
اپنے سینے سے لگا گیا

چلے آئیں کیک کاٹے ستارہ اس کا ہاتھ تھا مے صوفے کے بیچ پڑے ٹیبل کے
قریب لے گئی

کا شان کی نظریں تو اپنی تارا سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔ وہ یک تک بنا پلکے
جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا

کا شان اب کاٹ بھی لے ستارہ آنکھیں دیکھتے ہوئے بولی

کا شان مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلاتے کیک کاٹنے لگا اور چھوٹا سا پس
ستارہ کو کھیلا یا اور جو بچا سارا ستارہ کے چہرے پر لگا دیا

کاشان،، ستارہ چینی تھی،،

ہی ہی ہی کیا ہوا میری جان میکپ خراب ہو گیا کاشان نے انچاہنتے ہوئے
بولا.. ستارہ غصے سے کیک اپنے ہاتھوں میں لے کر کاشان کو لگانے لگی تھی
اس سے پہلے کاشان بھاگ گیا

رکے چھوڑو گی نہیں میں آپکو ستارہ اس کے پیچھے بھاگتے غصے سے بولی

میری جان پکڑو تو سہی پھر مت چھوڑنا کاشان بیڈ کی دوسری طرف کھڑا
ہوتے بولا

اب منظر یو تھا کاشان آگے تھا اور ستارہ اس کے پیچھے وہ دونوں بیڈ کے ارد گرد بچوں کی طرح بھاگ رہے تھے

آہ ستارہ چیخ مارتے جھٹ سے نیچے بیٹھی اور اور رونے لگی

کیا ہوا ہے میری جان تھیک ہو کاشان جھٹ سے اس کے پاس بیٹھ کر پریشان ہوتے ہوئے بولا

درد ہے ستارہ نے موقع دیکھتے ہی اپنی مسکراہٹ دباتے اپنے ہاتھ اوپر کرتے کاشان کے دونوں گالوں پر کیک لگا دیا

ہا ہا لگا دیا میں نے کیک ہو گیا میرا بدلہ پورا ستارہ نے قہقہہ لگایا۔ کاشان تو ہکا بکا اپنی بیوی کی چالاکی دیکھ کر حیران ہوا

ڈرامے باز لڑکی کچھ زیادہ شرارتی نہیں ہو گئی تم اس کو اپنے بے حد قریب
کرتے آنکھیں دیکھا کر بولا

آپ پر گئی ہوں ستارہ نے منہ بناتے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا

دو سال بعد

یار تم چیٹینگ کر رہی ہو انسان بنو ستارہ نے گھوڑ کر میرب سے کہاں جو
ابھی لڈو کھیل رہی تھی

میں چیٹینگ کر رہی ہوں یا تم میرب اپنے اوپر الزام لگتا دیکھ کر غصے سے

بولی

ہاں تم تو بہت شریف ہونا،

وہ تو میں ہوں اس میں کوئی شک ہے میرا ایک ادا سے بولی

تو بہ ہے ستارہ نے ہنستے ہوئے کہا

لو جی یہ دیکھو یہ یہاں کھیل رہی ہے بچوں کی طرح زمان اور کاشان افس
سے گھر آئی تھے ابھی ان کو لاؤنچ میں لیڈ وکھلتے دیکھ کر رک گئی

اف ان کا کچھ نہیں ہو سکتا کاشان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا

اور اپنے پٹاخوں کا بھی خیال نہیں ان کو زمان زین اور روشنی کو دیکھتے ہوئے
بولا جو صوفے پر بیٹھ کر گڑیا کا کیا بنا چکے تھے اس بیچاری کو گنجا کر دیا تھا

کاشان آہستہ سے آگے بڑھ کر اپنی ایک سالہ بیٹی روشنی کو گود میں اٹھاتے
اس کے دونوں گالوں کو شدت چوما

اؤ تمہاری ماں کے پاس جاتے ہے کاشان نے مسکراتے ہوئے روشنی سے
کہاں جو زور سے ہاں میں سر ہلارہی تھی

کاشان چلتے چلتے ستارہ کی طرف آیا اور ستارہ کے ساتھ نیچے بیٹھ گیا

میری جان اس دنیا میں ہی ہے نا آپ کا شان جھک کر سر گوشی کرتے
ہوئے بولا ستارہ نے جھٹ سے اس کی طرف دیکھا اسے تو جبر ہی نہیں ہوئی
تھی کب آیا کا شان

آپ کب آئی ستارہ حیران ہوتے بولی

جب تم دونوں بچوں کی طرح کھیل رہی تھی ویسے ایک ایک بچے کی ماں
بن گئی ہو پھر بھی بچپنا ختم نہیں ہوا دونوں کا زمان نے زین کو گود میں لیتے
دانت پیستے ہوئے کہا

کیوں اگر ماں بن گئی ہے تو ہمارا دل مر گیا ہے کیا اور ویسے بھی ابھی ہم بچے
ہے اس لیے زیادہ فری مت ہو میرا انتہائی غصے سے کہاں

ہاں تو تھوڑا سا ہوش رکھا کرو ہم آئیں ہے تم دونوں کو پتا تک نہیں چلا اگر
کوئی گھر میں گھس آئی چوری کر کے لے جائے تم دونوں کو جبر نہیں ہونی
زمان نے ماتھے پل ڈالتے ہوئے کہاں

ہمارے گھر میں ہے کیا جو لے کر جائے گے میرب نے لا پرواہی سے کہاں

کاشان نے ستارہ کو کمر سے پکڑے اپنے قریب کیا ستارہ تو گھبرا سی گئی تھی

واو میرا چکا ستارہ نے پر جوش ہوتے ہوئے کہا

اور اگلے پل اس کی خوشی دھری دھری رہ گئی

روشنی میڈم نے دونوں ہاتھوں کی مدد سے ساری لیڈو کی گیتیاں اٹھا کر
پھینک دی۔ کا شان منہ پر ہاتھ رکھتے اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کرنے لگا

ستارہ تو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی تھی اتنا چھاوہ جیت رہی تھی

روشنی میڈم خوشی سے دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجانے لگی اپنی ماں کی گیم
خراب کر کے

مجھے کیوں گھوڑ رہی ہو خود پر ستارہ کی نظریں محسوس کرتے کا شان
معصومیت سے کہاں

آپ اور اپنی بیٹی ہو ہی میرے دشمن ستارہ نے نم آنکھوں سے منہ بناتے
ہوئے کہا

ارے میری جان ہے بعد میں میرے ساتھ کھیل لینا کسی کی پروا کیے بغیر
اس کے گالوں پر لب رکھتے ہوئے کہا ستارہ پیل بر میں سرخ پر گئی

بے غیرت انسان کچھ تو شرم کر لے زمان نے اس کو شرم دلاتے ہوئے کہا

تجھے کیا مسئلہ ہے میرے حق حلال کی بیوی ہے میں جو مرضی جہاں بھی کرو
تجھے کیا ہے کا شان نے انتہائی ڈھیٹائی سے کہاں

ستارہ کو مزید یہاں رکنا عذاب لگا اور اٹھ کر باہر کمرے میں جانے لگی

اسلام علیکم وریشہ ستارہ کے گلے لگتے بولی

وعلیکم سلام کیسی ہوستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

سب سے مل کر اب بیٹھ گئے تھے

ارے وریشہ تم کب مجھے خالہ بنا رہی ہوستارہ وریشہ کے کان میں جھک کر
بولی

اس لیے تو آئی ہوں تم خالہ بننے والی ہو وریشہ نے شرماتے ہوئے خوشخبری
سنائی

سچی ستارہ نے خوشی سے پرپور لہجے میں جس پر وریشہ نے ہاں میں سر ہلایا

بہت بہت مبارک ہو تمہیں ستارہ خوشی سے وریشہ کو گلے لگاتے ہوئے
مبارک باد دی

کیا ہوا سب خیریت ہے ناکاشان نے پوچھا جو کب سے مسکرا رہی تھی

جی ہاں خوش تو میں ہوں خالہ جو بنے والی ہوں ستارہ نے ہنستے ہوئے سب کو
بتایا سب نے مل کر علی اور وریشہ کو مبارک باد دی

اور بتائیں کیسی چل رہی ہے لائف علی نے مسکراتے کاشان زمان سے پوچھا

بہت اچھی شکر ہے کاشان نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں بس تم باپ بن رہے ہو تمہیں بھی بہت جلد پتا چل جائے گا زمان نے
مسکراہٹ دباتے ہوئے کہاں

ارے سو جاؤ روشنی کی بچی بلکل اپنے باپ پر گئے ہوا ستارہ کب سے روشنی کو
سلانے کی کوشش کر رہی تھی ایک وہ تھی جس نے طے کر لیا تھا آج اس نے
سونا ہی نہیں ہے

سو جاؤ میرا بچا اب تو مجھے یقین ہو گیا ہے تم اپنے باپ پر گئے ہوا ستارہ تھوڑا سا
عصے میں کہاں

بس اتنا کہنا تھا اگلے پل ستارہ کے بال روشنی کے نئے سے ہاتھ میں تھے

اے اے چھوڑو روشنی ستارہ درد سے چلائی تھی اس کے ہاتھ سے اپنے بالوں کو
چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی جو ناممکن تھا۔ روشنی کہاں برداشت کر
سکتی تھی باپ کے لیے کوئی لفظ

کیا ہوا ہے چلا کیوں رہی ہو کا شان کمرے داخل ہوتے ہوئے بولا

میں تو پاگل ہوں تب چیخ رہی ہوں اس سے میرے بال چھڑواو ستارہ باقاعدہ
روتے ہوئے بولی

ارے ارے میرا بچہ چھوڑو ماما کے بال بری بات کا شان نے آرام سے ستارہ
کے بال روشنی کے ہاتھ سے چھڑائی

ماما ستارہ بچوں کی طرح رونے لگی

کاشان نے جلدی سے روشنی کو بیڈ پر بٹھایا

تھیک ہو میری جان کاشان ستارہ کے بالوں پر ہاتھ پھیرتے اس کا درد کم کرنے لگا

میری جان بچی ہے اب اسے کیا پتا کاشان اس کو سمجھاتے ہوئے بولا

چپ کریں بہت تنگ کیا ہوا اکی بیٹی نے مجھے ستارہ روہانسی ہوئی

ویسے میرے پاس ایک اینڈیا ہے جس سے وہ تمہیں تنگ کرنا بند کر دے
گی کاشان نے سیریس لہجے میں کہا

کون سا ستارہ جلدی بولی

اس کے لیے ایک بہن بھائی لے آتے ہے وہ ان کے ساتھ کھیلا کریں گی
تمہیں تنگ بلکل نہیں کریں گی کا شان نے آنکھ و نک کرتے شرارتی لہجے
میں کہا

بس کر دے آپ کو تو بس بہانا مل گیا اس کی بات سنتے ستارہ اس سے دور
ہوتے غصے سے بولی

یار میری بات پر غور تو کرو کا شان اس کو تنگ کرنے سے باز نہیں آ رہا تھا

ستارہ کی نم آنکھیں دیکھ کر کا شان سیریس ہوا

شہزادی تیرے اشک اگر بہے تو پھر
تیرا غلام اگ لگا دے گا زمانے کو

اس کی آنکھوں پر باری باری لب رکھتے محبت پاش لہجے میں گویا ہوا اس کی
بات پر ستارہ ہلکا سا مسکرائی

ارے چاند نظر ہی نہیں آ رہا میرب نے آسمان کی طرف دیکھتے مایوس ہوتے
ہوئے کہا

ارے آجائے گا نظر زمان اس کو ادا اس دیکھتے مسکرا کر بولا۔ آج سب اوپر
چھٹ پر رمضان کا چاند ڈھونڈ رہے تھے

ارے ارے مجھے چاند نظر آگیا کاشان نے اونچی آواز سے بولتے مسکراتے
ہوئے کہا سب ہی کاشان کی طرف متوجہ ہوئی

کہاں پر ہے ہمیں تو نظر نہیں آ رہا زمان ایک نظر آسمان کی طرف دیکھتے
کاشان سے پوچھا

یہ رہا میرا چاند کاشان ستارہ کی طرف دیکھتے آنکھوں میں محبت لیے بولا۔
ستارہ کا چہرہ یکدم سرخ ہوا

سب نے اس کی بات سنتے اپنی ہنسی ہمشکل کنٹرول کیا

ارے کمینے چاند ڈھونڈا اتھار مضان کا تو بھی نہ حد ہے زمان نے صدمے سے
کاشان کی طرف دیکھتے نفی میں سر ہلایا

مجھے نظر آگیا میثال نے باقائدہ علان کرتے ہوئے کہا

سب نے آسمان کی طرف دیکھا باریک سا پیار اسا چاند آسمان پر چمک رہا تھا
سب نے مل کر ایک دوسرے کو مبارک باد دی اور رمضان کو ویلکم کیا

رمضان مبارک میری جان کا شان ستارہ کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے
مسکراتے ہوئے بولا

آپکو بھی ستارہ نے مسکراتے ہوئے کہا

تارا شکریہ میری زندگی کو اتنا حسین بنانے کے لیے مجھے اتنی پیاری بیٹی دینے
کے لیے کاشان نے روشنی کو دیکھتے ہوئے کہا جو کھیل رہی تھی زین کے
ساتھ

تم میرے لیے ایک حسین تحفہ ہو میری جان آئی لو یو سوچ میری پیاری تارا
کاشان نے اس کے بالوں پر لب رکھیں

کاشان آپ نے بے شرمی کے سارے ریکارڈ توڑ دیے ہے ستارہ نے
آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا جو سب کے سامنے اس کو سینے سے لگا کر کھڑا تھا

ہاں اور تم نے شرمانے میں کاشان نے سرگوشی کرتے ہوئے ہنستے ہوئے
کہا

بد میز ستارہ نے موکا اس سینے پر مارتے ہوئے کہا کاشان کی ہلکی سی چیخ نکلی

ظالم بیوی کاشان منہ بناتے ہوئے کہا

جس پر ستارہ مسکراتے ہوئے مزید کاشان کے سینے پر منہ چھپا گئی